سنن دارمی شریف

تألیف

شَیخُ المُسلِمِینَ فِی الحَدِیث

الامام الحافظ ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن بن الفضل بن بھرام الدارمي

(۱۸۱ - ۲۵۵ھ)

ترجمہ:

حامل الرایۃ فی میدان التحقیق

حائز قصب السبق فی مضمار التدقیق

ابو العلاء محمد محي الدین جہانگیر

وفقہ اللہ تعالیٰ خیر التوفیق

شبیر برادرز

سنن دارمی شریف

جلد دوم

تالیف

شیخ المسلمین فی الحدیث

الامام الحافظ ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن بن الفضل بن بهرام الدارمي

(۱۸۱-۲۵۵ھ)

ترجمہ:

حامل الرایة فی میدان التحقیق

حائز قصب السبق فی مضمار التدقیق

ابو العلاء محمد محي الدين جہانگیر

وفقہ اللہ تعالیٰ بحسن التوفیق

ھو نعم المولیٰ ونعم الرفیق

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ھو القادر

نام کتاب ———— سنن دارمی شریف جلد دوم

تصنیف ———— الامام الحافظ ابو محمد عبداللہ بن عبدالرحمن

مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— مارچ 2008ء

پروف ریڈنگ ———— غلام علی اعوان (ایم فل، فاضل درس نظامی)

سرورق ———— باھو گرافکس لاہور

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ (مکمل سیٹ دو جلدیں) [ ] روپے

جمیع حقوق الطبع محفوظ للناشر

All rights are reserved

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہو گا۔

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر 40۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-7246006

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ

ترتیب

﴿ خواب کا بیان ﴾

باب 1: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ''ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے'' ۱۹

باب 2: مسلمان کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے ۲۰

باب 3: نبوت ختم ہوگئی اور خوشخبری دینے والے (خواب) باقی رہ گئے ۲۰

باب 4: خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کرنا ۲۱

باب 5: جو شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو ۲۲

باب 6: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں ۲۲

باب 7: جو شخص اپنی بات میں سب سے زیادہ سچا ہوگا اس کے خواب بھی سب سے زیادہ سچے ہوں گے ۲۳

باب 8: جس شخص نے جو خواب نہ دیکھا ہو اسے اپنی طرف سے بنا کر پیش کرنے کی ممانعت ۲۳

باب 9: سحری کے وقت آنے والے خواب زیادہ سچے ہوتے ہیں ۲۴

باب 10: خواب کی تعبیر صرف کسی عالم شخص یا کسی خیر خواہ سے لی جائے ان کے علاوہ سے مکروہ ہے ۲۴

باب 11: خواب اس وقت تک واقع نہیں ہوتا جب تک اس کی تعبیر بیان نہ کی جائے ۲۴

باب 12: نیند کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنا ۲۵

باب 13. خواب میں قمیص، کنواں، دودھ، شہد، گھی اور کھجور دیکھنا ۲۶

﴿ نکاح کا بیان ﴾

باب 1: شادی کرنے کی ترغیب ۳۴

باب 2: جس شخص کے پاس گنجائش موجود ہو اسے شادی کر لینی چاہیے ۳۴

باب 3: مجرد زندگی کی ممانعت ۳۵

باب 4: کسی عورت کے ساتھ چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاسکتا ہے ۳۶

باب 5: نکاح کا پیغام دیتے وقت عورت کی طرف دیکھنے کی رخصت ۳۷

باب 6: جب کوئی شخص شادی کرلے تو اسے کن الفاظ میں مبارکباد دی جائے ۳۷

باب 7: اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام دینے کی ممانعت ۳۸

باب 8: آدمی کس حالت میں نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے ۴۰

باب 9: شغار کی ممانعت ۴۱

باب 10: نیک مردوں اور خواتین کی شادی کرنا ۴۲

باب 11: ولی کے بغیر نکاح کی ممانعت ۴۲

باب 12: وہ یتیم لڑکی جس کی شادی ہونی ہو ۴۴

باب 13: کنواری اور مطلقہ (یا بیوہ) سے اجازت مانگنا ۴۴

باب 14: جب کسی بیوہ (یا مطلقہ) کا باپ اس کی شادی کرے اور اسے یہ ناپسند ہو ۴۶

باب 15: جس خاتون کے دو ولی اس کی شادی کردیں ۴۷

مضامین	صفحہ
باب 16: خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی ممانعت	۴۷
باب 17: حالت احرام والے شخص کا نکاح کرنا	
باب 18: نبی اکرم ﷺ کی ازواج اور آپ کی صاحبزادیوں کا مہر کتنا تھا	۴۹
باب 19: کون سی چیز مہر بن سکتی ہے	۵۱
باب 20: نکاح کا خطبہ	۵۲
باب 21: نکاح میں شرط عائد کرنا	۵۳
باب 22: ولیمہ کا بیان	۵۳
باب 23: ولیمہ کی دعوت قبول کرنے کے بارے میں روایات	۵۴
باب 24: بیویوں کے درمیان انصاف قائم رکھنا	۵۵
باب 25: بیویوں کے درمیان تقسیم	۵۵
باب 26: جس شخص کی کئی بیویاں ہوں (اسے کیا کرنا چاہیے)	۵۶
باب 27: شب زفاف کے بعد ثیبہ یا باکرہ کے پاس رہنا	۵۷
باب 28: شوال کے مہینے میں رخصتی کروانا	۵۷
باب 29: صحبت کے وقت کی دعا	۵۸
باب 30: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کی ممانعت	۵۸
باب 31: جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور اسے اپنے بارے میں کوئی اندیشہ محسوس ہو	۵۹
باب 32: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا	۵۹
باب 33: غیلہ کا حکم	۶۰
باب 34: عورتوں کو مارنے کی ممانعت	۶۱
باب 35: آدمی کا اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا	۶۲
باب 36: عزل کا بیان	۶۳
باب 37: غیرت کا بیان	۶۴
باب 38: شوہر کا بیوی پر حق	۶۵
باب 39: لعان کا بیان	۶۶
باب 40: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے	۶۹
باب 41: بچہ عورت کے شوہر کا شمار ہوگا	۶۹
باب 42: جو شخص اپنے بچے کو پہچاننے کے باوجود اس کا انکار کردے	۷۱
باب 43: کسی شخص کا اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا	۷۱
باب 44: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان اس کے بعد عورتیں تمہارے لئے حلال نہیں ہیں	۷۲
باب 45: کنیز کی آزادی کو اس کا مہر مقرر کرنا	۷۳
باب 46: کنیز کو آزاد کرکے اس سے شادی کرنے کی فضیلت	۷۳
باب 47: جو شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے	۷۴
باب 48: رضاعت کے ذریعے کیا چیز حرام ہوتی ہے	۷۵
باب 49: کتنی رضاعت حرمت کو ثابت کرتی ہے	۷۷
باب 50: دودھ پلانے کا بدلہ کیسے ادا کیا جاتا ہے	۷۸
باب 51: رضاعت کے بارے میں ایک خاتون کی گواہی	۷۹
باب 52: بڑی عمر کے بچے کو دودھ پلانا	۷۹
باب 53: حلالہ کرنے کی ممانعت	۸۰
باب 54: بیوی کا خرچ شوہر پر لازم ہے	۸۱
باب 55: خواتین کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان	۸۱
باب 56: کمسن بچوں کی شادی کا حکم جبکہ شادی ان کے باپ نے کی ہو	۸۲

﴿طلاق کا بیان﴾

مضامین	صفحہ
باب 1: طلاق کا سنت طریقہ	۸۳
باب 2: رجوع کرنے کا بیان	۸۴
باب 3: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی	۸۵
باب 4: جو شخص اپنی بیوی کو طلاق بتہ دیدے تو وہ عورت اس شخص کے لیے کس طرح حلال ہوگی	۸۵
باب 5: اختیار کا بیان	۸۶
باب 6: عورت کے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرنے کی ممانعت	۸۷
باب 7: خلع کا بیان	۸۷

مضامین	صفحہ
باب8: طلاق بتہ کا بیان	۸۸
باب9: ظہار کا بیان	۸۹
باب10: جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں کیا اسے رہائش اور خرچ ملے گا کہ نہیں	۹۰
باب11: حاملہ بیوہ اور مطلقہ کی عدت کا بیان	۹۱
باب12: عورت کا شوہر کا سوگ کرنا	۹۳
باب13: عدت کے دوران عورت کے لئے زیب وزینت اختیار کرنے کی ممانعت	۹۴
باب14: بیوہ عورت کا گھر سے نکلنا	۹۴
باب15: جو کنیز کسی غلام کی بیوی ہو تو جب وہ آزاد ہو جائے تو اسے اختیار ہوگا	۹۶
باب16: بچے کو ماں باپ میں سے (کسی ایک کے ساتھ رہنے کا) اختیار دینا	۹۸
باب17: کنیز کی طلاق کا حکم	۹۹
باب18: کنیز کا استبراء	۹۹
﴿حدود کا بیان﴾	
باب1: تین طرح کے لوگوں سے قلم (یعنی شریعت کا حکم) اٹھا لیا گیا	۱۰۰
باب2: کن صورتوں میں مسلمانوں کا خون (بہانا) جائز ہوتا ہے	۱۰۰
باب3: جب چور کو اس کی چوری کرنے کے بعد چوری کا مال ہبہ کر دیا جائے	۱۰۱
باب4 (کتنی قیمت والی چیز کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا	۱۰۲
باب5: حدود کے بارے میں حاکم کے سامنے سفارش کرنا	۱۰۲
باب6: چوری کا اعتراف کرنا	۱۰۳
باب7: کس طرح کے پھلوں (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا	۱۰۴
باب8: کس طرح کے چوروں کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا	۱۰۵
باب9: شراب نوشی کی حد	۱۰۶
باب10: جب شراب نوش شخص کو چوتھی مرتبہ (اس جرم میں گرفتار کر کے) لایا جائے	۱۰۶
باب11: جرائم میں سزا	۱۰۷
باب12: زنا کا اعتراف کرنا	۱۰۷
باب13: اعتراف کرنے والا شخص جب اپنے اعتراف سے رجوع کر لے	۱۰۹
باب14: جس شخص کو سنگسار کرنا ہو اس کے لئے گڑھا کھودنا	۱۱۰
باب15: اہل کتاب جب مسلمان حکام کے پاس مقدمہ لے کر آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ دینا	۱۱۰
باب16: محصن زانی کی حد	۱۱۱
باب17: جب کوئی (غیر شادی شدہ) حاملہ عورت زنا کا اعتراف کرے	۱۱۲
باب18: جب کوئی غلام یا کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ان کا آقا ان پر حد جاری کردے حاکم کی ضرورت نہیں ہے	۱۱۴
باب19: اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تفسیر ''یا پھر اللہ! ان کے لئے کوئی راستہ پیدا کر دے''	۱۱۵
باب20: جو شخص اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ زنا کرے	۱۱۵
باب21: جس شخص پر حد قائم ہو جائے وہ اس کے لئے کفارہ بن جاتی ہے	۱۱۶
﴿نذر اور قسم کا بیان﴾	
باب1: نذر پوری کرنے کا حکم	۱۱۷
باب2: نذر کا کفارہ	۱۱۸
باب3: اللہ کی نافرمانی کی نذر درست نہیں ہوتی	۱۱۹
باب4: جو شخص بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی نذر مانے کیا اس کیلئے مکہ میں نماز پڑھنا کافی ہوگا	۱۱۹
باب5: نذر ماننے کی ممانعت	۱۲۰
باب6: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام پر قسم اٹھانے کی ممانعت	۱۲۰

مضامین	صفحہ
باب 7: قسم میں استثناء کرنا	۱۲۱
باب 8: قسم کو یمین کہتے ہیں	۱۲۱
باب 9: جو شخص کوئی قسم اُٹھائے اور پھر یہ دیکھے کہ اس قسم کے خلاف کام کرنا بہتر ہے	۱۲۲
باب 10: جب کسی شخص کے ذمے مؤمن غلام آزاد کرنا ہو	۱۲۲
باب 11: جب کوئی شخص کسی چیز کا حلف اُٹھائے اور وہ اپنی اس قسم میں ذو معنی مفہوم مراد لے رہا ہو	۱۲۳
باب 12: اللہ تعالیٰ کے کون سے نام کی قسم اٹھانے سے پوری کرنا لازم ہوتی ہے؟	۱۲۳

﴿ دیت کے احکام ﴾

مضامین	صفحہ
باب 1: قتلِ عمد میں دیت	۱۲۵
باب 2: قسامت کا حکم	۱۲۶
باب 3: مرد اور عورتوں کے درمیان قصاص	۱۲۷
باب 4: قصاص لینے کا طریقہ	۱۲۷
باب 5: کسی مسلمان کو کسی کافر کے عوض میں قتل نہیں کیا جا سکتا	۱۲۸
باب 6: باپ کو بیٹے کے عوض میں قتل نہیں کیا جا سکتا	۱۲۸
باب 7: آقا اور غلام کے درمیان قصاص کا حکم	۱۲۹
باب 8: جو شخص اپنے قاتل کو معاف کر دے	۱۲۹
باب 9: کسی مسلمان کو قتل کرنے کی شدید مذمت	۱۳۰
باب 10: خودکشی کرنے کی شدید مذمت	۱۳۰
باب 11: سونے اور چاندی کے حساب سے کتنی دیت ہوگی	۱۳۱
باب 12: اونٹوں کے حساب سے دیت کتنی ہوگی	۱۳۲
باب 13: قتل خطا میں دیت وصول کرنے کا طریقہ	۱۳۳
باب 14: غلاموں کے درمیان قصاص کا حکم	۱۳۳
باب 15: اُنگلیوں کی دیت	۱۳۳
باب 16: ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کا حکم	۱۳۴
باب 17: دانتوں کی دیت	۱۳۵
باب 18: جو شخص دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹ لے اور دوسرا شخص اپنا ہاتھ کھینچ لے	۱۳۵
باب 19: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا	۱۳۶
باب 20: پیٹ میں موجود بچے کی دیت	۱۳۶
باب 21: قتل خطاء کی ادائیگی کی دیت کس پر لازم ہوگی	۱۳۷
باب 22: شبہ العمد کی دیت	۱۳۸
باب 23: جو شخص کسی کے گھر میں جھانکے	۱۳۸
باب 24: کسی قریشی شخص کو باندھ کر قتل نہیں کیا جا سکتا	۱۳۹
باب 25: کسی شخص کو کسی دوسرے کے جرم میں نہیں پکڑا جا سکتا	۱۴۰

﴿ جہاد کا بیان ﴾

مضامین	صفحہ
باب 1: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا سب سے افضل عمل ہے	۱۴۱
باب 2: جہاد کی فضیلت	۱۴۲
باب 3: کون سا جہاد افضل ہے؟	۱۴۲
باب 4: کون سا عمل افضل ہے؟	۱۴۳
باب 5: جو شخص (اتنی دیر کے لیے) اللہ کی راہ میں جہاد کرے (جتنی دیر میں) اونٹنی کا دودھ اتر آتا ہے۔	۱۴۳
باب 6: سب سے افضل شخص وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کا سر پکڑ کر (جہاد کے لیے نکلے)	۱۴۴
باب 7: اللہ کی راہ میں کھڑے ہونے والے شخص کی فضیلت	۱۴۴
باب 8: اللہ کی راہ میں غبار کی فضیلت	۱۴۵
باب 9: اللہ کی راہ میں صبح و شام بسر کرنا	۱۴۵
باب 10: اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) روزہ رکھنا	۱۴۵
باب 11: جو شخص اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے جاگتا ہے۔	۱۴۶
باب 12: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت	۱۴۷
باب 13: جو شخص اپنے مال میں سے (کسی بھی چیز کا) جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے	۱۴۷
باب 14: تیر اندازی کی فضیلت اور اس کا حکم دینا	۱۴۸
باب 15: اللہ کی راہ میں زخمی ہونے کی فضیلت	۱۴۹
باب 16: جو شخص اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے	۱۴۹

مضامین | صفحہ

باب 17: شہید کی فضیلت ۱۵۰
باب 18: شہید کا دنیا میں واپس جانے کی آرزو کرنا ۱۵۰
باب 19: شہداء کی ارواح ۱۵۱
باب 20: اللہ کی راہ میں شہید کیے جانے کی صورت ۱۵۱
باب 21: جو شخص صبر کرتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے اللہ کی راہ میں لڑے ۱۵۲
باب 22: کن لوگوں کو شہداء میں شمار کیا جائیگا؟ ۱۵۳
باب 23: صحابہ کرام نے جنگوں کے دوران جن مشکلات کا سامنا کیا ۱۵۳
باب 24: جو شخص کسی خاص نیت سے جنگ میں شریک ہو تو اسے اس کی نیت کے مطابق (اجر) ملے گا ۱۵۴
باب 25: لڑائی دو طرح کی ہوتی ہے ۱۵۴
باب 26: جو شخص اس حالت میں مرے کہ اس نے کسی لڑائی میں شرکت نہ کی ہو ۱۵۵
باب 27: غازی کو سامان فراہم کرنے کی فضیلت ۱۵۵
باب 28: جہاد سے پیچھے رہ جانے پر عذر پیش کرنا ۱۵۶
باب 29: بحری جنگ کی فضیلت ۱۵۶
باب 30: خواتین کا مردوں کے ہمراہ لڑائی میں شریک ہونا ۱۵۷
باب 31: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو جنگ میں ساتھ لے جانا ۱۵۸
باب 32: ایک دن اور رات کے لیے پہرہ دینے کی فضیلت ۱۵۸
باب 33: جو شخص پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو جائے اس کی فضیلت ۱۵۹
باب 34: اللہ کی راہ میں (استعمال کیے جانے والے) گھوڑے کی فضیلت ۱۵۹
باب 35: کون سا گھوڑا پسندیدہ ہے اور کون سا ناپسندیدہ ہے ۱۶۰
باب 36: گھڑ دوڑ کروانا ۱۶۰
باب 37: گھڑ دوڑ کا بیان ۱۶۱
باب 38: مشرکین کے ساتھ زبان اور ہاتھ کے ساتھ جہاد کرنا ۱۶۱
باب 39: اس امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا ۱۶۲
باب 40: خوارج کے ساتھ جنگ کرنا ۱۶۲

﴿سیر کا بیان﴾

باب 1: (نبی اکرم ﷺ کی دعا' اے اللہ) میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا کر ۱۶۴
باب 2: جمعرات کے دن (جہاد یا سفر کے لیے) روانہ ہونا ۱۶۴
باب 3: (سفر کے ساتھیوں کے ساتھ) اچھا سلوک کرنا ۱۶۵
باب 4: بہترین ساتھی' مہم اور لشکر کا بیان ۱۶۵
باب 5: حاکم کا مہم میں ہدایت دینا ۱۶۶
باب 6: دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو نہ کرو ۱۶۶
باب 7: لڑائی کے وقت دعا کرنا ۱۶۷
باب 8: لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا ۱۶۷
باب 9: دشمن پر اچانک حملہ کرنا ۱۶۸
باب 10: لا الہ الا اللہ کا اعتراف کروانے کے لیے جنگ کرنا ۱۶۹
باب 11: جو شخص اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اس کا خون بہانا حلال نہیں ہے (جائز نہیں ہے) ۱۶۹
باب 12: نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا بیان "نماز شروع ہونے لگی ہے" ۱۷۰
باب 13: جس شخص سے مشورہ لیا جائے گویا اس کے سپرد امانت ہوتی ہے ۱۷۰
باب 14: جنگ میں دھوکہ دینا ۱۷۱
باب 15: علامتی نشان ۱۷۱
باب 16: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان "ان کے چہرے بگڑ جائیں" ۱۷۱
باب 17: نبی اکرم ﷺ کا بیعت لینا ۱۷۲
باب 18: فرار نہ ہونے کی بیعت لینا ۱۷۲

صفحہ	مضامین
۱۷۳	باب 19: خندق کھودنا
۱۷۴	باب 20: نبی اکرم ﷺ مکہ میں کیسے داخل ہوئے
۱۷۴	باب 21: نبی اکرم ﷺ کی تلوار کا دستہ
۱۷۵	باب 22: جب نبی اکرم ﷺ کسی قوم پر غلبہ پا لیتے تھے تو اس جگہ تین دن قیام کرتے تھے
۱۷۵	باب 23: نبی اکرم ﷺ کا بنو نضیر کے کھجوروں کے درخت جلا دینا
۱۷۵	باب 24: اللہ کے عذاب کی مانند کسی کو عذاب دینے کی ممانعت
۱۷۶	باب 25: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت
۱۷۷	باب 26: بچے کی حد اسے کب قتل کیا جا سکتا ہے
۱۷۷	باب 27: قیدی کو رہا کر دینا
۱۷۷	باب 28: قیدیوں کا فدیہ دینا
۱۷۸	باب 29: مالِ غنیمت ہم سے پہلے کسی قوم کے لیے جائز نہیں تھا
۱۷۹	باب 30: دشمن کے علاقے میں مالِ غنیمت تقسیم کرنا
۱۷۹	باب 31: مالِ غنیمت کی تقسیم
۱۸۰	باب 32: ذوی القربیٰ کا حصہ
۱۸۰	باب 33: گھوڑے (کے سوار) کا حصہ
۱۸۰	باب 34: جو شخص فتح حاصل ہو جانے کے بعد آئے کیا اسے (مالِ غنیمت میں سے) حصہ دیا جائیگا
۱۸۱	باب 35: غلام اور بچوں کا حصہ
۱۸۱	باب 36: تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت کو فروخت کرنے کی ممانعت
۱۸۲	باب 37: کنیز کا استبراء کرنا
۱۸۲	باب 38: (کنیزوں میں سے) حاملہ کے ساتھ صحبت کرنے کی ممانعت
۱۸۳	باب 39: ماں اور اس کی اولاد کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت
۱۸۳	باب 40: جب کوئی حربی شخص مسلمان ہو کر (اسلامی سلطنت میں) آ جائے
۱۸۴	باب 41: اضافی ادائیگی امام کی صوابدید ہے
۱۸۴	باب 42 اضافی ادائیگی آغاز میں ایک چوتھائی ہوگی اور واپسی میں ایک تہائی ہوگی
۱۸۵	باب 43: اضافی ادائیگی خمس کے بعد ہوگی
۱۸۵	باب 44: جو شخص کسی دشمن کو قتل کر دے اس دشمن کا (جنگی) مال و اسباب اسے ملے گا
۱۸۶	باب 45: اضافی ادائیگی مکروہ ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل ایمان میں سے خوش حال لوگ غریبوں کو وہ چیزیں دیدیں
۱۸۶	باب 46: فرمان نبوی: دھاگہ اور سوئی بھی ادا کر دو
۱۸۷	باب 47: مالِ غنیمت کو استعمال کرنے یا اس میں سے کوئی کپڑا پہننے کی ممانعت
۱۸۷	باب 48: (مالِ غنیمت میں) خیانت کی شدید مذمت
۱۸۸	باب 49: (مالِ غنیمت میں) خیانت کرنے والے کی سزا
۱۸۸	باب 50: (مالِ غنیمت میں) خیانت کرنے والا جب خیانت کی ہوئی چیز کو لے کر آ جائے
۱۸۹	باب 51: جنگ کے دوران (چوری کرنے والے کا) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا
۱۸۹	باب 52: جب کسی سرکاری اہلکار کو اپنے کام کے دوران کچھ وصولی ہو
۱۹۰	باب 53: مشرکین کی طرف سے پیش کیے جانے والے تحائف کو قبول کرنا
۱۹۱	باب 54: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہم مشرکین سے مدد حاصل نہیں کرتے
۱۹۱	باب 55: مشرکین کو جزیرۂ عرب سے نکال دینا
۱۹۲	باب 56: مشرکین کے برتنوں میں پینا
۱۹۲	باب 57: مالِ غنیمت کی تقسیم سے پہلے کچھ کھا لینا
۱۹۳	باب 58: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

مضامین	صفحہ

باب59: کوئی عام مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے ۱۹۳

باب60: سفیر کو قتل کرنے کی ممانعت ۱۹۴

باب61: معاہد کو قتل کرنے کی ممانعت ۱۹۵

باب62: جب دشمن مسلمانوں کا مال قبضے میں لے ۱۹۵

باب63: مشرکین کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو پورا کرنا ۱۹۷

باب64: حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کا صلح کرنا ۱۹۸

باب65: مشرکین کے وہ غلام جو فرار ہو کر مسلمانوں کے پاس آ گئے ۱۹۸

باب66: اہل قریظہ کا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کرنا ۱۹۹

باب67: نبی اکرم ﷺ کا مکہ سے نکالا جانا ۱۹۹

باب68: مرحومین کو برا کہنے کی ممانعت ۲۰۰

باب69: (فتح مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہوگی ۲۰۱

باب70: ہجرت کبھی ختم نہیں ہوگی ۲۰۱

باب71: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا ۲۰۲

باب72: حکومت کے بارے میں شدید تاکید ۲۰۲

باب73: ظلم کی ممانعت ۲۰۳

باب74: بے شک اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کے ذریعے بھی دین کی مدد کرتا ہے ۲۰۳

باب75: اس امت کا فرقوں میں تقسیم ہونا ۲۰۴

باب76: (حاکم کی) اطاعت اور جماعت کے ساتھ تعلق برقرار رکھنے کا مفہوم ۲۰۴

باب77: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ۲۰۵

باب78: حکومت قریش میں رہے گی ۲۰۵

باب79: قریش کی فضیلت ۲۰۶

باب80: اسلم اور غفار (قبیلوں) کی فضیلت ۲۰۷

باب81: اسلام میں غلط بات پر اتفاق کی کوئی حیثیت نہیں ہے ۲۰۸

باب82: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اور کسی قوم کا بھانجا اسی سے تعلق رکھتا ہے ۲۰۸

باب83: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے ۲۰۹

﴿ خرید و فروخت کا بیان ﴾

باب1: حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے ۲۱۱

باب2: جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو اور اسے اپنا لو جو شک میں مبتلا نہ کرے ۲۱۲

باب3: زمانہ جاہلیت کے سود کا حکم ۲۱۳

باب4: سود کھانے والے اور کھلانے والے کا حکم ۲۱۳

باب5: سود کھانے والے کی شدید مذمت ۲۱۴

باب6: کمائی کرنا' اور اپنے ہاتھ سے کام کرنا ۲۱۴

باب7: تاجروں کے احکام ۲۱۵

باب8: سچے تاجر کا حکم ۲۱۵

باب9: خیر خواہی کا بیان ۲۱۶

باب10: دھوکہ دہی کی ممانعت ۲۱۶

باب11: وعدے کی خلاف ورزی کا بیان ۲۱۷

باب12: ذخیرہ اندوزی کی ممانعت ۲۱۷

باب13: مسلمانوں کے درمیان نرخ زیادہ کرنے کی ممانعت ۲۱۸

باب14: نرمی کا بیان ۲۱۹

باب15: سودا کرنے والے دونوں فریق جب تک جدا نہ ہو جائیں سودا ختم کرنے کا اختیار ہے ۲۲۰

باب16: جب سودا کرنے والے فریقوں کے درمیان اختلاف ہو جائے ۲۲۰

باب17: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے ۲۲۱

باب18: اختیار اور عہدے کا بیان ۲۲۲

باب19: محفلات کا حکم ۲۲۲

مضامین	صفحہ
باب 20: دھوکے کے سودے کی ممانعت	۲۲۳
باب 21: پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے ان کو بیچنے کی ممانعت	۲۲۴
باب 22: آفت (کے نتیجے میں) پھلوں کے تباہ ہونے کا حکم	۲۲۴
باب 23: محاقلہ اور مزابنہ کا حکم	۲۲۵
باب 24: عرایا کا حکم	۲۲۶
باب 25: اناج کو قبضے میں لینے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت	۲۲۶
باب 26: ایک ہی سودے میں دو شرطیں رکھنے کی ممانعت	۲۲۷
باب 27: جو کسی غلام کو فروخت کرے اور غلام کے پاس مال موجود ہو	۲۲۸
باب 28: منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت	۲۲۸
باب 29: کنکریوں کے ذریعے ہونیوالے سودے کا حکم	۲۲۸
باب 30: جانور کے عوض میں جانور کے سودے کی ممانعت	۲۲۹
باب 31: جانور کو بطور قرض حاصل کرنے کی رخصت	۲۳۰
باب 32: (منڈی سے پہلے ہی) سوداگروں سے ملنے کی ممانعت	۲۳۱
باب 33: اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرو	۲۳۱
باب 34: کتے کی قیمت کی ممانعت	۲۳۱
باب 35: شراب کو فروخت کرنے کی ممانعت	۲۳۲
باب 36: ولاء کو فروخت کرنے کی ممانعت	۲۳۴
باب 37: مدبر غلام کو فروخت کرنا	۲۳۴
باب 38: اُم ولد کو فروخت کرنا	۲۳۵
باب 39: مدینہ منورہ کے صاع اور مد کا بیان	۲۳۵
باب 40: اناج کو صرف برابر برابر فروخت کیا جا سکتا ہے	۲۳۶
باب 41: صرف کی ممانعت	۲۳۷
باب 42: سود صرف اُدھار میں ہوتا ہے	۲۳۸
باب 43: سونے کے عوض میں چاندی کی شکل میں ادائیگی کی رخصت	۲۳۸
باب 44: رہن کا حکم	۲۳۹
باب 45: سلف کا حکم	۲۳۹
باب 46: (قرض کی) اچھے طریقے سے ادائیگی	۲۴۰
باب 47: وزن میں اضافہ کرنا	۲۴۰
باب 48: (قرض کی) ادائیگی میں صاحب حیثیت آدمی کا تاخیر کرنا ظلم ہے	۲۴۱
باب 49: تنگ دست شخص کو مہلت دینا	۲۴۲
باب 50: جو شخص کسی تنگ دست شخص کو مہلت دے	۲۴۳
باب 51: جب کوئی شخص کسی مفلس کے پاس اپنا سامان پائے (تو اس کا حکم)	۲۴۳
باب 52: قرض کے بارے میں شدید تاکید	۲۴۴
باب 53: جس شخص کے ذمے قرض ہو اس کی نماز جنازہ کا حکم	۲۴۵
باب 54: ایسے شخص کی نماز جنازہ کے بارے میں رخصت	۲۴۶
باب 55: قرض دینے والا کی مدد کی جاتی ہے	۲۴۶
باب 56: عاریتاً لی ہوئی چیز کی واپس ادائیگی	۲۴۷
باب 57: امانت ادا کرنا اور خیانت سے پرہیز کرنا	۲۴۷
باب 58: جو شخص کوئی چیز توڑ دے اس کے اوپر اس کی مانند چیز کی ادائیگی لازم ہوگی	۲۴۸
باب 59: ملی ہوئی چیز کا حکم	۲۴۸
باب 60: حاجیوں کی گری ہوئی چیز اٹھانے (کی ممانعت)	۲۴۹
باب 61: گم شدہ چیز کا بیان	۲۴۹
باب 62: جو شخص قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے	۲۵۰
باب 63: جھوٹی قسم کا حکم	۲۵۱
باب 64: جو شخص زمین کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ہتھیا لے	۲۵۲
باب 65: جو شخص کسی بے آباد زمین کو آباد کرے وہ اس کی ہو جائے گی	۲۵۲
باب 66: زمین کا ٹکڑا عطا کرنا	۲۵۳
باب 67: پودے لگانے کی فضیلت	۲۵۴
باب 68: چراگاہ کا بیان	۲۵۵

مضامین	صفحہ
باب69: پانی کو فروخت کرنے کی ممانعت	۲۵۵
باب70: کس چیز سے روکنا جائز نہیں ہے	۲۵۶
باب71: نبی اکرم ﷺ کا خیبر والوں کے ساتھ معاہدہ کرنا	۲۵۷
باب72: مخابرہ کی ممانعت	۲۵۷
باب73: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں کھیتی باڑی کی ممانعت	۲۵۸
باب74: دو برس کے لیے زمین فروخت کرنے کی ممانعت	۲۵۸
باب75: سونے اور چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر دینے کی رخصت	۲۵۸
باب76: خرص کا حکم	۲۵۹
باب77: کنیز کی کمائی کی ممانعت	۲۵۹
باب78: پچھنے لگانے والے کی ممانعت	۲۶۰
باب79: پچھنے لگانے والے کی آمدن رخصت	۲۶۰
باب80: نر جانور کو معاوضے کے طور پر جفتی کے لیے دینے کی ممانعت	۲۶۱
باب81: جو شخص کوئی گھر فروخت کرے اور اس کی قیمت کسی گھر پر نہ لگائے	۲۶۲
باب82: کنویں کے آس پاس کا احاطہ	۲۶۲
باب83: شفعہ کا حکم	۲۶۳
﴿ اجازت مانگنے کا بیان ﴾	
باب1: اجازت تین مرتبہ حاصل کی جاسکتی ہے	۲۶۴
باب2: اجازت حاصل کرنے کا طریقہ	۲۶۵
باب3: سفر سے واپسی پر انسان کے رات کے وقت سیدھا اپنی بیوی کے پاس چلے جانے کی ممانعت	۲۶۵
باب4: سلام کو عام کرنا	۲۶۶
باب5: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے	۲۶۷
باب6: سوار شخص کا پیدل شخص کو سلام کرنا	۲۶۷
باب7: اہل کتاب کے سلام کا جواب دینا	۲۶۸
باب 8: بچوں کو سلام کرنا	۲۶۹
باب 9: خواتین کو سلام کرنا	۲۶۹
باب 10: جب کسی شخص کو سلام پہنچایا جائے تو وہ کیسے جواب دے	۲۶۹
باب 11: سلام کا جواب دینا	۲۷۰
باب 12: سلام کرنے اور اس کا جواب دینے کی فضیلت	۲۷۱
باب 13: جب کوئی شخص پیشاب کر رہا ہو اور اس دوران اسے کوئی سلام کرے	۲۷۱
باب 14: خواتین کے پاس (تنہائی میں) جانے کی ممانعت	۲۷۲
باب 15: اچانک نظر کا حکم	۲۷۲
باب 16: خواتین کے دامن کا حکم	۲۷۲
باب 17: زینت کے اظہار کا مکروہ ہونا	۲۷۳
باب 18: جب عورت باہر نکلے تو اس کا خوشبو لگانا منع ہے	۲۷۳
باب 19: مصنوعی بال لگانے اور لگوانے والی خاتون کا حکم	۲۷۴
باب 20: ایک مرد کا دوسرے مرد یا ایک عورت کا دوسری عورت کے ساتھ مکمل برہنہ طور پر لیٹنے کی ممانعت	۲۷۵
باب 21: ہیجڑوں جیسی صورت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں جیسی صورت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت ہوتی ہے	۲۷۵
باب 22: ران چھپائی جائے	۲۷۶
باب 23: خاتون کا حمام میں داخل ہونا منع ہے	۲۷۷
باب 24: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے	۲۷۷
باب 25: جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر واپس اپنی جگہ پر آئے تو وہ ہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے	۲۷۸
باب 26: راستے میں بیٹھنے کی ممانعت	۲۷۸
باب 27: ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھ لینا	۲۷۸
باب 28: دو افراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر خاموشی میں سرگوشی نہ کریں	۲۸۰

مضامین	صفحہ
باب 29: مجلس کا کفارہ	۲۸۰
باب 30: جب کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ کیا پڑھے	۲۸۱
باب 31: جب کوئی شخص الحمدللہ نہ پڑھے تو اسے جواب نہ دیا جائے	۲۸۲
باب 32: کتنی مرتبہ چھینک آنے پر جواب دیا جائے	۲۸۳
باب 33: تصاویر کی ممانعت	۲۸۳
باب 34: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں موجود ہوں	۲۸۳
باب 35: اہل خانہ پر خرچ کرنا	۲۸۴
باب 36: ایک جانور پر تین آدمیوں کا سوار ہونا	۲۸۵
باب 37: سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے	۲۸۵
باب 38: یہ جو روایت میں موجود ہے کہ اونٹ کی ہر کوہان پر شیطان ہوتا ہے	۲۸۶
باب 39: جانوروں کو کرسی کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت	۲۸۶
باب 40: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے	۲۸۷
باب 41: جب کسی شخص کو الوداع کیا جائے تو کیا کہا جائے	۲۸۸
باب 42: جب کوئی شخص سفر پر روانہ ہو یا واپس آئے تو اس وقت کی دعا	۲۸۸
باب 43: چڑھتے اور اترتے وقت کیا پڑھا جائے	۲۸۹
باب 44: گھنٹی رکھنے کی ممانعت	۲۹۰
باب 45: جانوروں پر لعنت کرنے کی ممانعت	۲۹۰
باب 46: عورت صرف اپنے محرم کے ہمراہ سفر کر سکتی ہے	۲۹۱
باب 47: اکیلا سفر کرنے والا شخص شیطان ہوتا ہے	۲۹۱
باب 48: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو کیا پڑھا جائے	۲۹۲
باب 49: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو دو رکعت نماز ادا کر لی جائے	۲۹۳
باب 50: سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جائے	۲۹۳
باب 51: سوتے وقت کی دعا	۲۹۴
باب 52: سوتے وقت کی تسبیح	۲۹۵
باب 53: نیند سے بیدار ہوتے وقت کیا پڑھا جائے	۲۹۶
باب 54: صبح کے وقت کیا پڑھا جائے	۲۹۷
باب 55: جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنے تو کیا پڑھے	۲۹۸
باب 56: مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے باہر نکلتے وقت کیا پڑھا جائے	۲۹۹
باب 57: جب انسان بازار میں داخل ہو تو کیا پڑھے	۳۰۰
باب 58: (نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان) میرے نام کے مطابق نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو	۳۰۰
باب 59: اچھے نام رکھنا	۳۰۱
باب 60: کون سے نام رکھنا مستحب ہے	۳۰۱
باب 61: کون سے نام رکھنا مکروہ ہے	۳۰۲
باب 62: نام تبدیل کر دینا	۳۰۳
باب 63: یہ کہنا منع ہے جو اللہ نے چاہا اور فلاں شخص نے چاہا	۳۰۳
باب 64: انگور کو کرم نہ کہا جائے	۳۰۴
باب 65: مزاح کا بیان	۳۰۴
باب 66: جو شخص اس لیے جھوٹ بولے تا کہ اس کے ذریعے وہ لوگوں کو ہنسائے	۳۰۵
باب 67: شعر کا بیان	۳۰۵
باب 68: بعض شعر حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں	۳۰۶
باب 69: کسی شخص کے پیٹ کا بھر جانا	۳۰۷
﴿ رقاق کا بیان ﴾	
باب 1: جس شخص کے لیے اللہ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے	۳۰۸
باب 2: صحت اور فراغت کے بارے میں روایت	۳۰۸
باب 3: سماعت کی حفاظت	۳۰۹
باب 4: زبان کی حفاظت	۳۰۹
باب 5: خاموشی کا بیان	۳۱۱

مضامین	صفحہ
باب6: غیبت کا بیان	۳۱۱
باب7: جھوٹ کا بیان	۳۱۲
باب8: ہاتھ کی حفاظت کرنا	۳۱۳
باب9: پاکیزہ چیز کھانا	۳۱۳
باب10: دنیا میں سے کیا کچھ کافی ہے	۳۱۴
باب11: نیک لوگوں کا رخصت ہو جانا	۳۱۴
باب12: روزے کی حفاظت کرنا	۳۱۵
باب13: نماز کی حفاظت کرنا	۳۱۵
باب14: رات کے وقت نوافل ادا کرنا	۳۱۶
باب15: استغفار کا بیان	۳۱۶
باب16: اللہ تعالیٰ سے ڈرنا	۳۱۷
باب17: معمولی گناہوں کا بیان	۳۱۷
باب18: توبہ کا بیان	۳۱۸
باب19: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے	۳۱۸
باب20: امید اور موت	۳۱۹
باب21: دو بھوکے بھیڑیوں کے بارے میں روایات	۳۱۹
باب22: اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمان رکھنا	۳۲۰
باب23: اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈراؤ	۳۲۰
باب24: کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا	۳۲۱
باب25: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک جن ساتھی موجود ہوتا ہے	۳۲۲
باب26: اگر تم وہ بات جان جاؤ جو میں جانتا ہوں	۳۲۲
باب27: دنیا کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے حیثیت ہونا	۳۲۲
باب28: کون سا عمل زیادہ افضل ہے	۳۲۳
باب29: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوگا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے	۳۲۳
باب30: کون سے مومن بہتر ہیں	۳۲۴

مضامین	صفحہ
باب31: اس امت کے آخری حصے کی فضیلت	۳۲۴
باب32: قرآن کو یاد رکھنا	۳۲۴
باب33: کسی شخص کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں حضرت یونس سے بہتر ہوں	۳۲۵
باب34: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے	۳۲۵
باب35: جو شخص دکھاوے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا	۳۲۵
باب36: مسلمانوں کی مثال ایک کھیت کی مانند ہے	۳۲۶
باب37: دنیا سرسبز اور میٹھی ہے	۳۲۶
باب38: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے فضول باتوں کو ناپسند کیا ہے	۳۲۷
باب39: گمراہ کرنے والے پیشواء	۳۲۷
باب40: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو	۳۲۷
باب41: دین خیر خواہی کا نام ہے	۳۲۷
باب42: اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا	۳۲۸
باب43: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرنا	۳۲۸
باب44: اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے لوگ	۳۲۹
باب45: کوئی بھی شخص موت کی تمنا نہ کرے	۳۲۹
باب46: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے اور قیامت کو ان (دو انگلیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے	۳۲۹
باب47: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تم آخری امت ہو	۳۳۰
باب48: اہل بدر کی فضیلت	۳۳۰
باب49: یہ کہنا منع ہے 'فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نازل ہوئی	۳۳۰
باب50: ایک نیکی دس کے برابر ہوتی ہے	۳۳۱
باب51: دو غلے آدمی کے بارے میں بیان	۳۳۱
باب52: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: جس شخص پر میں نے لعنت کی ہو اور جسے برا کہا ہو	۳۳۱

صفحہ	مضامین

باب 53: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: اگر میرے پاس "احد" پہاڑ جتنا سونا ہو ۳۳۲
باب 54: ہلاک کرنے والے امور ۳۳۲
باب 55: بخار جہنم کی گرمی کا نتیجہ ہے ۳۳۲
باب 56: بیماری کفارہ بن جاتی ہے ۳۳۳
باب 57: بیمار شخص کا اجر ۳۳۳
باب 58: نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے کی فضیلت ۳۳۳
باب 59: نبی اکرم ﷺ کے اسماء ۳۳۴
باب 60: حرام کھانے کا بیان ۳۳۵
باب 61: مومن کو ہر معاملے میں دوگنا اجر دیا جاتا ہے ۳۳۵
باب 62: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں موجود ہوں ۳۳۵
باب 63: قصہ گوئی کی ممانعت ۳۳۶
باب 64. وعظ گوئی کی رخصت ۳۳۶
باب 65: مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا ۳۳۶
باب 66: شیطان انسان کی خون کی رگوں میں گردش کرتا ہے ۳۳۷
باب 67: جس شخص کو شدید آزمائش میں مبتلا کیا جائے ۳۳۷
باب 68: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان مجھے حد سے زیادہ نہ بڑھاؤ ۳۳۷
باب 69: اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں ۳۳۸
باب 70: جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے ۳۳۸
باب 71: آدمی کا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس کو وہ پسند کرتا ہوگا ۳۳۸
باب 72: جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے ۳۳۹
باب 73: نیکی اور گناہ ۳۳۹
باب 74: اچھے اخلاق کا بیان ۳۴۰
باب 75: نرمی کا بیان ۳۴۰
باب 76: جس شخص کی بینائی رخصت ہو جائے اور وہ صبر کرے ۳۴۱
باب 77: رعیت کے درمیان انصاف قائم کرنا ۳۴۱
باب 78: (حاکم) کی اطاعت اور (مسلمانوں کی) کے ساتھ رہنے (کا حکم) ۳۴۱
باب 79: صور پھونکا جانا ۳۴۲
باب 80: قیامت کا حال اور اللہ تعالیٰ کا نزول فرمانا ۳۴۲
باب 81: اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا ۳۴۳
باب 82: "حشر" کی حالت ۳۴۳
باب 83: قیامت کے دن اہل ایمان کا سجدہ کرنا ۳۴۴
باب 84: شفاعت کا بیان ۳۴۴
باب 85: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہوتی ہے ۳۴۶
باب 86: میری امت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں جائیں گے ۳۴۶
باب 87: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان میری امت کے ایک فرد کی شفاعت کی وجہ سے ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے ۳۴۶
باب 88: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "جس دن زمین کو تبدیل کر دیا جائیگا" ۳۴۷
باب 89: جہنم کے پاس آنا ۳۴۷
باب 90: موت کا ذبح کیا جانا ۳۴۸
باب 91: جہنم سے ڈرانا ۳۴۸
باب 92: جس شخص نے یہ کہا' جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ کے ذریعے جلا دینا ۳۴۹
باب 93: ایک بلی کی وجہ سے عورت کا جہنم میں داخل ہونا ۳۴۹
باب 94: اہل جہنم کے عذاب کی شدت ۳۵۰
باب 95: جہنم کی وادیوں کا بیان ۳۵۰
باب 96: جس شخص کو اللہ اپنی رحمت کے ذریعے جہنم سے نکالے گا ۳۵۰
باب 97: جنت کے دروازوں کا بیان ۳۵۱
باب 98: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا ۳۵۱

مضامین	صفحہ
باب 99: جنت میں کوڑا پھینکنے کی جگہ دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے بہتر ہے	۳۵۱
باب 100: جنت کی تعمیرات	۳۵۲
باب 101: جنت الفردوس	۳۵۲
باب 102: جنت میں داخل ہونے والا سب سے پہلا گروہ	۳۵۳
باب 103: جب اہل جنت، جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ان سے کیا کہا جائے گا	۳۵۳
باب 104: اہل جنت اور جنت کی نعمتیں	۳۵۳
باب 105: اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے کیا کچھ تیار کیا ہوا ہے	۳۵۴
باب 106: قدر ومنزلت کے اعتبار سے اہل جنت کے سب سے کم مرتبہ والے شخص کا بیان	۳۵۵
باب 107: جنت کے بالا خانے	۳۵۵
باب 108: حور عین کی تعریف	۳۵۵
باب 109: جنت کے خیموں کا بیان	۳۵۶
باب 110: اہل جنت کی اولاد	۳۵۶
باب 111: اہل جنت کی صفیں	۳۵۶
باب 112: جنت کی نہریں	۳۵۷
باب 113: (حوض) کوثر کا بیان	۳۵۷
باب 114: جنت کے درختوں کا بیان	۳۵۷
باب 115: عجوہ کا بیان	۳۵۸
باب 116: جنت کے بازار کا بیان	۳۵۸
باب 117: جنت (دنیاوی) تکالیف کے نیچے ہے	۳۵۸
باب 118: غریب لوگ امیروں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے	۳۵۹
باب 119: جہنم کی سانس	۳۵۹
باب 120: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا اتنا حصہ ہے	۳۶۰
باب 121: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب جسے ہوگا	۳۶۰
باب 122: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "کیا اور ہے"	۳۶۰

﴿وراثت کا بیان﴾

مضامین	صفحہ
باب 1: وراثت کی تعلیم دینا	۳۶۱
باب 2: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی اور طرف منسوب کرے	۳۶۳
باب 3: شوہر، ماں، باپ اور بیوی اور ماں باپ کی (وراثت کا حکم)	۳۶۴
باب 4: ایک بیٹی اور بہن کی (وراثت کا حکم)	۳۶۶
باب 5: (مال وراثت میں) شریک کرنے کا حکم	۳۶۷
باب 6: دو ایسے چچازاد (کی وراثت کا حکم) جس میں سے ایک شوہر ہو اور دوسرا ماں کی طرف سے شریک بھائی ہو	۳۶۸
باب 7: ایک بیٹی، پوتی اور سگی بہن کی (وراثت کا حکم)	۳۶۸
باب 8: بھائیوں، بہنوں، اولاد اور اولاد کی اولاد (کی وراثت کا حکم)	۳۶۹
باب 9: غلاموں اور اہل کتاب کی وراثت کا حکم	۳۷۱
باب 10: دادا کی (وراثت کا حکم)	۳۷۱
باب 11: دادا (کی وراثت کے بارے میں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا فرمان	۳۷۲
باب 12: دادا کی (وراثت) کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے	۳۷۴
باب 13: دادا کی (کی وراثت) کے بارے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی رائے	۳۷۵
باب 14: دادا کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے	۳۷۶
باب 15: دادا کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے	۳۷۷
باب 16: دادا کے بارے میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے	۳۷۷

مضامین — صفحہ

باب 17: مسئلہ اکدریہ شوہر، سگی بہن، دادا اور ماں (کی وراثت کا حکم) ... ۳۷۸

باب 18: دادی اور نانی کی وراثت کا حکم ... ۳۷۸

باب 19: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے ... ۳۷۹

باب 20: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے ... ۳۸۰

باب 21: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے ... ۳۸۱

باب 22: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں مسروق کی رائے ... ۳۸۱

باب 23: رد کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے ... ۳۸۲

باب 24: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کا حکم ... ۳۸۳

باب 25: ہیجڑے کی وراثت کا حکم ... ۳۸۷

باب 26: کلالہ (کی وراثت) ... ۳۸۷

باب 27: ذوی الارحام کی وراثت کا حکم ... ۳۸۸

باب 28: عصبہ (کی وراثت) ... ۳۸۹

باب 29: مشرکین اور مسلمانوں کی وراثت کا حکم ... ۳۹۱

باب 30: مکاتب (کی وراثت کا حکم) ... ۳۹۳

باب 31: ولاء کا حکم ... ۳۹۳

باب 32: جو لوگ آزاد کرنے کی بجائے قریبی رشتہ داروں کو حصہ دیتے ہیں ... ۳۹۶

باب 33: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا ... ۳۹۷

باب 34: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ موالات (بھائی چارگی قائم کرلے) ... ۳۹۹

باب 35: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ عورت اپنے شوہر کی دیت میں وارث بنتی ہے ... ۳۹۹

باب 36: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ اسے وراثت کے طور پر تقسیم نہیں کیا جاتا ... ۴۰۰

باب 37: ڈوب کر مرنے والوں کی وراثت ... ۴۰۱

باب 38: ذوی الارحام کی وراثت ... ۴۰۲

باب 39: دعویٰ کرنا اور انکار کرنا ... ۴۰۴

باب 40: مرتد شخص کی وراثت کا حکم ... ۴۰۶

باب 41: قاتل شخص کی وراثت ... ۴۰۷

باب 42: مجوسیوں کی وراثت کا حکم ... ۴۰۸

باب 43: قیدی شخص کی وراثت کا حکم ... ۴۰۹

باب 44: حمیل کی وراثت ... ۴۱۰

باب 45: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی وراثت ... ۴۱۱

باب 46: سائبہ کی وراثت ... ۴۱۴

باب 47: بچے کی وراثت ... ۴۱۵

باب 48: مکاتب کی ولاء کا حکم ... ۴۱۷

باب 49: وہ آزاد شخص جو کسی کنیز کے ساتھ شادی کرے ... ۴۱۷

باب 50: ولاء کی وراثت کا حکم ... ۴۱۷

باب 51: جو غلام دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو اور ان دونوں میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کردے ... ۴۱۸

باب 52: خواتین کو ولاء کا حق نہیں ملتا ... ۴۱۹

باب 53: ولاء کو فروخت کرنا ... ۴۲۱

باب 54: وراثت میں عول ... ۴۲۲

باب 55: ولاء کے حق کو کھینچ لینا ... ۴۲۳

باب 56: جو شخص فوت ہو جائے اور کسی عصبہ کو نہ چھوڑے ... ۴۲۵

﴿ وصیت کے احکام ﴾

باب 1: جن حضرات نے وصیت کو مستحب قرار دیا ... ۴۲۶

باب 2: وصیت کی فضیلت ... ۴۲۷

باب 3: جو شخص وصیت نہیں کرتا ... ۴۲۸

باب 4: وصیت میں کلمہ شہادت پڑھنا اور کس طرح کی بات کہنا مستحب ہے ... ۴۲۸

مضامین	صفحہ

باب 5: جن حضرات کے نزدیک تھوڑے مال کی وصیت کرنا ضروری نہیں ہے ۴۳۱
باب 6: جو شخص ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے ۴۳۱
باب 7: تہائی مال کی وصیت کرنا ۴۳۲
باب 8: تہائی مال سے کم کی وصیت کرنا ۴۳۴
باب 9: "وصی" کے لیے کیا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے ۴۳۵
باب 10: جب کوئی کسی شخص کے بارے میں نصف (مال) اور کسی دوسرے کے بارے میں تہائی کی وصیت کرے ۴۳۶
باب 11 وصیت سے رجوع کرنا ۴۳۶
باب 12: وہ وصی جو نا قابل اعتماد ہو ۴۳۷
باب 13: بیمار شخص کی وصیت ۴۳۸
باب 14: جو شخص تہائی حصہ کو وارثوں کی طرف واپس کر دے ۴۳۸
باب 15: جب ورثاء میں سے دو افراد گواہی دیں ۴۳۹
باب 16: نقد اور قرض میں کون سی وصیت ہوگی ۴۳۹
باب 17: جو حضرات وصیت کرنے کو پسند کرتے ہیں اور جو حضرات ناپسند کرتے ہیں ۴۳۹
باب 18: وصیت میں آغاز کس چیز سے کیا جائے ۴۴۰
باب 19: جو شخص اپنے مال کے مخصوص حصے کو کسی مخصوص خاندان کیلئے وصیت کرے ۴۴۱
باب 20: جب کوئی شخص اپنے ورثاء کو صدقے کے طور پر کوئی چیز دے ۴۴۱
باب 21: کفن پورے مال میں سے ہوگا ۴۴۲
باب 22: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے ۴۴۳
باب 23: مرحوم شخص کے بارے میں وصیت کرنا ۴۴۳
باب 24: غلام کے بارے میں وصیت کرنا ۴۴۴
باب 25: جو شخص اس بات کو ناپسندیدہ قرار دیتا ہے کہ مرتے وقت اپنے مال کو تقسیم کر دیا جائے ۴۴۴
باب 26: جو شخص اپنے ایک وارث کے حصے کی مانند مال کے بارے میں وصیت کرے ۴۴۴
باب 27: جو شخص اپنے غلام کی آمدنی کے بارے میں وصیت کرے ۴۴۵
باب 28: وارث کے لئے وصیت کرنا ۴۴۵
باب 29: خوشحال شخص کے بارے میں وصیت کرنا ۴۴۷
باب 30: جو شخص یہ وصیت کرے کہ فلاں کے بارے میں ہے اور اگر فلاں فوت ہو جائے تو پھر فلاں کے لئے ہوگی ۴۴۸
باب 31: جو شخص کسی رشتے دار کی بجائے کسی دوسرے کیلئے وصیت کرے ۴۴۸
باب 32: جب کوئی شخص یہ کہے کہ میرا ایک غلام آزاد ہے اور پھر وہ فوت ہو جائے اور یہ (وضاحت نہ کرے کہ کون سا غلام ہے) ۴۴۹
باب 33: جو شخص بیماری کے دوران کسی غلام کو آزاد کرنے کی وصیت کرے اور پھر تندرست ہو جائے ۴۴۹
باب 34: جو شخص مرتے وقت اپنے غلام کو آزاد کر دے اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہ ہو ۴۴۹
باب 35: جو حضرات یہ کہتے ہیں مدبر غلام تہائی میں شامل ہوتا ہے ۴۵۰
باب 36: جو حضرات یہ کہتے ہیں اس وقت تک وصیت کی گواہی نہ دو ۴۵۰
جب تک اسے تمہارے سامنے پڑھ نہ لیا جائے ۴۵۱
باب 37: جو شخص اُم ولد کے لئے وصیت کرے ۴۵۱
باب 38: لڑکے کا وصیت کرنا ۴۵۱
باب 39: جو حضرات اس بات کو جائز قرار نہیں دیتے ۴۵۳
باب 40: جب کوئی شخص اپنے مفرور غلام کے بارے میں

مضامین	صفحہ
وصیت کرے	۴۵۴
باب 41: خواتین کے بارے میں وصیت کرنا	۴۵۴
باب 42: ذمیوں کے بارے میں وصیت کرنا	۴۵۵
باب 43: وقف کا حکم	۴۵۵
باب 44: جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی اگر وہ وصیت کرنے والے سے پہلے فوت ہو جائے	۴۵۵
باب 45: جب کوئی شخص کسی چیز کو اللہ کی راہ میں دینے کی وصیت کرے	۴۵۶

﴿قرآن کے فضائل﴾

مضامین	صفحہ
باب 1: قرآن پڑھنے کی فضیلت	۴۵۷
باب 2: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور اس کا علم دے	۴۶۵
باب 3: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد اسے بھول جائے	۴۶۶
باب 4: قرآن کو یاد رکھنا	۴۶۷
باب 5: قرآن اللہ کا کلام ہے	۴۷۰
باب 6: تمام کلاموں پر اللہ کے کلام کی فضیلت	۴۷۱
باب 7: جب تم قرآن پڑھتے ہوئے تھک جاؤ تو اٹھ جاؤ ...	۴۷۲
باب 8: قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال	۴۷۲
باب 9: بے شک اللہ تعالیٰ اس قرآن کی وجہ سے کچھ لوگوں کو سربلندی	۴۷۴
عطا کرتا ہے اور کچھ کی حیثیت کم کر دیتا ہے	۴۷۴
باب 10: غور سے قرآن سننے کی فضیلت	۴۷۵
باب 11: قرآن پڑھنے والے اور اس میں مشکل برداشت کرنے والے کی فضیلت	۴۷۶
باب 12: سورۃ فاتحہ کی فضیلت	۴۷۸
باب 13: سورۃ بقرہ کی فضیلت	۴۷۹
باب 14: سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات اور آیۃ الکرسی کی فضیلت	۴۸۰
باب 15: سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی فضیلت	۴۸۳
باب 16: سورۃ آل عمران کی فضیلت	۴۸۵
باب 17: سورۃ انعام اور دیگر سورتوں کے فضائل	۴۸۶
باب 18: سورۃ کہف کی فضیلت	۴۸۷
باب 19: سورۃ تنزیل السجدہ اور سورۃ ملک کی فضیلت	۴۸۸
باب 20: سورۃ طٰہٰ اور سورۃ یٰسین کی فضیلت	۴۸۹
باب 21: سورۃ یٰسین کی فضیلت	۴۸۹
باب 22: سورۃ دخان، حم سے شروع ہونے والی اور سبح سے شروع ہونے والی سورتوں کی فضیلت	۴۹۱
باب 23: سورۃ کافرون کی فضیلت	۴۹۲
باب 24: سورۃ اخلاص کی فضیلت	۴۹۳
باب 25: معوذتین کی فضیلت	۴۹۵
باب 26: دس آیات پڑھنے کی فضیلت	۴۹۶
باب 27: جو شخص پچاس آیات پڑھے	۴۹۷
باب 28: سو آیات پڑھنا	۴۹۷
باب 29: جو شخص دو سو آیات پڑھے	۴۹۹
باب 30: جو شخص ایک سو سے لے کر ایک ہزار تک آیات پڑھے	۴۹۹
باب 31: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے	۵۰۰
باب 32: ''قنطار'' کتنا ہوتا ہے	۵۰۱
باب 33 قرآن ختم کرنا	۵۰۱
باب 34: قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا	۵۰۴
باب 35: قرآن پڑھتے ہوئے غلط اعراب پڑھنا حرام ہے .	۵۰۸
عرض مرتب	۵۱۰
رواۃ حدیث	۵۱۱

وَمِنْ كِتَابِ الرُّؤْيَا

خواب کا بیان

بَابٌ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى (لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا)

باب1: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ''ان لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے''

2173- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا اَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَوْلُ اللّٰهِ (لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا) فَقَالَ سَاَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَاَلَنِي عَنْهُ اَحَدٌ قَبْلَكَ اَوْ اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِي قَالَ هِيَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهُ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے ''ان کے لئے دنیا کی زندگی میں خوشخبری ہے'' (اس کا مفہوم کیا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا تم نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا ہے جس کے بارے میں تم سے پہلے کسی نے سوال نہیں کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یا میری اُمت میں سے کسی نے سوال نہیں کیا آپ نے ارشاد فرمایا یہ نیک خواب ہیں جنہیں کوئی مسلمان دیکھتا ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یا جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔

حدیث **2173**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2273**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3898**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22740**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **3302**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **583**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **391**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **1105**

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1405**ھ/**1984**ء **1025**

بَابٌ فِي رُؤْيَا الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

باب 2: مسلمان کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

2174- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْئًا مِّنَ النُّبُوَّةِ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں مومن کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔

بَابٌ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

باب 3: نبوت ختم ہوگئی اور خوشخبری دینے والے (خواب) باقی رہ گئے

2175- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ سِبَاعِ بْنِ

حدیث 2174: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 6582

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2264

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 5018

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2271

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3893

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1713

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2896

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 6043

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء 7624

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء 1362

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان' عمان' 1405ھ 1985ء 928

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 9051

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 575

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/ 1991ء 249

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء 1364

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/ 1984ء 714

حدیث 2175: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3896

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 27185

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ 1993ء 6047

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 348

ثَابِتٍ عَنْ اُمِّ كُرْزٍ الْكَعْبِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ

☆☆ سیدہ ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے نبوت تو ختم ہوگئی البتہ خوشخبری دینے والے (خواب) باقی رہ گئے ہیں۔

بَابٌ فِيْ رُؤْيَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَنَامِ

باب 4: خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا

2176- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ لَا يَتَمَثَّلُ مِثْلِيْ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری شکل اختیار نہیں کرسکتا۔

2177- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ

حدیث **2176**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اساعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **6592**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2266**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2276**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3900**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3559**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **6051**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **7629**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء **881**

''معجم صغیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' 1405ھ 1985ء **277**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ **954**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء **12926**

حدیث **2177**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اساعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **3118**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2261**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1716**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22617**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء **10732**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' 1415ھ **393**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **19**

''مسند ابن الجعد'' امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان' 1410ھ/ 1990ء **1567**

اَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَّآنِىْ فِى الْمَنَامِ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے صحیح دیکھا۔

بَابٌ فِيْمَنْ يَّرٰى رُؤْيَا يَكْرَهُهٗ

باب 5: جو شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو

2178- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِىُّ عَنْ يَّحْيٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِىْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلْمُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِذَا حَلَمَ اَحَدُكُمْ حُلْمًا يَّخَافُهٗ فَلْيَبْصُقْ عَنْ شِمَالِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهَا لَا تَضُرُّهٗ

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نیک خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور بُرے خواب شیطان کی طرف سے ہوتے ہیں جب کوئی شخص ایسا بُرا خواب دیکھے جس سے وہ خوفزدہ ہو تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک کر شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ لینی چاہیے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

2179- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّهٖ بْنِ سَعِيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُوْلُ اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِىْ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِاَبِىْ قَتَادَةَ قَالَ وَاَنَا اِنْ كُنْتُ لَاَرَى الرُّؤْيَا تُمْرِضُنِىْ حَتّٰى سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللّٰهِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتْفُلْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلَاثًا وَّلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ

☆☆ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں میں ایسے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے کیا تو وہ بولے میں ایسے خواب دیکھا کرتا تھا جو مجھے بیمار کر دیتے تھے یہاں تک کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا اچھے خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اسے پسند آئے تو اسے اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنی چاہیے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرنی چاہیے اور وہ خواب کسی ایسے شخص کو بتانا چاہیے جس کو وہ پسند کرتا ہو اور جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھے جو اُسے ناپسند ہو تو اسے اپنے بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دینا چاہیے اور اس خواب کی شر سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے اور اس خواب کا تذکرہ کسی سے نہیں کرنا چاہیے تو وہ خواب اسے کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

بَابُ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ

باب 6: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں

2180- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ مَّخْلَدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا ثَلَاثٌ فَالرُّؤْيَا الْحَسَنَةُ بُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ وَالرُّؤْيَا تَحْزِيْنٌ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَالرُّؤْيَا مِمَّا يُحَدِّثُ بِهِ الْإِنْسَانُ نَفْسَهُ فَإِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يَكْرَهُهُ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ وَلْيَقُمْ وَلْيُصَلِّ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خواب تین طرح کے ہوتے ہیں اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے ایک خواب شیطان کی طرف سے دیا جانے والا غم ہوتا ہے اور ایک وہ خواب ہے جس میں انسان اپنے آپ سے بات کرتا ہے۔

توجب کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناپسند ہو تو وہ اسے کسی کو بیان نہ کرے بلکہ کھڑا ہو کر نوافل ادا کرے۔

بَاب اَصْدَقُ النَّاسِ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيْثًا

باب 7: جو شخص اپنی بات میں سب سے زیادہ سچا ہوگا اس کے خواب بھی سب سے زیادہ سچے ہوں گے

2181- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ تَكَدْ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ تَكْذِبُ وَاَصْدَقُهُمْ رُؤْيَا اَصْدَقُهُمْ حَدِيْثًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قریب کے زمانے میں مؤمنین کے خواب جھوٹے نہیں ہوا کریں گے' ان میں سے جو سب سے زیادہ سچا ہوگا اس کا خواب بھی سب سے زیادہ سچا ہوگا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَنْ يَّتَحَلَّمَ الرَّجُلُ رُؤْيَا لَمْ يَرَهَا

باب 8: جس شخص نے جو خواب نہ دیکھا ہوا سے اپنی طرف سے بنا کر پیش کرنے کی ممانعت

2182- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَلِيٍّ يَرْفَعُ الْحَدِيْثَ

حدیث 2181: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 6614

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 5019

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3917

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 6040

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2270

حدیث 2182: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2281

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3916

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 568

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 6057

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 8184

"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر 1408ھ/1988ء 86

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ فِيْ حُلْمِهٖ كُلِّفَ عَقْدَ شَعِيْرَتَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث کے ذریعے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے قیامت کے دن اسے اس بات کا پابند کیا جائے گا کہ وہ ''جو'' کے دو دانوں میں گرہ لگائے۔

بَاب اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ

باب 9: سحری کے وقت آنے والے خواب زیادہ سچے ہوتے ہیں

2183- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ اَبِى السَّمْحِ عَنْ اَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سب سے زیادہ سچا خواب وہ ہے جو سحری کے وقت دیکھا جائے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ اَنْ يَّعْبُرَ الرُّؤْيَا اِلَّا عَلٰى عَالِمٍ اَوْ نَاصِحٍ

باب 10: خواب کی تعبیر صرف کسی عالم شخص یا کسی خیر خواہ سے لی جائے' ان کے علاوہ سے مکروہ ہے

2184- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ لَا تَقُصُّوا الرُّؤْيَا اِلَّا عَلٰى عَالِمٍ اَوْ نَاصِحٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں خواب صرف عالم یا خیر خواہ شخص کے آگے بیان کرو۔

بَابُ الرُّؤْيَا لَا تَقَعُ مَا لَمْ تُعَبَّرْ

باب 11: خواب اس وقت تک واقع نہیں ہوتا جب تک اس کی تعبیر بیان نہ کی جائے

2185- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ وَكِيْعَ بْنَ عُدُسٍ يُحَدِّثُ عَنْ

حدیث **2183**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2274**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11258**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **6041**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **8183**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **1357**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/1988ء **927**

حدیث **2185**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5020**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3914**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16227**

عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الرُّؤْيَا هِيَ عَلَى رِجْلِ طَائِرٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ بِهَا فَإِذَا حُدِّثَ بِهَا وَقَعَتْ

☆☆ وکیع بیان کرتے ہیں ان کے چچا حضرت رزین عقیلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب تک خواب کو بیان نہ کیا جائے اس وقت تک وہ موقوف رہتا ہے جب اسے بیان کر دیا جائے تو وہ واقع ہو جاتا ہے۔

بَابٌ فِي رُؤْيَةِ الرَّبِّ تَعَالَى فِي النَّوْمِ

باب 12: نیند کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی زیارت کرنا

2186- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ اللَّجْلَاجِ وَسَأَلَهُ مَكْحُولٌ أَنْ يُحَدِّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَائِشٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَبِّي فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى فَقُلْتُ أَنْتَ أَعْلَمُ يَا رَبِّ قَالَ فَوَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدْتُ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَعَلِمْتُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَتَلَا (وَكَذَلِكَ نُرِي إِبْرَاهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ)

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن عائش رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں نے اپنے پروردگار کو بہترین صورت میں دیکھا اس نے دریافت کیا اعلیٰ کے لوگ کس بارے میں بحث کر رہے ہیں۔ میں نے عرض کی اے میرے پروردگار! تو زیادہ بہتر جانتا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں پھر اس نے اپنا دست قدرت میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھا تو میں نے اس کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی اور آسمانوں اور زمین میں موجود چیزوں کا مجھے علم حاصل ہو گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تلاوت کی۔ ''اسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمانوں اور زمین میں موجود سب بادشاہی دکھائی تا کہ وہ اہل یقین میں رہے۔''

2187- أَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ قُطْبَةَ عَنْ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَنْ رَأَى رَبَّهُ فِي الْمَنَامِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں جو شخص خواب میں اپنے پروردگار کی زیارت کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

بقیہ حدیث **2185**: ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم موصل' 1404ھ/ 1983ء	464
''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب' 1411ھ/ 1991ء	1473
حدیث **2186**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3233
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1990ء	456
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء	2608
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ 1984ء	597
''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر' 1408ھ/ 1988ء	682

بَابٌ فِي الْقُمُصِ وَالْبِئْرِ وَاللَّبَنِ وَالْعَسَلِ وَالسَّمْنِ وَالتَّمْرِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فِي النَّوْمِ

باب 13: خواب میں قمیص' کنواں' دودھ' شہد' گھی اور کھجور دیکھنا

2188- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بَيْنَا اِذَا اَنَا نَائِمٌ رَاَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُوْنَ ذٰلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيْصٌ يَجُرُّهُ فَقَالَ مَنْ حَوْلَهُ فَمَاذَا تَاَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الدِّيْنَ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں سو رہا تھا میں نے لوگوں کو دیکھا انہیں میرے سامنے پیش کیا گیا انہوں نے قمیصیں پہنی ہوئی تھیں ان میں کچھ کی قمیصیں سینوں تک تھیں اور کچھ کی ان سے لمبی تھیں پھر میرے سامنے عمر بن خطاب کو لایا گیا ان کی قمیض (پاؤں کے نیچے) گھسٹ رہی تھی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضرین نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا ''دین''۔

2189- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ فِيْ عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لِيْ مَبِيْتٌ اِلَّا فِيْ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ يَاْتُوْنَهُ فَيَقُصُّوْنَ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا قَالَ فَقُلْتُ مَا لِيْ لَا اَرٰى شَيْئًا فَرَاَيْتُ كَاَنَّ النَّاسَ يُحْشَرُوْنَ فَيُرْمٰى بِهِمْ عَلٰى اَرْجُلِهِمْ فِيْ رَكِيٍّ فَاُخِذْتُ فَلَمَّا دَنَا اِلَى الْبِئْرِ قَالَ رَجُلٌ خُذُوْا بِهِ ذَاتَ الْيَمِيْنِ فَلَمَّا اسْتَيْقَظْتُ هَمَّتْنِيْ رُؤْيَايَ وَاَشْفَقْتُ مِنْهَا فَسَاَلْتُ حَفْصَةَ عَنْهَا فَقَالَتْ نِعْمَ مَا رَاَيْتَ فَقُلْتُ لَهَا سَلِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَتْهُ فَقَالَ نِعْمَ الرَّجُلُ عَبْدُ اللّٰهِ لَوْ كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں' میں مسجد میں سویا کرتا تھا صبح کے وقت جب نبی

حدیث **2188**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **23**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2390**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2285**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **5011**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11832**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **6890**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **7645**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔1984ء **1290**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2355**

''فضائل صحابہ'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1403ھ/1983ء **360**

اکرم ﷺ کی خدمت میں لوگ حاضر ہوتے تو آپ کے سامنے اپنے خواب بیان کیا کرتے تھے میں سوچتا مجھے کوئی خواب نظر نہیں آتا ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ لوگ ایک جگہ جمع ہیں انہیں ان کی ٹانگوں سے پکڑ کر ایک کنویں میں ڈالا جا رہا ہے مجھے بھی پکڑ لیا گیا جب لوگ کنویں کے قریب ہوئے تو ایک شخص بولا یہ تو دائیں طرف والے ہیں جب میں بیدار ہوا تو مجھے خواب یاد آیا اور میں اس کی وجہ سے پریشان ہو گیا میں نے اس کے بارے میں سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا تم نے اچھا خواب دیکھا ہے میں نے ان سے کہا کہ آپ نبی اکرم ﷺ سے اس بارے میں دریافت کریں سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ سے دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا عبداللہ اچھا آدمی ہے اگر یہ رات کے وقت نوافل بھی ادا کیا کرے۔

2190- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَكُنْتُ إِذَا نِمْتُ لَمْ أَقُمْ حَتَّى أُصْبِحَ قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي اللَّيْلَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں جب سویا کرتا تھا تو صبح تک اُٹھا نہیں کرتا تھا نافع بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رات کے وقت نوافل ادا کیا کرتے تھے۔

2191- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ إِذْ أُتِيتُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ فَشَرِبْتُ مِنْهُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ فِي ظُفْرِي أَوْ قَالَ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ نَاوَلْتُ فَضْلَهُ عُمَرَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَوَّلْتَهُ قَالَ الْعِلْمَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ایک مرتبہ میں سویا ہوا تھا میری خدمت میں دودھ کا ایک پیالہ پیش کیا گیا میں نے اسے پی لیا تو اس کا اثر مجھے اپنے ناخنوں میں محسوس ہوا پھر میں نے بچا ہوا دودھ "عمر" کو دے دیا لوگوں نے دریافت کیا یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے اس کی کیا تعبیر کی ہے۔ آپ نے جواب دیا "علم"۔

2192- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّبَنُ الْفِطْرَةُ وَالسَّفِينَةُ نَجَاةٌ وَالْجَمَلُ حُزْنٌ وَالْخُضْرَةُ الْجَنَّةُ وَالْمَرْأَةُ

حدیث **2191**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء	**82**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**2284**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**5554**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	**6878**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**4496**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء	**5837**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**13102**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	**13155**
"فضائل صحابہ" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1403**ھ/ **1983**ء	**319**

خَيْرٌ

☆☆ محمد بن قیس بیان کرتے ہیں مجھے نبی اکرم ﷺ کے بعض اصحاب نے نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ حدیث بیان کی ہے' دودھ سے مراد فطرت ہے کشتی سے مراد نجات ہے اونٹ سے مراد غم ہے سبزے سے مراد جنت ہے اور عورت سے مراد بھلائی ہے۔(یعنی خواب میں اس کی تعبیر یہ ہوتی ہے)

2193- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِمَّا يَقُوْلُ لِاَصْحَابِهِ مَنْ رَّاٰى مِنْكُمْ رُؤْيَا فَلْيَقُصَّهَا عَلَيَّ فَاَعْبُرَهَا لَهُ قَالَ فَجَآءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَاَيْتُ ظُلَّةً بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ تَنْطِفُ عَسَلًا وَّسَمْنًا وَّرَاَيْتُ سَبَبًا وَّاصِلًا مِّنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ وَّرَاَيْتُ اُنَاسًا يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهَا فَمُسْتَكْثِرٌ وَّمُسْتَقِلٌّ فَاَخَذْتَ بِهِ فَعَلَوْتَ فَاَعْلَاكَ اللّٰهُ ثُمَّ اَخَذَ بِهِ الَّذِیْ بَعْدَكَ فَعَلَا فَاَعْلَاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اَخَذَهُ الَّذِیْ بَعْدَهُ فَعَلَا فَاَعْلَاهُ اللّٰهُ ثُمَّ اَخَذَهُ الَّذِیْ بَعْدَهُ فَقُطِعَ بِهِ ثُمَّ وُصِلَ فَاتَّصَلَ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ائْذَنْ لِیْ فَاَعْبُرَهَا فَقَالَ اعْبُرْهَا وَكَانَ اَعْبَرَ النَّاسِ لِلرُّؤْيَا بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَمَّا الظُّلَّةُ فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا الْعَسَلُ وَالسَّمْنُ فَالْقُرْاٰنُ حَلَاوَةُ الْعَسَلِ وَلِيْنُ السَّمْنِ وَاَمَّا الَّذِيْنَ يَتَكَفَّفُوْنَ مِنْهُ فَمُسْتَكْثِرٌ وَّمُسْتَقِلٌّ فَهُمْ حَمَلَةُ الْقُرْاٰنِ

وَاَمَّا السَّبَبُ الْوَاصِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فَالْحَقُّ الَّذِیْ اَنْتَ عَلَيْهِ، تَاْخُذُ بِهِ فَيُعْلِيْكَ اللّٰهُ بِهِ، ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ مِّنْ بَعْدِكَ فَيَعْلُوْ بِهِ، ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ آخَرُ فَيَعْلُوْ بِهِ، ثُمَّ يَاْخُذُ بِهِ رَجُلٌ اٰخَرُ فَيَنْقَطِعُ بِهِ، ثُمَّ يُوْصَلُ لَهُ فَيَعْلُوْ بِهِ، فَاَخْبِرْنِیْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ - بِاَبِیْ اَنْتَ اَصَبْتُ اَمْ اَخْطَاْتُ.

حدیث **2193**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء — **6639**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2269**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **4362**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2293**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3918**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **2113**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء — **111**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — **7640**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء — **19669**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء — **2565**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — **536**

"فضائل صحابہ" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1403ھ/1983ء — **590**

"مسند شامیین" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1405ھ/1984ء — **1756**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ — **30481**

فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَبْتَ وَاَخْطَاْتَ فَقَالَ فَمَا الَّذِي اَصَبْتُ وَمَا الَّذِي اَخْطَاْتُ فَاَبَى اَنْ يُخْبِرَهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھیوں سے فرمایا کرتے تھے جو شخص خواب دیکھے وہ میرے سامنے بیان کرے میں اس کی تعبیر بتایا کروں گا۔ راوی کہتے ہیں ایک شخص آیا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے آسمانوں اور زمین کے درمیان بادلوں کا ایک ٹکڑا دیکھا جس میں سے شہد اور گھی برس رہا تھا میں نے آسمان سے لے کر زمین تک لٹکی رسی دیکھی میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اسے حاصل کر رہے ہیں کچھ کم حاصل کر رہے ہیں اور کچھ زیادہ حاصل کر رہے ہیں۔ پھر آپ نے اس رسی کو پکڑا اور اوپر تشریف لے گئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو بلندی عطا کر دی پھر آپ کے بعد ایک صاحب نے اس رسی کو پکڑا اور وہ بھی اوپر چڑھنے لگے' اللہ تعالیٰ انہیں بھی اوپر لے گیا پھر اس کے بعد ایک اور شخص نے اسے پکڑا اور وہ بھی اوپر کی طرف چڑھے اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی اوپر چڑھا دیا پھر اس کے بعد ایک اور صاحب نے پکڑا اور وہ رسی ٹوٹ گئی پھر اس رسی کو ملا دیا گیا اور وہ جڑ گئی۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے اجازت دیں کہ میں اس کی تعبیر بیان کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اس کی تعبیر بیان کرو (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد خواب کی تعبیر کے سب سے بڑے ماہر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے' انہوں نے عرض کی بادل سے مراد اسلام ہے شہد اور گھی سے مراد قرآن ہے' جس میں شہد کی مٹھاس اور گھی کی نرمی پائی جاتی ہے لوگوں کا اسے حاصل کرنا اور کم یا زیادہ حاصل کرنا اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کرتے ہیں آسمان سے زمین تک لٹکی رسی سے مراد وہ حق ہے جس پر آپ گامزن ہیں' آپ اس پر عمل کرتے ہیں اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ آپ کو بلندی عطا کر دیتا ہے اور پھر اس کے بعد جو شخص اس کو پکڑتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کو بھی بلندی عطا کر دیتا ہے پھر جو شخص اسے پکڑتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے بھی بلندی عطا کرے گا اور پھر جو شخص اسے پکڑے گا تو وہ اس کی وجہ سے منقطع ہو جائے گی اور پھر اسے چھوڑ دیا جائے گا۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے بتائیں میرے والد آپ پر قربان ہوں میں نے صحیح تعبیر بیان کی ہے یا غلط؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کچھ صحیح ہے اور کچھ غلط ہے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی کہ صحیح کیا ہے اور غلط کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بتانے سے انکار کر دیا۔

2194- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ الْحَرَّانِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْاَصَمِّ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَاَنَّ شَمْسًا اَوْ قَمَرًا شَكَّ اَبُو جَعْفَرٍ فِي الْاَرْضِ تُرْفَعُ اِلَى السَّمَاءِ بِاَشْطَانٍ شِدَادٍ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ذَاكَ ابْنُ اَخِيكَ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسَهُ

☆☆ حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے خواب میں دیکھا کہ سورج (راوی کو شک ہے) یا چاند زمین میں موجود ہے اور پھر اسے سخت رسیوں کے ذریعے آسمان کی طرف اٹھا لیا جاتا ہے انہوں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا یہ تمہارے بھتیجے (یعنی خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم) کی وفات کی طرف اشارہ ہے۔

2195- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

حدیث **2295**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **3853**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2272**

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ هٰذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرٰى فَعَادَ كَأَحْسَنِ مَا كَانَ فَإِذَا هُوَ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَيْضًا بَقَرًا وَاللّٰهِ خَيْرٌ فَإِذَا هُوَ النَّفَرُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ وَإِذَا الْخَيْرُ مَا جَآءَ اللّٰهُ بِهِ مِنَ الْخَيْرِ وَثَوَابِ الصِّدْقِ الَّذِي أَتَانَا بَعْدَ يَوْمِ بَدْرٍ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے ایک تلوار نکالی تو وہ درمیان میں سے ٹوٹ گئی اس سے مراد غزوۂ احد کے موقع پر مؤمنین کو پیش آنے والی صورتِ حال ہے پھر میں نے تلوار نکالی تو وہ پہلے سے زیادہ بہتر تھی اس سے مراد فتح مکہ ہے اور مؤمنین کا اکٹھا ہونا ہے میں نے خواب میں یہ بھی دیکھا کہ ایک گائے ہے اور اللہ بہتر جانتا ہے اس سے مراد غزوۂ احد کے دن اہل ایمان کی نفری ہے اور بھلائی وہی ہے جو اللہ تعالیٰ عطا کرے اور اس سچائی کا ثواب ہے جو غزوۂ بدر کے بعد ہم تک آیا۔

2196- أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ كَأَنِّي فِي دِرْعٍ حَصِينَةٍ وَرَأَيْتُ بَقَرًا تُنْحَرُ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الدِّرْعَ الْمَدِينَةُ وَأَنَّ الْبَقَرَ نَفَرٌ وَاللّٰهِ خَيْرٌ وَلَوْ أَقَمْنَا بِالْمَدِينَةِ فَإِذَا دَخَلُوا عَلَيْنَا قَاتَلْنَاهُمْ فَقَالُوا وَاللّٰهِ مَا دُخِلَتْ عَلَيْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَفَتُدْخَلُ عَلَيْنَا فِي الْإِسْلَامِ قَالَ فَشَأْنَكُمْ إِذًا وَقَالَتِ الْأَنْصَارُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ رَدَدْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْيَهُ فَجَاءُوا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ شَأْنَكَ فَقَالَ الْآنَ إِنَّهُ لَيْسَ لِنَبِيٍّ إِذَا لَبِسَ لَأْمَتَهُ أَنْ يَضَعَهَا حَتّٰى يُقَاتِلَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے دیکھا کہ ایک مضبوط زرہ پہنے ہوئے ہوں اور پھر میں نے ایک بیل کو دیکھا کہ اسے قربان کیا گیا ہے تو میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ زرہ سے مراد مدینہ منورہ ہے اور بیل سے مراد مسلمانوں کی نفری ہے اللہ بہتری عطا کرنے والا ہے اگر ہم مدینے میں رہیں تو (یہ مناسب ہے) اگر دشمن اس میں داخل ہو گیا تو ہم اس کے ساتھ جنگ کریں گے۔ لوگوں نے عرض کی اللہ کی قسم زمانۂ جاہلیت میں بھی کبھی دشمن ہمارے علاقے میں داخل نہیں ہو سکا تو کیا اسلام کی حالت میں داخل ہو گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پھر تمہاری مرضی ہے (اس کے بعد) انصار نے ایک دوسرے سے کہا کہ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رائے تسلیم نہیں کی وہ لوگ آئے اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جو آپ مناسب سمجھیں ویسا ہی ہو گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی نبی کے لئے مناسب نہیں ہے کہ جب ہتھیار سجا لے تو جنگ کرنے سے پہلے اسے اتارے۔

2197- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ أَكْرَهُ الْغُلَّ وَأُحِبُّ الْقَيْدَ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّينِ

حدیث **2296** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14829**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **30489**

حدیث **2197** ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3926**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (میں خواب میں) ''طوق'' دیکھنے کو نہ پسند کرتا ہوں اور بیڑی دیکھنے کو پسند کرتا ہوں' بیڑی سے مراد دین میں ثابت قدمی ہے۔

2198- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ امْرَاَةً سَوْدَاءَ ثَائِرَةَ الشَّعْرِ تَفِلَةً اُخْرِجَتْ مِنَ الْمَدِينَةِ فَاُسْكِنَتْ مَهْيَعَةَ فَاَوَّلْتُهَا وَبَاءَ الْمَدِينَةِ يَنْقُلُهَا اللّٰهُ اِلَى مَهْيَعَةَ

☆☆ سالم بن عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے میں نے خواب میں ایک سیاہ فام عورت کو دیکھا جس کے بال بکھرے ہوئے اور میلے تھے وہ مدینہ سے نکلی اور مہیعہ چلی گئی میں نے اس کی تعبیر یہ کی ہے کہ اس سے مراد مدینہ کی وباء ہے جسے اللہ تعالیٰ نے مہیعہ کی طرف منتقل کر دیا ہے۔

2199- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ الْاَسْوَدِ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَوْمًا مِنَ الْاَيَّامِ اِنِّي رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنَّ رَجُلًا اَتَانِي بِكُتْلَةٍ مِنْ تَمْرٍ فَاَكَلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا نَوَاةً فَاٰذَتْنِي حِينَ مَضَغْتُهَا ثُمَّ اَعْطَانِي كُتْلَةً اُخْرَى فَقُلْتُ اِنَّ الَّذِي اَعْطَيْتَنِي وَجَدْتُ فِيهَا نَوَاةً اٰذَتْنِي فَاَكَلْتُهَا فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ نَامَتْ عَيْنُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذِهِ السَّرِيَّةُ الَّتِي بَعَثْتَ بِهَا غَنِمُوا مَرَّتَيْنِ كِلْتَاهُمَا وَجَدُوا رَجُلًا يَنْشُدُ ذِمَّتَكَ فَقُلْتُ لِمُجَالِدٍ مَا يَنْشُدُ ذِمَّتَكَ قَالَ يَقُولُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے خواب میں دیکھا ایک شخص کھجوروں کا ایک پیمانہ لے کر میرے پاس آیا میں نے انہیں کھانا شروع کر دیا مجھے اس میں ایک گٹھلی ملی جب میں نے اس چبایا تو اس نے مجھے تکلیف دی۔ پھر اس شخص نے ایک اور پیمانہ مجھے دیا تو میں نے کہا تم نے مجھے جو پہلے دیا تھا اس میں اس گٹھلی کی وجہ سے کھاتے ہوئے مجھے اذیت ہوئی حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ سلامت رہیں اس سے مراد وہ ''سریہ'' ہے جسے آپ بھیجیں گے وہ لوگ دومرتبہ مال غنیمت لے کر آئیں گے اور انہیں ایک ایسا شخص ملے گا جو آپ کے ذمے کی قسم دے گا۔

راوی کہتے ہیں میں نے اپنے استاد سے دریافت کیا آپ کے ذمے کی قسم دینے سے مراد کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا وہ شخص کہے گا اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے۔

2200- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ حَدَّثَنَا يُونُسُ هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتِ امْرَاَةٌ مِنْ اَهْلِ الْمَدِينَةِ لَهَا زَوْجٌ تَاجِرٌ يَخْتَلِفُ فَكَانَتْ تَرَى رُؤْيَا كُلَّمَا غَابَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَلَّمَا يَغِيبُ اِلَّا تَرَكَهَا حَامِلًا فَتَاتِي رَسُولَ اللّٰهِ

حدیث **2198**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء۔ **6631**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6216**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ 1991ء۔ **5316**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء۔ **13224**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **15906**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقُوْلُ إِنَّ زَوْجِي خَرَجَ تَاجِرًا فَتَرَكَنِي حَامِلًا فَرَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ أَنَّ سَارِيَةَ بَيْتِي انْكَسَرَتْ وَأَنِّي وَلَدْتُ غُلَامًا أَعْوَرَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ يَرْجِعُ زَوْجُكِ عَلَيْكِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى صَالِحًا وَتَلِدِينَ غُلَامًا بَرًّا فَكَانَتْ تَرَاهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذٰلِكَ تَأْتِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُوْلُ ذٰلِكَ لَهَا فَيَرْجِعُ زَوْجُهَا وَتَلِدُ غُلَامًا فَجَاءَتْ يَوْمًا كَمَا كَانَتْ تَأْتِيهِ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَائِبٌ وَقَدْ رَأَتْ تِلْكَ الرُّؤْيَا فَقُلْتُ لَهَا عَمَّ تَسْأَلِينَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَمَةَ اللّٰهِ فَقَالَتْ رُؤْيَا كُنْتُ أَرَاهَا فَآتِي رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْأَلُهُ عَنْهَا فَيَقُوْلُ خَيْرًا فَيَكُوْنُ كَمَا قَالَ فَقُلْتُ فَأَخْبِرِينِي مَا هِيَ قَالَتْ حَتّٰى يَأْتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْرِضَهَا عَلَيْهِ كَمَا كُنْتُ أَعْرِضُ فَوَاللّٰهِ مَا تَرَكْتُهَا حَتّٰى أَخْبَرَتْنِي فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَئِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكِ لَيَمُوْتَنَّ زَوْجُكِ وَتَلِدِينَ غُلَامًا فَاجِرًا فَقَعَدَتْ تَبْكِي وَقَالَتْ مَا لِي حِينَ عَرَضْتُ عَلَيْكِ رُؤْيَايَ فَدَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ لَهَا مَا لَهَا يَا عَائِشَةُ فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ وَمَا تَأَوَّلْتُ لَهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْ يَا عَائِشَةُ إِذَا عَبَرْتُمْ لِلْمُسْلِمِ الرُّؤْيَا فَاعْبُرُوْهَا عَلَى الْخَيْرِ فَإِنَّ الرُّؤْيَا تَكُوْنُ عَلٰى مَا يَعْبُرُهَا صَاحِبُهَا فَمَاتَ وَاللّٰهِ زَوْجُهَا وَلَا أَرَاهَا إِلَّا وَلَدَتْ غُلَامًا فَاجِرًا

☆☆ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں مدینہ سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کا شوہر تاجر تھا جو مختلف علاقوں میں جایا کرتا تھا۔

وہ عورت جب بھی اس کا شوہر کہیں جاتا تو خواب دیکھا کرتی تھی اور جب بھی اس کا شوہر باہر جاتا تو اسے حمل کی حالت میں چھوڑ کر جاتا وہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی میرا شوہر تجارت کے لئے گیا ہوا ہے اور مجھے حمل کی حالت میں چھوڑ گیا ہے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر کا ایک ستون ٹوٹ گیا ہے اور میں نے ایک کانے بیٹے کو جنم دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بہتر خواب ہے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو تمہارا شوہر واپس آجائے گا صحیح حالت میں اور تم ایک نیک بچے کو جنم دوگی اس عورت نے دو یا شاید تین مرتبہ یہیں خواب دیکھا وہ جب بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے یہیں جواب دیتے اس کا شوہر واپس آگیا اور اس نے ایک لڑکے کو جنم دیا پھر ایک دن آیا وہ عورت پہلے کی طرح آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ موجود نہیں تھے اس عورت وہ ہی خواب دیکھا تھا میں نے اس عورت سے دریافت کیا اے اللہ کی کنیز! تم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا سوال کرنا چاہتی ہو اس نے عرض کی میں نے ایک خواب دیکھا تھا میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں تاکہ آپ سے اس خواب کے بارے میں دریافت کروں تو آپ نے مثبت جواب دیا تھا اور اسی طرح ہوا جس طرح آپ نے ارشاد فرمایا تھا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں نے کہا تم مجھے تو بتاؤ وہ کیا خواب ہے وہ عورت بولی جب تک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف نہ لے آئیں اور میں آپ کے سامنے وہ خواب بیان نہ کروں جیسے پہلے بیان کیا کرتی تھی اس وقت تک میں آپ کو نہیں بتاؤں گی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں میں اس سے تقاضا کرتی رہی یہاں تک کہ اس نے مجھے جواب سنا دیا تو میں نے کہا اللہ کی قسم! اگر تمہارا خواب درست ہے تو عنقریب تمہارا شوہر فوت ہو جائے گا اور تم ایک گناہ گار بچے کو جنم دوگی۔

وہ عورت بیٹھ کر رونے لگی اور بولی کاش آپ کے سامنے میں نے اپنا خواب بیان نہ کیا ہوتا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو وہ

عورت بیٹھی ہوئی رورہی تھی نبی اکرم ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ اسے کیا ہوا ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم ﷺ کو اس بارے میں بتایا اور جو خواب کی تعبیر بتائی تھی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا بعض رہو جب تم کسی مسلمان کو خواب کی تعبیر بتاؤ تو اسے اچھی تعبیر بتاؤ کیونکہ تعبیر اس صورت ہوتی جو تعبیر کرنے والے نے بیان کی ہوتی ہے۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں اللہ کی قسم اس عورت کا شوہر بھی فوت ہو گیا اور اس نے ایک گناہ لڑکا کو جنم دیا۔

☆☆☆☆

وَمِنْ كِتَابِ النِّكَاحِ

نکاح کابیان

بَابُ الْحَثِّ عَلَى التَّزْوِيجِ

باب1: شادی کرنے کی ترغیب

2201- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الْمُغَلِّسِ عَنْ اَبِي نَجِيحٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَرَ عَلٰى اَنْ يَّنْكِحَ فَلَمْ يَنْكِحْ فَلَيْسَ مِنَّا

☆☆ حضرت ابونجیح رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص نکاح کی قدرت رکھنے کے باوجود نکاح نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

بَابُ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ طَوْلٌ فَلْيَتَزَوَّجْ

باب2: جس شخص کے پاس گنجائش موجود ہو اسے شادی کر لینی چاہیے

2202- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَابٌ لَيْسَ لَنَا شَيْءٌ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ رہا کرتے تھے ہم جوان تھے ہمارے پاس کچھ نہیں تھا آپ نے ارشاد فرمایا: اے نوجوانوں کے گروہ! تم میں سے جو شخص شادی کر سکتا ہو اسے شادی کر لینی چاہیے۔ کیونکہ یہ نگاہوں کو جھکانے کے لئے اور شرم گاہ کی حفاظت کے لئے سب سے بہتر ہے اور جس شخص کے پاس شادی کی گنجائش نہ ہو اسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ روزہ "وجاء" ہے۔

2203- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَقِيَهُ عُثْمَانُ وَاَنَا مَعَهُ فَقَالَ لَهُ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هَلْ لَكَ فِيْ جَارِيَةٍ بِكْرٍ تُذَكِّرُكَ فَقَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنْ كَانَ يَسْتَطِيْعُ مِنْكُمُ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَاِنَّهُ اَغَضُّ لِلْبَصَرِ

وَاَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَصُمْ فَإِنَّ الصَّوْمَ لَهُ وِجَاءٌ

☆☆ حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی ملاقات ہوئی میں اس وقت حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا اے عبدالرحمٰن! آپ کسی لڑکی سے شادی کرنا پسند کریں گے کہ وہ آپ کو (گزرے ہوئے دنوں) کی یاد دلا دے۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر آپ یہ کہتے ہیں تو (میں آپ کو بتاتا ہوں) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اے نوجوانوں کے گروہ تم میں سے جو شخص شادی کرنے کی گنجائش رکھتا ہوا سے شادی کر لینی چاہیے۔ کیونکہ یہ نگاہوں کو زیادہ جھکانے والی ہے اور شرمگاہ کی زیادہ بہتر طور پر حفاظت کرنیوالی ہے اور جو شخص اس کی استطاعت نہیں رکھتا اسے روزے رکھنے چاہئیں کیونکہ روزہ اس کے لئے ''وجاء'' ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّبَتُّلِ

باب 3: مجرد زندگی کی ممانعت

2204- اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ اَبِىْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ لَقَدْ رَدَّ ذٰلِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى عُثْمَانَ وَلَوْ اَجَازَ لَهُ التَّبَتُّلَ لَاخْتَصَيْنَا

☆☆ سعید بن میسب بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت سعد بن ابی وقاص کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ (بن مظعون) کی یہ بات مسترد کر دی تھی اگر آپ انہیں مجرد رہنے کی اجازت دیدیتے تو ہم سب لوگ (خود کو) خصی کروا لیتے۔

حدیث 2204: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 4786

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1402

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1083

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 3212

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1848

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1514

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4027

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 5323

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 13240

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 788

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 8313

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 219

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء 674

''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1405ھ/1984ء 3007

2205- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّبَتُّلِ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجرد زندگی گزارنے سے منع کیا ہے۔

2206- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا كَانَ مِنْ اَمْرِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ الَّذِيْ كَانَ مِنْ تَرْكِ النِّسَآءِ بَعَثَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ اِنِّيْ لَمْ اُوْمَرْ بِالرَّهْبَانِيَّةِ اَرَغِبْتَ عَنْ سُنَّتِيْ قَالَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ مِنْ سُنَّتِيْ اَنْ اُصَلِّيَ وَاَنَامَ وَاَصُوْمَ وَاَطْعَمَ وَاَنْكِحَ وَاُطَلِّقَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ يَا عُثْمَانُ اِنَّ لِاَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَلِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا قَالَ سَعْدٌ فَوَاللّٰهِ لَقَدْ كَانَ اَجْمَعَ رِجَالٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ عَلٰى اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ هُوَ اَقَرَّ عُثْمَانَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ اَنْ نَخْتَصِيَ فَنَتَبَتَّلَ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کا بیویوں سے علیحدگی اختیار کرنے کا معاملہ درپیش ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بلا کر ارشاد فرمایا اے عثمان! مجھے رہبانیت اختیار کرنے کا حکم نہیں دیا گیا۔ کیا تم میری سنت سے منہ موڑنا چاہتے ہو؟ انہوں نے عرض کی نہیں۔ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا: میری سنت یہ ہے کہ میں (رات کے وقت) نوافل ادا کرتا ہوں اور سو بھی جاتا ہوں (دن میں) روزہ بھی رکھ لیتا ہوں اور کھا پی بھی لیتا ہو (یعنی روزہ نہیں بھی رکھتا) اور میں نکاح بھی کر لیتا ہوں اور طلاق بھی دے دیتا ہوں جو شخص میری سنت سے منہ موڑے گا اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ (پھر آپ نے ارشاد فرمایا) اے عثمان! تمہارے اہل خانہ کا تم پر حق ہے اور تمہاری جان کا تم پر حق ہے۔

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اللہ کی قسم تمام مسلمان مردوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ اگر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اس بات کی اجازت دیدی تو ہم سب خود کو خصی کروا کر مجرد زندگی بسر کریں گے۔

بَابٌ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ عَلٰى اَرْبَعٍ

باب 4: کسی عورت کے ساتھ چار چیزوں کی وجہ سے نکاح کیا جاسکتا ہے

2207- اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْهِ

حدیث 2205: ''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء' 1311

حدیث 2207: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء' 4802

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1466

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2047

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1086

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء' 3230

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1858

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ النِّسَآءُ لِاَرْبَعٍ لِلدِّیْنِ وَالْجَمَالِ وَالْمَالِ وَالْحَسَبِ فَعَلَیْكَ بِذَاتِ الدِّیْنِ تَرِبَتْ یَدَاكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' خواتین کے ساتھ چار باتوں کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے' دین' خوبصورتی' مال اور نسب تمہیں چاہیے کہ دیندار عورت کے ساتھ نکاح کرو' تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں۔

2208- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِی النَّظَرِ اِلَى الْمَرْاَةِ عِنْدَ الْخِطْبَةِ

باب 5: نکاح کا پیغام دیتے وقت عورت کی طرف دیکھنے کی رخصت

2209- اَخْبَرَنَا قَبِیْصَةُ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَاصِمٍ الْاَحْوَلِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِیِّ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ اَنَّهُ خَطَبَ امْرَاَةً مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَاِنَّهُ اَجْدَرُ اَنْ یُّؤْدَمَ بَیْنَكُمَا

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے ایک انصاری عورت کو نکاح کا پیغام بھیجا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی' تم جا کر اس عورت کو ایک نظر دیکھ لو کیونکہ یہ تمہارے درمیان محبت پیدا کرنے کے لئے مناسب ہے۔

بَابٌ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ مَا یُقَالُ لَهُ

باب 6: جب کوئی شخص شادی کرلے تو اسے کن الفاظ میں مبارکباد دی جائے

2210- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِیْرٍ الْعَبْدِیُّ الْبَصْرِیُّ اَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُهُ یَقُوْلُ قَدِمَ عَقِیْلُ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ الْبَصْرَةَ فَتَزَوَّجَ امْرَاَةً مِّنْ بَنِیْ جُشَمٍ فَقَالُوْا لَهُ بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِیْنَ فَقَالَ لَا تَقُوْلُوْا ذٰلِكَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا عَنْ ذٰلِكَ وَاَمَرَنَا اَنْ نَقُوْلَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَیْكَ

بقیہ: حدیث **2207** ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9517**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **4036**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2680**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **5337**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **13244**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1012**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **328**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **17149**

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں' حضرت عقیل بن ابوطالب رضی اللہ عنہ بصرہ تشریف لائے انہوں نے بنوجشم سے تعلق رکھنے والی ایک عورت کے ساتھ شادی کر لی۔ لوگوں نے انہیں مبارکباد دیتے ہوئے کہا'' آپ پھلیں پھولیں اور بچے ہوں'' انہوں نے جواب دیا یہ نہ کہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ کہنے سے منع فرمایا ہے اوران الفاظ میں مبارک باد دینے کی ہدایت کی ہے: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اورتم پر برکتیں نازل کرے۔

2211- حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا رَفَّا لِاِنْسَانٍ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' آپ جب کبھی کسی انسان کو مبارک باد دیتے تو یہ الفاظ استعمال کرتے: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت نصیب کرے اورتم پر برکتیں نازل کرے اورتم دونوں کے درمیان بھلائی کو جمع کردے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ خِطْبَةِ الرَّجُلِ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيهِ

باب 7: اپنے (مسلمان) بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام دینے کی ممانعت

2212- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى عَنْ اَنْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں' آپ نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح کی موجودگی میں نکاح کا پیغام بھیجے

2213- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْطُبُ اَحَدُكُمْ عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيهِ وَلَا يَبِعْ عَلٰى بَيْعِ اَخِيهِ حَتّٰى يَاْذَنَ لَهُ

حدیث 2210: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2130

'' جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1091

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء 3371

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1905

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8943

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2745

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء 5561

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 13619

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 514

'' آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایۃ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء 367

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 10457

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے نکاح کے پیغام کی موجودگی میں نکاح کا پیغام نہ بھیجے اور کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے یہاں تک کہ وہ شخص اسے اس کی اجازت دیدے۔

2214- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّهَا حَدَّثَتْهُ وَكَتَبَهُ مِنْهَا كِتَابًا اَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِّنْ قُرَيْشٍ مِّنْ بَنِىْ مَخْزُوْمٍ فَطَلَّقَهَا الْبَتَّةَ فَاَرْسَلَتْ اِلٰى اَهْلِهٖ تَبْتَغِىْ مِنْهُمُ النَّفَقَةَ فَقَالُوْا لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ لَكِ نَفَقَةٌ وَّعَلَيْكِ الْعِدَّةُ وَانْتَقِلِىْ اِلٰى بَيْتِ اُمِّ شَرِيْكٍ وَّلَا تَفُوْتِيْنَا بِنَفْسِكِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اُمَّ شَرِيْكٍ امْرَاَةٌ يَّدْخُلُ عَلَيْهَا اِخْوَانُهَا مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَلٰكِنِ انْتَقِلِىْ اِلٰى بَيْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَاِنَّهٗ رَجُلٌ اَعْمٰى اِنْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ لَمْ يَرَ شَيْئًا وَّلَا تَفُوْتِيْنَا بِنَفْسِكِ فَانْطَلَقَتْ اِلٰى بَيْتِ ابْنِ اُمِّ مَكْتُوْمٍ فَلَمَّا حَلَّتْ ذَكَرَتْ اَنَّ مُعَاوِيَةَ وَاَبَا جَهْمٍ خَطَبَاهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ لَّا مَالَ لَهٗ وَاَمَّا اَبُوْ جَهْمٍ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ فَاَيْنَ اَنْتُمْ مِنْ اُسَامَةَ فَكَانَ اَهْلُهَا كَرِهُوْا ذٰلِكَ

حدیث **2213**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **2033**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1412**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2080**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1134**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **3239**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1867**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1089**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4722**

حدیث **2214**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1480**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2284**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1180**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **3244**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1869**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1210**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27145**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **4049**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **6882**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **5351**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **13559**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء **913**

فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اَنْكِحُ اِلَّا الَّذِىْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَكَحَتْ اُسَامَةَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ يَا فَاطِمَةُ اتَّقِى اللّٰهَ فَقَدْ عَلِمْتِ فِىْ اَىِّ شَىْءٍ كَانَ هٰذَا قَالَ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى (يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّا اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ) وَالْفَاحِشَةُ اَنْ تَبْذُوَ عَلٰى اَهْلِهَا فَاِذَا فَعَلَتْ ذٰلِكَ فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ اَنْ يُّخْرِجُوْهَا

☆☆ سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں وہ بنومخزوم سے تعلق رکھنے والے قریشی شخص کی بیوی تھیں۔اس شخص نے انہیں طلاق بتہ دیدی۔انہوں نے اپنے میاں کے خاندان والوں کے پاس کسی شخص کو بھیجا۔تاکہ اُن سے خرچ کا مطالبہ کریں تو ان خاندان والوں نے جواب دیا تمہیں کوئی خرچ نہیں ملے گا۔اس بات کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے (فاطمہ بنت قیس سے) فرمایا تمہیں خرچ نہیں ملے گا تمہیں عدت بسر کرنی ہے تم اُم شریک کے گھر منتقل ہو جاؤ اور پھر آ کر مجھ سے ملنا پھر آپ نے فرمایا اُم شریک کے ہاں تو اس کے مہاجر بھائی آتے جاتے رہتے ہیں۔تم ابن اُم مکتوم کے ہاں منتقل ہو جاؤ۔کیونکہ وہ نابینا ہیں اگر تم اپنی چادر (سر) سے اتار بھی دو گی تو وہ تمہیں نہیں دیکھ سکیں گے لیکن تم مجھ سے مل ضرور لینا۔

فاطمہ بنت قیس حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ کے ہاں چلی گئیں جب ان کی عدت ختم ہوگئی تو انہوں نے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر) یہ بات ذکر کی کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوجہم رضی اللہ عنہ نے انہیں نکاح کا پیغام بھیجا ہے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معاویہ کے پاس تو پیسے نہیں ہیں اور ابوجہم وہ گردن سے عصا اتارتا ہی نہیں ہے۔تم اُسامہ سے شادی کیوں نہیں کر لیتی۔

سیّدہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے خاندان والوں نے اس بات کو پسند نہیں کیا لیکن فاطمہ بنت قیس نے یہی کہا ''اللہ کی قسم میں صرف اسی شخص کے ساتھ شادی کروں گی جس کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے'' پھر حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا نے حضرت اُسامہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ شادی کر لی۔

محمد بن ابراہیم بولے اے فاطمہ اللہ سے ڈرو تم جانتی ہو کہ یہ معاملہ کیا ہے۔

راوی کہتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

''اے نبی جب تم اپنی بیویوں کو طلاق دے دو تو انہیں ان کی عدت میں طلاق دو اور ان کی عدت پوری کرو اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا پروردگار ہے انہیں اپنے گھروں سے مت نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں' البتہ اگر وہ واضح فحاشی کی مرتکب ہوں (تو انہیں نکالا جا سکتا ہے)''۔

یہاں فاحشہ سے مراد یہ ہے کہ وہ عورت اپنے خاوند کے ساتھ بدزبانی کرے اگر ایسا کرے تو پھر خاوند کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اسے اپنے گھر سے نکال دے۔

بَابُ الْحَالِ الَّتِىْ يَجُوْزُ لِلرَّجُلِ اَنْ يَّخْطُبَ فِيْهَا

باب 8: آدمی کس حالت میں نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے

2215- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِىْ ابْنَ اَبِىْ هِنْدٍ حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ تُنْكَحَ الْمَرْاَةُ عَلٰى عَمَّتِهَا وَالْعَمَّةُ عَلٰى ابْنَةِ اَخِيهَا اَوِ الْمَرْاَةُ عَلٰى خَالَتِهَا اَوِ الْخَالَةُ عَلٰى بِنْتِ اُخْتِهَا وَلَا تُنْكَحُ الصُّغْرٰى عَلَى الْكُبْرٰى وَلَا الْكُبْرٰى عَلَى الصُّغْرٰى

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے: اپنی بیوی کی بھتیجی کے ساتھ شادی کر لی جائے یا اپنی بیوی کی پھوپھی کے ساتھ شادی کر لی جائے یا اپنی بیوی کی بھانجی کے ساتھ شادی کر لی جائے یا اپنی بیوی کی خالہ کے ساتھ شادی کر لی جائے یا بیوی کی چھوٹی بہن کے ساتھ شادی کر لی جائے یا بیوی کی بڑی بہن کے ساتھ شادی کر لی جائے۔

2216- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ يُّجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْاَةِ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْاَةِ وَخَالَتِهَا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے: نکاح میں عورت اور اس کی پھوپھی یا عورت اور اس کی خالہ کو جمع کیا جائے۔ (یعنی دونوں کے ساتھ بیک وقت نکاح کیا جائے)

بَابٌ فِى النَّهْيِ عَنِ الشِّغَارِ

باب9: شغار کی ممانعت

2217- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الشِّغَارِ قَالَ مَالِكٌ وَّالشِّغَارُ اَنْ يُّزَوِّجَ الرَّجُلُ الْاٰخَرَ ابْنَتَهٗ عَلٰى اَنْ يُّزَوِّجَهُ الْاٰخَرُ ابْنَتَهٗ بِغَيْرِ صَدَاقٍ قِيْلَ لِاَبِىْ مُحَمَّدٍ تَرٰى بَيْنَهُمَا نِكَاحًا قَالَ لَا يُعْجِبُنِىْ

حدیث **2215**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2065
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1125
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	3292
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	1929
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	1929
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	9461
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء	4068
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	5419
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	13725
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء	1890
"معجم صغیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' المکتب الاسلامی' دارعمار' بیروت' لبنان/ عمان' **1405**ھ **1985**ء	240
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	351
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء	11805
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	1787

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ''شغار'' سے منع کیا ہے۔
امام مالک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں' شغار سے مراد یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کی بیٹی کے ساتھ شادی کر لے اس شرط پر کہ وہ دوسرا شخص اس پہلے شخص کی بیٹی کے ساتھ شادی کرے گا اور دونوں کا کوئی مہر نہیں ہوگا۔ امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ کے نزدیک دونوں کا نکاح ہو جاتا ہے انہوں نے جواب دیا مجھے پسند نہیں ہے۔

بَابٌ فِي نِكَاحِ الصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ

باب 10: نیک مردوں اور خواتین کی شادی کرنا

2218- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ اَبِي مُغِيثٍ حَدَّثَتْنِي اَسْمَاءُ بِنْتُ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنْكِحُوا الصَّالِحِينَ وَالصَّالِحَاتِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَسَقَطَ عَلَيَّ مِنَ الْحَدِيثِ فَمَا تَبِعَهُمْ بَعْدُ فَحَسَنٌ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' نیک عورتوں اور نیک مردوں کی شادی کر دو۔ امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس حدیث کا کچھ حصہ مجھے بھول گیا ہے اس کے بعد جو انہیں ملے گا وہ بہتر ہوگا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النِّكَاحِ بِغَيْرِ وَلِيٍّ

باب 11: ولی کے بغیر نکاح کی ممانعت

2219- اَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حدیث **2217**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **4822**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1415**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2074**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1124**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **3334**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1112**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4526**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **5494**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **13912**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **5819**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ **1871**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **803**
''المنتقیٰ من السنن المسندہ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء **719**

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

2220- حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حُجْرٍ اَخْبَرَنَا شَرِیْكٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں ولی کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

2221- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوْسٰی عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَیُّمَا امْرَاَةٍ نُکِحَتْ بِغَیْرِ اِذْنِ وَلِیِّهَا فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِکَاحُهَا بَاطِلٌ فَاِنِ اشْتَجَرُوْا قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ وَقَالَ مَرَّةً فَاِنْ تَشَاجَرُوْا فَالسُّلْطَانُ وَلِیُّ مَنْ لَا وَلِیَّ لَهٗ فَاِنْ اَصَابَهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا

حدیث **2219**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2085**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1101**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1880**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**2260**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**4076**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**2710**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**13381**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء	**2507**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء	**11298**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**523**
"المنتقیٰ من السنن المسندة" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء	**702**
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	**15932**
حدیث **2221**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2083**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**1879**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**24417**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**4074**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**2709**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**13377**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء	**4837**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**228**
"المنتقیٰ من السنن المسندة" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/**1988**ء	**700**
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	**15919**

اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا قَالَ اَبُو عَاصِمٍ اَمْلَاهُ عَلَيَّ سَنَةَ سِتٍّ وَّاَرْبَعِينَ وَمِائَةٍ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں۔ جو عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہوگا۔ اس کا نکاح باطل ہوگا۔ اس کا نکاح باطل ہوگا۔ اگر جھگڑا ہو جائے تو جس کا کوئی ولی نہ ہو اس کا حاکم وقت ولی ہوتا ہے اگر وہ شخص اس عورت کے ساتھ صحبت کر چکا ہو تو اس عورت کو مہر ملے گا اس وجہ سے جو اس مرد نے اس کی شرم گاہ کو حلال کیا تھا۔

اس حدیث کے راوی ابوعاصم بیان کرتے ہیں میرے استاد نے یہ حدیث ایک سو چھیالیس (146) ہجری میں مجھے املا کروائی تھی۔

بَابٌ فِي الْيَتِيمَةِ تُزَوَّجُ

باب 12: وہ یتیم لڑکی جس کی شادی ہونی ہو

2222- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ اَبِي اِسْحٰقَ حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِي مُوسٰى عَنْ اَبِي مُوسٰى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَامَرُ الْيَتِيمَةُ فِي نَفْسِهَا فَاِنْ سَكَتَتْ فَقَدْ اَذِنَتْ وَاِنْ اَبَتْ لَمْ تُكْرَهْ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یتیم لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت مانگی جائے گی۔ اگر وہ خاموش رہے تو گویا اس نے اجازت دے دی اور اگر وہ انکار کر دے تو اسے مجبور نہیں کیا جائے گا۔

بَاب اسْتِئْمَارِ الْبِكْرِ وَالثَّيِّبِ

باب 13: کنواری اور مطلقہ (یا بیوہ) سے اجازت مانگنا

2223- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيٰى عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْكَحُ الثَّيِّبُ حَتّٰى تُسْتَامَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَاذَنَ وَاِذْنُهَا الصُّمُوتُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ثیبہ (مطلقہ یا بیوہ) کا نکاح اس وقت تک نہیں

حدیث **2222**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2093**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1109**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3270**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7519**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4079**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2702**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5381**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **13468**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **6019**

ہوتا جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اور باکرہ کا نکاح اس وقت نہیں ہوتا جب تک اس سے اجازت نہ لی جائے اس کی اجازت خاموشی ہے۔

2224- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِى سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک اور سند کے ہمراہ یہی روایت منقول ہے۔

2225- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَيِّمُ اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ فِى نَفْسِهَا وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اپنے بارے میں اپنے ولی سے زیادہ حق رکھتی ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

2226- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنِى مَالِكٌ اَوَّلُ شَىْءٍ سَاَلْتُهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسْتَاْذَنُ الْبِكْرُ وَاِذْنُهَا صُمَاتُهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے اجازت لی جائے گی۔ اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

2227- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَوْهَبٍ اَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَيِّمُ اَمْلَكُ بِاَمْرِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ

حدیث **2225**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 5043

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1419

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — 2092

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1107

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء — 3260

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 1870

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 1093

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 9487

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 4084

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 5371

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 13441

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء — 10743

تُسْتَأمَرُ فِي نَفْسِهَا وَصَمْتُهَا اِقْرَارُهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیوہ عورت اپنے معاملے کی اپنے ولی سے زیادہ مالک ہے اور کنواری لڑکی سے اس کے بارے میں اجازت لی جائے گی اس کی خاموشی اس کا اقرار ہوگی۔

بَابُ الثَّيِّبِ يُزَوِّجُهَا اَبُوهَا وَهِيَ كَارِهَةٌ

باب 14: جب کسی بیوہ (یا مطلقہ) کا باپ اس کی شادی کرے اور اسے یہ ناپسند ہو

2228- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ وَمُجَمِّعَ بْنَ يَزِيدَ الْاَنْصَارِيَّيْنِ حَدَّثَاهُ اَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ مِنَ الْاَنْصَارِ يُدْعٰى خِذَامًا اَنْكَحَ بِنْتًا لَهُ فَكَرِهَتْ نِكَاحَ اَبِيهَا فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَرَدَّ عَنْهَا نِكَاحَ اَبِيهَا فَنَكَحَتْ اَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ فَذَكَرَ يَحْيٰى اَنَّهُ بَلَغَهُ اَنَّهَا كَانَتْ ثَيِّبًا

☆☆ عبدالرحمٰن بن یزید اور مجمع بن یزید انصاری بیان کرتے ہیں انصار سے تعلق رکھنے والے ایک شخص جس کا نام خزام تھا۔ اس نے اپنی بیٹی کا نکاح کر دیا اس لڑکی کو اپنے باپ کا کیا ہوا نکاح پسند نہیں تھا۔ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے باپ کے کیے ہوئے نکاح کو کالعدم قرار دیا پھر اس لڑکی نے حضرت ابولبابہ بن عبدالمنذر رضی اللہ عنہ سے شادی کر لی۔

اس حدیث کے راوی نے یہ بات نقل کی ہے کہ انہیں یہ بات پتہ چلی کہ وہ لڑکی بیوہ (یا طلاق یافتہ) تھی۔

2229- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُجَمِّعٍ ابْنَيْ يَزِيدَ ابْنِ جَارِيَةَ اَنَّ خَنْسَاءَ بِنْتَ خِذَامٍ زَوَّجَهَا اَبُوهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذٰلِكَ فَاَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ نِكَاحَهَا

حدیث **2228**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **4845**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2101**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **3268**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1113**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26829**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **5380**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **13451**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **12001**

''المنتقیٰ من السنن المسندة'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان 1408ھ/1988ء **710**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **10307**

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ اور مجمع' جو یزید بن جاریہ کے صاحبزادے ہیں' بیان کرتے ہیں' خنساء بنت خزام کے والد نے اس کی شادی کردی وہ خاتون طلاق یافتہ (یا شاید بیوہ) تھی۔ اس خاتون کو یہ بات پسند نہیں آئی وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے نکاح کو کالعدم قرار دیا۔

بَابُ الْمَرْاَةِ يُزَوِّجُهَا الْوَلِيَّانِ

باب 15: جس خاتون کے دوولی اس کی شادی کردیں

2230- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سَعِيْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَوْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ لَهَا فَهِيَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا وَاَيُّمَا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْاَوَّلِ مِنْهُمَا

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ (یا شاید حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ) بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس خاتون کے دوولی اس کی شادی کردیں تو جس نے پہلے کی تھی وہ صحیح شمار ہوگی اور جو شخص کسی دو شخصوں کے ساتھ کوئی سودا کرلے تو وہ پہلے کے ساتھ سودا شمار ہوگا۔

2231- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَآءِ

باب 16: خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی ممانعت

2232- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ اَنَّهُمْ سَارُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ اسْتَمْتِعُوْا مِنْ هٰذِهِ النِّسَآءِ وَالْاِسْتِمْتَاعُ

حدیث 2230: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2088
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1110
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء	4682
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	17387
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	2721
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	5397
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	13573
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء	6893

عِنْدَنَا التَّزْوِيجَ فَعَرَضْنَا ذَلِكَ عَلَى النِّسَاءِ فَأَبَيْنَ أَنْ لَا نَضْرِبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُنَّ أَجَلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْعَلُوا فَخَرَجْتُ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي مَعَهُ بُرْدٌ وَمَعِي بُرْدٌ وَبُرْدُهُ أَجْوَدُ مِنْ بُرْدِي وَأَنَا أَشَبُّ مِنْهُ فَأَتَيْنَا عَلَى امْرَأَةٍ فَأَعْجَبَهَا شَبَابِي وَأَعْجَبَهَا بُرْدُهُ فَقَالَتْ بُرْدٌ كَبُرْدٍ وَكَانَ الْأَجَلُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا عَشْرًا فَبِتُّ عِنْدَهَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ ثُمَّ غَدَوْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَذِنْتُ لَكُمْ فِي الِاسْتِمْتَاعِ مِنَ النِّسَاءِ أَلَا وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيُخَلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا

☆☆ حضرت ربیع بن سبرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ حجۃ الوداع کے موقع پر (مکہ مکرمہ) آئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم ان خواتین سے متعہ کر سکتے ہو ہمارے نزدیک اس سے مراد شادی تھی ہم نے کچھ خواتین کو یہ پیش کش کی انہوں نے انکار کر دیا اور یہ شرط رکھی کہ ہمارے اور ان کے درمیان شادی کی مدت طے شدہ ہوگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایسا ہی کرلو (سبرہ) بیان کرتے ہیں میں اور میرا چچازاد ہم دونوں نکلے اس کے پاس ایک چادر تھی اور میرے پاس بھی ایک چادر تھی اس کی چادر میری چادر سے زیادہ بہتر تھی اور میں اس سے زیادہ جوان تھا۔ ہم ایک خاتون کے پاس آئے اسے میری جوانی پسند آگئی اور میرے چچازاد کی چادر پسند آگئی وہ بولی یہ چادر اس چادر جیسی ہے۔ (یعنی اس نے مجھے منتخب کرلیا) میرے اور اس کے درمیان دس دن کا معاہدہ طے پایا اس رات میں اس کے ہاں رہا اگلے دن صبح میں آیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رکن اور خانہ کعبہ کے درمیان کھڑے یہ ارشاد فرمارہے تھے۔ اے لوگو! میں نے تمہیں خواتین کے ساتھ متعہ کرنے کی اجازت دی تھی خبردار اللہ تعالیٰ نے اسے قیامت کے دن تک کے لئے حرام قرار دے دیا ہے جس شخص کے پاس ایسی کوئی خاتون ہو وہ اس سے علیحدگی اختیار کرے اور تم نے ان خواتین کو جو ادائیگی کی ہے اس میں سے کچھ واپس نہ لینا۔

2233 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ عَامَ الْفَتْحِ

☆☆ ربیع بن سبرہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر نکاح متعہ سے منع کیا تھا۔

2234 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ مُتْعَةِ النِّسَاءِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ عَامَ خَيْبَرَ

☆☆ حسن اور عبداللہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے جب خیبر فتح ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا۔

حدیث 2232: ''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ — 1324

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 6519

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 847

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — 939

بَابٌ فِي نِكَاحِ الْمُحْرِمِ

باب 17: حالت احرام والے شخص کا نکاح کرنا

2235- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُحْرِمُ لَا يَنْكِحُ وَلَا يُنْكِحُ

☆☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: حالت احرام والا شخص خود شادی نہیں کرسکتا اور کسی کی شادی بھی نہیں کرواسکتا۔

بَاب كَمْ كَانَتْ مُهُوْرُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَنَاتِهِ

باب 18: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج اور آپ کی صاحبزادیوں کا مہر کتنا تھا

2236- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ اَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ اَزْوَاجِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِاَزْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً وَنَشًّا وَقَالَتْ اَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ اُوقِيَّةٍ فَهٰذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَزْوَاجِهِ

حدیث **2235**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1409
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	1841
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	2842
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	1966
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	772
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	401
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء	4124
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء	2649
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء	3825
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	8933
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	74
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	33
"المنتقی من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء	444
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ 1988ء	45
"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی موسسہ نادر بیروت لبنان 1410ھ 1990ء	2792

☆☆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا مہر کتنا تھا۔ انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا مہر بارہ اوقیہ اور ''نش'' تھا۔ پھر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا کیا تمہیں پتہ ہے ''نش'' سے مراد کیا ہے۔ میں نے جواب دیا نہیں انہوں نے فرمایا نصف اوقیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج کا یہی مہر تھا۔

2237- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِى الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَخْطُبُ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اَلَا لَا تُغَالُوا فِى صُدُقِ النِّسَآءِ فَاِنَّهَا لَوْ كَانَتْ مَكْرُمَةً فِى الدُّنْيَا اَوْ تَقْوٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَانَ اَوْلَاكُمْ بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَصْدَقَ امْرَاَةً مِنْ نِسَائِهِ وَلَا اُصْدِقَتِ امْرَاَةٌ مِنْ بَنَاتِهِ فَوْقَ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ اُوقِيَّةً اَلَا وَاِنَّ اَحَدَكُمْ لَيُغَالِى بِصَدَاقِ امْرَاَتِهِ حَتّٰى يَبْقٰى لَهَا فِى نَفْسِهِ عَدَاوَةٌ حَتّٰى يَقُوْلَ كَلِفْتُ لَكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ اَوْ عَرَقَ الْقِرْبَةِ

☆☆ ابوعجفاء سلمی بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا انہوں نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا خبردار! خواتین کے مہر میں غیر ضروری اضافہ نہ کرو کیونکہ اگر یہ چیز دنیا میں عزت کا نشان ہوتی یا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پرہیزگاری کا نشان ہوتی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس بات کے سب سے زیادہ حق دار تھے آپ نے اپنی ازواج میں کسی خاتون کا اور صاحبزادیوں میں کسی کا مہر 12 اوقیہ سے زیادہ نہیں رکھا۔ خبردار! کوئی شخص بیوی کو مہر تو زیادہ دے دیتا ہے لیکن اس کے دل میں اس عورت کے لئے عداوت باقی رہ جاتی ہے اور وہ یہ سوچتا ہے تمہاری وجہ سے مجھے بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

حدیث **2236**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیر ی نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1426**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2105**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3347**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1886**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24670**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5513**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7308**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **1075**

حدیث **2237**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2106**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **285**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4620**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2725**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **14125**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **570**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **23**

بَابٌ مَّا يَجُوزُ اَنْ يَّكُوْنَ مَهْرًا

باب 19: کون سی چیز مہر بن سکتی ہے

2238- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اَتَتِ امْرَاَةٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّهَا وَهَبَتْ نَفْسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِيْ فِي النِّسَآءِ مِنْ حَاجَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ زَوِّجْنِيهَا فَقَالَ اَعْطِهَا ثَوْبًا فَقَالَ لَا اَجِدُ قَالَ اَعْطِهَا وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ قَالَ فَاعْتَلَّ لَهُ فَقَالَ مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلٰى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ وہ اپنا آپ اللہ اور اس کے رسول کے نام کرتی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے کسی خاتون (کے ساتھ شادی کرنے کی) ضرورت نہیں ہے۔ایک صاحب نے عرض کی اس کی شادی میرے ساتھ کردیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (مہر کے طور پر) اسے کوئی کپڑا دے دوان صاحب نے عرض کی وہ میرے پاس نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اسے کچھ دو خواہ وہ لوہے کی ایک انگوٹھی ہی ہو ان صاحب نے اس سے بھی معذوری ظاہر کی تو آپ نے ارشاد فرمایا: تمہیں قرآن مجید کتنا یاد ہے اس نے عرض کی اتنا آپ نے فرمایا تمہیں جو قرآن یاد ہے (اس کی تعلیم دینے پر) میں تمہاری شادی اس عورت کے ساتھ کرتا ہوں۔

حدیث **2238**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **2186**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1425**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2111**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1114**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **3339**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1096**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22850**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **4093**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **5308**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **13141**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔ **1984**ء **3483**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/ **1983**ء **5750**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **12274**

''المنتقیٰ من السنن المسندۃ'' امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسہ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان' **1408**ھ/ **1988**ء **716**

بَابُ خُطْبَةِ النِّكَاحِ

باب 20: نکاح کا خطبہ

2239- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَانَا اَبُو اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اَوْ اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ ثُمَّ يَقْرَاُ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ) (يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا اِلٰى رَقِيْبًا) (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا) ثُمَّ يَتَكَلَّمُ بِحَاجَتِهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ان الفاظ میں) ہمیں نکاح کا خطبہ سکھایا تھا۔

''ہر طرح کی حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) بے شک حمد اللہ کے لئے مخصوص ہے ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں اسی سے مدد طلب کرتے ہیں اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں ہم اپنے نفس کے شر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت عطا کر دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں ہے اور جسے وہ گمراہی میں رہنے دے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

پھر آپ نے ان تین آیات کی تلاوت کی۔

''اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر یہ کہ تم مسلمان ہو (یعنی تم مرتے وقت مسلمان ہونا)''۔

''اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا ہے اور اسی جان سے اس کا جوڑا بنایا ہے اور پھر ان دونوں کے ذریعے بے شمار مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا اس اللہ سے ڈرو جس کے نام کے واسطے سے تم رشتہ داری کے

حدیث **2239** ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء۔ 1404

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 3720

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1990ء۔ 2744

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ 1991ء۔ 1709

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ 1994ء۔ 5593

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء۔ 5257

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404 1983 10080

''مسند طیالسی'' امام ابو [illegible] 338

حقوق کا تقاضا کرتے ہوئے بے شک اللہ تعالیٰ تمہارا نگران ہے۔"

"اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچی بات کہو وہ تمہارے اعمال درست کردے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ جو صرف اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ عظیم کامیابی حاصل کرے گا (راوی کہتے ہیں پھر اس کے بعد وہ شخص اپنی حاجت کے بارے میں بات کرے)"۔

بَابُ الشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

باب 21: نکاح میں شرط عائد کرنا

2240- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَقَّ الشُّرُوطِ اَنْ تُوفُوا بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں پوری کی جانے کی سب سے زیادہ مستحق وہ شرط ہے جس کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

بَابٌ فِي الْوَلِيمَةِ

باب 22: ولیمہ کا بیان

2241- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ صُفْرَةً فَقَالَ مَا هٰذِهِ الصُّفْرَةُ قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ بَارَكَ

حدیث **2240**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 2572

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1418

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — 2139

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1127

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء — 3281

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 1954

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 17340

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 4092

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 5531

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 14208

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔1984ء — 1754

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء — 752

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ — 10613

اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زرد رنگ کا نشان دیکھا تو دریافت کیا یہ زرد رنگ کس چیز کا ہے۔ انہوں نے عرض کی میں نے ایک گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض میں خاتون سے شادی کر لی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے۔ تم ولیمہ کرو خواہ ایک بکری (قربان کر کے دعوت کرو)۔

بَابٌ فِيْ اِجَابَةِ الْوَلِيمَةِ

باب 23: ولیمہ کی دعوت قبول کرنے کے بارے میں روایات

2242- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

حدیث **2241** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	4858
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1427
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	2109
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1094
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	3351
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	1907
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1135
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	13394
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء	4060
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء	55089
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	14138
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔1984ء	3348
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	2128
"المنتقی من السنن المسندہ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء	726
"مسند عبد بن حمید" امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی مکتبۃ السنۃ قاہرہ مصر 1408ھ/1988ء	1326
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ	10410
حدیث **2242** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	4878
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1429
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	3736
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء	5294
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء	6606
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	14296

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةٍ فَلْيُجِبْ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يَنْبَغِي أَنْ يُجِيبَ وَلَيْسَ الْأَكْلُ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کسی شخص کو ولیمہ (کی دعوت میں شریک ہونے کی) دعوت دی جائے تو اسے قبول کر لینی چاہیے۔

امام ابومحمد دارمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اسے دعوت قبول کر لینی چاہیے۔ البتہ جا کر کھانا کھانا اس پر واجب نہیں ہے۔

بَابٌ فِي الْعَدْلِ بَيْنَ النِّسَآءِ

باب 24: بیویوں کے درمیان انصاف قائم رکھنا

2243- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ مَائِلٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس شخص کی دو بیویاں ہوں وہ دونوں میں سے کسی ایک کی طرف مائل ہو تو جب قیامت کا دن آئے گا تو اس کا ایک پہلو مائل ہوگا۔

بَابٌ فِي الْقِسْمَةِ بَيْنَ النِّسَآءِ

باب 25: بیویوں کے درمیان تقسیم

2244- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ هٰذِهِ قِسْمَتِي فِيمَا

حدیث **2243**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	2133
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1141
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ/1986ء	3942
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	1969
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	7923
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء	4207
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء	2759
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء	8890
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	14515
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	2454
"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ مکتبۃ الایمان مدینہ منورہ (طبع اول 1412ھ/1991ء	100
"المنتقیٰ من السنن المسندۃ" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری موسسہ الکتب الثقافیہ بیروت لبنان 1408ھ/1988ء	722

اَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِىْ فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تقسیم کرتے ہوئے انصاف سے کام لیتے تھے اور یہ دعا کیا کرتے تھے اے اللہ! یہ وہ تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں تو اس چیز کے بارے میں مجھے ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے اور میں مالک نہیں ہوں۔

بَابُ الرَّجُلِ يَكُوْنُ عِنْدَهُ النِّسْوَةُ

باب 26: جس شخص کی کئی بیویاں ہوں (اسے کیا کرنا چاہیے)

2245- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ يَزِيْدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَافَرَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهٖ فَاَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهٗ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی سفر پر روانہ ہونے لگتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے ان میں سے جس کسی کا نام نکل آتا آپ اسے اپنے ساتھ لے جاتے۔

حدیث **2244**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2134**
''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1140**
''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء **3943**
''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1971**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25154**
''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **4205**
''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2761**
''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **8891**
''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **14522**
''مسند اسحاق بن راہویہ' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء **1370**
''مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **17540**
حدیث **2245**: ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **2453**
''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2445**
''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2138**
''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1970**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24878**
''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **8923**
''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **14545**
''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **4397**

بَابُ الْإِقَامَةِ عِنْدَ الثَّيِّبِ وَالْبِكْرِ إِذَا بَنٰى بِهَا

باب 27: شب زفاف کے بعد ثیبہ یا باکرہ کے پاس رہنا

2246- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَّلِلثَّيِّبِ ثَلَاثٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: باکرا کے پاس سات دن اور ثیبہ کے پاس تین دن (رہا جائے)۔

2247- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِىْ بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَ اُمَّ سَلَمَةَ اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَّقَالَ اِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِسَائِرِ نِسَائِىْ

☆☆ سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سیّدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے شادی کی تو آپ ان کے ہاں تین دن رہے پھر آپ نے ارشاد فرمایا تمہارے میاں کے سامنے تمہاری حیثیت کم نہیں ہے اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات دن رہ سکتا ہوں لیکن اگر میں تمہارے پاس سات دن رہوں گا تو دوسری بیویوں کے پاس بھی سات دن رہوں گا۔

بَاب بِنَاءِ الرَّجُلِ بِاَهْلِهٖ فِىْ شَوَّالٍ

باب 28: شوال کے مہینے میں رخصتی کروانا

2248- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ شَوَّالٍ وَّاُدْخِلْتُ عَلَيْهِ فِىْ شَوَّالٍ فَاَىُّ نِسَائِهٖ كَانَ اَحْظٰى عِنْدَهُ مِنِّىْ قَالَ وَكَانَتْ تَسْتَحِبُّ اَنْ تُدْخِلَ عَلَى النِّسَآءِ فِىْ شَوَّالٍ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ شوال کے مہینے میں شادی کی اور میں شوال کے مہینے میں ہی آپ کے ہاں آئی۔ آپ کی بارگاہ میں جو حیثیت مجھے حاصل ہے وہ اور کسے حاصل ہے؟

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو مستحب قرار دیتی تھیں کہ خواتین کی رخصتی شوال کے مہینے میں کی جائے۔

حدیث **2246**: "موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1103
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	14541
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء	3789
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء	11404
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ	16956

بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ الْجِمَاعِ

باب 29: صحبت کے وقت کی دعا

2249- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ اَنْ يَقُوْلَ حِيْنَ يُجَامِعُ اَهْلَهُ بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّيْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا فَاِنْ قَضَى اللّٰهُ وَلَدًا لَّمْ يَضُرَّهُ الشَّيْطٰنُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص صحبت کے وقت یہ دعا پڑھ لے۔

''اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں اے اللہ ہمیں شیطان سے دور کھ اور جو اولاد تو ہمیں عطا کرے گا اسے بھی شیطان سے دور رکھ''۔

اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے اولاد مقدر کی ہو تو شیطان اس اولاد کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اِتْيَانِ النِّسَآءِ فِيْ اَعْجَازِهِنَّ

باب 30: خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت کی ممانعت

2250- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْخَطْمِيِّ عَنْ هَرَمِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ خُزَيْمَةَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ مِنَ الْحَقِّ لَا تَاْتُوا النِّسَآءَ فِيْ اَعْجَازِهِنَّ

☆☆ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے بے شک اللہ تعالیٰ حق بات سے حیا نہیں کرتا۔ تم خواتین کی پچھلی شرمگاہ میں صحبت نہ کرو۔

2251- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ الْيَهُوْدَ قَالُوْا

حدیث **2250**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21907**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **4198**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **8982**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **13892**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **3734**

حدیث **2251**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **4254**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1435**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2163**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2978**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1925**

لِلْمُسْلِمِيْنَ مَنْ اَتٰى امْرَاَتَهُ وَهِيَ مُدْبِرَةٌ جَآءَ وَلَدُهُ اَحْوَلَ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ)

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہودیوں نے مسلمانوں سے کہا جو شخص پیچھے سے عورت کی اگلی شرمگاہ میں صحبت کرتا ہے اس کی اولاد اندھی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں تم اپنے کھیت میں جس طرف سے چاہو آؤ''۔

بَابُ الرَّجُلِ يَرَى الْمَرْاَةَ فَيَخَافُ عَلٰى نَفْسِهِ

باب 31: جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور اسے اپنے بارے میں کوئی اندیشہ محسوس ہو

2252- اَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ رَاٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةً فَاَعْجَبَتْهُ فَاَتٰى سَوْدَةَ وَهِيَ تَصْنَعُ طِيبًا وَّعِنْدَهَا نِسَاءٌ فَاَخْلَيْنَهُ فَقَضٰى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَالَ اَيُّمَا رَجُلٍ رَاٰى امْرَاَةً تُعْجِبُهُ فَلْيَقُمْ اِلٰى اَهْلِهِ فَاِنَّ مَعَهَا مِثْلَ الَّذِي مَعَهَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاتون کو دیکھا وہ آپ کو اچھی لگی آپ سیّدہ سودہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت خوشبو بنا رہی تھیں۔ ان کے پاس کچھ دیگر خواتین بھی موجود تھیں۔ وہ خواتین اٹھ کر چلی گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حاجت پوری کی اور فرمایا جو شخص کسی عورت کو دیکھے اور وہ عورت اسے اچھی لگے تو اس شخص کو چاہیے کہ اپنی بیوی کے ساتھ صحبت کرلے کیونکہ اس کی بیوی کے پاس بھی وہی کچھ ہوگا جو اس عورت کے پاس ہے۔

بَابٌ فِي تَزْوِيجِ الْاَبْكَارِ

باب 32: کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کرنا

2253- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَفَلْنَا تَعَجَّلْتُ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ قَالَ فَالْتَفَتُّ فَاِذَا اَنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي مَا اَعْجَلَكَ يَا جَابِرُ قَالَ اِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ اَفَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا اَمْ ثَيِّبًا قَالَ قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا قَالَ فَهَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي اِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَهَبْنَا

حدیث **2252**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2151**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1158**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5572**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **9121**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **13294**

''مسند عبد بن حمید'' امام ابومحمد عبد بن حمید بن نصر الکسی' مکتبۃ السنۃ' قاہرہ' مصر **1408**ھ/**1988**ء **1061**

نَدْخُلُ قَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى نَدْخُلَ لَيْلًا اَىْ عِشَاءً لِكَىْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں شریک تھے۔ جب ہم واپس آ رہے تھے تو میں تیزی سے آگے نکل گیا ایک سوار پیچھے سے میرے قریب آ گیا میں نے توجہ کی تو وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ آپ نے مجھ سے دریافت کیا اے جابر! تم جلدی کیوں جا رہے ہو۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میری شادی نئی نئی ہوئی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کیا تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کی ہے یا کسی بیوہ (یا مطلقہ) کے ساتھ؟ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں' میں نے جواب دیا بیوہ (یا مطلقہ) کے ساتھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا تم نے کسی کنواری لڑکی کے ساتھ شادی کیوں نہیں کی تا کہ تم اس کے ساتھ کھیلتے اور وہ تمہارے ساتھ کھیلتی پھر آپ نے ان سے ارشاد فرمایا جب تم گھر جاؤ تو سمجھداری کا مظاہرہ کرنا سمجھداری کا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں جب ہم (مدینہ منورہ) آئے اور اپنے گھروں میں جانے لگے تو آپ نے فرمایا: ٹھہر جاؤ' ہم رات کے وقت گھر جائیں گے تا کہ جس عورت کے بال بکھرے ہوئے ہوں وہ انہیں سنوار لے اور جس عورت نے (بغل یا موئے زیر ناف) صاف کرنے ہوں وہ انہیں صاف کر لے۔

بَابٌ فِى الْغِيْلَةِ

باب 33: غیلہ کا حکم

2254- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْاَسَدِىِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْاَسَدِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَنْهٰى عَنِ الْغِيْلَةِ حَتّٰى ذَكَرْتُ اَنَّ فَارِسَ وَالرُّوْمَ يَصْنَعُوْنَ ذٰلِكَ فَلَا يَضُرُّ اَوْلَادَهُمْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْغِيْلَةُ اَنْ يُجَامِعَهَا وَهِىَ تُرْضِعُ

حدیث **2253**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **4791**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی" دار الفکر بیروت لبنان **2048**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1100**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **3219**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی" موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **14164**
"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی" دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ ـ 1984ء **1874**
حدیث **2254**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1442**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی" دار الفکر بیروت لبنان **3882**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی" دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2076**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **3326**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1269**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی" موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **4196**

☆☆ حضرت جدامہ رضی اللہ عنہا بنت وہب اسدیہ بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: پہلے میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں غیلہ سے منع کردوں پھر مجھے یہ خیال آیا کہ ایرانی اور رومی لوگ ایسا کرتے ہیں اوران کی اولاد کوکوئی نقصان نہیں ہوتا۔امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں غیلہ سے مراد یہ ہے کہ جس وقت عورت دودھ پلارہی ہواس وقت اس کے ساتھ صحبت کی جائے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ النِّسَآءِ

باب 34: عورتوں کو مارنے کی ممانعت

2255- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهٖ شَيْئًا قَطُّ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی خادم کونہیں مارا آپ نے اپنے دست اقدس کے ذریعے کسی کونہیں مارا البتہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے۔(دشمن پرحملہ کیا ہے)

2256- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِیْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ ذُبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَضْرِبُوْا اِمَاءَ اللّٰهِ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ ذَئِرْنَ عَلٰى اَزْوَاجِهِنَّ فَرَخَّصَ فِيْ ضَرْبِهِنَّ فَاَطَافَ بِآلِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ طَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ نِسَاءٌ كَثِيْرٌ يَشْكُوْنَ اَزْوَاجَهُنَّ لَيْسَ اُولٰٓئِكَ بِخِيَارِكُمْ

☆☆ حضرت ایاس بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشادفرمایا ہے اللہ کی کنیزوں کو مارو نہیں۔حضرت عمر

حدیث **2255**: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**1984**
"مسنداحمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**25756**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	**9163**
"مسندابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء	**4375**
"مسنداسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ **1991**	**17942**
حدیث **2256**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	**2146**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء	**4189**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1990**ء	**2765**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء	**9167**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**14558**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ **1983**ء	**784**
"مسندحمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**876**
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**17945**

بن خطاب رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی خواتین اپنے شوہروں کا مقابلہ کرنے لگی ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو اس کی رخصت عطا کی کہ وہ انہیں مار سکتے ہیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل خانہ کے پاس بکثرت خواتین آنے لگیں جو اپنے شوہروں کی شکایت پیش کیا کرتی تھیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محمد کے اہل خانہ کے پاس بہت سی خواتین آ رہی ہیں جو اپنے شوہروں کی شکایت کرتی ہیں ایسے لوگ اچھے لوگ نہیں ہیں۔ (جو اپنی بیویوں کو مارتے ہیں)

2257- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ يَوْمًا فَوَعَظَهُمْ فِي النِّسَآءِ فَقَالَ مَا بَالُ الرَّجُلِ يَجْلِدُ امْرَاَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ وَلَعَلَّهُ يُضَاجِعُهَا فِيْ اٰخِرِ يَوْمِهٖ

☆☆ عبداللہ بن زمعہ بیان کرتے ہیں ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو خواتین کے بارے میں وعظ و نصیحت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا مرد اپنی بیوی کو غلاموں کی طرح کیوں مارتا ہے۔ حالانکہ اسی دن کے آخری حصے میں تم نے اسی کے ساتھ ہم بستری کرنا ہوتی ہے۔

بَابٌ فِيْ مُدَارَاةِ الرَّجُلِ اَهْلَهٗ

باب 35: آدمی کا اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا

2258- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِي الْعَلَاءِ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ قَعْنَبٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَرْاَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ فَاِنْ تُقِمْهَا كَسَرْتَهَا فَدَارِهَا فَاِنَّ فِيهَا اَوَدًا وَّبُلْغَةً

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت کو پسلی سے پیدا کیا گیا ہے اگر تم اسے

حدیث 2257: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 4908
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2865
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 1983
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16266
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 4190
حدیث 2258 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء 3153
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1468
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1188
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9520
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء 4178
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 7334

سیدھا کرو گے تو تم اس کو توڑ دو گے تم اس کا خیال رکھو یہی عقلمندی اور سمجھداری کا ثبوت ہے۔

2259- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْمَرْاَةُ كَالضِّلَعِ اِنْ تُقِمْهَا تَكْسِرْهَا وَاِنْ تَسْتَمْتِعْ تَسْتَمْتِعْ وَفِيْهَا عِوَجٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عورت پسلی کی طرح ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو تم اسے توڑ دو گے اور اگر تم اس سے فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہو تو اس کے ٹیڑھے پن سمیت اس سے فائدہ حاصل کرو۔

بَابٌ فِی الْعَزْلِ

باب 36: عزل کا بیان

2260- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِیُّ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِی سَعِيْدٍ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ اَوَ تَفْعَلُوْنَ ذٰلِكَ فَلَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا فَاِنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَسَمَةٍ قَضَى اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ تَكُوْنَ اِلَّا كَانَتْ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عزل کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے جواب دیا کیا تم لوگ ایسا کرتے ہو اگر تم یہ نہ بھی کرو تو کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ جس جان کی پیدائش کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے وہ پیدا ہو کر ہی رہے گی۔

2261- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بِشْرٍ يَرُدُّ الْحَدِيْثَ اِلٰى اَبِی سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ تَكُوْنُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيْبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ اَفَيَعْزِلُ عَنْهَا وَتَكُوْنُ عِنْدَهُ الْمَرْاَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيْبُ مِنْهَا وَيَكْرَهُ اَنْ تَحْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا قَالَ لَا عَلَيْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا فَاِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلْحَسَنِ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَكَاَنَّ هٰذَا زَجْرٌ وَّاللّٰهِ لَكَاَنَّ هٰذَا زَجْرٌ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک شخص کی کنیز ہے وہ اس کے ساتھ

حدیث **2260**: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1926**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **9086**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1230**

حدیث **2261**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1438**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2170**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **3327**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11093**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4191**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5047**

صحبت کرتا ہے اورا سے یہ پسند نہیں ہے کہ وہ کنیز حاملہ ہو جائے کیا وہ اس کے ساتھ عزل کر سکتا ہے اسی طرح ایک شخص کی بیوی ہے جو بچے کو دودھ پلاتی ہے وہ اس کے ساتھ صحبت کرتا ہے اور یہ بات پسند نہیں کرتا کہ وہ حاملہ ہو جائے کیا وہ اس کے ساتھ عزل کر سکتا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تم ایسا نہ بھی کرو تو کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ تو طے شدہ ہے۔ ابن عون بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو وہ بولے: اللہ کی قسم! یہ زجر (ناپسندیدگی ظاہر کر کے روکنے) کی مانند ہے۔

بَابٌ فِي الْغَيْرَةِ

باب 37: غیرت کا بیان

2262- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ لِذَلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللَّهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ غیرت والا کوئی نہیں اسی لئے اس نے فحش چیزوں کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی اور کو (اپنی) تعریف پسند نہیں ہے۔

2263- أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي

حدیث **2262**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء — 4358
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2760
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3530
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 3616
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 11183
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء — 5123
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 10378
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 266
حدیث **2263**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 2659
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء — 2558
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1996
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 17436
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 295
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء — 2478
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء — 1525
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 2339
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 18259
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 1772

ابْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ حَدَّثَنِي اَبِي اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللّٰهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللّٰهُ فَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللّٰهُ الْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ رِيبَةٍ

☆☆ ابن جابر بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے یہ روایت سنائی ہے' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک قسم کی غیرت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے اور ایک غیرت وہ ہے جسے اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے وہ غیرت جسے اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے وہ (ریبہ) ہے جو شک کے بارے میں ہو اور جس غیرت کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا وہ ریبہ کے علاوہ غیرت ہے جو شک کے علاوہ دیگر معاملات میں ہو۔

2264- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ بَلَغَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ يَقُولُ لَوْ وَجَدْتُ مَعَهَا رَجُلًا لَضَرَبْتُهَا بِالسَّيْفِ غَيْرَ مُصْفِحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَعْجَبُونَ مِنْ غَيْرَةِ سَعْدٍ اَنَا اَغْيَرُ مِنْ سَعْدٍ وَاللّٰهُ اَغْيَرُ مِنِّي وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا شَخْصَ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ وَلَا اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنَ الْمَعَاذِرِ وَلِذٰلِكَ بَعَثَ النَّبِيِّينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ وَلَا شَخْصَ اَحَبُّ اِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ وَعَدَ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کو اس بات کا پتا چلا کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ یہ کہتے ہیں اگر میں اپنی بیوی کے ہمراہ کسی شخص کو پاؤں تو اس عورت کو اپنی تلوار سے قتل کر دوں گا اور کوئی درگزر نہیں کروں گا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم لوگوں کو سعد کی غیرت پر حیرت ہو رہی ہے۔ میں سعد سے زیادہ غیرت والا ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیرت والا ہے اسی لئے اس نے ظاہری اور خفیہ ہر طرح کے فحش کاموں کو حرام قرار دیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اور غیرت والا نہیں ہے اور نہ ہی اس کے نزدیک عذر سے زیادہ کوئی اور چیز محبوب ہے اس لئے اس نے انبیاء کرام کو خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر مبعوث کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی بھی شخص کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے اسی لئے اس نے جنت کا وعدہ کیا ہے۔

بَابٌ فِي حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْاَةِ

باب 38: شوہر کا بیوی پر حق

2265- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى الْعَامِرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا بَاتَتِ الْمَرْاَةُ هَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تَرْجِعَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی عورت اپنے شوہر کے بستر سے الگ رہتی ہے تو

حدیث **2264**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **6454**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1499**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4532**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2605**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18193**

فرشتے اس وقت تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک وہ واپس نہ آجائے۔

بَابٌ فِي اللِّعَانِ

باب 39: لعان کا بیان

2266- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجْلَانِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا اَيَقْتُلُهُ فَيَقْتُلُونَهُ اَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَنْزَلَ اللَّهُ فِيكَ وَفِي صَاحِبَتِكَ فَاذْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَاعَنَا وَاَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ تَلَاعُنِهِمَا قَالَ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنْ اَمْسَكْتُهَا فَطَلَّقَهَا ثَلَاثًا قَبْلَ اَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَتْ تِلْكَ بَعْدُ سُنَّةَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عجلانی نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! آپ کے خیال میں اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو پاتا ہے تو اسے اس کو قتل کر دینا چاہیے تا کہ لوگ اس شخص کو بھی قتل کر دیں یا پھر اسے کیا کرنا چاہیے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں کوئی حکم نازل کر دے گا تم جاؤ اور اس عورت کو لے کر آؤ۔ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر ان دونوں میاں بیوی نے ایک دوسرے کے ساتھ لعان کیا اس وقت میں بھی لوگوں کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کے پاس موجود تھا۔ جب وہ دونوں لعان کر کے فارغ ہو گئے عویمر کہتے ہیں یارسول اللہ ﷺ! اگر میں اب بھی اس عورت کو اپنے پاس رہنے دیتا ہوں تو گویا میں نے اس پر جھوٹا الزام لگایا ہے (حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) پھر عویمر نے نبی اکرم ﷺ کے کوئی ہدایت دینے سے پہلے ہی اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں۔

ابن شہاب بیان کرتے ہیں اس کے بعد لعان کرنے والوں کا یہی طریقہ رہ گیا (کہ وہ لعان کرنے کے بعد بیوی کو طلاق دے

حدیث **2265** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **3065**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1436**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **2141**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **7465**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **2458**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی" مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ **17133**

حدیث **2266** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی" (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **4468**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **2245**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی" مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **3405**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **2066**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فؤاد عبدالباقی) **1177**

دیتے ہیں)۔

2267 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ عُوَيْمِرًا أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ وَكَانَ سَيِّدَ بَنِي عَجْلَانَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ طَلَّقَهَا ثَلَاثًا

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں عویمر عاصم بن عدی کے پاس آئے وہ بنو عجلان کے سردار تھے اور ان کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا راوی کہتے ہیں تاہم اس روایت میں تین طلاقیں دینے کا ذکر نہیں ہے۔

2268 - أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فِي إِمَارَةِ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا فَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ قَالَ فَقُمْتُ حَتَّى أَتَيْتُ مَنْزِلَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ فَقُلْتُ لِلْغُلَامِ اسْتَأْذِنْ لِي عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُ قَائِلٌ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَدْخُلَ عَلَيْهِ قَالَ فَسَمِعَ ابْنُ عُمَرَ صَوْتِي فَقَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ ادْخُلْ فَمَا جَاءَ بِكَ هَذِهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةٌ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْتُهُ وَهُوَ مُفْتَرِشٌ بَرْذَعَةَ رَحْلِهِ مُتَوَسِّدٌ مِرْفَقَةً أَوْ قَالَ نُمْرُقَةً شَكَّ عَبْدُ اللَّهِ حَشْوُهَا لِيفٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُتَلَاعِنَانِ أَيُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَأَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنَّ أَحَدَنَا رَأَى امْرَأَتَهُ عَلَى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ إِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى أَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ تَكَلَّمَ فَمِثْلُ ذَلِكَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَقَامَ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيتُ بِهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ الَّتِي فِي سُورَةِ النُّورِ (وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ) حَتَّى خَتَمَ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ قَالَ فَدَعَا الرَّجُلَ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِ وَذَكَّرَهُ بِاللَّهِ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَا الْمَرْأَةَ فَوَعَظَهَا وَذَكَّرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ فَدَعَا الرَّجُلَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ (وَالْخَامِسَةُ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ) ثُمَّ أَتَى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ (وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ) ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا

☆☆ سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں مجھ سے حضرت مصعب بن زبیر رضی اللہ عنہ کی حکومت کے زمانہ میں لعان کرنے والوں کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ کیا ان کے درمیان علیحدگی کرادی جائے گی مجھے سمجھ نہ آئی کہ میں کیا جواب دوں۔

سعید کہتے ہیں میں اٹھا اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے گھر آیا۔ میں نے ان کے خادم سے کہا۔ میرے لئے اندر آنے کی اجازت مانگو۔ خادم نے جواب دیا وہ قیلولہ کر رہے ہیں تم ان کے پاس نہیں جاسکتے سعید بیان کرتے ہیں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے شاید میری آواز سن لی تو انہوں نے اندر سے دریافت کیا کیا ابن جبیر ہے۔ میں نے جواب دیا۔ جی ہاں! انہوں نے جواب دیا آ جاؤ تم اس وقت کسی ضروری کام سے ہی آئے ہو گے۔ سعید بیان کرتے ہیں اندر ان کے پاس آیا تو میں نے دیکھا کہ انہوں نے اپنی ٹانگ پر ایک چادر اوڑھی ہوئی ہے اور لیٹے ہوئے ہیں اور اپنے بازو (راوی کو شک ہے یا شاید) نمرقہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے ہیں اس تکیے کے اندر پتے بھرے ہوئے تھے میں نے عرض کی اے ابوعبدالرحمٰن لعان کرنے والوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی؟ انہوں نے جواب

دیا' سبحان اللہ! ہاں اس بارے میں سب سے پہلے فلاں شخص نے سوال کیا تھا۔ اس نے عرض کی تھی یا رسول اللہ ﷺ! آپ کے خیال میں اگر ہم میں سے کوئی ایک شخص اپنی بیوی کو گناہ کرتے ہوئے دیکھے تو اسے کیا کرنا چاہیے اگر وہ خاموش رہتا ہے تو ایک بڑے جرم پر خاموش رہے گا اور اگر وہ یہ بیان کر دیتا ہے تو ایسی بات بیان کرے گا (راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ خاموش رہے' آپ نے اسے کوئی جواب نہیں دیا وہ صاحب اپنے کام سے اٹھ کر چلے گئے اس کے بعد جب وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے آپ سے جس چیز کے بارے میں سوال کیا تھا اس میں مبتلا ہو گیا ہوں۔

راوی کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور کی یہ آیات نازل کی۔

''جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگاتے ہیں اور ان کے پاس کوئی گواہ نہیں ہوتا صرف وہ خود ہی گواہ ہوتے ہیں تو اس اکیلے شخص کی گواہی چار گواہوں کے برابر ہوگی۔ وہ اللہ کے نام کی قسم اٹھائے گا کہ وہ سچ کہہ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے گا کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ بول رہا ہو اور عورت سے عذاب ہٹا دیا جائے گا اگر وہ اللہ کے نام پر چار مرتبہ یہ گواہی دے کہ وہ مرد جھوٹ کہہ رہا ہے اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اس عورت پر اللہ کا غضب نازل ہو اگر مرد سچ کہہ رہا ہو''۔

نبی اکرم ﷺ نے ان آیات کی تلاوت کی پھر آپ نے ان صاحب کو بلایا اور یہ آیات اس کے سامنے تلاوت کرنے کے بعد اسے اللہ تعالیٰ کے خوف سے ڈرایا اور اسے بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں زیادہ آسان ہے وہ صاحب بولے میں نے اس عورت پر جھوٹا الزام عائد نہیں کیا۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے اس خاتون کو بلایا اور اسے وعظ و نصیحت کرتے ہوئے یہ بتایا کہ دنیا کا عذاب آخرت کے عذاب کے مقابلے میں آسان ہے وہ عورت بولی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے یہ صاحب جھوٹ بول رہے ہیں۔

پھر نبی اکرم ﷺ نے ان صاحب کو بلوایا ان صاحب نے اللہ کے نام پر چار مرتبہ قسم اٹھا کر یہ گواہی دی کہ وہ سچ کہہ رہے ہیں اور پانچویں مرتبہ یہ کہا کہ ان پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ بول رہے ہوں۔

پھر اس خاتون کو لایا گیا اس نے اللہ کے نام پر چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ وہ صاحب جھوٹ بول رہے ہیں اور پانچویں مرتبہ پر اعتراف کیا کہ اگر وہ صاحب سچے ہوں تو اس خاتون پر اللہ کا غضب نازل ہو۔

(حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں) کہ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی۔

حدیث **2268** ''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1202**
''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء	**3473**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**4693**
''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**4286**
''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**5667**
''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**15104**
''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء	**5656**

2269- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنِي مَالِكٌ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ فَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُتَلَاعِنَيْنِ وَاَلْحَقَ الْوَلَدَ بِاُمِّهٖ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعان کرنے والے میاں بیوی کے درمیان علیحدگی کروا دی تھی اور بچے کا نسب اس کی ماں کے ساتھ ثابت کیا تھا۔

بَابُ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ بِغَيْرِ اِذْنِ سَيِّدِهٖ

باب **40**: جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے

2270- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ اَوْ اَهْلِهٖ فَهُوَ عَاهِرٌ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو غلام آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے وہ ظالم ہوگا۔

2271- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ فَهُوَ زَانٍ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو غلام اپنے آقا کی اجازت کے بغیر شادی کر لے وہ زانی ہوگا۔

بَابُ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

باب **41**: بچہ عورت کے شوہر کا شمار ہوگا

2272- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهٗ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

حدیث **2269**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **5007**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1494**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **398**

حدیث **2271**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2078**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1111**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1960**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15073**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **13508**

☆☆ سعید بن مسیب' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ مرفوع حدیث نقل کرتے ہیں: بچہ عورت کے شوہر کا شمار ہوگا اور زنا کرنے والے کو پتھر مارے جائیں گے۔

2273- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بچہ عورت کے شوہر کا ہوگا۔

2274- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ عُتْبَةُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ عَهِدَ اِلٰى اَخِيْهِ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنْ يَّقْبِضَ اِلَيْهِ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ فَقَالَ عُتْبَةُ اِنَّهُ ابْنِيْ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْفَتْحِ اَخَذَ سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ ابْنَ وَلِيْدَةِ زَمْعَةَ فَاِذَا هُوَ اَشْبَهُ النَّاسِ بِعُتْبَةَ ابْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنَ زَمْعَةَ مِنْ اَجْلِ اَنَّهُ وُلِدَ عَلٰى فِرَاشِ اَبِيْهِ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجِبِيْ مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتَ زَمْعَةَ مِمَّا رَاٰى مِنْ شَبَهِهِ بِعُتْبَةَ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَّسَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' عتبہ بن ابووقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص سے یہ عہد لیا کہ وہ زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لیں عتبہ نے یہ کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے موقع پر مکہ تشریف لائے تو سعد بن ابی وقاص نے زمعہ کی کنیز کے بیٹے کو حاصل کرلیا وہ عتبہ بن ابووقاص سے مشابہت رکھتا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عبد بن زمعہ یہ تمہیں

حدیث **2272**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **6432**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1458**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1157**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3482**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2006**
''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دار الکتاب العربی' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1119**
حدیث **2274**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **1948**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1457**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2273**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3484**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1418**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25019**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4105**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5678**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11244**

ملے گا' کیونکہ یہ اس کے باپ کے بستر پر پیدا ہوا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے سودہ بنت زمعہ تم اس لڑکے سے پردہ کرنا (راوی کہتے ہیں) اس کی وجہ یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے عتبہ بن ابی وقاص کیساتھ اس لڑکے کی مشابہت دیکھ لی تھی۔

بَابُ مَنْ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَعْرِفُهُ

باب 42: جو شخص اپنے بچے کو پہچاننے کے باوجود اس کا انکار کردے

2275- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يَزِيْدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي سَعِيْدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حِيْنَ اُنْزِلَتْ اٰيَةُ الْمُلَاعَنَةِ اَيُّمَا امْرَاَةٍ اَدْخَلَتْ عَلٰى قَوْمٍ نَسَبًا لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ وَلَمْ يُدْخِلْهَا اللّٰهُ جَنَّتَهُ وَاَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ وَهُوَ يَنْظُرُ اِلَيْهِ احْتَجَبَ اللّٰهُ مِنْهُ وَفَضَحَهُ عَلٰى رُءُوْسِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ وَسَعِيْدٌ يُحَدِّثُهُ هٰذَا وَقَدْ بَلَغَنِي هٰذَا الْحَدِيْثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے اس موقع پر جب لعان سے متعلق آیت نازل ہوئی:

''جو عورت کسی قوم کے نسب میں وہ نسب داخل کردے جو ان سے تعلق نہیں رکھتا تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اُسے کچھ نصیب نہیں ہوگا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنی جنت میں داخل نہیں کرے گا اور جو شخص اپنی اولاد کو پہچان لینے کے باوجود اس کا انکار کر دے اللہ تعالیٰ اسے حجاب میں رکھے گا اور اسے سب اگلے پچھلے لوگوں کے سامنے رُسوا کرے گا''۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ امْرَاَةَ اَبِيْهِ

باب 43: کسی شخص کا اپنے باپ کی بیوی سے شادی کرنا

2276- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ لَقِيْتُ عَمِّي وَمَعَهُ رَايَةٌ فَقُلْتُ اَيْنَ تُرِيْدُ فَقَالَ بَعَثَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى

حدیث 2275: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2263
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء	3481
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2743
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	4108
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء	2814
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء	5675
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	15110

رَجُلٍ نَكَحَ امْرَاَةَ اَبِيهِ فَاَمَرَنِي اَنْ اَضْرِبَ عُنُقَهُ وَاٰخُذَ مَالَهُ

☆☆ یزید بن براء اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میری ملاقات اپنے چچا سے ہوئی ان کے پاس ایک جھنڈا تھا میں نے دریافت کیا آپ کہاں جارہے ہیں انہوں نے جواب دیا مجھے نبی اکرم ﷺ نے ایک ایسے شخص کی طرف بھیجا ہے جس نے اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ نکاح کرلیا ہے آپ نے مجھے یہ ہدایت دی ہے کہ میں اسے قتل کردوں اور اس کا مال قبضے میں لے لوں۔

بَابُ قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ)

باب 44: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان "اس کے بعد عورتیں تمہارے لئے حلال نہیں ہیں"

2277- حَدَّثَنِي مُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي مُوسٰى عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْاَنْصَارِ يُسَمّٰى زِيَادًا قَالَ قُلْتُ لِاُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَرَاَيْتَ لَوْ اَنَّ اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتْنَ كَانَ يَحِلُّ لَهُ اَنْ يَتَزَوَّجَ قَالَ نَعَمْ اِنَّمَا اَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ ضَرْبًا مِنَ النِّسَاءِ وَوَصَفَ لَهُ صِفَةً فَقَالَ (لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ) مِنْ بَعْدِ هٰذِهِ الصِّفَةِ

☆☆ محمد بن ابوموسیٰ بیان کرتے ہیں' انصار سے تعلق رکھنے والا ایک شخص یہ بات بیان کرتا ہے میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ کے خیال میں اگر نبی اکرم ﷺ کی تمام ازواج فوت ہو جائیں تو کیا آپ کے لیے مزید شادی کرنا جائز ہوگا۔ انہوں نے جواب دیا ہاں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم ﷺ کے لیے خواتین کی مخصوص قسم کو حلال قرار دیا ہے اور اس کی صفت بیان کی ہے اور یہ فرمایا ہے تمہارے لئے اس کے بعد عورتوں سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے یعنی جن میں یہ صفات نہ پائی جاتی ہوں۔

2278- اَخْبَرَنَا الْمُعَلّٰى حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

حدیث **2276**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4457**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **3331**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2607**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18580**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4112**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2776**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5488**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **13696**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **3406**

حدیث **2278**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3216**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **3205**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24183**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6366**

تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ اَنْ يَّتَزَوَّجَ مِنَ النِّسَآءِ مَا شَآءَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ کے وصال سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر یہ بات حلال کردی تھی کہ آپ جتنی خواتین کے ساتھ چاہیں شادی کرسکتے ہیں۔

بَابٌ فِي الْاَمَةِ يُجْعَلُ عِتْقُهَا صَدَاقَهَا

باب 45: کنیز کی آزادی کو اس کا مہر مقرر کرنا

2279- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کردیا تھا اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

2280- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کو آزاد کرکے ان سے شادی کرلی تھی اور ان کی آزادی کو ان کا مہر قرار دیا تھا۔

بَاب فَضْلِ مَنْ اَعْتَقَ اَمَةً ثُمَّ تَزَوَّجَهَا

باب 46: کنیز کو آزاد کرکے اس سے شادی کرنے کی فضیلت

2281- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ الْهَمْدَانِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ

بقیہ حدیث **2278**: ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **5314**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **13126**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **235**

''مسند اسحاق بن راھویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راھویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء **1183**

حدیث **2279**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **4798**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1115**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1958**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11975**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4063**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **6600**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **13145**

الشَّعْبِيِّ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ فَقَالَ يَا اَبَا عَمْرٍو اِنَّ مَنْ قِبَلَنَا مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ اِذَا اَعْتَقَ اَمَتَهُ ثُمَّ تَزَوَّجَهَا فَهُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ فَقَالَ الشَّعْبِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو بُرْدَةَ بْنُ اَبِي مُوسٰى عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اٰمَنَ بِنَبِيِّهِ ثُمَّ اَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاٰمَنَ بِهِ وَاتَّبَعَهُ وَعَبْدٌ مَمْلُوكٌ اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيهِ فَلَهُ اَجْرَانِ وَرَجُلٌ كَانَتْ لَهُ اَمَةٌ فَغَذَاهَا فَاَحْسَنَ غِذَائَهَا وَاَدَّبَهَا فَاَحْسَنَ تَاْدِيبَهَا فَاَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ اَجْرَانِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ خُذْ هٰذَا الْحَدِيثَ بِغَيْرِ شَيْءٍ فَقَدْ كَانَ يُرْحَلُ فِيمَا دُونَ هٰذَا اِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ هُشَيْمٌ اَفَادُونِي بِالْبَصْرَةِ فَاَتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ عَنْهُ

☆☆ صالح بن صالح بیان کرتے ہیں' میں شعبی کے پاس موجود تھا ان کے پاس خراسان سے تعلق رکھنے والا ایک شخص آیا اور بولا اے ابوعمرو ہمارے ہاں خراسان جو شخص اپنے کنیز کو آزاد کر کے اس کیساتھ شادی کر لے۔ اس کے بارے میں لوگ یہ کہتے ہیں یہ اپنی قربانی کے جانور پر سوار ہونے کے مترادف ہے شعبی نے جواب دیا مجھے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنایا ہے تین طرح کے لوگوں کو دوگنا اجر دیا جائے گا ایک وہ شخص جو اہل کتاب سے تعلق رکھتا ہوا اور اپنی نبی پر ایمان لے آئے پھر اسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ نصیب ہوا ہو اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لا کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے (دوسرا) وہ غلام جو اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرے اور اپنے آقا کا حق ادا کرے اس کو دوگنا اجر ملے گا (اور تیسرا) وہ شخص جس کی کوئی کنیز ہو وہ اسے اچھی خوراک فراہم کرے اور اس کی اچھی طرح سے تعلیم و تربیت کرے پھر اسے آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لے تو اسے دوگنا اجر ملے گا پھر شعبی نے اس شخص سے کہا کسی معاوضے کے بغیر تم یہ حدیث حاصل کر لو پہلے اس اس کم درجے کی حدیث کے لیے مدینہ منورہ کا سفر کرنا پڑتا تھا۔

ہشیم بیان کرتے ہیں' بصرہ میں مجھے اس بات کا پتا چلا تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے یعنی (صالح سے) اس روایت کے بارے میں دریافت کیا۔

2282- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَ هٰذَا الْحَدِيثِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْاَةَ فَيَمُوتُ قَبْلَ اَنْ يَفْرِضَ لَهَا

باب 47: جو شخص کسی عورت کے ساتھ شادی کرے اور مہر مقرر کرنے سے پہلے فوت ہو جائے

2283- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَكُنْ فَرَضَ لَهَا شَيْئًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَمَاتَ عَنْهَا قَالَ فِيهَا لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ قَالَ مَعْقِلٌ الْاَشْجَعِيُّ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بِرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ امْرَاَةٍ مِنْ بَنِي رُوَاسٍ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ قَالَ فَفَرِحَ بِذٰلِكَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَسُفْيَانُ نَاْخُذُ بِهٰذَا

حدیث **2281**: "مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)

☆☆ علقمہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو کسی خاتون کے ساتھ شادی کرے اور اس کا مہر مقرر کرنے اور رخصتی سے پہلے ہی فوت ہو جائے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں یہ فتویٰ دیا اس عورت کو اس جیسی دیگر خواتین جتنا مہر ملے گا عورت عدت بسر کرے گی اور اسے وراثت میں بھی حصہ ملے گا حضرت معقل اشجعی رضی اللہ عنہ بولے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نبو رواس تعلق رکھنے والی خاتون بروع بنت واشق کے بارے میں اس طرح کا فیصلہ دیا تھا جو آپ نے فیصلہ دیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یہ سن کر بہت خوش ہوئے اس حدیث کے راوی محمد بن یوسف اور سفیان کہتے ہیں ہم اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔

بَابٌ مَّا يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعِ

باب 48: رضاعت کے ذریعے کیا چیز حرام ہوتی ہے

2284- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَيْتِ حَفْصَةَ فَسَمِعَتْ صَوْتَ اِنْسَانٍ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِعْتُ صَوْتَ اِنْسَانٍ فِيْ بَيْتِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرَاهُ فُلَانًا لِعَمِّ حَفْصَةَ مِنَ الرَّضَاعَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَوْ كَانَ فُلَانٌ حَيًّا لِعَمِّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ

حدیث 2283: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2114
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1145
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء	3354
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	1891
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	4099
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	2738
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ	29046
حدیث 2284: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء	2503
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1444
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء	3313
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی' (تحقیق فواد عبدالباقی)	1254
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	25492
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	5470
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	13680
"مسند اسحاق بن راہویہ" امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبہ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء	1010

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ بیان کرتی ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ کے (دوسرے) گھر میں تھی انہوں نے کسی صاحب کی آواز سنی تو عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں نے آپ کے (دوسرے) گھر میں کسی صاحب کی آواز سنی ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے یہ فلاں شخص ہے وہ صاحب سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا تھے' سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ اگر فلاں شخص موجود ہوتا بات انہوں نے اپنے رضاعی چچا کے بارے میں کہی تو کیا وہ میرے ہاں آجاتا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہاں رضاعت کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو ولادت کے ذریعے ثابت ہوتی ہے۔

2285- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ اَنَّ عَمَّهَا اَخَا اَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَاْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَمَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَاَبَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهُ حَتّٰى يَاْتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَسْتَاْذِنَهُ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَتْ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَتْ جَاءَ عَمِّي اَخُو اَبِي الْقُعَيْسِ فَرَدَدْتُهُ حَتّٰى اَسْتَاْذِنَكَ قَالَ اَوَ لَيْسَ بِعَمِّكِ قَالَتْ اِنَّمَا اَرْضَعَتْنِي الْمَرْاَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ اِنَّهُ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُوْلُ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' ان کے چچا' جو ابوقعیس کے بھائی تھے' آئے اور سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں آنے کی اجازت مانگی اس وقت پردے کا حکم نازل ہو چکا تھا سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں اندر آنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا جب نبی اکرم ﷺ تشریف لائے تو سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بات کا تذکرہ ان سے کیا اور عرض کی میرے چچا جو ابوقعیس کے بھائی ہیں تشریف لائے تھے لیکن میں نے انہیں واپس کر دیا تاکہ پہلے آپ سے اجازت حاصل کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا وہ تمہارے چچا نہیں ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی مجھے ایک خاتون نے دودھ پلایا تھا مرد نے دودھ نہیں پلایا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے چچا ہیں تم انہیں اندر آنے دے سکتی ہو۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کرتی تھیں رضاعت کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو ولادت کے ذریعے ثابت ہوتی ہے۔

2286- اَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ

حدیث **2285**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **2501**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1445**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2057**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1148**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء **3301**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1948**

حدیث **2286**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **2502**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2055**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1146**

بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں رضاعت کے ذریعے وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو ولادت کے ذریعے ہوتی ہے۔

2287-قَالَ مَالِكٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب كَمْ رَضْعَةً تُحَرِّمُ

باب 49: کتنی رضاعت حرمت کو ثابت کرتی ہے

2288- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں ایک یا دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

2289- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اُمِّ الْفَضْلِ اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي قَدْ تَزَوَّجْتُ امْرَاَةً

تخریج: حدیث **2286**: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1937**

موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1268**

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24216**

حدیث **2288**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1450**

سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2063**

جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1150**

سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **3309**

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1941**

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16166**

صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **1227**

حدیث **2289**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1451**

سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **3308**

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26922**

معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **28**

صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **4229**

وَعِنْدِي أُخْرَى فَزَعَمَتِ الْأُولَى أَنَّهَا أَرْضَعَتِ الْحُدْثَى فَقَالَ لَا تُحَرِّمُ الْإِمْلَاجَةُ وَلَا الْإِمْلَاجَتَانِ

☆☆ سیدہ اُم فضل رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے ایک خاتون سے شادی کی میری پہلے سے ایک بیوی تھی پہلے والی بیوی یہ کہتی ہے کہ اس نے دوسری والی بیوی کو دودھ پلایا ہوا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک یا دو گھونٹ سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

2290 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَ الْقُرْآنُ بِعَشْرِ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحَرِّمْنَ ثُمَّ نُسِخْنَ بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ فَتُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ مِمَّا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں قرآن پاک میں یہ حکم نازل ہوا تھا کہ دس گھونٹ سے حرمت ثابت ہوتی ہے پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا اور پانچ گھونٹ رہ گیا جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتقال ہوا تو یہ آیت قرآن کا حصہ تھی اور تلاوت کی جاتی تھی۔

بَابُ مَا يُذْهِبُ مَذَمَّةَ الرِّضَاعِ

باب 50: دودھ پلانے کا بدلہ کیسے ادا کیا جاتا ہے

2291 - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ حَجَّاجٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا يُذْهِبُ عَنِّي مَذَمَّةَ الرِّضَاعِ قَالَ الْغُرَّةُ الْعَبْدُ أَوِ الْأَمَةُ

☆☆ حجاج بن حجاج اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں دودھ پلانے کا معاوضہ کیسے

حدیث **2290** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1452**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **2062**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406ھ/1986ء** **3307**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414ھ/1993ء** **4221**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411ھ/1991ء** **5448**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **15397**
حدیث **2291** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **2064**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1153**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406ھ/1986ء** **3329**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414ھ/1993ء** **4230**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411ھ/1991ء** **5482**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **15456**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404ھ-1984ء** **6835**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404ھ/1983ء** **3199**

ادا کرسکتا ہوں آپ نے فرمایا: پیشانی (یعنی غلام) کے ذریعے خواہ وہ کوئی غلام ہو یا کنیز ہو۔

بَاب شَهَادَةِ الْمَرْأَةِ الْوَاحِدَةِ عَلَى الرَّضَاعِ

باب 51: رضاعت کے بارے میں ایک خاتون کی گواہی

2292- حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ لَمْ يُحَدِّثْنِيهِ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ قَالَ تَزَوَّجْتُ بِنْتَ أَبِي إِهَابٍ فَجَائَتْ أَمَةٌ سَوْدَاءُ فَقَالَتْ إِنِّي أَرْضَعْتُكُمَا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَعْرَضَ عَنِّي قَالَ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ قَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ وَنَهَاهُ عَنْهَا قَالَ أَبُو عَاصِمٍ وَقَالَ عُمَرُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ فَكَيْفَ وَقَدْ قِيلَ وَلَمْ يَقُلْ نَهَاهُ عَنْهَا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ كَذَا عِنْدَنَا

☆☆ عقبہ بن حارث بیان کرتے ہیں میں نے ابو وہاب کی صاحبزادی سے شادی کرلی ایک سیاہ فام کنیز آئی اور بولی میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہوا ہے میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کے سامنے اس بات کا تذکرہ کیا تو آپ نے میری طرف سے منہ پھیر لیا۔

ابوعاصم کی روایت میں یہ بات ہے کہ تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب حکم آ چکا ہے تو پھر اب کیا مسئلہ ہے پھر آپ نے اس صاحب کو اس خاتون سے منع کر دیا ابوعاصم بیان کرتے ہیں ایک روایت میں منع کرنے کے الفاظ نہیں ہیں امام ابومحمد فرماتے ہیں ہمارے نزدیک بھی یہی حکم ہے۔

بَابٌ فِي رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ

باب 52: بڑی عمر کے بچے کو دودھ پلانا

2293- أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَتَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَكَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ فَقُلْتُ إِنَّهُ أَخِي مِنَ الرَّضَاعَةِ فَقَالَ انْظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ

حدیث **2292** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**۔ **88**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **3603**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1151**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**۔ **3330**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **16193**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/ **1993**۔ **4217**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **15435**

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ہاں تشریف لائے اس وقت ان کے پاس ایک صاحب موجود تھے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا رنگ تبدیل ہوگیا گویا آپ نے اُن کی موجودگی کو ناپسند کیا میں نے عرض کی یہ میرے رضاعی بھائی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنے رضاعی بھائیوں کی تحقیق کرلیا کرو کیونکہ رضاعت بھوک سے ثابت ہوتی ہے۔

2294- اَخْبَرَنَا اَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَتْ تَحْتَ اَبِي حُذَيْفَةَ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ سَالِمًا مَوْلَى اَبِي حُذَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَاَنَا فُضُلٌ وَاِنَّمَا نَرَاهُ وَلَدًا وَكَانَ اَبُو حُذَيْفَةَ تَبَنَّاهُ كَمَا تَبَنَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (ادْعُوهُمْ لِآبَائِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ) فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ اَنْ تُرْضِعَ سَالِمًا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هٰذَا لِسَالِمٍ خَاصَّةً

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' سہلہ بنت سہیل جو حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آئی اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوحذیفہ کا آزاد کردہ غلام سالم ہمارے ہاں آیا کرتا ہے اور میں نے اس وقت چادر وغیرہ نہیں لی ہوتی ہم اسے اپنا بیٹا سمجھتے ہیں' ابوحذیفہ نے اس لڑکے کو اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا جیسے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو اپنا بیٹا بنایا ہوا تھا' تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کردی ''ان بچوں کو ان کے باپ کے نام سے بلاؤ۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہی بات انصاف کے مطابق ہے'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون کو یہ ہدایت کی کہ وہ سالم کو اپنا دودھ پلادیں امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہ حکم سالم کے ساتھ مخصوص ہے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّحْلِيلِ

باب 53: حلالہ کرنے کی ممانعت

2295- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي قَيْسٍ عَنِ الْهُزَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحِلَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لئے حلالہ کیا جارہا ہو اس کے اوپر

حدیث **2293**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **2504**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1455**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2058**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1945**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24676**

حدیث **2294**: ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **5449**

''آحاد ومثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411ھ/1991ء** **312**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26373**

لعنت فرمائی ہے۔

بَابٌ فِي وُجُوبِ نَفَقَةِ الرَّجُلِ عَلَى اَهْلِهِ

باب 54: بیوی کا خرچ شوہر پر لازم ہے

2296- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ هِنْدًا اُمَّ مُعَاوِيَةَ امْرَاَةَ اَبِي سُفْيَانَ اَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَاِنَّهُ لَا يُعْطِينِي مَا يَكْفِينِي وَبَنِيَّ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْهُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذٰلِكَ جُنَاحٌ فَقَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی والدہ ہند جو ابوسفیان کی اہلیہ تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابوسفیان ایک کنجوس آدمی ہے وہ میری اور میرے بچوں کی ضرورت کے مطابق خرچ نہیں دیتے میں ان کی لاعلمی میں اسے حاصل کرسکتی ہوں کیا مجھے اس سے کوئی گناہ ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جومناسب طور پر تمہاری اور تمہاری اولاد کے لئے کافی ہو تم حاصل کرلیا کرو۔

بَابٌ فِي حُسْنِ مُعَاشَرَةِ النِّسَآءِ

باب 55: خواتین کے ساتھ اچھے سلوک کا بیان

2297- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ وَاِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوهُ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: تم میں بہترین شخص وہ ہے جو اپنے اہل خانہ کے

حدیث **2295**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2076**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1119**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1934**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **13961**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **684**

حدیث **2296**: ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **2097**

''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1714**

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3532**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **5420**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2293**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24163**

ساتھ اچھا ہو اور جب تمہارا کوئی ساتھی فوت ہو جائے تو اسے اس کے حال پر چھوڑ دو (یعنی اس کی برائی بیان نہ کرو)

بَابٌ فِي تَزْوِيجِ الصِّغَارِ إِذَا زَوَّجَهُنَّ آبَاؤُهُنَّ

باب 56: کمسن بچوں کی شادی کا حکم جبکہ شادی ان کے باپ نے کی ہو

2298- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِنْتُ سِتِّ سِنِينَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَنَزَلْنَا فِي بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَوُعِكْتُ فَتَمَرَّقَ رَأْسِي فَأَوْفَى جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَإِنِّي لَفِي أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبَاتٌ لِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا تُرِيدُ فَأَخَذَتْ بِيَدِي حَتَّى أَوْقَفَتْنِي عَلَى بَابِ الدَّارِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ بَعْضُ نَفَسِي ثُمَّ أَخَذَتْ شَيْئًا مِنْ مَاءٍ فَمَسَحَتْ بِهِ وَجْهِي وَرَأْسِي ثُمَّ أَدْخَلَتْنِي الدَّارَ فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْبَيْتِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَأَصْلَحْنَ مِنْ شَأْنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُحًى فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ساتھ شادی کی اس وقت میری عمر چھ برس تھی ہم مدینہ آئے اور بنو حارث بن خزرج کے محلے میں قیام کیا مجھے بخار ہو گیا جس سے میرے سر کے سارے بال جھڑ گئے اور صرف کندھوں تک کچھ بال باقی رہ گئے میرے پاس اُم رومان تشریف لائیں میں جھولا جھول رہی تھی۔ میرے ساتھ میری کچھ سہیلیاں تھیں وہ مجھے کھینچ کر لے گئیں مجھے پتا نہیں چلا کہ ان کا کیا ارادہ ہے انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور لا کر گھر کے دروازے پر کھڑا کر دیا میں کھڑی ہوئی یہاں تک کہ میری سانس درست ہوئی پھر انہوں نے کچھ پانی لے کر اس کے ذریعے میرا سر اور میرا منہ دھویا پھر مجھے گھر لے گئیں وہاں کچھ انصاری خواتین موجود تھیں وہ بولیں خیر و برکت کے ہمراہ اور آنے والی خیر کے ہمراہ (یہ شادی انجام پذیر ہو) میری والدہ نے مجھے ان خواتین کے حوالے کر دیا انہوں نے مجھے تیار کیا اور چاشت کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے ہاں تشریف لائے انہوں نے مجھے ان کے حوالے کر دیا اس وقت میری عمر نو برس تھی۔

حدیث **2297**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**3895**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	**1977**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414ھ/1993ء**	**4177**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414ھ/1994ء**	**15477**
"مسند شہاب" امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1407ھ/1986ء**	**1244**
حدیث **2298**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407ھ/1987ء**	**3681**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**1422**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	**2121**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406ھ/1986ء**	**3255**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	**24108**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414ھ/1994ء**	**13621**

وَمِنْ كِتَابِ الطَّلَاقِ

طلاق کا بیان

بَابُ السُّنَّةِ فِي الطَّلَاقِ

باب 1: طلاق کا سنت طریقہ

2299 - اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ

حدیث **2299**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء	**4625**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1471**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2179**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1176**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء	**3389**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2019**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**1196**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**4500**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء	**4263**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء	**5582**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**14686**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء	**191**
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر' **1415**ھ	**560**
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء	**13305**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**20**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**734**
''سنن دارمی'' امام ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمان دارمی' دار الکتاب العربی' بیروت' لبنان' **1407**ھ/**1987**ء	**2795**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ	**10954**
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ	**19220**
''مسند شامیین'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1405**ھ/**1984**ء	**1780**

ذٰلِكَ عُمَرُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْهُ اَنْ يُّرَاجِعَهَا وَيُمْسِكَهَا حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ اِنْ شَآءَ اَمْسَكَ وَاِنْ شَآءَ طَلَّقَ قَبْلَ اَنْ يَّمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ الَّتِي اَمَرَ اللّٰهُ اَنْ يُّطَلَّقَ لَهَا النِّسَآءُ

☆☆ نافع' حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی وہ خاتون اس وقت حالتِ حیض میں تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو انہوں نے فرمایا: اسے (ابن عمر رضی اللہ عنہما کو) یہ حکم دو کہ اس عورت سے رجوع کرے اور اسے اپنے پاس رکھے یہاں تک کہ اسے حیض آ جائے پھر پاک ہو جائے تو پھر اگر وہ (ابن عمر رضی اللہ عنہما) چاہے تو اس عورت کو روک لے اور اگر چاہے تو اس کے ساتھ صحبت کرنے سے پہلے اسے طلاق دیدے یہ وہ عدت ہے۔ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ اس کے مطابق عورتوں کو طلاق دی جائے۔

2300- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَذْكُرُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ امْرَاَتَهُ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ رَوَاهُ ابْنُ الْمُبَارَكِ وَوَكِيعٌ اَوْ حَامِلٌ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا' جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنی اہلیہ کو طلاق دی تھی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُسے (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کو ہدایت کرو کہ وہ اس عورت سے رجوع کر لے اور پھر اس عورت کو اس وقت طلاق دے جب وہ پاکی کی حالت میں ہو۔

امام ابومحمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ابن مبارک نے اس روایت کو نقل کیا ہے' اور وکیع کی روایت میں یہ الفاظ ہیں (یا وہ حاملہ ہو)

بَابٌ فِي الرَّجْعَةِ

باب 2: رجوع کرنے کا بیان

2301- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ خَلِيْلٍ وَّاِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي زَائِدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ طَلَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی اور پھر ان سے رجوع کر لیا تھا۔

حدیث **2301**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2283**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء **3560**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2016**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15966**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء **4215**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء **2796**

2302- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّقَ حَفْصَةَ ثُمَّ رَاجَعَهَا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ كَانَ عَلِيَّ بْنَ الْمَدِينِيِّ اَنْكَرَ هٰذَا الْحَدِيثَ وَقَالَ لَيْسَ عِنْدَنَا هٰذَا الْحَدِيثُ بِالْبَصْرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دے دی تھی اور پھر ان سے رجوع کر لیا تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں' حضرت مدینی رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو منکر قرار دیا ہے اور یہ فرمایا ہے ہمارے نزدیک یہ حدیث حمید نامی محدث سے منقول نہیں ہے۔

بَابٌ لَا طَلَاقَ قَبْلَ نِكَاحٍ

باب 3: نکاح سے پہلے طلاق نہیں ہوتی

2303- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ الْحَكَمُ قَالَ لِي يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ اَفْصِلُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ اَنْ لَّا يَمَسَّ الْقُرْاٰنَ اِلَّا طَاهِرٌ وَّلَا طَلَاقَ قَبْلَ اِمْلَاكٍ وَّلَا عَتَاقَ حَتّٰى يَبْتَاعَ سُئِلَ اَبُو مُحَمَّدٍ مَّنْ سُلَيْمَانُ قَالَ اَحْسَبُهُ كَاتِبًا مِّنْ كُتَّابِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

☆☆ حکم بیان کرتے ہیں' یحییٰ بن حمزہ نے مجھ سے کہا میں یہ بات یقین سے بیان کرتا ہوں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو خط کے ذریعے یہ حکم بھیجا تھا کہ قرآن کو صرف باوضو شخص ہاتھ لگا سکتا ہے اور شادی سے پہلے طلاق نہیں دی جا سکتی اور (غلام یا کنیز) کو خریدنے سے پہلے آزاد نہیں کیا جا سکتا۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ سے (اس حدیث کے راوی) سلیمان (بن ابوداؤد جنہوں نے زہری سے یہ روایت نقل کی ہے) کے بارے میں دریافت کیا گیا تو امام دارمی رحمہ اللہ نے کہا میرا یہ خیال ہے کہ یہ صاحب حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے سیکرٹری تھے۔

بَابٌ مَّا يُحِلُّ الْمَرْاَةَ لِزَوْجِهَا الَّذِي طَلَّقَهَا فَبَتَّ طَلَاقَهَا

باب 4: جو شخص اپنی بیوی کو طلاق بتہ دیدے تو وہ عورت اس شخص کے لیے کس طرح حلال ہوگی

2304- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَائَتِ امْرَاَةُ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيِّ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ اَبُو بَكْرٍ وَّخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَلَى الْبَابِ يَنْتَظِرُ اَنْ يُّؤْذَنَ لَهُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي قَالَ اَتُرِيدِينَ اَنْ تَرْجِعِي اِلٰى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ وَتَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ فَنَادٰى خَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ اَبَا بَكْرٍ اَلَا تَرٰى مَا تَجْهَرُ بِهِ هٰذِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں رفاعہ قرظی کی اہلیہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اس وقت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے اور خالد بن سعید بن عاص دروازے پر منتظر تھے کہ انہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہونے کی اجازت دی جائے اس خاتون نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں رفاعہ کی اہلیہ تھی انہوں نے مجھے طلاق بتہ دے دی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کہ کیا تم چاہتی ہو کہ تم دوبارہ رفاعہ کے پاس چلی جاؤ؟ نہیں (یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا) جب تک تمہارا دوسرا (شوہر) تمہارا شہد نہ چکھ لے اور تم اس کا شہد نہ چکھ لو۔ خالد بن سعید نے بلند آواز میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ نے دیکھا کہ یہ عورت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی موجودگی میں کس طرح کی باتیں کرتی ہے۔

2305- حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رِفَاعَةُ رَجُلٌ مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ امْرَاَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الزَّبِيرِ فَدَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ اِنْ مَعَهُ اِلَّا مِثْلُ هُدْبَتِي هٰذِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّكِ تُرِيدِينَ اَنْ تَرْجِعِي اِلَى رِفَاعَةَ لَا حَتّٰى يَذُوقَ عُسَيْلَتَكِ اَوْ قَالَ تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' رفاعہ ''یہ ایک صاحب ہیں جو بنو قریظہ سے تعلق رکھتے تھے'' نے اپنی اہلیہ کو طلاق دے دی اس خاتون کے ساتھ عبدالرحمٰن بن زبیر نے شادی کر لی وہ خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی عرض کی۔ اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم! ان کی حیثیت میری چادر کے پلو جیسی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خاتون سے کہا کہ شاید تم یہ چاہتی ہو کہ تم رفاعہ کے پاس چلی جاؤ؟ نہیں (ایسا اس وقت تک نہیں ہوسکتا) جب تک وہ (تمہارا دوسرا شوہر) تمہارا شہد نہ چکھ لے (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں) یہاں تک کہ تم اس کا شہد نہ چکھ لو۔

بَابُ فِي الْخِيَارِ

باب 5: اختیار کا بیان

2306- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَاَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ

حدیث **2304**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **4964**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **3408**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24695**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4120**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **14971**
''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) 1412ھ/1991ء **718**
حدیث **2306**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1477**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2203**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1179**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **3202**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2052**

الْخِيَرَةِ فَقَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَكَانَ طَلَاقًا

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں' میں نے سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے (بیوی کو) اختیار دیے جانے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تھا تو کیا وہ طلاق ہوگئی تھی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ اَنْ تَسْاَلَ الْمَرْاَةُ زَوْجَهَا طَلَاقَهَا

باب 6: عورت کے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرنے کی ممانعت

2307- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِىْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِىْ اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا امْرَاَةٍ سَاَلَتْ زَوْجَهَا الطَّلَاقَ مِنْ غَيْرِ بَاْسٍ فَحَرَامٌ عَلَيْهَا رَائِحَةُ الْجَنَّةِ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' ''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو خاتون کسی تکلیف کے بغیر اپنے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے تو اس پر جنت کی خوشبو حرام ہوگی''۔

بَابٌ فِي الْخُلْعِ

باب 7: خلع کا بیان

2308- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ اَنَّ عَمْرَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ حَبِيْبَةَ بِنْتَ سَهْلٍ تَزَوَّجَهَا ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ فَذَكَرَتْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ هَمَّ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَكَانَتْ جَارَةً لَهُ وَاَنَّ ثَابِتًا ضَرَبَهَا فَاَصْبَحَتْ عَلٰى بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْغَلَسِ وَاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فَرَاٰى اِنْسَانًا فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَتْ اَنَا حَبِيْبَةُ بِنْتُ سَهْلٍ فَقَالَ مَا شَاْنُكِ قَالَتْ لَا اَنَا وَلَا ثَابِتٌ فَاَتٰى ثَابِتٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ خُذْ مِنْهَا وَخَلِّ سَبِيْلَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدِىْ كُلُّ شَىْءٍ اَعْطَانِيْهِ فَاَخَذَ مِنْهَا وَقَعَدَتْ عِنْدَ اَهْلِهَا

حدیث **2307**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2226**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1187**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2055**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**22433**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء**	**4184**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء**	**2809**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**	**14637**
حدیث **2308**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2228**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**	**14634**
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403ھ**	**11757**

☆☆ عمرہ بیان کرتی ہیں' حبیبہ بنت سہل کے ساتھ ثابت بن قیس نے شادی کر لی اس خاتون کو پتہ چلا کہ نبی اکرم ﷺ اس سے شادی کرنا چاہتے تھے وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کی پڑوسن تھی ایک مرتبہ ثابت نے اس کی پٹائی کر دی اگلے دن صبح اندھیرے میں وہ خاتون نبی اکرم ﷺ کے دروازے پر موجود تھی۔

جب نبی اکرم ﷺ باہر تشریف لائے اور کسی انسان کو دیکھا تو دریافت کیا کون؟ تو اس نے عرض کی میں حبیبہ بنت سہل ہوں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ تمہارا کیا مسئلہ ہے اس نے عرض کی کہ میں اور ثابت اکٹھے نہیں رہ سکتے۔

(راوی بیان کرتی ہیں) ثابت نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے انہیں ہدایت کی تم اس سے (اپنا دیا ہوا مہر) وصول کرلو اور اسے آزاد کردو۔ اس خاتون نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! انہوں نے جو کچھ مجھے دیا ہے وہ میرے پاس موجود ہے (راوی بیان کرتی ہیں) حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے وہ سب کچھ وصول کیا اور وہ خاتون واپس اپنے خاندان میں چلی گئی۔

بَابٌ فِيْ طَلَاقِ الْبَتَّةِ

باب 8: طلاق بتہ کا بیان

2309- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ رَجُلٍ مِّنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ بَلَغَنِي حَدِيْثٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ رُكَانَةَ وَهُوَ فِي قَرْيَةٍ لَّهُ فَاتَيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِي اَبِي عَنْ جَدِّي اَنَّهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ الْبَتَّةَ فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا اَرَدْتَ فَقَالَ وَاحِدَةً قَالَ اٰللّٰهِ قَالَ اٰللّٰهِ قَالَ هُوَ مَا نَوَيْتَ

☆☆ بنو عبدالمطلب سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب زبیر بن سعید بیان کرتے ہیں' مجھے عبداللہ بن علی کے حوالے سے ایک روایت کا پتہ چلا جو انہی کے محلے میں رہتے تھے۔ کہتے ہیں' میں ان کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ میرے والد نے مجھے یہ حدیث بتائی ہے کہ میرے دادا نے اپنی بیوی کو طلاق بتہ دے دی پھر وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا ذکر کیا نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تمہارا ارادہ کیا تھا (تمہاری نیت کیا تھی) انہوں نے عرض کی ایک طلاق' نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا اللہ کی قسم! انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم! نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: پھر وہ تمہاری نیت کے مطابق ہوئی ہے۔

حدیث **2309**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2206**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2051**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **4274**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2807**

"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **14778**

"مسند ابویعلی" امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء** **1537**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **4612**

بَابٌ فِي الظِّهَارِ

باب 9: ظہار کا بیان

2310- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ صَخْرٍ الْبَيَاضِيِّ قَالَ كُنْتُ امْرَأً أُصِيبُ مِنَ النِّسَاءِ مَا لَا يُصِيبُ غَيْرِي فَلَمَّا دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ خِفْتُ أَنْ أُصِيبَ فِي لَيْلِي شَيْئًا فَيَتَتَابَعَ بِي ذٰلِكَ إِلَى أَنْ أُصْبِحَ قَالَ فَتَظَاهَرْتُ إِلَى أَنْ يَنْسَلِخَ فَبَيْنَا هِيَ لَيْلَةً تَخْدُمُنِي إِذْ تَكَشَّفَ لِي مِنْهَا شَيْءٌ فَمَا لَبِثْتُ أَنْ نَزَوْتُ عَلَيْهَا فَلَمَّا أَصْبَحْتُ خَرَجْتُ إِلَى قَوْمِي فَأَخْبَرْتُهُمْ وَقُلْتُ امْشُوا مَعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَا وَاللَّهِ لَا نَمْشِي مَعَكَ مَا نَأْمَنُ أَنْ يَنْزِلَ فِيكَ الْقُرْآنُ أَوْ أَنْ يَكُونَ فِيكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَةٌ يَلْزَمُنَا عَارُهَا وَلَنُسْلِمَنَّكَ بِجَرِيرَتِكَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُ عَلَيْهِ خَبَرِي فَقَالَ يَا سَلَمَةُ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتُ أَنَا بِذَاكَ قَالَ يَا سَلَمَةُ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتُ أَنَا بِذَاكَ قَالَ يَا سَلَمَةُ أَنْتَ بِذَاكَ قُلْتُ أَنَا بِذَاكَ وَهَا أَنَا صَابِرٌ نَفْسِي فَاحْكُمْ فِيَّ مَا أَرَاكَ اللَّهُ قَالَ فَأَعْتِقْ رَقَبَةً قَالَ فَضَرَبْتُ صَفْحَةَ رَقَبَتِي فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَصْبَحْتُ أَمْلِكُ رَقَبَةً غَيْرَهَا قَالَ فَصُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ قُلْتُ وَهَلْ أَصَابَنِي الَّذِي أَصَابَنِي إِلَّا فِي الصِّيَامِ قَالَ فَأَطْعِمْ وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ سِتِّينَ مِسْكِينًا فَقُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا وَحْشٰى مَا لَنَا طَعَامٌ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى صَاحِبِ صَدَقَةِ بَنِي زُرَيْقٍ فَلْيَدْفَعْهَا إِلَيْكَ وَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ وَكُلْ بَقِيَّتَهُ أَنْتَ وَعِيَالُكَ قَالَ فَأَتَيْتُ قَوْمِي فَقُلْتُ وَجَدْتُ عِنْدَكُمُ الضِّيقَ وَسُوءَ الرَّأْيِ وَوَجَدْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعَةَ وَحُسْنَ الرَّأْيِ وَقَدْ أَمَرَ لِي بِصَدَقَتِكُمْ

☆☆ سلمہ بن صخر بیان کرتے ہیں میں ایک ایسا شخص تھا جو بیوی کے ساتھ اتنی مرتبہ صحبت کیا کرتا تھا جو عام طور پر لوگ نہیں کرتے جب رمضان کا مہینہ آیا تو مجھے یہ اندیشہ ہوا کہ شاید میں رات کے وقت ایسی کسی حرکت کا مرتکب ہو جاؤں گا۔ میں اس سے بچنے کی کوشش کرتا رہا یہاں تک کہ صبح ہوگئی وہ بیان کرتے ہیں' میں نے مہینہ ختم ہونے کی مدت تک کے لئے ظہار کرلیا اسی دوران رات کے وقت میری بیوی میری خدمت کررہی تھی اس کا کچھ حصہ میرے سامنے بے پردہ ہوا تو میں اس کی طرف لپکنے سے باز نہیں رہ سکا۔ جب صبح ہوئی تو میں اپنی قوم کے لوگوں کے پاس آیا اور انہیں اس کے بارے میں بتایا اور ان سے کہا کہ تم میرے ساتھ نبی اکرم ﷺ کے پاس چلو لوگ بولے نہیں اللہ کی قسم! ہم تمہارے ساتھ نہیں چلیں گے کیونکہ ہمیں اندیشہ ہے کہ تمہارے بارے میں قرآن کا حکم نازل ہو جائے گا یا نبی پاک ﷺ تمہارے بارے میں ایسی بات ارشاد فرمادیں گے جس سے ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہم تمہیں تمہارے جرم کے حوالے کرتے ہیں۔

(سلمہ بن صخر بیان کرتے ہیں) میں خود ہی نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا صخر کیا یہ تم نے کیا ہے میں نے عرض کی' میں نے ہی ایسا کیا ہے' آپ نے پھر دریافت کیا' اے سلمہ! تم نے ایسا کیا ہے؟

میں نے عرض کی' میں نے ایسا کیا ہے' آپ نے دریافت کیا' اے سلمہ! تم نے ایسا کیا ہے؟ میں نے عرض کی' میں نے ایسا کیا ہے۔اوراب میں نے اپنے آپ کو پیش کردیا ہے آپ میرے بارے میں وہ حکم دیں جو اللہ نے آپ کو حکم دیا ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا تم غلام آزاد کردو۔سلمہ کہتے ہیں' میں نے اپنی گردن کی پشت پر ہاتھ مارتے ہوئے عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے میرے پاس تو صرف بیوی ہے کوئی غلام نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا تم دو مہینے تک لگا تار روزے رکھو تو میں نے عرض کی یہ جرم مجھ سے روزے کی حالت میں سرزد ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا تم ایک وسق کھجوریں ساٹھ مسکینوں کو کھلاؤ میں نے عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے۔گزشتہ رات ہم نے بھوکے رہ کر گزاری ہے ہمارے پاس تو کھانا ہی نہیں ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا جو صاحب بنوزریق سے صدقہ وصول کرنے پر معمور ہے تم ان کے پاس جاؤ وہ تمہیں اس صدقے میں سے کچھ دیدے گا تم ساٹھ مسکینوں کو ایک وسق کھجوریں کھلا دینا جو بچ جائے وہ تمہارے اور تمہارے گھر والوں کے لئے ہیں۔

سلمہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی قوم کے لوگوں کے پاس آیا اور کہا میں نے تم لوگوں کے پاس تنگی اور غلط رائے پائی ہے اور میں نے نبی اکرم ﷺ کے پاس بہترین اور کشادہ رائے پائی ہے۔آپ نے مجھے تمہیں صدقہ دینے کا حکم دیا ہے۔

بَابٌ فِي الْمُطَلَّقَةِ ثَلاثًا اَلَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ اَمْ لا

باب 10: جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں کیا اسے رہائش اور خرچ ملے گا کہ نہیں

2311- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ اَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَقَةً وَلَا سُكْنٰى قَالَ سَلَمَةُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ بِقَوْلِ امْرَاَةٍ فَجَعَلَ لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةَ

حدیث **2311**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2213**
''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3299**
''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2062**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16468**
''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء **2378**
''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1990**ء **2815**
حدیث **2311**: ''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1480**
''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2284**
''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1180**
''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ' **1986**ء **3244**
''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2035**

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر نے ان کو تین طلاقیں دے دیں تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں خرچ یا رہائش کی سہولت نہیں دی۔

سلمہ بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ ابراہیم سے کیا تو وہ بولے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم اپنے پروردگار کی کتاب اور نبی کی سنت کا حکم ایک عورت کے بیان کی وجہ سے ترک نہیں کریں گے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کے لئے رہائش اور خرچ فراہم کرنے کا حکم دیا ہے۔

2312- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ قَيْسٍ اَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا ثَلَاثًا فَاَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَعْتَدَّ عِنْدَ ابْنِ عَمِّهَا ابْنِ اُمِّ مَكْتُومٍ

☆☆ فاطمہ بنت قیس بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر نے ان کو تین طلاقیں دے دی تو نبی اکرم ﷺ نے انہیں یہ ہدایت دی کہ وہ اپنے چچازاد ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے ہاں عدت بسر کریں۔

2313- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَا نَدَعُ كِتَابَ رَبِّنَا وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ بِقَوْلِ امْرَاَةٍ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم اپنے پروردگار کی کتاب اور نبی کی سنت کا حکم ایک عورت کے بیان کی وجہ سے ترک نہیں کریں گے۔ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اس کو رہائش اور خرچ کا حق حاصل ہوگا۔

2314- اَخْبَرَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2315- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا نُجِيزُ قَوْلَ امْرَاَةٍ فِي دِينِ اللّٰهِ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لَهَا السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةُ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ لَا اَرَى السُّكْنٰى وَالنَّفَقَةَ لِلْمُطَلَّقَةِ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم ایک خاتون کے بیان کو اللہ کے دین کے معاملے میں (بنیاد بننے کی) اجازت نہیں دیں گے۔ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں اسے رہائش اور خرچ کا حق حاصل ہوگا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے نزدیک طلاق یافتہ عورت کو رہائش اور خرچ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

بَابٌ فِي عِدَّةِ الْحَامِلِ الْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا وَالْمُطَلَّقَةِ

باب 11: حاملہ بیوہ اور مطلقہ کی عدت کا بیان

2316- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ اَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ اجْتَمَعَ هُوَ وَابْنُ عَبَّاسٍ عِنْدَ اَبِي هُرَيْرَةَ فَذَكَرُوا الرَّجُلَ يُتَوَفّٰى عَنِ الْمَرْاَةِ فَتَلِدُ بَعْدَهُ بِلَيَالٍ قَلَائِلَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ حِلُّهَا آخِرُ الْاَجَلَيْنِ وَقَالَ اَبُو سَلَمَةَ اِذَا وَضَعَتْ فَقَدْ حَلَّتْ فَتَرَاجَعَا فِي ذٰلِكَ بَيْنَهُمَا فَقَالَ

اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَا مَعَ ابْنِ اَخِيْ يَعْنِيْ اَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوْا كُرَيْبًا مَوْلٰى ابْنِ عَبَّاسٍ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَسَاَلَهَا فَذَكَرَتْ اُمُّ سَلَمَةَ اَنَّ سُبَيْعَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ الْاَسْلَمِيَّةَ مَاتَ عَنْهَا زَوْجُهَا فَنَفِسَتْ بَعْدَهُ بِلَيَالٍ وَّاَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ عَبْدِ الدَّارِ يُكْنٰى اَبَا السَّنَابِلِ خَطَبَهَا وَاَخْبَرَهَا اَنَّهَا قَدْ حَلَّتْ فَاَرَادَتْ اَنْ تَتَزَوَّجَ غَيْرَهُ فَقَالَ لَهَا اَبُو السَّنَابِلِ فَاِنَّكِ لَمْ تَحِلِّيْنَ فَذَكَرَتْ سُبَيْعَةُ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتَزَوَّجَ

☆☆ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ وہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے ان لوگوں نے ایک ایسے شخص کا مسئلہ چھیڑ دیا جو فوت ہو جائے اور اس کی وفات کے کچھ دن بعد بچے کی پیدائش ہو جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا (بیوگی اور حمل) میں سے جو مدت زیادہ ہوگی وہ اس کی عدت ہوگی۔

ابوسلمہ بولے جیسے ہی وہ بچے کو جنم دے گی اس کی عدت ختم ہو جائے گی۔ یہ دونوں صاحبان اس مسئلے پر الجھ پڑے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بولے میں اپنے بھتیجے کے ساتھ ہوں۔ یعنی ابوسلمہ کی تائید کرتا ہوں۔

ان حضرات نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام کریب کو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لئے بھیجا تو سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات بتائی کہ سبیعہ بنت حارث اسلمیہ کے شوہر فوت ہوگئے ان کی وفات کے کچھ دن بعد ان کے ہاں بچے کی پیدائش ہوگئی تو بنو ابن الدار سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب جن کی کنیت ابوسنابل تھی نے نکاح کا پیغام بھیجا اور اسے یہ بتایا کہ تمہاری عدت ختم ہو چکی ہے اس عورت نے یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ کسی اور کے ساتھ نکاح کرنا چاہتی ہے تو ابوسنابل نے اس سے کہا کہ تمہاری عدت ابھی ختم نہیں ہوئی۔ سبیعہ نامی خاتون نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے اسے اجازت دی کہ وہ شادی کر سکتی ہے۔

2317- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ زَوْجُ سُبَيْعَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ فَوَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِاَيَّامٍ فَاَمَرَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَتَزَوَّجَ

☆☆ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: سبیعہ بنت حارث کے شوہر فوت ہوگئے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن بعد انہوں نے بچے کو جنم دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی کہ وہ شادی کر سکتی ہے۔

2318- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ اَبِي السَّنَابِلِ قَالَ وَضَعَتْ سُبَيْعَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ حَمْلَهَا بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِبِضْعٍ وَّعِشْرِيْنَ لَيْلَةً فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَشَوَّفَتْ فَعِيْبَ ذٰلِكَ عَلَيْهَا فَذُكِرَتْ اَمْرُهَا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنْ تَفْعَلْ فَقَدِ انْقَضٰى اَجَلُهَا

حدیث **2317**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی'(طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **4626**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **7194**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **3509**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1225**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26700**

☆☆ ابوسنابل بیان کرتے ہیں: سبیعہ بنت حارث نے اپنے شوہر کی وفات کے بیس سے کچھ دن بعد بچے کو جنم دیا جب وہ نفاس میں مبتلا ہوئی انہوں نے بناؤ سنگھار کیا تو اس بات پر ان پر اعتراض کیا گیا انہوں نے اپنے معاملے کا ذکر نبی پاک ﷺ سے کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: کہ وہ ایسا کرسکتی ہے کیونکہ اس کی عدت ختم ہو چکی ہے۔

2319 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ اَنَّ سُبَيْعَةَ وَضَعَتْ بَعْدَ وَفَاةِ زَوْجِهَا بِاَيَّامٍ فَتَشَوَّفَتْ فَعَابَ اَبُو السَّنَابِلِ فَسَاَلَتْ اَوْ ذَكَرَتْ اَمْرَهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَهَا اَنْ تَتَزَوَّجَ

☆☆ اسود بیان کرتے ہیں کہ سبیعہ بنت حارث نامی خاتون نے اپنے شوہر کی وفات کے کچھ دن بعد بچے کو جنم دیا۔ انہوں نے بناؤ سنگھار کیا تو ابوسنابل نے ان پر اعتراض کیا اس خاتون نے اپنے معاملے کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے ان کو شادی کی اجازت دیدی۔

بَابٌ فِي اِحْدَادِ الْمَرْاَةِ عَلَى الزَّوْجِ

باب 12: عورت کا شوہر کا سوگ کرنا

2320 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَاَةٍ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَوْ تُؤْمِنُ بِاللّٰهِ اَنْ تَحِدَّ عَلَى اَحَدٍ فَوْقَ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ اِلَّا عَلَى زَوْجِهَا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والی کسی بھی خاتون (یا شاید صرف یہ الفاظ ہیں اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھنے والی کسی بھی خاتون) کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ کسی بھی شخص کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ البتہ شوہر کی وفات پر (چار ماہ دس دن سوگ کرے گی)

2321 - اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ اَبِي سَلَمَةَ

حدیث **2320**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء۔ 5028
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1486
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2305
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1197
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء۔ 3503
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 2086

حدیث **2321**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء۔ 5030
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1486
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 26809
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ 1994ء۔ 15296
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/ 1983ء۔ 421

تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ أَخًا لَهَا مَاتَ أَوْ حَمِيمًا لَهَا فَعَمَدَتْ إِلَى صُفْرَةٍ فَجَعَلَتْ تَمْسَحُ يَدَيْهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَفْعَلُ هَذَا لِأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا فَإِنَّهَا تَحِدُّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

☆☆ سیدہ اُم حبیبہ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہا کے بھائی یا شاید کوئی قریبی عزیز فوت ہوگئے (تین دن کے بعد) انہوں نے زرد رنگ منگوایا اور اسے اپنے ہاتھوں پہ مل لیا اور فرمایا کہ میں نے اس وجہ سے ایسا کیا ہے کیونکہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی کسی بھی عورت کے لئے یہ بات مناسب نہیں ہے کہ وہ شوہر کے علاوہ کسی اور شخص کے مرنے پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔ شوہر کی وفات پر وہ چار ماہ دس دن سوگ کرے گی۔

2322- أَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ تُحَدِّثُ عَنْ أُمِّهَا أَوِ امْرَأَةٍ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے تاہم اس میں سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا ذکر ہے یا شاید نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی اور زوجہ محترمہ کا ذکر ہے۔

بَابُ النَّهْيِ لِلْمَرْأَةِ عَنِ الزِّينَةِ فِي الْعِدَّةِ

باب 13: عدت کے دوران عورت کے لئے زیب وزینت اختیار کرنے کی ممانعت

2323- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِدُّ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تَحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا لَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوغًا إِلَّا ثَوْبَ عَصْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِيبًا إِلَّا فِي أَدْنَى طُهْرِهَا إِذَا اغْتَسَلَتْ مِنْ مَحِيضِهَا نُبْذَةً مِنْ كُسْتٍ وَأَظْفَارٍ

☆☆ سیدہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: کوئی بھی عورت شوہر کے علاوہ کسی اور (کے مرنے) پر تین دن سے زیادہ سوگ نہیں کرسکتی۔ شوہر کا سوگ چار ماہ دس دن کرے گی۔ اس دوران وہ عصب کے علاوہ کوئی رنگین کپڑا استعمال نہیں کرے گی نہ خوشبو لگائے گی اور نہ سرمہ لگائے گی البتہ جب حیض سے پاک ہوگی اور غسل کرے گی اس وقت تھوڑی سی خوشبو استعمال کرسکتی ہے۔

بَابُ خُرُوجِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا

باب 14: بیوہ عورت کا گھر سے نکلنا

2324- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ

حدیث 2323 "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2302
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 20813
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/ 1983ء 141

زَيْنَبَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ اَنَّ الْفُرَيْعَةَ بِنْتَ مَالِكٍ اَخْبَرَتْهَا اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَاْذَنَ لَهَا اَنْ تَرْجِعَ اِلٰى اَهْلِهَا فَاِنَّ زَوْجَهَا قَدْ خَرَجَ فِىْ طَلَبِ اَعْبُدٍ لَهُ اَبَقُوْا فَاَدْرَكَهُمْ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِطَرَفِ الْقَدُوْمِ قَتَلُوْهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُثِىْ فِىْ بَيْتِكِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ فَقُلْتُ اِنَّهُ لَمْ يَدَعْنِىْ فِىْ بَيْتٍ اَمْلِكُهُ وَلَا نَفَقَةٍ فَقَالَ امْكُثِىْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتَابُ اَجَلَهُ فَاعْتَدَّتْ فِيْهِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ عُثْمَانُ اَرْسَلَ اِلَىَّ فَسَاَلَنِىْ عَنْ ذٰلِكَ فَاَخْبَرْتُهُ فَاتَّبَعَ ذٰلِكَ وَقَضٰى بِهٖ

☆☆ سعد بن اسحق اپنی پھوپھی زینب بنت کعب کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' فریعہ بنت مالک نے انہیں بتایا ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ سے یہ سوال کیا کہ آپ اسے یہ اجازت دیں کہ وہ اپنے خاندان میں واپس چلی جائیں کیونکہ اس کا شوہر اپنے مفرور غلاموں کو تلاش کرنے کے لئے نکلا جب اس نے ''قدوم'' کے پاس انہیں پایا تو ان کے غلاموں نے ان کو قتل کر دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تک عدت ختم نہیں ہو جاتی تم اپنے گھر میں رہو۔

میں نے عرض کی: میرے شوہر نے ایسا کوئی گھر نہیں چھوڑا۔ جس کی میں مالک ہوں نہ کوئی خرچ چھوڑا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم ہیں رہو جب تک عدت ختم نہیں ہو جاتی (راوی بیان کرتے ہیں) تو اس عورت نے اس گھر میں چار ماہ دس دن عدت بسر کی۔

زینب بنت کعب بیان کرتی ہیں' حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ حکومت میں انہوں نے کسی کو بھجوا کر مجھ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو میں نے اس بارے میں بتایا تو انہوں نے اس کی پیروی کرتے ہوئے اس کے مطابق فیصلہ دیا۔

2325- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِىْ فَاَرَادَتْ اَنْ تَجُدَّ نَخْلًا لَهَا فَقَالَ لَهَا رَجُلٌ لَيْسَ لَكِ اَنْ تَخْرُجِىْ قَالَتْ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ اخْرُجِىْ فَجُدِّىْ نَخْلَكِ فَلَعَلَّكِ اَنْ تَصَدَّقِىْ اَوْ تَصْنَعِىْ مَعْرُوْفًا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری خالہ کو طلاق دے دی گئی۔ انہوں نے یہ ارادہ کیا کہ وہ اپنے کھجوروں کے باغ

حدیث **2324**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2300
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء	3528
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1229
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	27132
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	4292
حدیث **2325**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ' 1986ء	3550
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2034
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	14484
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	5744
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ- 1984ء	2192
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	2831

کی دیکھ بھال کیا کریں تو ایک شخص نے اُن سے کہا کہ تمہیں اس بات کی اجازت نہیں کہ تم گھر سے باہر نکلو وہ خاتون بیان کرتی ہیں کہ میں نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم گھر سے باہر نکلو اور اپنے باغ میں کام کرو۔ شاید تم اسے صدقہ کر دو یا نیکی کے کسی اور کام میں استعمال کرو۔

بَابٌ فِيْ تَخْيِيرِ الْاَمَةِ تَكُوْنُ تَحْتَ الْعَبْدِ فَتُعْتَقُ

باب 15: جو کنیز کسی غلام کی بیوی ہو تو جب وہ آزاد ہو جائے تو اسے اختیار ہوگا

2326- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّهَا اَرَادَتْ اَنْ تَشْتَرِىَ بَرِيْرَةَ فَاَرَادَ مَوَالِيهَا اَنْ يَّشْتَرِطُوْا وَلَائَهَا فَذَكَرَتْ ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَاِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ اَعْتَقَ فَاشْتَرَتْهَا فَاَعْتَقَتْهَا وَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ حُرًّا وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِلَحْمٍ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ هٰذَا قِيلَ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے بریرہ (نامی کنیز) کو خریدنے کا ارادہ کیا۔ اس کے مالکوں نے یہ شرط عائد کی کہ ولاء کا حق انہیں حاصل ہوگا۔ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تذکرہ کیا نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ تم اسے خرید لو کیونکہ ولاء کا حق آزاد کرنے والے کو ہوتا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اسے خرید کر آزاد کر دیا۔

اس کنیز کو اس کے شوہر کے بارے میں اختیار دیا گیا اس کا شوہر آزاد تھا۔

ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کہاں سے آیا ہے عرض کی گئی کہ یہ بریرہ کو صدقہ کے طور پر دیا گیا تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ یہ اس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

2327- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ خَلِيلٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَقَرَّبْتُ اِلَيْهِ طَعَامًا لَّيْسَ فِيهِ لَحْمٌ فَقَالَ اَلَمْ اَرَ لَكُمْ قِدْرًا مَّنْصُوبَةً قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لَحْمٌ تُصُدِّقَ بِهِ عَلٰى بَرِيْرَةَ فَاَهْدَتْ لَنَا قَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَّلَنَا هَدِيَّةٌ وَّكَانَ لَهَا زَوْجٌ فَلَمَّا عُتِقَتْ خُيِّرَتْ

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ میرے گھر تشریف لائے تو میں نے ان کے سامنے کھانا رکھا اس میں

حدیث **2326**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — **1422**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1504**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء — **2614**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **25432**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء — **5115**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء — **2396**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — **14033**

گوشت نہیں تھا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے دیکھا تو تھا کہ تم نے ہنڈیا رکھی ہوئی ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی' یارسول اللہ ﷺ! یہ وہ گوشت ہے۔ جو بریرہ کو صدقے کے طور پر دیا گیا لیکن اس نے ہمیں ہدیہ کے طور پر دے دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وہ اس کے لئے صدقہ تھا۔ لیکن ہمارے لئے ہدیہ ہے۔

(راوی کہتے ہیں) اس کا شوہر تھا جب وہ خاتون آزاد ہوئی تو اس کو اختیار دیا گیا۔

2328- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الضَّحَّاكِ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَخْزُوْمِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ بَرِيْرَةَ حِيْنَ اَعْتَقَتْهَا عَائِشَةُ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُضُّهَا عَلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَقُوْلُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ لِيْ اَنْ اُفَارِقَهٗ قَالَ بَلٰى قَالَتْ فَقَدْ فَارَقْتُهٗ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب انہوں نے بریرہ کو آزاد کیا تو اس کا شوہر ایک غلام تھا نبی اکرم ﷺ بریرہ کو یہ ترغیب دیتے رہے اور وہ یہ عرض کرتی رہی کہ کیا مجھے اس سے علیحدہ ہونے کا اختیار نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا' ہے! تو اس نے عرض کی کہ میں اس سے علیحدگی اختیار کرتی ہوں۔

2329- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ زَوْجَ بَرِيْرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهٗ مُغِيْثٌ كَاَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهِ يَطُوْفُ خَلْفَهَا يَبْكِيْ وَدُمُوْعُهٗ تَسِيْلُ عَلٰى لِحْيَتِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ اَلَا تَعْجَبُ مِنْ شِدَّةِ حُبِّ مُغِيْثٍ بَرِيْرَةَ وَمِنْ شِدَّةِ بُغْضِ بَرِيْرَةَ مُغِيْثًا فَقَالَ لَهَا لَوْ رَاجَعْتِيْهِ فَاِنَّهٗ اَبُوْ وَلَدِكِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْمُرُنِيْ قَالَ اِنَّمَا اَنَا شَافِعٌ قَالَتْ لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهِ

حدیث **2327** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء — **1424**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **1655**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **12346**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/ **1970**ء — **2449**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء — **13026**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1549**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/ **1991**ء — **1540**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ — **13009**

حدیث **2329** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء — **4979**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/ **1986**ء — **5417**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **2075**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **2542**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء — **4273**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء — **5978**

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' بریرہ کے شوہر غلام تھے اور ان کا نام مغیث تھا مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ ان کے پیچھے جا رہے تھے اور ان کے آنسوان کی داڑھی پر گر رہے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ اے عباس تمہیں حیرانگی نہیں ہوئی کہ مغیث' بریرہ سے کتنی محبت کرتا ہے اور بریرہ' مغیث سے کتنی نفرت کرتی ہے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بریرہ سے کہا کہ تم اس کے ساتھ رہو تو بہتر ہے کیونکہ یہ تمہاری اولاد کا باپ ہے۔ بریرہ نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ مجھے حکم دے رہے ہیں؟ فرمایا نہیں میں سفارش کررہا ہوں۔ اس نے عرض کی پھر مجھے اس شخص کی ضرورت نہیں۔

بَابٌ فِيْ تَخْيِيْرِ الصَّبِيِّ بَيْنَ اَبَوَيْهِ

باب 16: بچے کو ماں باپ میں سے (کسی ایک کے ساتھ رہنے کا) اختیار دینا

2330- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ اُسَامَةَ عَنْ اَبِيْ مَيْمُوْنَةَ سُلَيْمَانَ مَوْلًى لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَذْهَبَ بِوَلَدِيْ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَائَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجِيْ يُرِيْدُ اَنْ يَذْهَبَ بِوَلَدِيْ اَوْ بِابْنِيْ وَقَدْ نَفَعَنِيْ وَسَقَانِيْ مِنْ بِئْرِ اَبِيْ عِنَبَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَهِمَا اَوْ قَالَ تَسَاهَمَا اَبُوْ عَاصِمٍ الشَّاكُّ فَجَآءَ زَوْجُهَا فَقَالَ مَنْ يُّخَاصِمُنِيْ فِيْ وَلَدِيْ اَوْ فِيْ ابْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ هٰذَا اَبُوْكَ وَهٰذِهٖ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ وَقَدْ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ فَاتَّبِعْ اَيَّهُمَا شِئْتَ فَاَخَذَ بِيَدِ اُمِّهٖ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ

☆☆ ابومیمونہ سلیمان بیان کرتے ہیں' میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا کہ ایک خاتون ان کے پاس آئی اور عرض کی میرا شوہر یہ چاہتا کہ میرے بچے کو اپنے ساتھ لے جائے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بولے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا کہ ایک عورت آئی اور بولی کہ میرا شوہر یہ چاہتا ہے کہ وہ میرے بچے کو اپنے ساتھ لے جائے حالانکہ اس نے مجھے نفع بھی دیا ہے اور مجھے ابوعنبہ کے کنوئیں سے سیراب بھی کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم دونوں حصہ مقرر کرلو۔ (یا شاید یہ الفاظ ہیں) قرعہ اندازی کرلو اسی دوران اس کا شوہر بھی آگیا اور بولا کہ میری اولاد کے بدلے میں کون مجھ سے جھگڑا کرسکتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لڑکے سے فرمایا کہ اے لڑکے یہ تمہاری امی ہے اور یہ تمہارے ابو ہیں۔ تم ان دونوں میں سے جس کا چاہو ہاتھ تھام لو (راوی بیان کرتے ہیں ابوعاصم کے یہ الفاظ ہیں) تم ان میں سے جس کے ساتھ چاہو چلے جاؤ تو لڑکے نے اپنی والدہ کا ہاتھ تھام لیا اور اس کے ساتھ چلا گیا۔

حدیث **2330**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء، **3496**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7346**

"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ **1991**ء، **5690**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1083**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **12611**

بَابٌ فِيْ طَلَاقِ الْاَمَةِ

باب 17: کنیز کی طلاق کا حکم

2331- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ مُظَاهِرٌ وَهُوَ ابْنُ اَسْلَمَ اَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْاَمَةِ تَطْلِيْقَتَانِ وَقُرْؤُهَا حَيْضَتَانِ قَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ سَمِعْتُهُ مِنْ مُظَاهِرٍ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں' کنیز کو دو طلاقیں دی جائیں گی اور اس کی عدت دو حیض ہوگی۔

ابوعاصم بیان کرتے ہیں' میں نے یہ بات مظاہر سے سنی ہے۔

بَابٌ فِيْ اسْتِبْرَاءِ الْاَمَةِ

باب 18: کنیز کا استبراء

2332- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ اَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَرَفَعَهُ اَنَّهُ قَالَ فِيْ سَبَايَا اَوْطَاسٍ لَا تُوْطَاُ حَامِلٌ حَتّٰى تَضَعَ حَمْلَهَا وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمْلٍ حَتّٰى تَحِيْضَ حَيْضَةً

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں اوطاس کے قیدیوں کے بارے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حکم دیا تھا) کہ حاملہ عورت جب تک بچے کو جنم نہ دے اس کے ساتھ صحبت نہ کی جائے اور جو عورت حاملہ نہ ہو اس کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہ کی جائے جب تک کہ اس کو ایک مرتبہ حیض نہ آ جائے۔

حدیث **2331**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2189**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1182**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر بیروت' لبنان **2079**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **2822**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **15233**

حدیث **2332**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداود سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2157**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/ **1990**ء **2790**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **10572**

وَمِنْ كِتَابِ الْحُدُوْدِ

حدود کا بیان

بَابٌ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ

باب1: تین طرح کے لوگوں سے قلم (یعنی شریعت کا حکم) اٹھالیا گیا

2333- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتّٰى يَسْتَيْقِظَ وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتّٰى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمَجْنُوْنِ حَتّٰى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ اَيْضًا وَعَنِ الْمَعْتُوْهِ حَتّٰى يَعْقِلَ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: تین طرح کے لوگوں سے قلم (یعنی شریعت کا حکم) اٹھالیا گیا۔ سویا ہوا شخص جب تک بیدار نہ ہوجائے' نابالغ بچہ جب تک بالغ نہ ہوجائے اور دیوانہ جب تک کہ اُسے عقل نہ آجائے۔

حماد نے اپنی روایت میں یہ الفاظ بھی نقل کیے ہیں بے ہوش جب تک کہ اسے ہوش نہ آجائے۔

بَابُ مَا يَحِلُّ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ

باب2: کن صورتوں میں مسلمانوں کا خون (بہانا) جائز ہوتا ہے

2334- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

حدیث **2333** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4398**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1423**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **3432**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2041**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **956**

حدیث **2334** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث)' دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **6484**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1676**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4352**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1402**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ **1986**ء **4016**

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلَاثٍ بِكُفْرٍ بَعْدَ اِيْمَانٍ اَوْ يَزْنِىْ بَعْدَ اِحْصَانٍ اَوْ يَقْتُلُ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيُقْتَلُ

☆☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' کسی بھی مسلمان کا خون تین میں سے کسی ایک صورت میں بہانا جائز ہے ایمان کے بعد کافر ہو جانا۔ محصن ہونے کے باوجود زنا کرنا اور کسی شخص کو قصاص کے بغیر قتل کر دینا تو (قاتل کو بھی) قتل کر دیا جائے گا۔

2335- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا اَحَدُ ثَلَاثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِىْ وَالتَّارِكُ لِدِيْنِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو شخص یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ اس کا خون' تین میں سے کسی ایک وجہ سے بہایا جائے گا۔ جان کے بدلے جان' شادی شدہ زانی اور اپنے دین کو ترک کر کے مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہونے والا شخص (ان تین کو قتل کیا جائے گا)

بَابُ السَّارِقِ يُوْهَبُ مِنْهُ السَّرِقَةُ بَعْدَ مَا سَرَقَ

باب 3: جب چور کو اس کی چوری کرنے کے بعد چوری کا مال ہبہ کر دیا جائے

2336- اَخْبَرَنَا سَعْدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ صَفْوَانُ بْنُ اُمَيَّةَ نَائِمًا فِى الْمَسْجِدِ فَاَتَاهُ رَجُلٌ وَهُوَ نَائِمٌ فَاسْتَلَّ رِدَائَهُ مِنْ تَحْتِ رَاْسِهِ فَتَنَبَّهَ بِهِ فَلَحِقَهُ فَاَخَذَهُ فَانْطَلَقَ بِهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كُنْتُ نَائِمًا فِى الْمَسْجِدِ فَاَتَانِىْ هٰذَا فَاسْتَلَّ رِدَائِىْ مِنْ تَحْتِ رَاْسِىْ فَلَحِقْتُهُ فَاَخَذْتُهُ فَاَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ رِدَائِىْ لَمْ يَبْلُغْ اَنْ يُقْطَعَ فِيْهِ هٰذَا قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ اَنْ تَاْتِيَنِىْ بِهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ مسجد میں سوئے ہوئے تھے ایک شخص ان کے پاس آیا وہ سوئے ہوئے تھے اس شخص نے ان کے سر کے نیچے سے چادر کھینچی تو ان کی آنکھ کھل گئی وہ اس کے پیچھے گئے اور اسے پکڑ لیا اور اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں مسجد میں سویا ہوا تھا یہ شخص آیا اور اس نے میرے سر کے نیچے سے میری چادر کھینچی۔ میں نے اس کے پیچھے جا کر اسے پکڑ لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ صفوان نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میری چادر اتنی مہنگی نہیں ہے کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ

حدیث **2336**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' کتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام 1406ھ/1986ء، **4882**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15341**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء، **7371**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء، **7327**

بات تم نے اس کو میرے پاس لانے سے پہلے کیوں نہیں سوچی۔

بَابٌ مَّا تُقْطَعُ فِيْهِ الْيَدُ

باب 4 (کتنی قیمت والی چیز کی چوری پر) ہاتھ کاٹا جائے گا

2337- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ (قیمتی) چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

2338- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوْبَ وَاِسْمٰعِيلَ بْنِ اُمَيَّةَ وَعُبَيْدِ اللّٰهِ وَمُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مِجَنٍّ قِيْمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال (کی چوری) کی وجہ سے ہاتھ کٹوا دیا تھا اس کی قیمت تین درہم تھی۔

بَابٌ فِي الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُوْدِ دُوْنَ السُّلْطَانِ

باب 5: حدود کے بارے میں حاکم کے سامنے سفارش کرنا

2339- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ قُرَيْشًا اَهَمَّهُمْ شَاْنُ الْمَرْاَةِ الْمَخْزُوْمِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوْا مَنْ يُكَلِّمُ فِيْهَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا وَمَنْ

حدیث **2337**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 6407
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان 4384
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 4916
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 24125
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4455
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 7404
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 16936
حدیث **2338**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 6411
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان 1686
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان 4385
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان 1446
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 4908
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر بیروت لبنان 7584

يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' قریش نے یہ ارادہ کیا کہ قبیلہ مخزوم سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جس نے چوری کی تھی کے بارے میں سفارش کریں۔انہوں نے غور شروع کیا کہ اس خاتون کے بارے میں کون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کرے گا تو کسی نے کہا کہ یہ کام صرف اُسامہ بن زید کر سکتے ہیں جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوب ہیں۔

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تم اللہ تعالیٰ کی حد کے بارے میں سفارش کر رہے ہو؟

(سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دینے کے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا:

''بے شک تم سے پہلے کے بعض لوگ اسی وجہ سے ہلاکت کا شکار ہوئے کیونکہ جب ان میں سے بڑے خاندان کا کوئی فرد چوری کرتا تھا تو وہ اسے چھوڑ دیتے تھے اور جب کوئی عام فرد چوری کرتا تھا تو وہ اسے سزا دیتے تھے۔اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد نے بھی چوری کی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کٹوا دیتا''۔

بَابُ الْمُعْتَرِفِ بِالسَّرِقَةِ

باب 6: چوری کا اعتراف کرنا

2340- أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي

حدیث 2339: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **3288**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1688**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **4891**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4373**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **7388**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17005**

حدیث 2340: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22561**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17053**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **328**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **905**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **18923**

الْمُنْذِرِ مَوْلَى اَبِي ذَرٍّ عَنْ اَبِي اُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِسَارِقٍ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا لَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَ مَا اِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَ فَاذْهَبُوا فَاقْطَعُوا يَدَهُ ثُمَّ جِيئُوا بِهِ فَقَطَعُوا يَدَهُ ثُمَّ جَاءُوا بِهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ اِلَيْهِ فَقَالَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

☆☆ حضرت ابوامیہ مخزومی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص لایا گیا جس نے چوری کا اعتراف کیا تھا اور اس سے مال دستیاب نہیں ہوا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' میرا خیال ہے کہ تم نے چوری نہیں کی ہوگی۔ اس نے عرض کی' کی ہے آپ نے فرمایا کہ میرا نہیں خیال کہ تم نے چوری کی ہوگی اس نے عرض کی ہے میں نے کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جاؤ اور اس کے ہاتھ کاٹ دو پھر اسے لے کر آؤ لوگوں نے اس کا ہاتھ کاٹ دیا اور پھر اسے لے کر واپس آئے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم اللہ سے مغفرت طلب کرو اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرو اس نے عرض کی میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی۔ اے اللہ! اس کی توبہ قبول کرلے اے اللہ! اس کی توبہ قبول کرلے۔

بَابٌ مَّا لَا يُقْطَعُ فِيهِ مِنَ الثِّمَارِ

باب 7: کس طرح کے پھلوں (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جاسکتا

2341- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ اَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ اَخْبَرَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' پھل اور کثر میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

2342- حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں: پھل اور کثر (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

2343- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھل اور کثر (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جائے

حدیث **2341**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1449**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ 1986ء** **4960**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2593**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17299**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **958**

2344- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2345- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ وَّالثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ قَالَ وَهُوَ شَحْمُ النَّخْلِ وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' پھل اور کثر (کی چوری پر) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

امام دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کثر'' جمار'' کو کہتے ہیں۔

2346- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَبِيْ مَيْمُوْنٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا قَطْعَ فِيْ كَثَرٍ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْقَوْلُ مَا قَالَ اَبُوْ اُسَامَةَ

حضرت رافع بن خدیج بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:
''کثر'' (کی چوری) کی وجہ سے ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

بَابٌ مَّا لَا يُقْطَعُ مِنَ السُّرَّاقِ

باب 8: کس طرح کے چوروں کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

2347- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ اَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُنْتَهِبِ وَلَا عَلَى الْمُخْتَلِسِ وَلَا عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ڈاکہ ڈالنے والے' اچکے اور خیانت کرنے والے کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا (بلکہ ان کے لئے علیحدہ سے سزائیں تجویز کی گئی ہیں)

حدیث **2347**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	4392
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1448
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء	4971
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2591
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء	4457
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/ 1991ء	7464
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء	17069

بَابٌ فِيْ حَدِّ الْخَمْرِ

باب 9: شراب نوشی کی حد

2348- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ خَمْرًا فَضَرَبَهُ بِجَرِيْدَتَيْنِ ثُمَّ فَعَلَ اَبُوْ بَكْرٍ مِثْلَ ذٰلِكَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَخَفَّ الْحُدُوْدِ ثَمَانِيْنَ قَالَ فَفَعَلَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص کو لایا گیا اس نے شراب پی تھی آپ نے اسے دو شاخوں سے مارا پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے بھی ایسا ہی کیا جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا دور آیا تو انہوں نے اس بارے میں مشورہ کیا تو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے مشورہ دیا کہ سب سے کم تر حدود (اسی) کوڑے ہیں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا ہی کیا۔

2349- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الدَّانَاجُ حَدَّثَنَا حُضَيْنُ بْنُ الْمُنْذِرِ الرَّقَاشِيُّ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاُتِيَ بِالْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ فَقَالَ عَلِيٌّ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعِيْنَ وَجَلَدَ اَبُوْ بَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَعُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

☆☆ حضین بن منذر رقاشی بیان کرتے ہیں میں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ موجود تھا جب ولید بن عقبہ کو لایا گیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چالیس کوڑے لگائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے چالیس کوڑے لگائے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسی (80) کوڑے لگائے تھے تو یہ سب طریقے سنت ہیں۔

بَابٌ فِيْ شَارِبِ الْخَمْرِ اِذَا اُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ

باب 10: جب شراب نوش شخص کو چوتھی مرتبہ (اس جرم میں گرفتار کر کے) لایا جائے

2350- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ هُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا

حدیث **2348**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2191**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4477**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1443**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2570**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11956**

حدیث **2349**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4480**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17295**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **504**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1138**

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُتْبَةَ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيْدِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَاضْرِبُوْهُ ثُمَّ اِنْ عَادَ فَاضْرِبُوْهُ ثُمَّ اِنْ عَادَ فَاضْرِبُوْهُ ثُمَّ اِنْ عَادَ الرَّابِعَةَ فَاقْتُلُوْهُ

☆☆ عمرو بن شرید اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی شخص شراب پیے تو اس کو (حد میں کوڑے) مارو۔ جب وہ دوبارہ ایسا کرے تو پھر مارو پھر جب وہ ایسا کرے تو پھر مارو اور جب وہ چوتھی مرتبہ ایسا کرے تو اسے قتل کر دو۔

بَابُ التَّعْزِيْرِ فِي الذُّنُوْبِ

باب 11: جرائم میں سزا

2351- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِيْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ جَابِرٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحِلُّ لِاَحَدٍ اَنْ يَّضْرِبَ اَحَدًا فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِّنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کسی بھی شخص کے لئے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اللہ کی حدود کے علاوہ کسی اور جرم کے ارتکاب میں کسی شخص کو دس سے زیادہ کوڑے مارے۔

بَابُ الْاِعْتِرَافِ بِالزِّنَا

باب 12: زنا کا اعتراف کرنا

2352- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ اَسْلَمَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ اَنَّهُ زَنٰى فَشَهِدَ عَلٰى نَفْسِهِ اَنَّهُ زَنٰى اَرْبَعًا فَاَمَرَ بِرَجْمِهِ وَكَانَ قَدْ اُحْصِنَ

حدیث **2350**: "موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4482**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1444**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **5661**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2573**

حدیث **2351**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **6456**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4491**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1463**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15870**

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' اسلم سے تعلق رکھنے والا ایک شخص نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اس نے خود آپ کو بتایا کہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا ہے۔ اس نے اپنے خلاف چار مرتبہ گواہی دی کہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے مطابق اس کو سنگسار کر دیا گیا (راوی بیان کرتے ہیں) وہ شخص ''محصن'' تھا۔

2353- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ سِمَاكٍ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُوْلُ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ رَجُلٍ قَصِيْرٍ فِيْ اِزَارٍ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِئٌ عَلٰى وِسَادَةٍ عَلٰى يَسَارِهِ فَكَلَّمَهُ فَمَا اَدْرِيْ مَا يُكَلِّمُهُ بِهِ وَاَنَا بَعِيْدٌ مِنْهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْقَوْمُ ثُمَّ قَالَ اذْهَبُوْا بِهِ فَارْجُمُوْهُ ثُمَّ قَالَ رُدُّوْهُ فَكَلَّمَهُ اَيْضًا وَاَنَا اَسْمَعُ غَيْرَ اَنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ الْقَوْمَ فَقَالَ اذْهَبُوْا بِهِ فَارْجُمُوْهُ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ وَاَنَا اَسْمَعُهُ ثُمَّ قَالَ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَلَفَ اَحَدُهُمْ لَهُ نَبِيْبٌ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ يَمْنَحُ اِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ مِنَ اللَّبَنِ وَاللّٰهِ لَا اَقْدِرُ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ اِلَّا نَكَّلْتُ بِهِ

☆☆ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ماعز بن مالک کو لایا گیا یہ ایک چھوٹے قد کے صاحب تھے انہوں نے ایک تہبند اوڑھا ہوا تھا اور اوپر چادر نہیں تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت بائیں طرف ایک تکیے سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اس شخص نے آپ سے کوئی بات کہی مجھے پتا نہیں چلا اس نے آپ کے ساتھ کیا بات کی ہے کیونکہ میں اس سے دور تھا میرے اور اس کے درمیان کچھ لوگ موجود تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی اسے لے جا کر سنگسار کر دو پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اسے واپس لاؤ آپ نے پھر اس کے ساتھ کوئی بات کی میں وہ نہیں سن سکا کیونکہ میرے اور آپ کے درمیان کچھ لوگ موجود تھے پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی اسے لے جا کر سنگسار کر دو پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اٹھے' آپ نے خطبہ دیا میں نے اسے سنا آپ نے ارشاد فرمایا: جب ہم اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتے ہیں تو ان میں سے کوئی آدمی پیچھے رہ جاتا ہے جو مرغ کی طرح آواز نکالتا ہے اور کسی خاتون کو تھوڑا سا دودھ دینا چاہتا ہے اللہ کی قسم ان میں سے جو بھی میرے قابو میں آ گیا میں اسے سخت سزا دوں گا۔

2354- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوْا جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ اِلَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَ خَصْمُهُ وَكَانَ اَفْقَهَ مِنْهُ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاْذَنْ لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْ فَقَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى اَهْلِ هٰذَا فَزَنٰى بِامْرَاَتِهٖ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رِجَالًا مِّنْ اَهْلِ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِيْ اَنَّ عَلٰى ابْنِيْ جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبَ عَامٍ وَاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ

حدیث **2352**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **4970**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1694**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4430**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1429**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1500**

وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَّيَا اُنَيْسُ اغْدُ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا فَسَلْهَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ اور حضرت شبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: میں آپ کو اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کیجئے گا اس کے مقابل فریق نے جو اس سے زیادہ سمجھدار تھا کہا یہ ٹھیک کہہ رہا ہے آپ ہمارے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ دیں لیکن یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے اجازت دیں میں کچھ عرض کروں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بولو! وہ بولا میرا بیٹا اس شخص کے ہاں ملازم تھا اس نے اس شخص کی بیوی کے ساتھ زنا کر لیا ہے میں نے بیٹے کی طرف سے فدیے کے طور پر ایک سو بکریاں اور ایک خادم دیا ہے میں نے اہل علم حضرات سے اس بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کر دیا جائے گا جبکہ اس کی بیوی کو سنگسار کر دیا جائے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھے اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے میں تم دونوں کے درمیان اللہ کی کتاب کے مطابق فیصلہ کروں گا ایک سو بکریاں اور خادم تمہیں واپس مل جائیں گے تمہارے بیٹے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطنی اختیار کرنا پڑے گی اے انیس کل تم اس عورت کے پاس جانا اور اس سے اس بارے میں دریافت کرنا اگر وہ اعتراف کر لے تو اسے رجم کر دینا۔

راوی کہتے اس عورت نے اس کا اعتراف کیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

بَابُ الْمُعْتَرِفِ يَرْجِعُ عَنِ اعْتِرَافِهِ

باب 13: اعتراف کرنے والا شخص جب اپنے اعتراف سے رجوع کر لے

2355 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ بْنِ يَسَارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِي الْهَيْثَمِ بْنِ نَصْرِ بْنِ دَهْرٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ فِيْمَنْ رَجَمَهُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِيْ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ جَزِعَ جَزَعًا شَدِيْدًا قَالَ فَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَهَلَّا تَرَكْتُمُوْهُ

☆☆ ابوہیثم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں ان لوگوں میں موجود تھا جنہوں نے انہیں رجم کیا (امام ابومحمد دارمی فرماتے ہیں) یعنی حضرت معاذ بن مالک رضی اللہ عنہ کو جب انہیں پتھر لگے تو وہ شدت سے چلائے (راوی کہتے ہیں) ہم نے اس بات کا تذکرہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے اُسے چھوڑ کیوں نہیں دیا۔

حدیث 2355: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	15130
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	7206
"احادوثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء	1396
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ	28761

بَابُ الْحَفْرِ لِمَنْ يُّرَادُ رَجْمُهُ

باب 14: جس شخص کوسنگسار کرنا ہو اس کے لئے گڑھا کھودنا

2356- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِىْ زَائِدَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْطَلِقُوْا بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فَارْجُمُوْهُ فَانْطَلَقْنَا بِهِ اِلَى بَقِيْعِ الْغَرْقَدِ فَوَاللّٰهِ مَا اَوْثَقْنَاهُ وَلَا حَفَرْنَا لَهُ وَلٰكِنْ قَامَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْخَزَفِ وَالْجَنْدَلِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معاذ بن مالک کو لے جا کر اسے سنگسار کر دو (راوی کہتے ہیں) ہم انہیں بقیع غرقد لے گئے اللہ کی قسم ہم نے انہیں باندھا نہیں اور نہ ہی ان کے لئے گڑھا کھودا بلکہ ہم کھڑے ہو کر ہڈی پتھر اور کنکروں کے ذریعے انہیں مارتے رہے۔

2357- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِىْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَهُ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَرَدَّهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَاءَ الرَّابِعَةَ فَاعْتَرَفَ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحُفِرَ لَهُ حُفْرَةٌ فَجُعِلَ فِيْهَا اِلَى صَدْرِهٖ وَاَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَّرْجُمُوْهُ

☆☆ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کا نام معاذ بن مالک تھا اس نے آپ کے سامنے زنا کرنے کا اعتراف کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے تین مرتبہ واپس بھیجا جب وہ چوتھی مرتبہ آیا اور اس نے اس بات کا اعتراف کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس شخص کے لئے گڑھا کھودا گیا اسے سینے تک اس میں رکھا گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اسے رجم کر دیں۔

بَابٌ فِى الْحُكْمِ بَيْنَ اَهْلِ الْكِتَابِ اِذَا تَحَاكَمُوْا اِلَى حُكَّامِ الْمُسْلِمِيْنَ

باب 15: اہل کتاب جب مسلمان حکام کے پاس مقدمہ لے کر آئیں تو ان کے درمیان فیصلہ دینا

2358- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ الْيَهُوْدَ جَاءُوْا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَاَةٍ قَدْ زَنَيَا فَقَالَ كَيْفَ تَفْعَلُوْنَ بِمَنْ زَنٰى مِنْكُمْ قَالُوْا

حدیث 2358 ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 1264

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1699

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4551

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1497

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 7215

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 16709

لا نَجِدُ فِيهَا شَيْئًا فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ فِي التَّوْرَاةِ الرَّجْمُ (فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَاتْلُوهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ) فَجَاءُوا بِالتَّوْرَاةِ فَوَضَعَ مِدْرَاسُهَا الَّذِي يَدْرُسُهَا مِنْهُمْ كَفَّهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ فَلَمَّا رَأَوْا ذٰلِكَ قَالُوا هِيَ آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا قَرِيبًا مِنْ حَيْثُ تُوضَعُ الْجَنَائِزُ عِنْدَ الْمَسْجِدِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَرَأَيْتُ صَاحِبَهَا يَجْنَأُ عَلَيْهَا يَقِيهَا الْحِجَارَةَ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' یہودی اپنے ایک مرد اور ایک عورت کو لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے ان دونوں نے زنا کا ارتکاب کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص زنا کا مرتکب ہو تم اس کے ساتھ کیا سلوک کرتے ہو انہوں نے جواب دیا ہمیں اس بارے میں کوئی حکم نہیں ملا۔ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ تم جھوٹ بول رہے ہو تورات میں رجم کا حکم موجود ہے تم تورات لے کر آؤ اور اسے پڑھو اگر سچ کہہ رہے ہو وہ لوگ تورات لے کر آئے جو شخص اس کا درس دیتا تھا اس نے اپنا ہاتھ اس آیت پر رکھ دیا جس میں رجم کا حکم موجود تھا حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بولے یہ کیا ہے جب ان لوگوں نے دیکھا تو وہ رجم سے متعلق آیت تھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت ان دونوں کو مسجد کے نزدیک اس جگہ پر سنگسار کیا گیا جہاں جنازے رکھے جاتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اس مرد کو دیکھا کہ وہ عورت کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا اسے پتھروں سے بچا رہا تھا۔

بَابٌ فِي حَدِّ الْمُحْصَنِينَ بِالزِّنَا

باب 16: محصن زانی کی حد

2359- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ وَكَانَ فِيمَا أَنْزَلَ آيَةُ الرَّجْمِ فَقَرَأْنَاهَا وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا وَرَجَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَخْشَى إِنْ

حدیث **2359**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**6441**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**1691**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	**4418**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**276**
"المسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**25**
"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**16687**
"سنن نسائی کبری" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ **1991**ء	**7145**
"سنن بیہقی کبری" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء	**16689**
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبۃ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/**1983**ء	**867**

طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ اَنْ يَقُوْلَ الْقَائِلُ لَا نَجِدُ حَدَّ اٰيَةِ الرَّجْمِ فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَالرَّجْمُ فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا اُحْصِنَ اِذَا قَامَتْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الِاعْتِرَافُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے بے شک اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو حق کے ہمراہ مبعوث کیا ہے اور آپ پر کتاب نازل کی ہے اور اس پر رجم سے متعلق آیت بھی نازل کی ہم اسے پڑھتے رہے ہیں اسے یاد رکھا ہے اسے سمجھا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی سنگسار کیا ہے اور آپ کے بعد ہم نے بھی سنگسار کیا ہے مجھے یہ ڈر ہے کہ کچھ زمانہ گزرنے کے بعد کوئی کہنے والا یہ کہے گا کہ رجم سے متعلق آیت تو ہم اللہ کی کتاب میں ملی نہیں ہے (یہ بات یاد رکھنا) رجم کا حکم اللہ کی کتاب میں موجود ہے اور بالکل درست ہے یہ ان مردوں اور خواتین کے بارے میں ہے جو محصن ہونے کے باوجود زنا کا ارتکاب کریں اور جب گواہی کے ذریعے یہ بات ثابت ہو جائے یا (عورت) حاملہ ہو جائے یا وہ اعتراف کرلیں۔

2360- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ كَثِيْرِ ابْنِ الصَّلْتِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ اَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا الْبَتَّةَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے شادی شدہ مرد اور عورت جب زنا کریں تو انہیں سنگسار کردو۔

بَابُ الْحَامِلِ اِذَا اعْتَرَفَتْ بِالزِّنَا

باب 17: جب کوئی (غیر شادی شدہ) حاملہ عورت زنا کا اعتراف کرے

2361- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَائَتْهُ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِيْ غَامِدٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اِنِّيْ قَدْ زَنَيْتُ وَاِنِّيْ اُرِيْدُ اَنْ تُطَهِّرَنِيْ فَقَالَ لَهَا ارْجِعِيْ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ اَتَتْهُ اَيْضًا فَاعْتَرَفَتْ عِنْدَهُ بِالزِّنَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَلَعَلَّكَ اَنْ تَرُدَّنِيْ كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ فَوَاللّٰهِ اِنِّيْ لَحُبْلٰى فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعِيْ حَتّٰى تَلِدِيْ فَلَمَّا وَلَدَتْ جَائَتْ بِالصَّبِيِّ تَحْمِلُهُ فِيْ خِرْقَةٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا قَدْ وَلَدْتُ قَالَ فَاذْهَبِيْ فَاَرْضِعِيْهِ ثُمَّ افْطِمِيْهِ فَلَمَّا فَطَمَتْهُ جَائَتْ بِالصَّبِيِّ فِيْ يَدِهِ كِسْرَةُ خُبْزٍ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَدْ فَطَمْتُهُ فَاَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّبِيِّ فَدُفِعَ اِلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمَرَ بِهَا فَحُفِرَ لَهَا حُفْرَةٌ فَجُعِلَتْ فِيْهَا اِلٰى صَدْرِهَا ثُمَّ اَمَرَ النَّاسَ اَنْ يَرْجُمُوْهَا فَاَقْبَلَ

حدیث **2360** "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1696**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4440**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1435**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ 1986ء** **1957**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19968**

خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَرٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَلَطَّخَ الدَّمُ عَلَى وَجْنَةِ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّهُ إِيَّاهَا فَقَالَ مَهْ يَا خَالِدُ لَا تَسُبَّهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهُ فَأَمَرَ بِهَا فَصُلِّيَ عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ

☆☆ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا غامد قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک عورت آپ کے پاس آئی اور عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کا ارتکاب کیا ہے میں یہ چاہتی ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا' تم واپس چلی جاؤ اگلے دن وہ عورت دوبارہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اس نے آپ کے سامنے زنا کا اعتراف کیا اور عرض کی کہ اے اللہ کے نبی آپ مجھے پاک کر دیجئے شاید آپ بھی مجھے ایسے ہی واپس بھیج دینا چاہتے ہیں جیسے آپ نے معاذ بن مالک کو بھیجا تھا۔ اللہ کی قسم میں حاملہ ہو چکی ہوں (اور ابھی میری شادی نہیں ہوئی) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے ارشاد فرمایا تم واپس جاؤ اور بچے کو جنم دو (راوی کہتے ہیں) جب اس عورت نے بچے کو جنم دے دیا تو اس بچے کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو جنم دے دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جاؤ اسے دودھ پلاؤ جب دودھ چھڑوا دو گی پھر آنا (راوی کہتے ہیں) جب اس نے دودھ چھڑوا دیا تو بچے کو لے کر آئی اس بچے کے ہاتھ میں روٹی کا یک ٹکڑا تھا اس نے عرض کی اے اللہ کے نبی میں نے اس کا دودھ چھڑوا دیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس بچے کو ایک مسلمان شخص کے حوالے کر دیا گیا آپ نے اس عورت کے بارے میں حکم دیا اس عورت کے لئے گڑھا کھودا گیا اور اسے سینے تک اس گڑھے میں رکھا گیا پھر آپ نے لوگوں کو اسے پتھر مارنے کا حکم دیا حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے ایک پتھر اس کے سر پہ مارا تو اس کا خون اچھل کر حضرت خالد رضی اللہ عنہ کے گال پر آ گرا حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو برا کہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس عورت کو برا کہتے ہوئے سنا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اے خالد باز آ جاؤ اس کو برا نہ کہو اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر وصول کرنے والا یہ توبہ کرتا تو اسے بھی بخش دیا جاتا۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس خاتون کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور اسے دفن کر دیا گیا۔

2362- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ اذْهَبْ فَأَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمْلَهَا فَأْتِنِي بِهَا فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا

حدیث **2362**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **2045**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1703**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **4470**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1440**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **2565**

فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُصَلِّىْ عَلَيْهَا وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِيْنَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدْتَ اَفْضَلَ مِنْ اَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جہینہ قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی وہ زنا کرنے کے بعد حاملہ ہوگئی تھی اس نے عرض کی اے اللہ کے رسول میں نے ایک قابل حد جرم کا ارتکاب کیا ہے آپ حد مجھ پر قائم کریں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے سرپرست کو بلایا اور فرمایا اسے لے جاؤ اور اس کا خیال رکھنا اور جب یہ بچے کو جنم دے تو پھر اسے لے کر میرے پاس آنا اس نے ایسا ہی کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس عورت کے کپڑے اچھی طرح باندھ دیے گئے اور آپ کے حکم کے تحت اسے سنگسار کر دیا گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی نماز جنازہ ادا کی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ اس کی نماز جنازہ ادا کرنے لگے ہیں حالانکہ اس نے زنا کا ارتکاب کیا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اسے مدینہ میں رہنے والے ستر افراد کے درمیان تقسیم کیا جائے تو ان سب کے لیے کافی ہو۔ کیا تمہیں اس سے زیادہ بہتر اور کوئی صورت نظر آتی ہے اس نے اپنی جان اللہ کے لئے قربان کر دی۔

بَابٌ فِي الْمَمَالِيكِ اِذَا زَنَوْا يُقِيمُ عَلَيْهِمْ سَادَتُهُمُ الْحَدَّ دُوْنَ السُّلْطَانِ

باب 18: جب کوئی غلام یا کنیز زنا کا ارتکاب کرے تو ان کا آقا ان پر حد جاری کر دے حاکم کی ضرورت نہیں ہے

2363- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الْاَمَةِ تَزْنِىْ وَلَمْ تُحْصَنْ فَقَالَ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ فَاجْلِدُوْهَا قَالَ مَا اَدْرِىْ فِى الثَّالِثَةِ اَوْ فِى الرَّابِعَةِ فَبِيْعُوْهَا وَلَوْ بِضَفِيْرٍ

☆☆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسی کنیز کے بارے میں دریافت کیا گیا جو زنا کی مرتکب ہو اور محصن نہ ہو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ اور پھر اگر زنا کا ارتکاب کرے تو اسے کوڑے لگاؤ (راوی کہتے ہیں) مجھے یاد نہیں کہ تیسری یا شاید چوتھی مرتبہ آپ نے یہ ارشاد فرمایا (کہ اگر وہ زنا کا ارتکاب کرے) تو اسے فروخت کر دو خواہ ایک رسی کے عوض میں ہو۔

حدیث **2363**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1690**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4415**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1434**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2550**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15951**

بَابٌ فِي تَفْسِيرِ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا)

باب 19: اللہ تعالیٰ کے فرمان کی تفسیر ''یا پھر اللہ! ان کے لئے کوئی راستہ پیدا کردے''

2364- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ الْبِكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ وَالثَّيِّبُ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے' مجھ سے یہ حکم حاصل کرلو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے حکم طے کردیا ہے جب کوئی کنوارہ شخص کسی کنواری عورت کے ساتھ زنا کرے یا پھر کسی شادی شدہ کے ساتھ زنا کرے تو کنوارے کو ایک سو کوڑے لگائے جائیں گے اور ایک سال کے لئے جلاوطن کردیا جائے گا جبکہ شادی شدہ کو ایک سو کوڑے مار کر سنگسار کر دیا جائے گا۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِيمَنْ يَقَعُ عَلَى جَارِيَةِ امْرَاَتِهِ

باب 20: جو شخص اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ زنا کرے

2365- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَتَبَ اِلَيَّ خَالِدُ بْنُ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ اَنَّ غُلَامًا كَانَ يُنْبَزُ قُرْقُورًا فَوَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَاَتِهِ فَرُفِعَ اِلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فَقَالَ لَاَقْضِيَنَّ فِيهِ بِقَضَاءٍ شَافٍ اِنْ كَانَتْ اَحَلَّتْهَا لَهُ جَلَدْتُهُ مِائَةً وَاِنْ كَانَتْ لَمْ تُحِلَّهَا لَهُ رَجَمْتُهُ فَقِيلَ لَهَا زَوْجُكِ فَقَالَتْ اِنِّي قَدْ اَحْلَلْتُهَا لَهُ فَضَرَبَهُ مِائَةً قَالَ يَحْيَى هُوَ مَرْفُوعٌ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ الْفَضْلِ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِي بِشْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

حدیث **2365**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**4458**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1451**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء	**3361**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2551**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**18421**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**5554**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**8090**

☆☆ حبیب بن سالم بیان کرتے ہیں' ایک لڑکا جس کا نام قرقور تھا اس نے اپنی بیوی کی کنیز کے ساتھ زنا کر لیا یہ معاملہ حضرت نعمان بن بشر رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا گیا تو انہوں نے فرمایا میں اس بارے میں واضح فیصلہ دوں گا اگر وہ عورت اس کنیز کو اپنے شوہر کے لئے حلال قرار دیتی ہے تو میں اس کے شوہر کو سو کوڑے لگاؤں گا اور اگر وہ اس کنیز کو اپنے شوہر کے لئے حلال قرار نہیں دیتی تو میں اس مرد کو سنگسار کر دوں گا (راوی کہتے ہیں) اس عورت سے کہا گیا یہ تمہارا شوہر ہے تو وہ عورت بولی میں اس کنیز کو اس شخص کے لئے حلال قرار دیتی ہوں تو حضرت نعمان بن بشر رضی اللہ عنہ نے اس مرد کو سو کوڑے لگوائے۔

دینار بیان کرتے ہیں' یہ روایت مرفوع ہے۔

یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابُ الْحَدُّ كَفَّارَةٌ لِّمَنْ اُقِيْمَ عَلَيْهِ

باب 21: جس شخص پر حد قائم ہو جائے وہ اس کے لئے کفارہ بن جاتی ہے

2366- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنِ ابْنِ خُزَيْمَةَ ابْنِ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اُقِيْمَ عَلَيْهِ حَدٌّ غُفِرَ لَهُ ذٰلِكَ الذَّنْبُ

☆☆ ابن خزیمہ بن ثابت اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص پر حد قائم ہو جائے اس شخص کا وہ گناہ معاف ہو جاتا ہے۔

حدیث **2366**: "مسند احمد" امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21915**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ **1994**ء **17372**

وَمِنْ كِتَابِ النُّذُوْرِ وَالْاَيْمَانِ

نذر اور قسم کا بیان

بَابُ الْوَفَاءِ بِالنَّذْرِ

باب 1: نذر پوری کرنے کا حکم

2367- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِىْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ امْرَاَةً نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ فَجَاءَ اَخُوهَا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ كُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاقْضُوا اللّٰهَ فَاللّٰهُ اَحَقُّ بِالْوَفَاءِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک خاتون نے یہ نذر مانی کہ وہ حج کریں گی اس کا انتقال ہو گیا اس کا بھائی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے اس بارے میں دریافت کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر اس خاتون کے ذمے کوئی قرض ہوتا تو کیا تم اسے ادا کرتے اس نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر اللہ کا حق بھی ادا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس (کے ساتھ کیا ہوا عہد) پورا کیا جائے۔

2368- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّىْ نَذَرْتُ نَذْرًا فِى الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْاِسْلَامُ قَالَ فِ بِنَذْرِكَ

حدیث **2367**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **6321**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **9634**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت لبنان **2621**

"المنتقیٰ من السنن المسندة" امام ابومحمد عبداللہ بن علی بن الجارود نیشاپوری' موسسۃ الکتب الثقافیہ' بیروت' لبنان **1408**ھ/ **1988**ء **501**

"مسند ابن الجعد" امام ابوالحسن علی بن الجعد بن عبید جوہری بغدادی' موسسہ نادر' بیروت' لبنان **1410**ھ/ **1990**ء **1710**

حدیث **2368**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء **1927**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت لبنان **1656**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2474**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3820**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2129**

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی پھر اسلام قبول کرلیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اپنی نذر کو پورا کرو۔

بَابٌ فِیْ کَفَّارَةِ النَّذْرِ

باب2: نذر کا کفارہ

2369- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ زَحْرٍ عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ نَذَرَتْ اُخْتِي اَنْ تَحُجَّ لِلّٰهِ مَاشِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرْ اُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میری بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ سر پر (دھوپ سے بچنے والی اضافی) چادر لئے بغیر پیدل بیت اللہ کا حج کرے گی میں نے اس بات کا تذکرہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم اپنی بہن کو یہ ہدایت کرو کہ وہ چادر لے لیں اور سوار ہو جائے اور (کفارے کے طور پر) تین روزے رکھے۔

2370- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ اَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اُخْتَ عُقْبَةَ نَذَرَتْ اَنْ تَمْشِيَ اِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنْ نَذْرِ اُخْتِكَ لِتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ هَدْيًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ کی بہن نے یہ نذر مانی کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری بہن کی نذر سے بے نیاز ہے اسے چاہیے کہ وہ سوار ہو جائے اور قربانی کا جانور ساتھ لے کر جائے۔

2371- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِي عَمْرٍو عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْرَكَ شَيْخًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَانُ هٰذَا الشَّيْخِ فَقَالَ ابْنَاهُ

حدیث **2369**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1767**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3296**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1536**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2134**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2278**
حدیث **2371**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ **1987**ء **1766**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1642**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3301**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1537**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12812**

نَذَرَ اَنْ يَّمْشِيَ فَقَالَ ارْكَبْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جو اپنے دو بیٹوں کے درمیان پیدل جا رہا تھا آپ نے دریافت کیا' بڑے میاں کو کیا ہوا ہے؟ ان کے بیٹوں نے جواب دیا' انہوں نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آپ سوار ہو جائیے اللہ تعالیٰ آپ سے اور آپ کی نذر سے بے نیاز ہے۔

بَابٌ لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

باب 3: اللہ کی نافرمانی کی نذر درست نہیں ہوتی

2372- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ اٰدَمَ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی' اور جو چیز آدمی کی حاکمیت میں نہ ہو اس کے بارے میں' مانی جانے والی نذر کی کوئی حیثیت نہیں۔

2373- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْاَيْلِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ اَنْ يُّطِيْعَ اللّٰهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ اَنْ يَّعْصِيَ اللّٰهَ فَلَا يَعْصِهِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کی نذر مانے اسے اس کی فرمانبرداری کرنی چاہیے اور جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانے اسے اس کی نافرمانی نہیں کرنی چاہیے۔

بَابٌ مَّنْ نَذَرَ اَنْ يُّصَلِّيَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ اَيُجْزِئُهُ اَنْ يُّصَلِّيَ بِمَكَّةَ

باب 4: جو شخص بیت المقدس میں نماز پڑھنے کی نذر مانے کیا اس کیلئے مکہ میں نماز پڑھنا کافی ہوگا

2374- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ بَقِيَّةَ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِيْ

حدیث **2372**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14201**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **4783**

حدیث **2373**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **6318**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3289**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1526**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3806**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2126**

حدیث **2374**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14961**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7839**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **2116**

رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ نَذَرْتُ اِنْ فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكَ اَنْ اُصَلِّيَ فِيْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ صَلِّ هَا هُنَا فَاَعَادَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَأْنُكَ اِذَنْ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے نذر مانی تھی کہ اگر اللہ تعالیٰ آپ کو فتح نصیب کرے گا تو میں بیت المقدس میں نماز پڑھوں گا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم یہاں (مکہ مکرمہ میں) نماز پڑھ لو اس شخص نے تین مرتبہ اپنی بات دہرائی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری مرضی ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ

باب 5: نذر ماننے کی ممانعت

2375- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِنَّ النَّذْرَ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَّاِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيْحِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر سے (تقدیر میں طے شدہ) کوئی چیز واپس نہیں جاتی نذر کے ذریعے کنجوس آدمی سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

بَابُ النَّهْيِ اَنْ يُّحْلَفَ بِغَيْرِ اللّٰهِ

باب 6: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے نام پر قسم اُٹھانے کی ممانعت

2376- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَسِيْرُ فِيْ رَكْبٍ وَّهُوَ يَحْلِفُ بِاَبِيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ اَنْ تَحْلِفُوْا بِاٰبَائِكُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ اَوْ لِيَصْمُتْ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو پایا وہ چند سواروں کے درمیان

حدیث **2375**: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4377**

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر **1415**ھ **1548**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1112**

حدیث **2376**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **6270**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1646**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3249**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1533**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3766**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2094**

چلتے ہوئے اپنے والد کے نام کی قسم اٹھا رہے تھے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اس بات سے منع کیا ہے کہ تم اپنے باپ دادا کے نام کی قسم اٹھاؤ جس شخص نے قسم اٹھانی ہو وہ اللہ تعالیٰ کے نام کی قسم اٹھائے ورنہ خاموش رہے۔

بَابُ فِي الِاسْتِثْنَاءِ فِي الْيَمِينِ

باب 7: قسم میں استثناء کرنا

2377- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ ثُمَّ قَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَقَدِ اسْتَثْنٰى

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر انشاء اللہ کہے تو اس نے استثناء کر لیا۔

2378- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَيُّوْبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ ثُمَّ قَالَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَآءَ فَعَلَ وَاِنْ شَآءَ لَمْ يَفْعَلْ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص کوئی قسم اٹھائے اور پھر انشاء اللہ کہے اب اسے اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو ایسا کرے اور اگر چاہے تو نہ کرے۔

بَابُ الْقَسَمُ يَمِيْنٌ

باب 8: قسم کو یمین کہتے ہیں

2379- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِيْ بَكْرٍ لَا تُقْسِمْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَدِيْثُ فِيْهِ طُوْلٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم قسم نہ اٹھاؤ۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ حدیث کافی لمبی ہے۔

حدیث **2377**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 3261

''جامع ترمذی' امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1531

''سنن نسائی' امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء — 3793

''سنن ابن ماجہ' امام ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 2105

''مسند احمد' امام ابو عبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 5093

''صحیح ابن حبان' امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 4341

''المستدرک' امام ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء — 7832

بَابٌ مَّنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا

باب 9: جو شخص کوئی قسم اُٹھائے اور پھر یہ دیکھے کہ اس قسم کے خلاف کام کرنا بہتر ہے

2380- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو زَمَنَ الْجَمَاجِمِ يُحَدِّثُ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ فَحَلَفَ اَنْ لَّا يُعْطِيَهُ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ لَوْلَا اَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَلْيَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَّلْيُكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِهٖ

☆☆ ابن مرہ بیان کرتے ہیں' میں نے عبداللہ بن عمرو نامی ایک شخص کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے ایک شخص نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے کچھ مانگا تو انہوں نے یہ قسم اُٹھائی کہ وہ اسے کچھ نہیں دیں گے پھر انہوں نے فرمایا اگر میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا (تو میں تمہیں کچھ نہ دیتا) کہ جو شخص کوئی قسم اُٹھائے اور یہ دیکھے کہ قسم کے خلاف کرنا زیادہ بہتر ہے تو اسے اس کام کو کرنا چاہیے جو زیادہ بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دینا چاہیے۔

2381- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَمُرَةَ لَا تَسْاَلِ الْاِمَارَةَ فَاِنَّكَ اِنْ اُعْطِيْتَهَا عَنْ مَّسْاَلَةٍ وُكِلْتَ اِلَيْهَا وَاِنْ اُعْطِيْتَهَا مِنْ غَيْرِ مَسْاَلَةٍ اُعِنْتَ عَلَيْهَا فَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِّنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَّمِيْنِكَ وَاْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! تم حکومت مانگنا نہیں کیونکہ اگر وہ تمہیں مانگ کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر تمہیں مانگے بغیر ملی تو اس بارے میں تمہاری مدد کی جائے گی اور جب تم کوئی قسم اُٹھاؤ اور دیکھو کہ اس قسم کے خلاف کرنا زیادہ بہتر ہے تو اپنی قسم کا کفارہ دو اور وہ کام کرو جو زیادہ بہتر ہو۔

2382- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَ الْحَدِيْثِ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے)

بَابٌ اِذَا كَانَ عَلَى الرَّجُلِ رَقَبَةٌ مُّؤْمِنَةٌ

باب 10: جب کسی شخص کے ذمے مومن غلام آزاد کرنا ہو

حدیث 2381: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 6248
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1528
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3277
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 20637

2383- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنِ الشَّرِيْدِ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اِنَّ عَلٰى اُمِّي رَقَبَةً وَّاِنَّ عِنْدِيْ جَارِيَةً سَوْدَاءَ نُوْبِيَّةً اَفَتُجْزِئُ عَنْهَا قَالَ ادْعُ بِهَا فَقَالَ اَتَشْهَدِيْنَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ اَعْتِقْهَا فَاِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت شرید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت حاضر ہوا میں نے عرض کی کہ میری والدہ کے ذمے غلام آزاد کرتا تھا اور میرے پاس ایک سیاہ فام کنیز موجود ہے کیا یہ اس کی طرف سے جائز ہوگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کنیز کو بلاؤ پھر آپ نے دریافت کیا کیا تم اس بات کی گواہی دیتی ہو کہ اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے اس نے عرض کی جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے آزاد کر دو یہ مؤمن ہے۔

بَابُ الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ وَهُوَ يُوَرِّكُ عَلٰى يَمِيْنِهٖ

باب 11: جب کوئی شخص کسی چیز کا حلف اُٹھائے اور وہ اپنی اس قسم میں ذو معنیٰ مفہوم مراد لے رہا ہو

2384- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيْنُكَ عَلٰى مَا صَدَّقَكَ بِهٖ صَاحِبُكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری قسم سے وہ معنیٰ مراد ہوں گے جس کو تمہارا ساتھی تصدیق کرے۔

بَاب بِاَيِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ حَلَفْتَ لَزِمَكَ

باب 12: اللہ تعالیٰ کے کون سے نام کی قسم اٹھانے سے پوری کرنا لازم ہوتی ہے؟

2385- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ

حدیث **2383**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب' شام 1406ھ/1986ء **3653**

صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی البستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **189**

سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **6480**

سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **15049**

معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **7257**

حدیث **2384**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1653**

سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3255**

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2121**

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8360**

المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **7834**

سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **19819**

يَمِيْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِىْ يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان الفاظ میں قسم اُٹھایا کرتے تھے' دلوں کو پھیرنے والی ذات کی قسم ہے۔

حدیث 2385: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 6243

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3263

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1540

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 3761

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2092

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1021

وَمِنْ كِتَابِ الدِّيَاتِ

دیت کے احکام

بَابُ الدِّيَةِ فِي قَتْلِ الْعَمْدِ

باب 1: قتلِ عمد میں دیت

2386- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ اَبِى الْعَوْجَاءِ السُّلَمِيِّ عَنْ اَبِى شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اُصِيْبَ بِدَمٍ اَوْ خَبْلٍ وَّالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ اِحْدٰى ثَلَاثٍ فَاِنْ اَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ بَيْنَ اَنْ يَّقْتَصَّ اَوْ يَعْفُوَ اَوْ يَاْخُذَ الْعَقْلَ فَاِنْ اَخَذَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ النَّارُ خَالِدًا فِيْهَا مُخَلَّدًا

☆☆ حضرت ابوشریح خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص قتل ہو جائے یا زخمی ہو جائے اسے تین میں سے ایک بات کا اختیار ہے اگر وہ چوتھی بات کا ارادہ کرے گا تو تم اس کا ہاتھ پکڑ لو یا تو وہ قصاص لے یا معاف کر دے یا دیت لے اگر وہ اس میں کچھ لے لیتا ہے اور پھر اس کے بعد بھی کچھ اور مانگتا ہے تو اس کے لئے جہنم ہوگا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔

2387- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَاِنَّهٗ قَوَدُ يَدِهٖ اِلَّا اَنْ يَّرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُوْلِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اعْتَبَطَ

حدیث **2386**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4496**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2623**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16422**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **15817**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **494**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **774**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **27996**

قَتَلَ مِنْ غَيْرِ عِلَّةٍ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط لکھا تھا اور اس خط میں یہ بات تحریر کی کہ جو شخص کسی مسلمان کو ناحق قتل کر دے اور قتل گواہی سے ثابت ہو جائے اس کا قصاص لیا جائے گا البتہ مقتول کے ورثاء راضی ہوں (تو وہ دیت لے سکتے ہیں)

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ ''اعتبط'' سے مراد کسی وجہ کے بغیر قتل کرنا ہے۔

بَابٌ فِي الْقَسَامَةِ

باب 2: قسامت کا حکم

2388- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ أَحَدُ بَنِي حَارِثَةَ إِلَى خَيْبَرَ مَعَ نَفَرٍ مِنْ قَوْمِهِ يُرِيدُونَ الْمِيرَةَ بِخَيْبَرَ قَالَ فَعُدِيَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ فَقُتِلَ فَتُلَّتْ عُنُقُهُ حَتَّى نُخِعَ ثُمَّ طُرِحَ فِي مَنْهَلٍ مِنْ مَنَاهِلِ خَيْبَرَ فَاسْتُصْرِخَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ فَاسْتَخْرَجُوهُ فَغَيَّبُوهُ ثُمَّ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَتَقَدَّمَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ سَهْلٍ وَكَانَ ذَا قَدَمٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابْنَا عَمِّهِ مَعَهُ حُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَيِّصَةُ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ أَحْدَثَهُمْ سِنًّا وَهُوَ صَاحِبُ الدَّمِ وَذَا قَدَمٍ فِي الْقَوْمِ فَلَمَّا تَكَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُبْرَ الْكُبْرَ قَالَ فَاسْتَأْخَرَ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ثُمَّ هُوَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمُّونَ قَاتِلَكُمْ ثُمَّ تَحْلِفُونَ عَلَيْهِ خَمْسِينَ يَمِينًا ثُمَّ نُسَلِّمُهُ إِلَيْكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا لِنَحْلِفَ عَلَى مَا لَا نَعْلَمُ مَا نَدْرِي مَنْ قَتَلَهُ إِلَّا أَنَّ يَهُودَ عَدُوُّنَا وَبَيْنَ أَظْهُرِهِمْ قُتِلَ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَبُرَآءُ مِنْ دَمِ صَاحِبِكُمْ ثُمَّ يَبْرَءُونَ مِنْهُ قَالُوا مَا كُنَّا لِنَقْبَلَ أَيْمَانَ يَهُودَ مَا فِيهِمْ أَكْبَرُ مِنْ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى إِثْمٍ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ بِمِائَةِ نَاقَةٍ

☆☆ حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن سہل رضی اللہ عنہ جن کا تعلق بنو حارثہ سے تھا وہ اپنی قوم کے چند افراد کے ہمراہ خیبر تشریف لے گئے انہوں نے وہاں خیبر میں کچھ کام کرنا تھا اس دوران حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا گیا ان کی گردن گھونٹ دی گئی اور خیبر کے ایک تالاب میں پھینک دیا گیا ان کے ساتھی انہیں تلاش کرتے ہوئے وہاں آئے انہیں وہاں سے نکالا (قتل کے وقت) یہ لوگ ان کے پاس موجود نہیں تھے پھر یہ لوگ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں مدینہ منورہ آئے ان کے بھائی عبدالرحمٰن بن

حدیث **2388**: صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **3002**

صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1669**

سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4520**

سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ **1991**ء **6917**

سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **16210**

سہل آگے بڑھے' یہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں خاص مقام رکھتے تھے ان کے دو چچازاد بھی ان کے ساتھ تھے جن کا نام ''حویصہ'' بن مسعود اور محیصہ (بن مسعود) تھا عبدالرحمٰن بات شروع کرنے لگے وہ عمر میں سب سے کم تھے اور خون کے وارث بھی وہی تھے اور اپنی قوم میں نمایاں مقام بھی رکھتے تھے جب انہوں نے بات شروع کی تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پہلے بڑے کو موقع دو پہلے بڑے کو موقع دو وہ پیچھے ہو گئے حضرت حویصہ رضی اللہ عنہ نے بات شروع کی پھر عبدالرحمٰن نے بات شروع کی نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ قاتل کا نام لو اور اس بارے میں حلف اُٹھاؤ پچاس مرتبہ حلف اُٹھاؤ میں اسے تمہارے سپرد کر دوں گا انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ ہم کیسے حلف اُٹھا سکتے ہیں جب کہ ہمیں پتا ہی نہیں ہے کہ کس نے انہیں قتل کیا ہے البتہ یہودی ہمارے دشمن ہے اور یہ قتل بھی ان کے درمیان ہوا ہے پھر نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ تمہارے سامنے اللہ کے نام کی قسم اُٹھا کر تمہارے ساتھی کے قتل سے بری الذمہ ہو جائیں گے۔ انہوں نے عرض کی کہ ہم یہودیوں کو قسم قبول ہی نہیں کریں گے کیونکہ ان کے نزدیک کسی گناہ کی بات پر قسم اُٹھانا (جھوٹی قسم اُٹھانا) کوئی بڑی بات نہیں ہے (راوی بیان کرتے ہیں) پھر نبی اکرم ﷺ نے اپنے پاس سے ان حضرات کو سو اونٹنیاں دیت کے طور پر ادا کیں۔

بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

باب 3: مرد اور عورتوں کے درمیان قصاص

2389- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهٖ اَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْاَةِ

☆☆ ابوبکر بن محمد بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط لکھا تھا اس میں یہ بات تحریر کی تھی' مرد کو عورت کے عوض میں قتل کیا جا سکتا ہے۔

بَاب كَيْفَ الْعَمَلُ فِي الْقَوَدِ

باب 4: قصاص لینے کا طریقہ

2390- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ جَارِيَةً رُضَّ رَاْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هٰذَا اَفُلَانٌ اَفُلَانٌ حَتّٰى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ فَاَوْمَاَتْ بِرَاْسِهَا فَبُعِثَ اِلَيْهِ فَجِيْءَ بِهٖ فَاعْتَرَفَ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَاْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حدیث 2390: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2282
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 13129
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5991
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6942
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 15684

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک لڑکی کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا گیا اس سے دریافت کیا گیا کہ تمہارے ساتھ یہ سلوک کس نے کیا ہے فلاں نے؟ یا فلاں نے؟ جب ایک یہودی کا نام لیا گیا تو اس نے اپنے سر کے ذریعے اشارہ کیا اس یہودی کو بلایا گیا اس نے اپنے جرم کا اعتراف کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے تحت اس کا سر بھی دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

بَابٌ لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

باب 5: کسی مسلمان کو کسی کافر کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا

2391- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ اَبِىْ جُحَيْفَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هَلْ عَلِمْتَ شَيْئًا مِنَ الْوَحْيِ اِلَّا مَا فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ لَا وَالَّذِىْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَاَ النَّسَمَةَ مَا اَعْلَمُهُ اِلَّا فَهْمًا يُعْطِيْهِ اللّٰهُ الرَّجُلَ فِى الْقُرْاٰنِ وَمَا فِى الصَّحِيْفَةِ قُلْتُ وَمَا فِى الصَّحِيْفَةِ قَالَ الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِمُشْرِكٍ

☆☆ حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں عرض کی اے امیر المومنین آپ وحی کے بارے میں کسی ایسی چیز کا علم رکھتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں موجود نہ ہو انہوں نے جواب دیا نہیں اس ذات کی قسم جس نے دانے کو چیرا ہے اور جان کو پیدا کیا ہے میں ایسی کسی چیز کا علم نہیں رکھتا بلکہ یہ فہم ہے جو قرآن پڑھنے والے شخص کو عطا کی جاتی ہے اور صحیفے میں موجود کچھ احکام ہیں (راوی کہتے ہیں) میں نے دریافت کیا صحیفے میں کیا حکم موجود ہے؟ انہوں نے جواب دیا دیت کا ہے قیدی کو آزاد کرنے کا ہے اور یہ حکم ہے کہ کسی مسلمان کو کسی مشرک کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا۔

بَابٌ فِى الْقَوَدِ بَيْنَ الْوَالِدِ وَالْوَلَدِ

باب 6: باپ کو بیٹے کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا

2392- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

حدیث **2491**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء — 2882
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 599
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 5896
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 6946
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 15687
حدیث **2392**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1401
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 3131
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ — 1709
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ — 28647
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1436

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ الْوَالِدُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسجد میں حدود قائم نہیں کی جاسکتی اور کسی باپ کے بیٹے کو عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا۔

بَابٌ فِي الْقَوَدِ بَيْنَ الْعَبْدِ وَسَيِّدِهٖ

باب 7: آقا اور غلام کے درمیان قصاص کا حکم

2393- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ ثُمَّ نَسِيَ الْحَسَنُ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَكَانَ يَقُوْلُ لَا يُقْتَلُ حُرٌّ بِعَبْدٍ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے غلام کو قتل کردے ہم بھی اسے قتل کریں گے اور جو اس کی ناک کاٹ دے ہم بھی اس کی ناک کاٹ دیں گے راوی بیان کرتے ہیں' پھر حسن اس حدیث کو بھول گئے اور پھر وہ یہ فتویٰ دینے لگے کسی آزاد شخص کو غلام کے عوض میں قتل نہیں کیا جاسکتا۔

بَاب لِمَنْ يَعْفُو عَنْ قَاتِلِهٖ

باب 8: جو شخص اپنے قاتل کو معاف کردے

2394- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ حَمْزَةَ اَبِيْ عُمَرَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ اَبِيْهِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اُتِيَ بِالرَّجُلِ الْقَاتِلِ يُقَادُ فِيْ نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِوَلِيِّ الْمَقْتُوْلِ اَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَاْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكَ اِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَاِنَّهُ يَبُوْءُ بِاِثْمِكَ وَاِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ فَتَرَكَهُ قَالَ فَاَنَا رَاَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ قَدْ عَفَا عَنْهُ

حدیث **2393**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	20116
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	6938
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء	6815
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	8099
حدیث **2394**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1680
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	6930
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	15831
"معجم اوسط" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دارالحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ	1960
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ	27997

☆☆ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھا جب ایک قاتل شخص کو آپ کی خدمت میں لایا گیا جسے قتل کے جرم میں پکڑا گیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مقتول کے ولی سے کہا کیا تم اسے معاف کر دو گے تو اس نے جواب دیا نہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم دیت وصول کرنا چاہو گے تو اس نے عرض کی نہیں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اسے قتل کرنا چاہتے ہو اس نے عرض کی جی ہاں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اسے معاف کر دو تو تمہارے گناہ اور تمہارے ساتھی (مقتول) کے گناہ اس کے اعمال نامے میں چلے جائیں گے راوی بیان کرتے ہیں، اس شخص نے اسے چھوڑ دیا میں نے دیکھا کہ وہ خود اس قاتل کے تسمے کھول رہا تھا جس کو اس نے معاف کیا تھا۔

بَابُ التَّشْدِيْدِ فِیْ قَتْلِ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ

باب 9: کسی مسلمان کو قتل کرنے کی شدید مذمت

2395 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ شُعْبَةُ الشَّاكُّ اَوِ الْيَمِيْنُ الْغَمُوسُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کبیرہ گناہ یہ ہیں کسی کو اللہ کا شریک ٹھہرانا والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو قتل کرنا۔

(راوی شعبہ کو شک ہے یا شاید یہ لفظ ہے) جھوٹی قسم اٹھانا۔

بَابُ التَّشْدِيْدِ عَلٰى مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ

باب 10: خودکشی کرنے کی شدید مذمت

2396 - حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مومن پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کے

حدیث **2395**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 2510
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12394
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 7808
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 8785
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 578
حدیث **2396**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 16432
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 1340

مترادف ہے اور جو شخص دنیا میں جس چیز کے ذریعے خودکشی کرے گا اسے قیامت کے دن اسی چیز کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

2397- حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحَدِيدَةٍ فَحَدِيدَتُهُ فِي يَدِهِ يَتَوَجَّأُ بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِسُمٍّ فَسُمُّهُ فِي يَدِهِ يَتَحَسَّاهُ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا وَمَنْ تَرَدَّى مِنْ جَبَلٍ فَقَتَلَ نَفْسَهُ فَهُوَ يَتَرَدَّى فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدًا مُخَلَّدًا فِيهَا أَبَدًا

☆☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص لوہے کے ذریعے خودکشی کرے گا' وہ لوہا اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ اپنے پیٹ میں گھونپتا رہے گا جو شخص زہر کے ذریعے خودکشی کرے گا وہ زہر اس کے ہاتھ میں ہوگا جسے وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ چاٹتا رہے گا اور جو شخص پہاڑ سے کود کر خودکشی کرے گا وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ چھلانگیں ہی لگاتا رہے گا۔

بَاب كَمِ الدِّيَةُ مِنَ الْوَرِقِ وَالذَّهَبِ

باب 11: سونے اور چاندی کے حساب سے کتنی دیت ہوگی

2398- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا فَذَلِكَ قَوْلُهُ (وَمَا نَقَمُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ) بِأَخْذِهِمُ الدِّيَةَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ایک شخص نے دوسرے شخص کو قتل کر دیا نبی اکرم ﷺ نے اس کی دیت بارہ ہزار مقرر کی جس کا ذکر اس فرمان میں ہے۔

''بلکہ انہوں نے انتقام نہیں لیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل کے تحت انہیں غنی کر دیا''۔

یعنی دیت وصول کر کے وہ لوگ غنی ہوئے تھے۔

2399- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ

حدیث **2397**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **109**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2043**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **5986**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **19416**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' **1404**ھ/**1983**ء **1324**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2416**

حدیث **2398**: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' **1406**ھ/**1986**ء **4803**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **7007**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15956**

اَبِیْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِيْنَارٍ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط میں یہ لکھا تھا کہ سونے کی شکل میں ادائیگی کی صورت میں ایک ہزار دینار ادا کرنا ہوں گے۔

بَاب كَمِ الدِّيَةُ مِنَ الْاِبِلِ

باب 12: اونٹوں کے حساب سے دیت کتنی ہوگی

2400- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى شُرَحْبِيْلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَّنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قِيْلِ ذِيْ رُعَيْنٍ وَّمَعَافِرَ وَهَمْدَانَ فَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ وَاَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِّنَ الْاِبِلِ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو یہ خط لکھا تھا جس میں یہ بات تحریر تھی۔

''اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے یہ اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ کی جانب سے ذی رعین' معافر اور ہمدان کے حکمران شرحبیل بن عبد کلال' حارث بن عبد کلال اور نعیم بن عبد کلال کے نام ہیں اس خط میں یہ بات تحریر تھی کہ ایک جان کی دیت ایک سو اونٹ ہیں۔

2401- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَكَانَ فِيْ كِتَابِهٖ وَفِي الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَاْمُوْمَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاِبِلِ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط لکھا تھا اس خط میں یہ بات تحریر تھی کہ ناک کو کاٹ دیا جائے تو اس کی پوری دیت ہوں گی زبان کی پوری دیت ہوگی دونوں ہونٹوں کی پوری دیت ہوگی دو دانتوں کی پوری دیت ہوگی شرم گاہ کی پوری دیت ہوگی پشت کی پوری دیت ہوگی دونوں آنکھوں کی پوری دیت ہوگی ایک پاؤں کی نصف دیت ہوگی اور ہلکے زخم کی ایک تہائی دیت ہوگی اور ایک اور قسم کے زخم کی ایک تہائی دیت ہوگی اور ایک اور قسم کے زخم کی پندرہ اونٹ دیت ہوگی۔

بَاب كَيْفَ الْعَمَلُ فِيْ اَخْذِ دِيَةِ الْخَطَاِ

باب 13: قتل خطا میں دیت وصول کرنے کا طریقہ

2402- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الدِّيَةَ فِي الْخَطَاِ اَخْمَاسًا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل خطا میں پانچ قسم کے اونٹوں کی ادائیگی مقرر کی ہے۔

بَابُ الْقِصَاصِ بَيْنَ الْعَبِيْدِ

باب 14: غلاموں کے درمیان قصاص کا حکم

2403- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ عَبْدًا لِاُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ يَدَ غُلَامٍ لِاُنَاسٍ اَغْنِيَاءَ فَاَتَى اَهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّهُ لِاُنَاسٍ فُقَرَاءَ فَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' کچھ غریب لوگوں کے غلام نے کسی امیر کے غلام کا ہاتھ کاٹ دیا اس کے مالکان نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ غریب لوگوں کا غلام ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام پر کسی قسم کی ادائیگی کو لازم نہیں کیا۔

بَابٌ فِيْ دِيَةِ الْاَصَابِعِ

باب 15: اُنگلیوں کی دیت

2404- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوْقِ بْنِ اَوْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاَصَابِعُ سَوَاءٌ قَالَ فَقُلْتُ عَشْرٌ عَشْرٌ قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' تمام انگلیاں برابر ہیں راوی بیان کرتے ہیں' میں

حدیث 2402: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 3635

حدیث 2403: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4590

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 5043

حدیث 2404: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4556

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4844

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2654

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 19568

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 6015

نے دریافت کیا ان کی دیت دس دس اونٹ ہوں گی انہوں نے جواب دیا جی ہاں!

2405- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا وَهٰذَا سَوَاءٌ وَّقَالَ بِخِنْصِرِهٖ وَاِبْهَامِهٖ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' یہ اور یہ برابر ہیں راوی بیان کرتے ہیں' آپ نے اپنی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کی طرف اشارہ کر کے فرمایا تھا۔

2406- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَفِيْ كُلِّ اِصْبَعٍ مِّنْ اَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو خط میں یہ لکھا تھا' ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔

بَابٌ فِي الْمُوْضِحَةِ

باب 16: ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کا حکم

2407- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَّطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَضٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَوَاضِحِ خَمْسًا خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ

☆☆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کے بارے میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2408- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَفِيْ كُلِّ اِصْبَعٍ مِّنْ اَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِّنَ الْاِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل یمن کو خط میں لکھا تھا ہاتھ اور پاؤں کی ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہیں اور ہڈی ظاہر ہونے والے زخم کی دیت پانچ اونٹ ہیں۔

حدیث **2405**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **6500**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4558**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1392**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **4847**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2652**

حدیث **2407**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **16037**

بَابٌ فِي دِيَةِ الْاَسْنَانِ

باب 17: دانتوں کی دیت

2409- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْاَسْنَانِ خَمْسًا خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ

☆☆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دانتوں کے بارے میں پانچ اونٹوں کی ادائیگی لازم قرار دی ہے۔

2410- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى اَهْلِ الْيَمَنِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ

☆☆ ابوبکر بن محمد اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے اہل یمن کو خط میں یہ لکھا تھا کہ دانتوں کی دیت پانچ اونٹ ہوگی۔

بَابٌ فِيْمَنْ عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ الْمَعْضُوْضُ يَدَهُ

باب 18: جو شخص دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹ لے اور دوسرا شخص اپنا ہاتھ کھینچ لے

2411- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ اَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةَ بْنَ اَوْفٰى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ قَالَ فَنَزَعَ يَدَهُ فَوَقَعَتْ ثَنِيَّتَاهُ فَاخْتَصَمُوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَكَ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے دوسرے شخص کے ہاتھ پر کاٹ لیا اور دوسرے شخص نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا تو پہلے شخص کے دو دانت باہر نکل آئے وہ لوگ مقدمہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تو آپ نے ارشاد فرمایا: کیا تم اپنے بھائی کے ہاتھ پر اس طرح کاٹ دیتے ہو جیسے اونٹ کاٹتا ہے تمہیں اس کی کوئی دیت نہیں ملے گی۔

حدیث 2411: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء	6497
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1674
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	4584
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1416
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء	4758
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2657

بَابُ الْعَجْمَاءِ جُرْحُهَا جُبَارٌ

باب 19: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا

2412- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْمَاءُ جُرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا کنویں میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا''کان' میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہوگا اور خزانے کے اندر پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہو گی۔

2413- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جُرْحُ الْعَجْمَاءِ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جانور کے زخمی کرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے کنویں میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے کان میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور خزانے میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی۔

2414- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَالسَّائِمَةُ جُبَارٌ وَالْبِئْرُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کان میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور جانور کے مارنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور کنویں میں گرنے کا کوئی تاوان نہیں ہے اور خزانے میں پانچویں حصے کی ادائیگی لازم ہوگی۔

بَابٌ فِي دِيَةِ الْجَنِينِ

باب 20: پیٹ میں موجود بچے کی دیت

2415- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ فَتَغَايَرَتَا فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرَى بِعَمُودٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضَى فِيهِ غُرَّةً وَجَعَلَهَا عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْاَةِ

حدیث **2412**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **1428**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1560**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9359**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **6007**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء **2326**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2374**

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' دوخواتین ایک شخص کی زوجیت میں تھیں ان دونوں کے درمیان لڑائی ہوگئی ان میں سے ایک نے دوسری کولکڑی کے ذریعے مار کر اس عورت کو اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو قتل کر دیا یہ مقدمہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو آپ نے اس بارے میں ایک غلام یا کنیز کی ادائیگی کولازم قرار دیا اور اس کی ادائیگی عورت کے خاندان پر لازم قرار دی۔

2416- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ دِيْنَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ عُمَرَ نَشَدَ النَّاسَ قَضَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِيْنِ فَقَامَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ امْرَاَتَيْنِ فَضَرَبَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِمِسْطَحٍ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ جَنِيْنِهَا بِغُرَّةٍ وَّاَنْ تُقْتَلَ بِهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو قسم دے کر دریافت کیا کہ پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ کیا ہے تو حضرت حمل بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہیں یہ بتایا کہ میں ان دونوں خواتین کے درمیان موجود تھا جن میں سے ایک نے دوسری کولکڑی کے ذریعے مارا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے پیٹ میں موجود بچے کے بارے میں ادائیگی کولازم قرار دیا تھا اور یہ فیصلہ کیا تھا کہ اسے اس (مقتول) عورت کے عوض میں قتل کر دیا جائے گا۔

بَاب دِيَةِ الْخَطَاِ عَلٰى مَنْ هِيَ

باب 21: قتل خطاء کی ادائیگی کی دیت کس پر لازم ہوگی

2417- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَاَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ امْرَاَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ اقْتَتَلَتَا فَرَمَتْ اِحْدَاهُمَا الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِيْ بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا فِي الدِّيَةِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةُ عَبْدٍ اَوْ وَلِيْدَةٍ وَّقَضٰى بِدِيَتِهَا عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهَا فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ كَيْفَ اُغْرَمُ مَنْ لَّا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هُوَ مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ اَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِيْ سَجَعَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہذیل قبیلے سے تعلق رکھنے والی دوخواتین کی لڑائی ہوگئی ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا اور اسے قتل کر دیا اور اس کے پیٹ میں موجود بچے کو بھی قتل کر دیا وہ لوگ دیت کے بارے میں مقدمہ ۔ اکرم نبی

حدیث 2415: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء، 5427

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 18163

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء، 6022

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء، 6460

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء، 7022

اکرم ﷺ کی خدمت میں آئے تو آپ نے یہ فیصلہ دیا کہ پیٹ میں موجود بچے کی دیت ایک غلام یا کنیز ہوگی اور عورت کی دیت کی ادائیگی قتل کرنے والی عورت کے خاندان پر لازم ہوگی اور مقتول عورت کے ورثاء ہی اس کے وارث بنیں گے جس میں اس کی اولاد اور دیگر لوگ شامل ہوں گے۔ حضرت حمل بن نابغہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی یا رسول اللہ میں کیسے تاوان ادا کروں اس بچے کا جس نے نہ کچھ پیا نہ کچھ کھایا نہ وہ بولا نہ ہی وہ رویا ایسا خون تو رائیگاں جاتا ہے نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کی طرح گفتگو کر رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ ان کا کلام نہایت مقفع مسجع تھا۔

بَابُ الدِّيَةِ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ

باب 22: شبہ العمد کی دیت

2418- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةُ قَتِيْلِ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ وَمَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا اَرْبَعُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهَا اَوْلَادُهَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: شبہ العمد جیسے خطاء کے طور پر قتل ہونے والے شخص کی دیت اور جس شخص کو لکڑی یا سوٹی کے ذریعے مارا گیا ہو اس کی دیت چالیس اونٹنیاں ہے جن کے پیٹ میں بچے موجود ہوں۔

بَابٌ مَّنِ اطَّلَعَ فِيْ دَارِ قَوْمٍ بِغَيْرِ اِذْنِهِمْ

باب 23: جو شخص کسی کے گھر میں جھانکے

2419- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِيْ حُجْرَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يُخَلِّلُ بِهَا رَاْسَهُ فَرَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُنِيْ لَطَعَنْتُ بِهَا فِيْ عَيْنَيْكَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ النَّظَرِ

حدیث **2418**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6533**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **15777**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **5675**

حدیث **2419**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **5580**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2156**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13531**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔ **1984**ء **7510**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/ **1983**ء **5669**

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حجرہ مبارک میں جھانکنے کی کوشش کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں اس وقت ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ اپنے سر کا خلال کر رہے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھ لیا تو ارشاد فرمایا اگر مجھے پتا ہوتا کہ تم مجھے (اس طریقے سے) اسے دیکھ رہے ہو تو میں یہ کنگھی تمہاری آنکھوں میں چبھو دیتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اجازت لینے کا مقصد ہی یہی ہے تاکہ اندر دیکھنے سے رکا جا سکے۔

2420- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ حُجْرَةٍ وَّمَعَهُ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهٗ اطَّلَعَ اِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ تَنْظُرُ لَقُمْتُ حَتّٰى اَطْعَنَ بِهٖ عَيْنَيْكَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِذْنُ مِنْ اَجْلِ النَّظَرِ

☆☆ حضرت سہل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حجرے میں موجود تھے آپ کے ہاتھ میں ایک کنگھی تھی جس کے ذریعے آپ کنگھی کر رہے تھے ایک شخص آیا اس نے جھانکنے کی کوشش کی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے پتا ہوتا کہ تم اس طرح دیکھ رہے ہو تو میں اُٹھ کر آتا اور اسے تمہاری آنکھوں میں چبھو دیتا اجازت لینے کا مقصد ہی یہی ہے تاکہ گھر میں کسی پر نظر نہ پڑ سکے۔

بَابٌ لَا يُقْتَلُ قُرَشِىٌّ صَبْرًا

باب 24: کسی قریشی شخص کو باندھ کر قتل نہیں کیا جا سکتا

2421- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيْعٍ عَنْ مُطِيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِىٌّ صَبْرًا بَعْدَ هٰذَا الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ عبداللہ' مطیع کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' وہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فتح مکہ کے دن یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: آج کے دن کے بعد قیامت کے دن تک کسی قریشی شخص کو باندھ کر قتل نہیں کیا جا سکتا۔

2422- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُطِيْعٍ سَمِعْتُ مُطِيْعًا يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهٗ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ فَسَّرُوْا ذٰلِكَ اَنْ لَّا يُقْتَلَ قُرَشِىٌّ عَلَى الْكُفْرِ يَعْنِىْ لَا يَكُوْنُ هٰذَا اَنْ يَكْفُرَ قُرَشِىٌّ بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فَاَمَّا فِى الْقَوَدِ فَيُقْتَلُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں علماء نے اس کی وضاحت یہ کی ہے کسی قریشی شخص کو کافر ہونے کی وجہ سے قتل نہیں کیا جا سکتا یعنی

حدیث 2421: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1782

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 7726

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 826

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 3718

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 693

یہ نہیں ہوسکتا کہ آج کے بعد کوئی قریشی شخص کافر ہوجائے البتہ قصاص کے اندر قتل کیا جاسکتا ہے۔

بَابٌ لَا يُؤْخَذُ اَحَدٌ بِجِنَايَةِ غَيْرِهٖ

باب 25: کسی شخص کو کسی دوسرے کے جرم میں نہیں پکڑا جاسکتا

2423- اَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي اِيَادُ بْنُ لَقِيطٍ عَنْ اَبِي رِمْثَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ وَمَعِيَ ابْنٌ لِي وَلَمْ نَكُنْ رَاَيْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَخْضَرَانِ فَلَمَّا رَاَيْتُهُ عَرَفْتُهُ بِالصِّفَةِ فَاَتَيْتُهُ فَقَالَ مَنْ هٰذَا الَّذِي مَعَكَ قُلْتُ ابْنِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ ابْنُكَ فَقُلْتُ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ فَاِنَّ ابْنَكَ هٰذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ

☆☆ ابورمثہ بیان کرتے ہیں' میں مدینہ آیا میرے ساتھ میرا بیٹا موجود تھا ہم نے نبی اکرم ﷺ کو نہیں دیکھا تھا آپ باہر تشریف لائے آپ نے دو سبز کپڑے پہنے ہوئے تھے میں نے آپ کو دیکھا تو آپ کے حلیے کی وجہ سے آپ کو پہچان لیا میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے دریافت کیا یہ تمہارے ساتھ کون ہے میں نے جواب دیا رب کعبہ کی قسم یہ میرا بیٹا ہے آپ نے فرمایا تمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کی' میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں آپ نے ارشاد فرمایا: بے شک تمہارا بیٹا تمہارے کسی جرم کی وجہ سے پکڑا نہیں جاسکتا اور تم اس کے کسی جرم کی وجہ سے پکڑے نہیں جاسکتے۔

2424- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اِيَادٍ حَدَّثَنَا اِيَادٌ عَنْ اَبِي رِمْثَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ اَبِي نَحْوَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِاَبِي ابْنُكَ هٰذَا فَقَالَ اِي وَرَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ حَقًّا قَالَ اَشْهَدُ بِهٖ قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَاحِكًا مِنْ ثَبَتِ شَبَهِي فِي اَبِي وَمِنْ حَلِفِ اَبِي عَلَيَّ فَقَالَ اِنَّ ابْنَكَ هٰذَا لَا يَجْنِي عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ قَالَ وَقَرَاَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى)

☆☆ حضرت ابورمثہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنے والد کے ہمراہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ نے میرے والد سے دریافت کیا کہ یہ تمہارا بیٹا ہے انہوں نے عرض کی جی ہاں رب کعبہ کی قسم آپ نے فرمایا ٹھیک کہہ رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی میں یہ گواہی دیتا ہوں نبی اکرم ﷺ مسکرادیئے آپ ﷺ اس بات پر مسکرائے تھے میری' میرے والد کے ساتھ بہت مشابہت تھی اور میرے والد نے میرے بارے میں قسم اٹھائی تھی' آپ نے ارشاد فرمایا: تمہارا یہ بیٹا تمہارے کسی جرم کا ملزم نہیں بنے گا اور تم اس کے کسی جرم کے ملزم نہیں بنوگے پھر نبی اکرم ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اور کوئی شخص کسی دوسرے کا وزن نہیں اُٹھائے گا''۔

حدیث **2423**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر **7116**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **15625**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **724**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْجِهَادِ

جہاد کا بیان

بَابُ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ

باب 1: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا سب سے افضل عمل ہے

2425- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ قَعَدْنَا نَفَرٌ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَذَاكَرْنَا فَقُلْنَا لَوْ نَعْلَمُ اَيَّ الْاَعْمَالِ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى لَعَمِلْنَاهُ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ) حَتّٰى خَتَمَهَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى خَتَمَهَا قَالَ اَبُوْ سَلَمَةَ فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا ابْنُ سَلَامٍ قَالَ يَحْيٰى فَقَرَاَهَا عَلَيْنَا اَبُوْ سَلَمَةَ وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا يَحْيٰى وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا الْاَوْزَاعِيُّ وَقَرَاَهَا عَلَيْنَا مُحَمَّدٌ

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کرام بیٹھے ہوئے گفتگو کر رہے تھے۔ ہم نے یہ کہا! اگر ہمیں علم ہو جاتا کہ اللہ کے قریب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا ہے تو ہم وہ عمل سرانجام دیتے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی۔

''آسمان وزمین میں جو کچھ بھی موجود ہے وہ اللہ کی تسبیح بیان کرتا ہے اور وہ (یعنی اللہ تعالیٰ) غالب اور حکمت والا ہے''۔

(راوی کہتے ہیں) یہ مکمل سورۃ نازل ہوئی۔

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورۃ ہمیں پڑھ کر سنائی اور پوری سورۃ پڑھ کر سنائی۔

(راوی) ابوسلمہ کہتے ہیں حضرت ابن سلام رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ سورۃ پڑھ کر سنائی۔

(راوی) حضرت یحییٰ کہتے ہیں ابوسلمہ نے یہ سورۃ ہمیں پڑھ کر سنائی۔

(راوی) یحییٰ نے ہمیں یہ پوری سورۃ پڑھ کر سنائی۔

(راوی کہتے ہیں) اوزاعی (نامی راوی نے) یہ پوری سورۃ ہمیں پڑھ کر سنائی۔ (امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں) محمد (جو اس

حدیث **2425**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3309**

صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **4594**

المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2387**

مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **7499**

حدیث کی روایت میں میرے استاد ہیں) انہوں نے یہ پوری سورۃ ہمیں پڑھ کرسنائی۔

بَابٌ فَضْلِ الْجِهَادِ

باب 2: جہاد کی فضیلت

2426- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَفَّلَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهٖ لَا يُخْرِجُهٗ اِلَّا جِهَادٌ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَتَصْدِيْقُ كَلِمَاتِهٖ اَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ اَوْ يَرُدَّهٗ اِلٰى مَسْكَنِهِ الَّذِىْ خَرَجَ مِنْهُ مَعَ مَا نَالَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ

2436: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی کریم نے ارشاد فرمایا ہے:

''جو اپنے گھر سے صرف اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لیے اور اس کے کلمات کی تصدیق کرنے کے لیے نکلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس بات کا کفیل ہوجاتا ہے کہ یا تو اسے جنت میں داخل کردے گا یا اسے اس کے اسی مسکن کی طرف' اجر یا غنیمت کے ہمراہ واپس لے آئے جہاں سے وہ نکلا تھا''۔

بَابٌ اَىُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ

باب 3: کون سا جہاد افضل ہے؟

2427- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَىُّ الْجِهَادِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ عُقِرَ جَوَادُهٗ وَاُهْرِيْقَ دَمُهٗ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ عرض کی گئی یارسول اللہ! کون سا جہاد افضل ہے؟ جواب دیا جس میں آدمی کے گھوڑے کے پاؤں کاٹ دیے جائیں اور آدمی کا خون بہادیا جائے۔ (یعنی اسے شہید کردیا جائے)۔

حدیث 2426: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2955

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 610

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 8266

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 1761

حدیث 2427: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2794

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 428

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 638

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 081

''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' دار الحرمین' قاہرہ' مصر 1415ھ 225

بَابٌ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ

باب4: کون سا عمل افضل ہے؟

2428- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ اِبْرَاهِیْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قَالَ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ الْجِهَادُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قِیْلَ ثُمَّ مَاذَا قَالَ ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُوْرٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی کریم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے۔ جواب دیا' اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ عرض کی گئی۔ پھر اس کے بعد کون سا عمل افضل ہے۔ فرمایا خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔ پھر عرض کی گئی۔ پھر کون سا ہے؟

آپ نے جواب دیا وہ حج ہے جس میں کوئی گناہ نہ کیا جائے۔

بَابٌ مَّنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ

باب5: جو شخص (اتنی دیر کے لیے) اللہ کی راہ میں جہاد کرے (جتنی دیر میں) اونٹنی کا دودھ اتر آتا ہے

2429- اَخْبَرَنَا نُعَیْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِیَّةُ عَنْ بَحِیْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مَّالِكِ بْنِ یَخَامِرَ عَنْ مُّعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ وَّجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَهُوَ قَدْرُ مَا یَدِرُّ حَلَبُهَا لِمَنْ حَلَبَهَا

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اونٹنی کے دودھ اتر آنے کی مدت کے برابر عرصے کے لیے اللہ کی راہ میں جہاد کرے اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(راوی کہتے ہیں) اس سے مراد یہ ہے کہ جتنے عرصے میں دودھ دوہنے والے کے لیے اونٹنی کا دودھ اتر آئے۔

حدیث **2428**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **26**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **83**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1658**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **2526**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7580**

حدیث **2429**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2541**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1657**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **3141**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2792**

بَابٌ اَفْضَلُ النَّاسِ رَجُلٌ مُّمْسِكٌ بِرَأْسِ فَرَسِهٖ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 6: سب سے افضل شخص وہ ہے جو اللہ کی راہ میں اپنے گھوڑے کا سر پکڑ کر (جہاد کیلئے نکلے)

2430 – اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ وَهُمْ جُلُوْسٌ فَقَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ مَنْزِلَةً قُلْنَا بَلٰى قَالَ رَجُلٌ مُّمْسِكٌ بِرَأْسِ فَرَسِهٖ اَوْ قَالَ فَرَسٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَمُوْتَ اَوْ يُقْتَلَ قَالَ فَاُخْبِرُكُمْ بِالَّذِیْ يَلِيْهِ فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ امْرُؤٌ مُّعْتَزِلٌ فِیْ شِعْبٍ يُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتِی الزَّكٰوةَ وَيَعْتَزِلُ شُرُوْرَ النَّاسِ قَالَ فَاُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلَةً فَقُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ الَّذِیْ يُسْاَلُ بِاللّٰهِ وَلَا يُعْطِیْ بِهٖ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان لوگوں کے پاس تشریف لائے۔ وہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں بتاؤں لوگوں میں قدر ومنزلت کے اعتبار سے سب سے بہتر شخص کون سا ہے؟ ہم نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! وہ شخص جو اپنے گھوڑے کا سر پکڑ لے۔ (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں کہ اپنے گھوڑے کو اللہ کی راہ میں پکڑے) یہاں تک کہ وہ فوت ہو جائے یا شہید کر دیا جائے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں بتاؤں جو اس سے بعد کا مرتبہ رکھتا ہے؟ ہم نے عرض جی یارسول اللہ۔ فرمایا وہ شخص جو الگ تھلگ کسی گھاٹی پر رہے نماز ادا کرے۔ زکوٰۃ دے اور لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں قدر ومنزلت کے اعتبار سے سب سے بدتر شخص کے بارے میں تمہیں بتاؤں؟ ہم نے عرض کی' جی یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: وہ شخص جس سے اللہ کے نام پر سوال کیا جائے اور وہ اسے کچھ نہ دے۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ مَقَامِ الرَّجُلِ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 7: اللہ کی راہ میں کھڑے ہونے والے شخص کی فضیلت

2431 – اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِیْ يَحْيٰى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

حدیث **2430**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1652**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **959**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2929**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2379**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **2350**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسۃ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **10768**

حدیث **2431**: "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2383**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **377**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **19285**

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَقَامُ الرَّجُلِ فِي الصَّفِّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الرَّجُلِ سِتِّيْنَ سَنَةً

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی کریم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک آدمی کا اللہ کی راہ میں صف میں کھڑا ہونا دوسرے آدمی کی ساٹھ سال کی عبادت سے افضل ہے۔

بَابٌ فِي فَضْلِ الْغُبَارِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 8: اللہ کی راہ میں غبار کی فضیلت

2432- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سُلَيْمَانَ اَنَّ مَالِكَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ مَرَّ عَلٰى حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَوْ حَبِيْبٌ مَرَّ عَلٰى مَالِكٍ وَهُوَ يَقُوْدُ فَرَسًا يَمْشِي فَقَالَ ارْكَبْ حَمَلَكَ اللّٰهُ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت مالک بن عبداللہ رضی اللہ عنہ' حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کے یا شاید حضرت حبیب رضی اللہ عنہ حضرت مالک رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے وہ اپنے گھوڑے کو لے کر چل رہے تھے اور خود پیدل جا رہے تھے۔ انہوں نے سوال کیا آپ اس سواری پر سوار کیوں نہیں ہو جاتے؟ انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے قدم خدا کی راہ میں گرد آلود ہو جائیں اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کو حرام کر دیتا ہے۔

بَابُ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 9: اللہ کی راہ میں صبح و شام بسر کرنا

2433- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خدا کی راہ میں صبح کرنا یا خدا کی راہ میں شام کرنا' دنیا میں موجود ہر چیز سے افضل ہے۔

بَابٌ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 10: اللہ کی راہ میں (جہاد کے دوران) روزہ رکھنا

حدیث **2432**: "معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء۔ **662**

حدیث **2433**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء۔ **2639**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1880**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1651**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء۔ **3118**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2755**

2434- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِي صَالِحٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ اَبِي عَيَّاشٍ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَصُومُ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ بَيْنَ وَجْهِهِ وَبَيْنَ النَّارِ سَبْعِينَ خَرِيفًا

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں جو شخص خدا کی رضا کے حصول کے لیے ایک دن روزہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان ستر ہزار برس (کا فاصلہ) کر دیتا ہے۔

بَابٌ فِي الَّذِي يَسْهَرُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَارِسًا

باب 11: جو شخص اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے جاگتا ہے

2435- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي الصَّبَّاحِ مُحَمَّدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ اَبِي عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ اَبِي رَيْحَانَةَ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةٍ فَسَمِعَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهُوَ يَقُولُ حُرِمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ سَهِرَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَحُرِمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ دَمَعَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ قَالَ وَقَالَ الثَّالِثَةَ فَنَسِيتُهَا قَالَ اَبُو شُرَيْحٍ سَمِعْتُ مَنْ يَقُولُ ذَاكَ حُرِمَتِ النَّارُ عَلٰى عَيْنٍ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ اَوْ عَيْنٍ فُقِئَتْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

☆☆ ابوعلی ہمدانی بیان کرتے ہیں۔ ابوریحانہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ ایک غزوہ میں وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ شریک تھے۔ ایک رات انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا' جہنم اس آنکھ پر حرام ہو جاتی ہے جو اللہ کی راہ میں پہرہ دیتی ہے اور جہنم اس آنکھ پر حرام ہو جاتی ہے جو اللہ کے خوف سے روتی ہے۔

حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' آپ نے جو تیسری بات ارشاد فرمائی وہ مجھے بھول گئی ہے۔

راوی ابوشریح بیان کرتے ہیں۔ میں نے ایک اور آدمی کے ذریعے وہ تیسری بات سنی ہے' جہنم اس آنکھ پر حرام ہو جاتی ہے جو اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے جھک جاتی ہے یا وہ آنکھ جو اللہ کی راہ میں پھوڑ دی جاتی ہے۔

2436- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا ابْنُ الدَّرَاوَرْدِيِّ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ قَالَ سَمِعْتُ

حدیث **2434**: ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2685**

''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1153**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1622**

''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **2244**

حدیث **2436**: ''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **3117**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17252**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4325**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **18228**

''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2760**

عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ حَارِسَ الْحَرَسِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَعُمَرُ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَمْ يَلْقَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

پہرہ دینے والے شخص پر اللہ تعالیٰ رحم کرے۔

امام عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس روایت کے راوی) عمر بن عبدالعزیز نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے ملاقات نہیں کی ہے۔

بَابٌ فِي فَضْلِ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 12: اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت

2437- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هَذِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُ مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ

☆☆ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص لگام والی اونٹنی کو لے کر آیا اور عرض کی یہ اللہ کی راہ میں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس کے عوض قیامت کے روز تمہیں سات سو اونٹنیاں ملیں گی جن میں سے ہر ایک کی لگام موجود ہوگی۔

بَابٌ مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

باب 13: جو شخص اپنے مال میں سے (کسی بھی چیز کا) جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے

2438- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ لَقِيتُ أَبَا ذَرٍّ وَهُوَ يَسُوقُ جَمَلًا لَهُ أَوْ يَقُودُهُ فِي عُنُقِهِ قِرْبَةٌ فَقُلْتُ يَا أَبَا ذَرٍّ مَا مَالُكَ قَالَ لِي عَمَلِي فَقُلْتُ مَا مَالُكَ قَالَ لِي عَمَلِي قُلْتُ حَدِّثْنِي حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا

بقیہ: حدیث **2436**: "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2438**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **18227**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **1750**

حدیث **2437**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1892**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **3187**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17135**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4649**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2449**

حدیث **2438**: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4645**

مِنْ مُسْلِمٍ اَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ مَالٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اِلَّا ابْتَدَرَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هُوَ دِرْهَمَيْنِ اَوْ اَمَتَيْنِ اَوْعَبْدَيْنِ اَوْ دَابَّتَيْنِ

☆☆ حضرت صعصعہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میری حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی۔ وہ اپنے اونٹ کو لے کر جارہے تھے۔ ان کی گردن میں ایک مشکیزہ تھا۔ میں نے عرض کی۔ اے ابوذر! یہ کیا ہے؟ جواب دیا: میرا عمل میرے ساتھ ہے۔ میں نے کہا کہ آپ مجھے ایسی حدیث سنائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہو۔ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔ جو شخص مال میں سے کسی بھی چیز کا جوڑا اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو جنت کے نگران تیزی سے اس کی طرف لپکتے ہیں۔

امام ابومحمد ابوداری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس روایت میں جوڑے سے مراد) دو درہم' دو کنیزیں' دو غلام یا دو جانور ہیں۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ الرَّمْیِ وَالْاَمْرِ بِهٖ

باب 14: تیر اندازی کی فضیلت اور اسکا حکم دینا

2439- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِی الْخَيْرِ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّهٗ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ) اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْیُ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے۔ انہوں نے یہ آیت تلاوت کی۔

''اوران کے لیے اپنی گنجائش کے مطابق طاقت کی تیاری کرو''۔

یہ آیت (تلاوت کرنے کے بعد وہ بولے) قوت سے مراد تیر اندازی ہے۔

2440- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ الْاَزْرَقِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُدْخِلُ الثَّلَاثَةَ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ الْجَنَّةَ صَانِعَهٗ يَحْتَسِبُ فِیْ صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالْمُمِدَّ بِهٖ وَالرَّامِیَ بِهٖ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْمُوْا وَارْكَبُوْا وَلَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا وَقَالَ كُلُّ شَیْءٍ يَلْهُوْ بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْیَ الرَّجُلِ بِقَوْسِهٖ وَتَاْدِيْبَهٗ فَرَسَهٗ وَمُلَاعَبَتَهٗ اَهْلَهٗ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ وَقَالَ مَنْ تَرَكَ الرَّمْیَ بَعْدَمَا عَلِمَهٗ فَقَدْ كَفَرَ الَّذِیْ عَلِمَهٗ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

بے شک اللہ تعالیٰ ایک تیر کی وجہ سے تین لوگوں کو جنت میں داخل کردے گا۔ اسے بنانے والے کو' جو اسے بنا کر بھلائی کے اجر کا

حدیث **2440** ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2513**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1637**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **3146**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2811**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17338**

ارادہ رکھتا ہو اس کی مدد کرنے والے کو اور اس تیر کو پھینکنے والے کو۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تیراندازی کرو۔اور سواری کرو' تمہارا تیراندازی کرنا میرے نزدیک تمہارے سواری کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے''۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا: انسان جو بھی کھیل کھیلتا ہے وہ باطل ہے۔ ماسوائے انسان کے اپنے کمان کے ذریعے تیر پھینکنے کے اور اپنے گھوڑے کی تربیت کرنے کے اور اپنی بیوی کے ساتھ ہنسی مذاق کرنے کے۔ یہ درست ہیں۔

نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے' سیکھ لینے کے بعد جو شخص تیراندازی کو ترک کر دیتا ہے۔ وہ اس کا کفرانِ نعمت کرتا ہے جو اس نے سیکھا ہے۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ مَنْ جُرِحَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ جُرْحًا

باب 15: اللہ کی راہ میں زخمی ہونے کی فضیلت

2441- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنِيْ عَمِّيْ مُوْسٰى بْنُ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَّجْرُوْحٍ يُّجْرَحُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اِلَّا بَعَثَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَجُرْحُهُ يَدْمَى الرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ وَاللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو بھی زخمی شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہوتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے جب زندہ کرے گا تو اس کے زخم سے جو خون بہہ رہا ہوگا اس کی خوشبو مشک کی خوشبو کی مانند ہوگی اور اس کا رنگ خون جیسا ہوگا۔

بَابٌ فِيْمَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ

باب 16: جو شخص اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے

2442- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَيْحٍ يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ اَبِيْ اُمَامَةَ

حدیث **2441**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2795**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10751**

''مسند اسحاق بن راہویہ'' امام اسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن راہویہ' مکتبۃ الایمان' مدینہ منورہ' (طبع اول) **1412**ھ/**1991**ء **466**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **9534**

حدیث **2442**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1909**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1520**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1653**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **3162**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **3192**

بْـنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَاَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا مِّنْ قَلْبِهٖ بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهٖ

☆☆ سہل بن ابوامامہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے شہادت مانگے اللہ تعالیٰ اسے شہداء کے مرتبے پر فائز کرے گا۔ اگر چہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ الشَّهِيْدِ

باب 17: شہید کی فضیلت

2443 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَـنْ اَبِىْ صَـالِحٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُ الشَّهِيْدُ مِنْ اَلَمِ الْقَتْلِ اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ مِنْ اَلَمِ الْقَرْصَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ''شہید ہونے والا شخص قتل ہونے کی اتنی ہی تکلیف محسوس کرتا جتنی کسی شخص کو چیونٹی (کے کاٹنے سے) تکلیف ہوتی ہے۔

بَابٌ مَّا يَتَمَنَّى الشَّهِيْدُ مِنَ الرَّجْعَةِ اِلَى الدُّنْيَا

باب 18: شہید کا دنیا میں واپس جانے کی آرزو کرنا

2444 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوْتُ فَتَدْخُلُ الْجَنَّةَ فَتَوَدُّ اَنَّهَا رَجَعَتْ اِلَيْكُمْ وَلَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا اِلَّا الشَّهِيْدَ فَاِنَّهٗ وَدَّ اَنَّهٗ قُتِلَ كَذَا مَرَّةً لِمَا رَاٰى مِنَ الثَّوَابِ

حدیث **2443**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1668
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 3161
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2802
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7940
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4655
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 280
حدیث **2444**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 2642
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1877
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1643
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12295
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4662

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی شخص مر کر جنت میں چلا جائے گا۔ان میں سے کوئی یہ خواہش نہیں کرے گا کہ وہ تمہارے پاس واپس آجائے اور اسے دنیا اور اس میں موجود سب کچھ مل جائے۔البتہ شہید یہ آرزو کرے گا کہ اسے اسی طرح دوبارہ قتل کیا جائے۔اس کی وجہ یہ ہوگی کہ (وہ شہادت کا) اجروثواب (اتنا دیکھ لے گا) کہ اس کی دوبارہ آرزو کرے گا۔

اَرْوَاحُ الشُّهَدَآء

باب 19: شہداء کی ارواح

2445- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ اَرْوَاحِ الشُّهَدَآءِ وَلَوْلَا عَبْدُ اللَّهِ لَمْ يُحَدِّثْنَا اَحَدٌ قَالَ اَرْوَاحُ الشُّهَدَآءِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي حَوَاصِلِ طَيْرٍ خُضْرٍ لَهَا قَنَادِيلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ فِي اَيِّ الْجَنَّةِ شَاءُوْا ثُمَّ تَرْجِعُ اِلَى قَنَادِيلِهَا فَيُشْرِفُ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ فَيَقُوْلُ اَلَكُمْ حَاجَةٌ تُرِيدُوْنَ شَيْئًا فَيَقُوْلُوْنَ لَا اِلَّا اَنْ نَرْجِعَ اِلَى الدُّنْيَا فَنُقْتَلَ مَرَّةً اُخْرٰى

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں' ہم نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے شہداء کی ارواح کے بارے میں دریافت کیا۔اگر وہ نہ ہوتے تو شاید ہمیں اس بارے میں کوئی نہ بتاتا۔جواب دیا: قیامت کے دن شہداء کی ارواح اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سبز پرندوں کے پیٹ میں ہوں گی۔ان کے لیے عرش کے ساتھ قندیلیں لٹکی ہوں گی۔وہ ارواح جنت میں جہاں چاہیں گی سیر کرسکیں گی اور پھر واپس ان قندیلوں میں آجائیں گی۔ان کا پروردگار ان کے سامنے ظہور کرکے دریافت کرے گا کیا تمہیں کسی چیز کی ضرورت ہے؟ کیا تم کچھ چاہتے ہو؟ وہ جواب دیں گے نہیں۔البتہ ہم دنیا میں جانا چاہتے ہیں تاکہ ہمیں دوبارہ شہید کیا جائے۔

بَابٌ فِيْ صِفَةِ الْقَتْلٰى فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 20: اللہ کی راہ میں شہید کیے جانے کی صورت

2446- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ يَحْيٰى هُوَ الصَّدَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي الْمُثَنّٰى الْاَمْلُوكِيِّ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلٰى ثَلَاثَةٌ مُؤْمِنٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ فَذٰلِكَ الشَّهِيْدُ الْمُمْتَحَنُ فِيْ خَيْمَةِ اللّٰهِ تَحْتَ عَرْشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّوْنَ اِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ وَمُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا

حدیث **2445**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3011**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2801**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **18300**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **9023**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **9554**

جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مُمَصْمِصَةٌ مَحَتْ ذُنُوبَهُ وَخَطَايَاهُ إِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءٌ لِلْخَطَايَا وَأُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ وَمُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَإِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَاكَ فِي النَّارِ إِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يُقَالُ لِلثَّوْبِ إِذَا غُسِلَ مُصْمِصَ

☆☆ حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قتل ہونے والے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ مومن جو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرتا ہے جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے تو اسے شہید کر دیا جاتا ہے۔

اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: یہ وہ شہید ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے خیمے میں یعنی (خاص رحمت میں) امتحان لیا جائیگا۔ جو اس کے عرش کے نیچے ہوگا۔ انبیاء کو اس شخص پر صرف نبوت کے مرتبہ کی فضیلت حاصل ہوگی۔

ایک وہ مومن جو نیک اعمال بھی کرتا ہے اور برے اعمال بھی کرتا ہے اور پھر اپنے مال اور جان کے ذریعے جہاد کرتا ہے۔ جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے تو اس سے لڑتے ہوئے شہید ہو جاتا ہے۔

اس کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک صفائی کے ذریعے اس کے گناہ اور خطائیں مٹ جائیں گی۔ بے شک تلوار غلطیوں کو مٹا دیتی ہے اور وہ شخص جس دروازے سے چاہے گا جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ایک وہ منافق جو اپنی جان اور مال کے ہمراہ جہاد کرتا ہے۔ جب وہ دشمن کا سامنا کرتا ہے تو لڑتے ہوئے مارا جاتا ہے۔ یہ جہنم میں جائے گا کیونکہ تلوار نفاق کو نہیں مٹا سکتی۔

امام عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب کپڑے کو دھویا جاتا ہے تو اس کے لیے لفظ ''مصمص'' استعمال ہوتا ہے۔ (اور یہی لفظ حدیث میں استعمال ہوا ہے)

بَابٌ فِيمَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا

باب 21: جو شخص صبر کرتے ہوئے اور ثواب کی نیت سے اللہ کی راہ میں لڑے

2447- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَخَطَبَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْجِهَادَ فَلَمْ يَدَعْ شَيْئًا أَفْضَلَ مِنْهُ إِلَّا الْفَرَائِضَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهَلْ ذَلِكَ مُكَفِّرٌ عَنْهُ خَطَايَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِذَا قُتِلَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّهُ مَأْخُوذٌ بِهِ كَمَا زَعَمَ لِي جِبْرِيلُ

☆☆ عبداللہ بن ابوقتادہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے خطبہ دینا شروع کیا۔ اللہ

حدیث **2446**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17693**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **4663**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **18304**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404ھ/1983ء** **310**

تعالیٰ کی حمد وثنابیان کی۔ پھر جہاد کا ذکر فرمایا۔ اس سے افضل صرف فرائض ہیں۔ ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کی۔ یارسول اللہ! آپ کے خیال میں جو شخص اللہ کی راہ میں مارا جائے تو کیا اس کے گناہ ختم ہو جائیں گے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ ہاں! جب وہ صبر کرتے ہوئے اور ثواب کے حصول کی نیت کرتے ہوئے دشمن کا سامنا کرتے ہوئے پیٹھ پھیرے بغیر مارا جائے (تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے) البتہ قرض معاف نہیں ہوگا۔ اسے اس کی وجہ سے پکڑا جائے گا۔ جبرائیل نے مجھے اسی طرح بتایا ہے۔

بَابٌ مَّا يُعَدُّ مِنَ الشُّهَدَآءِ

باب 22: کن لوگوں کوشہداء میں شمار کیا جائیگا؟

2448- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِىْ عُثْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ اُمَيَّةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ وَّالْغَرَقُ شَهَادَةٌ وَّالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَّالنُّفَسَاءُ شَهَادَةٌ

☆☆ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ طاعون (کی وجہ سے) مرنا شہادت ہے۔ ڈوب کر (مرنا) شہادت ہے۔ پیٹ (کی تکلیف کی وجہ سے مرنا) شہادت ہے۔ نفاس (بچے کی پیدائش کے وقت عورت کا مرجانا) شہادت ہے۔

2449- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اَبِىْ بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ شُرَحْبِيْلَ بْنِ السِّمْطِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلُ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ شَهَادَةٌ وَّالطَّاعُوْنُ شَهَادَةٌ وَّالْبَطْنُ شَهَادَةٌ وَّالْمَرْاَةُ يَقْتُلُهَا وَلَدُهَا جُمْعًا شَهَادَةٌ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی راہ میں مارا جانا شہادت ہے۔ طاعون (کی وجہ سے مرجانا) شہادت ہے۔ پیٹ (کی درد کی وجہ مرنا) شہادت ہے۔ بچے (کی وجہ سے عورت کا مرجانا) شہادت ہے۔

بَابٌ مَّا اَصَابَ اَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ مَغَازِيْهِمْ مِنَ الشِّدَّةِ

باب 23: صحابہ کرام نے جنگوں کے دوران جن مشکلات کا سامنا کیا

2450- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ قَالَ كُنَّا نَغْزُوْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

حدیث **2456**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8061**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء **1872**

حدیث **2448**: "سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **2054**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15342**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **2181**

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **7328**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دار الرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء **777**

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا هٰذَا السَّمُرُ وَوَرَقُ الْحُبْلَةِ حَتّٰى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُونِي لَقَدْ خِبْتُ إِذَنْ وَضَلَّ عَمَلِيَهْ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ لڑائی میں شرکت کی۔ ہمارے پاس کھانے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ صرف پتے وغیرہ تھے۔ ہم میں سے ہر شخص اس طرح پاخانہ کرتا تھا کہ جیسے بکری مینگنیاں کرتی ہے۔ اس میں کچھ ملا ہوا نہیں ہوتا تھا۔ اب بنو سعد مجھے کم تر سمجھیں تو پھر تو میں رسوا ہوا اور میرا عمل ضائع ہو گیا۔

بَابٌ مَّنْ غَزَا يَنْوِي شَيْئًا فَلَهُ مَا نَوٰى

باب 24: جو شخص کسی خاص نیت سے جنگ میں شریک ہو تو اسے اس کی نیت کے مطابق (اجر) ملے گا

2451- اَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ غَزَا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَهُوَ لَا يَنْوِي فِي غَزَاتِهِ إِلَّا عِقَالًا فَلَهُ مَا نَوٰى

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ کی راہ میں لڑائی میں شریک ہوا اور اس کا لڑائی میں شریک ہونے کا ارادہ صرف کسی رسی کا حصول ہو تو اسے اس کی نیت کے مطابق (اجر) ملے گا۔

بَابٌ فِي صِفَةِ الْغَزْوِ غَزْوَانِ

باب 25: لڑائی دو طرح کی ہوتی ہے

2452- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنْ غَزَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ

حدیث 2450: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 5096

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2967

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4156

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1498

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء 520

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 212

حدیث 2451: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 3138

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 22744

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/ 1993ء 4638

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء 2522

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1991ء 4346

وَاَطَاعَ الْإِمَامَ وَاَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَيَاسَرَ الشَّرِيكَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَهُ اَجْرٌ كُلُّهُ وَاَمَّا مَنْ غَزَا فَخْرًا وَرِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَاَفْسَدَ فِي الْاَرْضِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑائی دو طرح کی ہوتی ہے۔ جو شخص اللہ کی رضا کے حصول کے لیے امام کی اطاعت کرتے ہوئے لڑائی میں شریک ہوتا ہے۔ اچھی چیز خرچ کرتا ہے۔ اپنے ساتھیوں کے لیے سہولت فراہم کرتا ہے اور فساد سے پرہیز کرتا ہے۔ اسکا سونا اور بیدار ہونا ہر عمل اجر کا باعث ہے اور جو شخص فخر۔ ریاکاری اور دکھاوے کے لیے لڑائی میں شریک ہوتا ہے۔ امام کی نافرمانی کرتا ہے۔ زمین میں فساد پیدا کرتا ہے۔ وہ کفاف کے ہمراہ واپس نہیں آئے گا۔

بَابٌ فِيمَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ

باب 26: جو شخص اس حالت میں مرے کہ اس نے کسی لڑائی میں شرکت نہ کی ہو

2453- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا اَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي اَهْلِهِ بِخَيْرٍ اَصَابَهُ اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص لڑائی میں شریک نہ ہو اور کسی غازی کو سامان فراہم نہ کرے یا کسی غازی کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کا خیال نہ رکھے تو قیامت سے پہلے ہی اللہ تعالیٰ اسے کسی مصیبت میں مبتلا کریگا۔

بَابٌ فِي فَضْلِ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا

باب 27: غازی کو سامان فراہم کرنے کی فضیلت

حدیث **2452**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2515
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 3188
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 22095
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2435
حدیث **2453**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2503
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2762
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 1721
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 7747
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1434
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 287
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 9275

2454- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ خَلَفَ فِيْ اَهْلِهٖ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ مِثْلَ اَجْرِهٖ اِلَّا اَنَّهٗ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْغَازِيْ شَيْئًا

☆☆ حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے غازی کو سامان فراہم کرے یا اس کی غیر موجودگی میں اس کے گھر والوں کا خیال رکھے تو اسے بھی اس غازی کے اجر کی مانند اجر عطا ہوگا اور غازی کے اجر میں کسی قسم کی کمی نہیں ہوگی۔

بَابُ الْعُذْرِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجِهَادِ

باب 28: جہاد سے پیچھے رہ جانے پر عذر پیش کرنا

2455- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ اَنْبَاَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُوْلُ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ) دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَجَاءَ بِكَتِفٍ فَكَتَبَهَا وَشَكَا ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ ضَرَارَتَهٗ فَنَزَلَتْ (لَا يَسْتَوِى الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِى الضَّرَرِ)

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی ''مومنوں میں سے بیٹھے رہ جانے والے برابر نہیں ہیں'' تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو بلایا۔ وہ (اونٹ کی) کندھے کی ہڈی لے کر آئے اور اس پر یہ آیت لکھ دی۔

حضرت ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ نے اپنے نابینا ہونے کا عذر پیش کیا تو یہ آیت نازل ہوئی۔

''اہل ایمان میں سے بیٹھے رہ جانے والے وہ لوگ ہے جنہیں کوئی ضرر نہیں' وہ برابر نہیں ہیں''۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ غُزَاةِ الْبَحْرِ

باب 29: بحری جنگ کی فضیلت

حدیث **2454**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2688**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1895**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2509**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1631**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2758**

حدیث **2455**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2676**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1898**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18671**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4309**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17593**

2456- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي بَيْتِهَا يَوْمًا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَضْحَكَكَ قَالَ اُرِيْتُ قَوْمًا مِنْ اُمَّتِي يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ هٰذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنْهُمْ ثُمَّ نَامَ اَيْضًا فَاسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَضْحَكَكَ قَالَ اُرِيْتُ قَوْمًا مِنْ اُمَّتِي يَرْكَبُوْنَ ظَهْرَ هٰذَا الْبَحْرِ كَالْمُلُوْكِ عَلَى الْاَسِرَّةِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ اَنْتِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَغَزَا فِي الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا قَدِمُوْا قُرِّبَتْ لَهَا بَغْلَةٌ لِتَرْكَبَهَا فَصَرَعَتْهَا فَدَقَّتْ عُنُقَهَا فَمَاتَتْ

☆☆ اُم حرام بنت ملحان بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ ایک دن ان کے گھر سو گئے جب بیدار ہوئے تو آپ مسکرا رہے تھے۔میں نے عرض کی یارسول اللہ! آپ کس بات پر مسکرا رہے ہیں۔

ارشاد ہوا۔ مجھے میری امت کے کچھ لوگ دکھائے گئے جو اس سمندر کی پشت پر یوں سوار تھے جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھے ہوتے ہیں۔میں نے عرض کی یارسول اللہ! میرا نام بھی ان میں شامل کریں۔فرمایا تم ان میں شامل ہو۔ پھر رسول کریم سو گئے۔جب بیدار ہوئے تو مسکرا رہے تھے۔میں نے عرض کی' کیا بات ہے؟ فرمایا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میری امت کے کچھ لوگ سمندر کی پشت پر سوار ہیں جیسے بادشاہ تخت پر بیٹھے ہوتے ہیں۔ میں نے عرض کی۔یارسول اللہ میرا نام بھی ان میں شامل کرلیں۔آپ نے فرمایا۔تمہارا نام پہلے والوں میں شامل ہے۔

راوی کہتے ہیں۔پھر سیدہ اُم حرام رضی اللہ عنہا سے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے شادی کرلی۔وہ ایک بحری جنگ میں شریک ہوئے اوراپنے ساتھ سیدہ اُم حرام رضی اللہ عنہا کو بھی لے گئے۔جب وہ لوگ ساحل پر پہنچے تو سیدہ اُم حرام رضی اللہ عنہا کے لئے ایک خچر لایا گیا تاکہ وہ سوار ہوجائیں۔اس خچر نے انہیں گرایا جس کی وجہ سے ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اوران کا انتقال ہوگیا۔

بَابٌ فِي النِّسَآءِ يَغْزُوْنَ مَعَ الرِّجَالِ

باب 30: خواتین کا مردوں کے ہمراہ لڑائی میں شریک ہونا

2457- اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ

حدیث 2456: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء۔ 2646

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 27417

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 9629

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء۔ 322

حدیث 2457: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر بیروت لبنان 2856

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 27341

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ 1991ء۔ 8880

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی مکتبہ العلوم والحکم موصل 1404ھ/1983ء۔ 121

غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أُدَاوِي الْجَرِيحَ أَوِ الْجَرْحَى وَأَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأَخْلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ

☆☆ سیّدہ اُم عطیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' مجھے نبی کریم کے ساتھ سات غزوات میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ میں زخمیوں کو دوائی دیا کرتی تھی اوران کے لیے کھانا تیار کرتی تھی۔ میں لوگوں سے پیچھے قیام گاہ میں رہا کرتی تھی۔

بَابٌ فِي خُرُوجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ بَعْضِ نِسَائِهِ فِي الْغَزْوِ

باب 31: نبی اکرم ﷺ کا اپنی ازواج کو جنگ میں ساتھ لے جانا

2458- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ اَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا خَرَجَ اَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ جَمِيعًا

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ جب بھی باہر تشریف لے کر جاتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے۔ ایک دفعہ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور سیّدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کے درمیان قرعہ نکلا تو وہ دونوں خواتین آپ کے ساتھ گئی تھیں۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ رَابَطَ يَوْمًا وَلَيْلَةً

باب 32: ایک دن اور رات کے لیے پہرہ دینے کی فضیلت

2459- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَقِيلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ مَوْلَى عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ اِنِّي كُنْتُ كَتَمْتُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرَاهِيَةَ تَفَرُّقِكُمْ عَنِّي ثُمَّ بَدَا لِي اَنْ اُحَدِّثَكُمُوهُ لِيَخْتَارَ امْرُؤٌ لِنَفْسِهِ مَا بَدَا لَهُ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ رِبَاطُ يَوْمٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ يَوْمٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَنَازِلِ

☆☆ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے منبر پر یہ بات بیان کی۔ میں نے تم سے ایک حدیث چھپائی تھی جو میں نے نبی اکرم ﷺ کی زبانی سنی ہے کیونکہ مجھے یہ اندیشہ تھا کہ تم لوگ مجھے چھوڑ کر چلے جاؤ گے۔ لیکن پھر میں نے سوچا کہ مجھے وہ تمہارے سامنے بیان کر دینی

حدیث **2458**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2453**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2445**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24903**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **14545**

حدیث **2459**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1667**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **267**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17666**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **51**

چاہیے تاکہ ہر شخص اپنی پسند کے مطابق فیصلہ کر سکے۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے۔

''اللہ کی راہ میں ایک دن کے لیے پہرہ دینا دیگر مقامات پر ایک ہزار دن بسر کرنے سے زیادہ بہتر ہے''۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ مَاتَ مُرَابِطًا

باب 33: جو شخص پہرہ دیتے ہوئے فوت ہو جائے اس کی فضیلت

2460 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلٰى عَمَلِهِ اِلَّا الْمُرَابِطَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنَّهُ يُجْرٰى لَهُ عَمَلُهُ حَتّٰى يُبْعَثَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک دن میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے سنا۔

''ہر مرنے والے شخص کے عمل کا دفتر بند ہو جاتا ہے سوائے اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے مرے کیونکہ اس کے عمل (کا اجر و ثواب) اس وقت تک جاری رہے گا جب تک وہ دوبارہ زندہ نہ ہو جائے۔

بَاب فَضْلِ الْخَيْلِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 34: اللہ کی راہ میں (استعمال کیے جانے والے) گھوڑے کی فضیلت

2461 - اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِيْ نَوَاصِيْهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

☆☆ عروہ بارقی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گھوڑے کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لیے خیر رکھ دی گئی ہے۔ (اجر اور غنیمت)۔

2462 - اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ وَّعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ

حدیث **2460**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1621**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17396**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2417**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء **803**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1158**

حدیث **2461**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2694**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1871**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1636**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2787**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **999**

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْلُ مَعْقُوْدٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ الْاَجْرُ وَالْمَغْنَمُ

☆☆ حضرت عروہ بارقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: گھوڑوں کی پیشانیوں میں قیامت کے دن تک خیر رکھ دی گئی ہے اجر اور مال غنیمت۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْخَيْلِ وَمَا يُكْرَهُ

باب 35: کون سا گھوڑا پسندیدہ ہے اور کون سا ناپسندیدہ ہے

2463- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ الْاَنْصَارِيِّ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي اُرِيْدُ اَنْ اَشْتَرِيَ فَرَسًا فَاَيُّهَا اَشْتَرِي قَالَ اشْتَرِ اَدْهَمَ اَرْثَمَ مُحَجَّلًا طَلْقَ الْيَدِ الْيُمْنٰى اَوْ مِنَ الْكُمْتِ عَلٰى هٰذِهِ الشِّيَةِ تَغْنَمْ وَتَسْلَمْ

☆☆ حضرت ابوقتادہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ میں ایک گھوڑا خریدنا چاہتا ہوں۔ کون سا خریدوں۔ ارشاد ہوا۔ وہ گھوڑا خریدو جس کی ناک اوپر والے ہونٹ اور آگے والے دائیں پاؤں کے علاوہ باقی پاؤں سفید ہوں۔ یا ''کمت'' (کی قسم) کا گھوڑا خریدلو۔ تمہیں مال غنیمت بھی ملے گا اور تم سلامت بھی رہو گے۔

بَابٌ فِي السَّبْقِ

باب 36: گھڑ دوڑ کروانا

2464- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَابِقُ بَيْنَ الْخَيْلِ الْمُضَمَّرَةِ مِنَ الْحَفْيَا اِلَى الثَّنِيَّةِ وَالَّتِي لَمْ تُضَمَّرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ اِلٰى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَاَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تربیت یافتہ گھوڑوں کے درمیان حفیاء سے لے کر ثنیہ تک گھڑ دوڑ کا مقابلہ کرواتے تھے اور جو گھوڑے تربیت یافتہ نہ ہوتے ان کے درمیان ثنیہ سے مسجد بنو زریق تک مقابلہ کرواتے تھے۔

حدیث **2463** ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1696**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2789**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22614**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4676**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2458**

حدیث **2464** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **410**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **3584**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4594**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **4692**

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے اس گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا۔

بَابٌ فِيْ رِهَانِ الْخَيْلِ

باب 37: گھڑ دوڑ کا بیان

2465- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ الْخِرِّيْتِ عَنْ اَبِيْ لَبِيْدٍ قَالَ اَجْرَيْتُ الْخَيْلَ فِيْ زَمَنِ الْحَجَّاجِ وَالْحَكَمُ بْنُ اَيُّوْبَ عَلَى الْبَصْرَةِ فَاَتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَائَتِ الْخَيْلُ قَالَ قُلْنَا لَوْ مِلْنَا اِلٰى اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَسَاَلْنَاهُ اَكَانُوْا يُرَاهِنُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَتَيْنَاهُ وَهُوَ فِيْ قَصْرِهٖ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَاَلْنَاهُ فَقُلْنَا يَا اَبَا حَمْزَةَ اَكُنْتُمْ تُرَاهِنُوْنَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَاهِنُ قَالَ نَعَمْ لَقَدْ رَاهَنَ عَلٰى فَرَسٍ لَهٗ يُقَالُ لَهٗ سَبْحَةُ فَسَبَقَ النَّاسَ فَاَنْهَشَ لِذٰلِكَ وَاَعْجَبَهٗ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَنْهَشَ يَعْنِيْ اَعْجَبَهٗ

☆☆ ابولبید بیان کرتے ہیں۔ حجاج کے زمانے میں جب حکم بن ایوب بصرہ کا گورنر تھا۔ میں نے اپنے گھوڑے کو تیار کیا ہم گھڑ دوڑ کروانے والے کے پاس آئے۔ جب گھوڑے آ گئے تو ہم نے سوچا اگر ہم حضرت انس بن مالک کے پاس جائیں تو ان سے اس بارے میں دریافت کریں گے کیا وہ لوگ بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں گھڑ دوڑ کرواتے تھے۔ (تو یہ مناسب ہوگا) حبیب کہتے ہیں ہم لوگ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ وہ زاویہ (نامی علاقے) میں موجود تھے۔ ہم نے ان سے یہ سوال کیا کہ کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنے زمانہ میں گھوڑوں کا مقابلہ کروایا کرتے تھے؟۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

اللہ کی قسم! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھوڑے کو مقابلہ میں شامل کروایا تھا۔ جس کا نام ''سبحہ'' تھا۔ پھر آپ لوگوں سے آگے نکل گئے تو آپ کو بہت خوشی ہوئی۔

امام عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حدیث میں جو ''انھش'' لفظ استعمال ہوا ہے اس کا مطلب ہے۔ کوئی بات پسند آ جانا۔

بَابٌ فِيْ جِهَادِ الْمُشْرِكِيْنَ بِاللِّسَانِ وَالْيَدِ

باب 38: مشرکین کے ساتھ زبان اور ہاتھ کے ساتھ جہاد کرنا

2466- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حدیث **2465**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 12648
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی 'مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 19559
''معجم اوسط'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی 'دار الحرمین' قاہرہ مصر 1415ھ 8850
حدیث **2466**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی 'دار الفکر' بیروت لبنان 2504
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی 'مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب شام 1406ھ/1986ء 3096
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی 'موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر 12268
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی 'موسسہ الرسالہ' بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4708
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری 'دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 2427

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مشرکین کے ساتھ اپنے اموال۔ اپنی ذات اور اپنی زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

بَابٌ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ

باب 39: اس امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا

2467- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ قَوْمٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتّٰى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ

☆☆ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' میری اُمت کا ایک گروہ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گا یہاں تک کہ جب اللہ تعالیٰ کا حکم (یعنی قیامت) آئے گا اس وقت بھی وہ لوگ غالب ہوں گے۔

2468- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ نَاسٌ مِّنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: میری اُمت کے کچھ افراد ہمیشہ حق پر ثابت قدم رہیں گے۔

بَابٌ فِي قِتَالِ الْخَوَارِجِ

باب 40: خوارج کے ساتھ جنگ کرنا

2469- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِي مِنْ أُمَّتِي قَوْمًا يَقْرَءُونَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَخْرُجُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ سُلَيْمَانُ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا أَخَا الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ فَحَدَّثْتُهُ هٰذَا الْحَدِيثَ قَالَ رَافِعٌ وَأَنَا أَيْضًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا ہے' میرے بعد میری اُمت میں ایک فرقہ پیدا ہوگا۔ وہ لوگ قرآن پڑھیں گے لیکن وہ قرآن صرف ان کے حلق تک ہوگا۔ وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر نشانے کے پار

حدیث **2467** ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1921**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم موصل **1404**ھ/**1983**ء **959**

ہو جاتا ہے اور پھر واپس دین میں نہیں آئیں گے وہ لوگ مخلوق میں سب سے بدتر افراد ہوں گے۔

حدیث 2469: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء	4771
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1067
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	4765
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	170
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	478
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	11506

وَمِنْ كِتَابِ السِّيَرِ

سیر کا بیان

بَابُ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا

باب 1: (نبی اکرم ﷺ کی دعا' اے اللہ) میری امت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا کر

2470- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَدِيدٍ عَنْ صَخْرٍ الْغَامِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً بَعَثَهَا مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ قَالَ فَكَانَ هَذَا الرَّجُلُ رَجُلًا تَاجِرًا فَكَانَ يَبْعَثُ غِلْمَانَهُ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ فَكَثُرَ مَالُهُ

☆☆ حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کی یہ دعا نقل کرتے ہیں "اے اللہ میری اُمت کے صبح کے کاموں میں برکت عطا کر"۔

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ جب بھی کوئی مہم روانہ کرتے تھے تو اسے دن کے ابتدائی حصے میں روانہ کیا کرتے تھے۔

(راوی کہتے ہیں) یہ صاحب (یعنی اس حدیث کے راوی حضرت صخر غامدی رضی اللہ عنہ) تاجر آدمی تھے وہ اپنے ملازمین کو دن کے ابتدائی حصے میں (تجارت کے لیے) بھیجا کرتے تھے۔ تو ان کا مال بہت زیادہ ہو گیا تھا۔

بَابُ فِي الْخُرُوجِ يَوْمَ الْخَمِيسِ

باب 2: جمعرات کے دن (جہاد یا سفر کے لیے) روانہ ہونا

2471- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَلَّمَا

حدیث **2470** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2606**

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی بیروت' لبنان **1212**

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر **15476**

حدیث **2471** "صحیح بخاری" امام ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407** ھ **1987**ء **2789**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2605**

"مسند احمد" امام ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر **15819**

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا إِلَّا يَوْمَ الْخَمِيْسِ

☆☆ حضرت عبدالرحمٰن بن کعب رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہونے لگتے تو عام طور پر جمعرات کے دن روانہ ہوتے۔

بَابٌ فِيْ حُسْنِ الصَّحَابَةِ

باب3: (سفر کے ساتھیوں کے ساتھ) اچھا سلوک کرنا

2472- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا حَدَّثَنَا شُرَحْبِيْلُ بْنُ شَرِيْكٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین ساتھی وہ شخص ہے جو اپنے ساتھی کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بہترین پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے سب سے زیادہ بہتر ہو۔

بَابٌ فِيْ خَيْرِ الْأَصْحَابِ وَالسَّرَايَا وَالْجُيُوْشِ

باب4: بہترین ساتھی' مہم اور لشکر کا بیان

2473- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يُوْنُسَ وَعُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ الْأَصْحَابِ أَرْبَعَةٌ وَخَيْرُ الْجُيُوْشِ أَرْبَعَةُ

بقیہ: حدیث **2471**: "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 2517
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 8787
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10087
حدیث **2472**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1944
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6566
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 518
"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 2539
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 1620
حدیث **2473**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2718
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 18262
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 2714
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 9699

اَلافٍ وَّخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعُ مِائَةٍ وَّمَا بَلَغَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا فَصَبَرُوْا وَصَدَقُوْا فَغُلِبُوْا مِنْ قِلَّةٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: بہترین ساتھی چار ہیں اور بہترین لشکر چار ہزار کا ہے اور بہترین مہم چارسوافراد کی ہے اور اگر وہ بارہ ہزار ہوں اور صبر کریں اور سچ بولیں تو قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوں گے۔

بَاب وَصِيَّةِ الْاِمَامِ لِلسَّرَايَا

باب 5: حاکم کا مہم میں ہدایت دینا

2474- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّةِ نَفْسِهِ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَبِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ خَيْرًا وَّقَالَ اغْزُوْا بِسْمِ اللّٰهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تَغُلُّوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا

☆☆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی شخص کو کسی مہم کا امیر مقرر کرتے تو اسے بطور خاص اپنے بارے میں اللہ سے ڈرنے کی اور اپنے ساتھی مسلمانوں کے بارے میں بھلائی کی تلقین کرنے اور ارشادفرماتے۔ اللہ کا نام لے کر جنگ شروع کرنا۔ اللہ کے راستے میں لڑنا جو شخص اللہ کا انکار کرے اس سے جنگ لڑنا۔ جنگ کرتے رہنا۔ بدعہدی نہیں کرنا خیانت نہ کرنا اور مثلہ نہ کرنا اور بچوں کو قتل نہ کرنا۔

بَابٌ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ

باب 6: دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو نہ کرو

2475- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللّٰهَ الْعَافِيَةَ فَاِنْ لَقِيْتُمُوْهُمْ فَاثْبُتُوْا وَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ فَاِنْ اَجْلَبُوْا وَضَجُّوْا فَعَلَيْكُمْ بِالصَّمْتِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ دشمن کا سامنا کرنے کی آرزو نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت طلب کرو۔ جب تمہارا اس سے سامنا ہو جائے تو ثابت قدم رہو اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو۔ اگر وہ چلائیں اور شور کریں تو تم

حدیث **2474**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2858

حدیث **2475**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2804

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1741

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2631

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9185

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2413

خاموشی اختیار کرو۔

بَابٌ فِي الدُّعَاءِ عِنْدَ الْقِتَالِ

باب 7: لڑائی کے وقت دعا کرنا

2476- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو اَيَّامَ حُنَيْنٍ اللّٰهُمَّ بِكَ اُحَاوِلُ وَبِكَ اُصَاوِلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ

☆☆ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کے دن یہ دعا مانگی ''اے اللہ! میں تیری ہی مدد کے ذریعے چلتا پھرتا ہوں اور تیری ہی مدد سے حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ذریعے جنگ کرتا ہوں''۔

بَابٌ فِي الدَّعْوَةِ اِلَى الْاِسْلَامِ قَبْلَ الْقِتَالِ

باب 8: لڑائی سے پہلے اسلام کی دعوت دینا

2477- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ رَجُلًا عَلٰى سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ اِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ اِلٰى اِحْدٰى ثَلَاثِ خِلَالٍ اَوْ ثَلَاثِ خِصَالٍ فَاَيَّتُهُمْ اَجَابُوكَ اِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلٰى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَاَخْبِرْهُمْ اِنْ هُمْ فَعَلُوا اَنَّ لَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَاَنَّ عَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللّٰهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ اِلَّا اَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا اَنْ يَدْخُلُوا فِي الْاِسْلَامِ فَسَلْهُمْ اِعْطَاءَ الْجِزْيَةِ فَاِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَاِنْ حَاصَرْتَ اَهْلَ حِصْنٍ فَاِنْ اَرَادُوكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ

وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللّٰهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اَبِيكَ وَذِمَّةَ اَصْحَابِكَ فَاِنَّكُمْ اِنْ تُخْفِرُوا بِذِمَّتِكُمْ وَذِمَّةِ اٰبَائِكُمْ اَهْوَنُ عَلَيْكُمْ مِنْ اَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَاِنْ حَاصَرْتَ حِصْنًا فَاَرَادُوكَ اَنْ يَنْزِلُوا عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَاِنَّكَ لَا تَدْرِي اَتُصِيبُ حُكْمَ اللّٰهِ فِيهِمْ اَمْ لَا ثُمَّ اقْضِ فِيهِمْ بِمَا شِئْتَ

☆☆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی شخص کو کسی مہم کا امیر مقرر کرتے تو اسے یہ ہدایت کرتے جب تمہارا اپنے کسی مشرک دشمن سے سامنا ہو تو انہیں تین میں سے کسی ایک بات کو قبول کرنے کی دعوت دو۔ ان میں سے

حدیث 2476: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4758

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 29585

''مسند شہاب'' امام ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1986ء 1483

جو بھی بات وہ قبول کرلیں اس کو ان کی طرف سے تم قبول کر لینا اور ان سے لڑائی سے رک جانا۔

تم انہیں اسلام کی دعوت دو۔ اگر وہ قبول کرلیں تو ان کی طرف سے اسے قبول کر لینا اور لڑائی سے رک جانا۔ (اگر نہ مانیں) پھر تم انہیں دعوت دو کہ وہ اپنے علاقے کو چھوڑ کر مہاجرین کے علاقے کی طرف آجائیں اور اگر وہ ایسا کریں تو تم انہیں بتا دینا کہ انہیں وہی کچھ ملے گا جو مہاجرین کو ملتا ہے اور ان کے ذمے وہی ادائیگی لازم ہوگی جو مہاجرین کے ذمے لازم ہے۔

اگر وہ انکار کریں تو تم انہیں بتانا کہ وہ لوگ دیہاتی مسلمانوں کی مانند ہوں گے ان پر اللہ کے وہ تمام احکام جاری ہوں گے جو مسلمانوں پر ہوتے ہیں۔ انہیں مال فئی اور مال غنیمت میں سے کچھ نہیں ملے گا البتہ اگر وہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد میں شریک ہوں (تو انہیں حصہ ملے گا) اگر وہ اسلام میں داخل ہونے سے انکار کردیں تو تم انہیں جزیہ ادا کرنے کا کہو۔ اگر وہ ایسا کریں تو ان کی طرف سے یہ قبول کرلو اور لڑائی بند کردو۔ اگر وہ انکار کریں تو اللہ سے مدد حاصل کرتے ہوئے ان سے جنگ شروع کردو۔

اگر تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کرو اور وہ یہ چاہیں کہ تم انہیں اللہ کے ذمے اور اس کے نبی کے ذمے کرو تو تم انہیں اللہ کا ذمہ اور اس کے نبی کا ذمہ نہ دو بلکہ انہیں اپنا اور اپنے باپ کا ذمہ اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دو کیونکہ تم اپنے ذمے اور اپنے باپ دادا کے ذمے کی خلاف ورزی کرو۔ یہ تمہارے حق میں اس سے کم نقصان دہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے ذمے کی خلاف ورزی کرو۔

اگر تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور وہ یہ چاہیں کہ تمہیں اللہ کے حکم پر لے آئیں تو تم ان کے ساتھ اللہ کے حکم پر معاہدہ نہ کرو بلکہ اپنے فیصلے پر معاہدہ کرو کیونکہ تم یہ نہیں جانتے کہ تم ان کے بارے میں اللہ کے حکم تک پہنچ پاؤ گے یا نہیں۔ پھر تم ان کے بارے میں جو چاہو فیصلہ کرو۔

2478- قَالَ عَلْقَمَةُ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُقَاتِلَ بْنَ حَيَّانَ فَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

2479- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا قَاتَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمًا حَتَّى دَعَاهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سُفْيَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ يَعْنِي هَذَا الْحَدِيثَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی بھی قوم کے ساتھ اس وقت تک جنگ نہیں کی جب تک انہیں دعوت نہیں دی۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سفیان نامی راوی نے ابن ابی نجیح سے یہ حدیث نہیں سنی ہے۔

بَابُ الْإِغَارَةِ عَلَى الْعَدُوِّ

باب 9: دشمن پر اچانک حملہ کرنا

2480- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

حدیث **2480**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2634**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1298**

وَسَلَّمَ كَانَ يُغِيرُ عِنْدَ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَكَانَ يَسْتَمِعُ فَإِنْ سَمِعَ اَذَانًا اَمْسَكَ وَإِنْ لَّمْ يَسْمَعْ اَذَانًا اَغَارَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز کے وقت حملہ کیا کرتے تھے۔آپ دھیان رکھتے تھے۔اگر آپ کواذان کی آواز سنائی دیتی تو حملہ نہیں کرتے تھے اوراگر نہ سنائی دیتی تو حملہ کردیتے تھے۔

بَابٌ فِي الْقِتَالِ عَلٰى قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

باب10: لاالٰہ الا اللہ کا اعتراف کروانے کے لیے جنگ کرنا

2481- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ اَوْسَ بْنَ اَبِي اَوْسٍ الثَّقَفِيَّ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ قَالَ وَكُنْتُ فِي اَسْفَلِ الْقُبَّةِ لَيْسَ فِيهَا اَحَدٌ اِلَّا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ اِذْ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ ثُمَّ قَالَ اَلَيْسَ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ شُعْبَةُ وَاَشُكُّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ قَالَ بَلٰى قَالَ اِنِّي اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَاِذَا قَالُوْهَا حَرُمَتْ عَلَيَّ دِمَاؤُهُمْ وَاَمْوَالُهُمْ اِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللّٰهِ قَالَ وَهُوَ الَّذِي قَتَلَ اَبَا مَسْعُوْدٍ قَالَ وَمَا مَاتَ حَتّٰى قَتَلَ خَيْرَ اِنْسَانٍ بِالطَّائِفِ

☆☆ حضرت اوس بن ابواوس ثقفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔میں ثقیف قبیلے کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔میں نیچے والے قبہ میں موجود تھا۔اس میں کوئی موجود نہیں تھا۔صرف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سور ہے تھے۔ایک شخص آپ کے پاس آیا اور آہستہ آواز میں آپ سے کوئی بات کہی۔آپ نے فرمایا جاؤ اوراسے قتل کردو۔پھرآپ نے دریافت کیا کیا وہ یہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے علاوہ اورکوئی معبود نہیں ہے؟ (شعبہ نامی راوی کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں) اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔اس شخص نے عرض کی جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں کے ساتھ اس وقت تک جنگ کروں جب تک وہ یہ اعتراف نہ کرلیں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اگر وہ یہ اعتراف کرلیں تو ان کی جان اور اموال میرے لیے محترم ہوجائیں گے۔البتہ ان کا حق باقی رہے گا۔

راوی کہتے ہیں۔یہ وہی شخص ہے جس نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کو قتل کیا تھا۔

راوی کہتے ہیں یہ شخص اس وقت تک نہیں مرا جب تک اس نے طائف میں موجود سب سے بہترین آدمی کو قتل نہ کردیا۔

بَابٌ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَّشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

باب11: جوشخص اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ اورکوئی معبود نہیں ہے اس کا خون بہانا حلال نہیں ہے (جائز نہیں ہے)

2482- اَخْبَرَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ رَجُلٍ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلَّا اِحْدٰى ثَلَاثَةِ نَفَرٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ لِدِيْنِهِ الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ

• ☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اس کا خون بہانا جائز نہیں۔ البتہ ان تین میں سے کسی ایک صورت میں اسے بہایا جا سکتا ہے۔ جان کے بدلے میں جان' یا شادی شدہ زانی شخص یا اپنے دین (اسلام) کو چھوڑ کر (مسلمانوں کی) جماعت سے علیحدگی اختیار کرنے والے شخص (کا خون بہانا جائز ہے)

بَابٌ فِي بَيَانِ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ

باب 12: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان کا بیان ''نماز شروع ہونے لگی ہے''

2483- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ الْاَنْصَارِيُّ وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ تُفَقِّهُهُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ جَيْشَ الْاُمَرَاءِ قَالَ فَانْطَلَقُوْا فَلَبِثُوْا مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ صَعِدَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَاَمَرَ فَنُوْدِيَ الصَّلٰوةُ جَامِعَةٌ

☆☆ خالد بن سمیر بیان کرتے ہیں' حضرت عبداللہ بن رباح انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ انصار ان کی سمجھ بوجھ کے قائل تھے۔ انہوں نے بتایا کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی آپ نے ہدایت کی وہ روانہ ہوئے اور لوگ اتنی دیر تک ٹھہرے رہے جتنی اللہ کی مرضی تھی۔ پھر آپ منبر پر چڑھے تو آپ کی ہدایت کے تحت یہ اعلان ہوا نماز ہونے لگی ہے۔

بَابٌ فِي الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

باب 13: جس شخص سے مشورہ لیا جائے گویا اس کے سپرد امانت ہوتی ہے

2484- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ

حدیث **2482**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **6484**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1676**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4352**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1402**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **4017**

حدیث **2484**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5128**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2822**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **22414**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء **20110**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔ 1984ء **6986**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/ 1983ء **1876**

الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

☆☆ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جس سے مشورہ لیا جائے گویا اس کے پاس امانت رکھی گئی۔

بَابٌ فِي الْحَرْبِ خُدْعَةٌ

باب14: جنگ میں دھوکہ دینا

2485- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَرَادَ غَزْوَةً وَرَّى بِغَيْرِهَا

☆☆ حضرت ابوکعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی جنگ کا ارادہ کرتے تھے تو اسے دوسری سمت میں ظاہر کرتے تھے۔

بَابُ الشِّعَارِ

باب15: علامتی نشان

2486- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ اَبِي عُمَيْسٍ عَنْ اِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ فَكَانَ شِعَارُنَا مَعَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيْدِ اَمِتْ اَمِتْ اُقْتُلْ

☆☆ ایاس بن سلمہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی اور اسے قتل کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا ساز و سامان مجھے عطا کر دیا (راوی کہتے ہیں) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے ہمراہ ہمارا نعرہ یہ تھا۔ قتل کر دو۔

بَابٌ فِيْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ

باب16: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''ان کے چہرے بگڑ جائیں''

2487- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَسَارٍ اَبِيْ هَمَّامٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْفِهْرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَكُنَّا فِيْ يَوْمٍ قَائِظٍ شَدِيْدِ الْحَرِّ فَنَزَلْنَا تَحْتَ ظِلَالِ الشَّجَرِ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ ثُمَّ اَخَذَ كَفًّا مِنْ تُرَابٍ قَالَ فَحَدَّثَنِي الَّذِيْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنِّيْ اَنَّهُ ضَرَبَ بِهِ وُجُوْهَهُمْ وَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ فَهَزَمَ اللّٰهُ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ يَعْلَى فَحَدَّثَنِيْ اَبْنَاؤُهُمْ اَنَّ اٰبَاءَهُمْ قَالُوْا فَمَا بَقِيَ مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا امْتَلَاَتْ عَيْنَاهُ وَفَمُهُ تُرَابًا

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوہ حنین میں شریک ہوئے۔ یہ سخت گرمی کے

حدیث 2486: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر

دن تھے۔ ہم نے درختوں کے سائے کے نیچے پڑاؤ کیا۔ (اس کے بعد راوی نے قصہ بیان کیا ہے جس کے آخر میں یہ بات ہے) پھر نبی اکرم ﷺ نے مٹھی میں مٹی پکڑی اور جو شخص اس وقت نبی اکرم ﷺ کے مجھ سے زیادہ قریب تھا۔ انہوں نے مجھے بتایا آپ نے مٹی ان کفار کے چہروں کی طرف پھینک کر فرمایا ان کے چہرے بگڑ جائیں تو اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو شکست سے دوچار کیا۔

راوی بیان کرتے ہیں ان لوگوں کی اولاد نے ہمیں یہ بات بتائی ہے کہ اس وقت ہم میں سے ہر شخص کی آنکھوں اور منہ میں مٹی بھر گئی تھی۔

بَابٌ فِیْ بَیْعَةِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

باب 17: نبی اکرم ﷺ کا بیعت لینا

2488- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا یُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ اَبِیْ اِدْرِیْسَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مَعَهٗ فِیْ مَجْلِسٍ بَایِعُوْنِیْ عَلٰی اَنْ لَّا تُشْرِکُوْا بِاللّٰهِ شَیْئًا وَّلَا تَسْرِقُوْا وَلَا تَزْنُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَکُمْ وَلَا تَاْتُوْا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُوْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْکُمْ وَاَرْجُلِکُمْ فَمَنْ وَّفٰی مِنْکُمْ فَاَجْرُهٗ عَلَی اللّٰهِ وَمَنْ اَصَابَ شَیْئًا مِّنْ ذٰلِکَ فَسَتَرَهُ اللّٰهُ فَاَمْرُهٗ اِلَی اللّٰهِ اِنْ شَآءَ عَاقَبَهٗ وَاِنْ شَآءَ عَفَا عَنْهُ وَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِکَ شَیْئًا فَعُوْقِبَ بِهٖ فِی الدُّنْیَا فَهُوَ کَفَّارَةٌ لَّهٗ قَالَ فَبَایَعْنَاهُ عَلٰی ذٰلِکَ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ہمیں یہ بات ارشاد فرمائی۔ ہم لوگ اس وقت آپ کے ہمراہ ایک مجلس میں شریک تھے کہ تم میرے ہاتھ پر اس بات پر بیعت کرو کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے اور چوری نہیں کرو گے اور زنا نہیں کرو گے اور اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے اور کسی پر جھوٹا الزام عائد نہیں کرو گے۔ تم میں سے جو شخص اس کو پورا کرے گا اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے اور جو ان میں سے کسی حرکت کا مرتکب ہو تو اللہ اسے چھپا لے تو یہ اللہ کا معاملہ ہے کہ اگر وہ چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اس سے درگزر کرے اور جو ان میں سے کسی حرکت کا مرتکب ہو تو اگر دنیا میں اس کو اس کی سزا مل جائے تو وہ اس کے لیے کفارہ بن جائے گی۔

راوی کہتے ہیں ہم نے ان باتوں پر بیعت کر لی۔

بَابٌ فِیْ بَیْعَتِهٖ اَنْ لَّا یَفِرُّوْا

باب 18: فرار نہ ہونے کی بیعت لینا

حدیث 2488: "صحیح بخاری" امام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 18

"صحیح مسلم" امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1709

"جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1439

"معجم اوسط" امام ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی دار الحرمین قاہرہ مصر 1415ھ 1023

"سنن ابن ماجہ" امام ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1627

2489- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِی الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ اَلْفًا وَّاَرْبَعَ مِائَةٍ فَبَايَعْنَاهُ وَعُمَرُ اٰخِذٌ بِيَدِهٖ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَهِیَ سَمُرَةٌ وَّقَالَ بَايَعْنَاهُ عَلٰی اَنْ لَّا نَفِرَّ وَلَمْ نُبَايِعْهُ عَلَی الْمَوْتِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں غزوہ حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد ایک ہزار چار سو تھی۔ ہم نے آپ کے دست اقدس پر بیعت کی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے درخت کے نیچے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا دست اقدس پکڑا ہوا تھا۔

راوی کہتے ہیں یہ سمرہ (نامی درخت تھا)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہم نے یہ بیعت کی کہ ہم فرار نہیں ہوں گے ہم نے آپ کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کی تھی۔

بَابٌ فِیْ حَفْرِ الْخَنْدَقِ

باب 19: خندق کھودنا

2490- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُوْلُ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ وَقَدْ وَارَی التُّرَابُ بَيَاضَ اِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَّاقَيْنَا اِنَّ الْاُوْلٰی قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا وَاِنْ اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهٗ

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں غزوہ احزاب کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے ہمراہ مٹی منتقل کر رہے تھے۔ مٹی نے آپ کی بغلوں کی سفیدی کو ڈھانپ لیا تھا آپ نے یہ دعا پڑھی۔

''اے اللہ! اگر تیری ذات نہ ہوتی تو ہم ہدایت حاصل نہ کر پاتے۔ ہم صدقہ نہ کرتے اور نماز نہ پڑھتے تو ہمارے اوپر سکینت نازل کر اور جب ہمارا دشمن سے سامنا ہو تو ہمیں ثابت قدم رکھ۔

بے شک دشمن نے ہم پر چڑھائی کر دی ہے وہ لوگ فتنہ چاہتے ہیں اور ہم انہیں روکیں گے''۔

حدیث **2489**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **3384**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4857**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14865**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **16335**

حدیث **2490**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **6246**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1803**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16558**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4535**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ 1991ء **8857**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **1716**

(راوی کہتے ہیں) نبی اکرم ﷺ بلند آواز میں یہ پڑھ رہے تھے۔

بَابٌ كَيْفَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ

باب 20: نبی اکرم ﷺ مکہ میں کیسے داخل ہوئے

2491- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلٰى رَاْسِهِ مِغْفَرٌ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَائَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوْهُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ جب داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر مغفر (لوہے کی ٹوپی) تھی۔ جب آپ نے اسے اتارا تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کی یارسول اللہ! ابن خطل کعبے کے پردوں کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اسے قتل کردو۔

بَابٌ فِيْ قَبِيْعَةِ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 21: نبی اکرم ﷺ کی تلوار کا دستہ

2492- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ قَبِيْعَةُ سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ خَالَفَهُ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِي الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَعَمَ النَّاسُ اَنَّهُ هُوَ الْمَحْفُوْظُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی سے بنا ہوا تھا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ہشام دستوائی نے اس روایت کی مخالفت کی ہے۔

قتادہ نے یہ روایت سعید بن ابوحسن کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ سے نقل کی ہے جبکہ لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ محفوظ ہے۔

حدیث 2491: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 1749

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 8584

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 9621

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — 3539

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 1212

حدیث 2492: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 2584

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1691

"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء — 11208

"آحاد و مثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب 1411ھ/1991ء — 1691

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 9815

بَاب اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا ظَهَرَ عَلٰی قَوْمٍ اَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاثَةً

باب 22: جب نبی اکرم ﷺ کسی قوم پر غلبہ پالیتے تھے تو اس جگہ تین دن قیام کرتے تھے

2493- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ اَبِیْ عَرُوْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا ظَهَرَ عَلٰی قَوْمٍ اَحَبَّ اَنْ یُّقِیْمَ بِعَرْصَتِهِمْ ثَلَاثًا

☆☆ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب نبی اکرم ﷺ کسی قوم پر غلبہ پالیتے تھے تو آپ کو یہ بات پسند تھی کہ آپ ان کے علاقے میں تین دن قیام کرے۔

بَابٌ فِیْ تَحْرِیْقِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِی النَّضِیْرِ

باب 23: نبی اکرم ﷺ کا بنونضیر کے کھجوروں کے درخت جلا دینا

2494- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ نَّافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَخْلَ بَنِی النَّضِیْرِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اللہ کے رسول نے بنونضیر کے کھجوروں کے درخت جلوا دیے تھے۔

بَابٌ فِی النَّهْیِ عَنِ التَّعْذِیْبِ بِعَذَابِ اللّٰهِ

باب 24: اللہ کے عذاب کی مانند کسی کو عذاب دینے کی ممانعت

2495- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیْمِ بْنُ سُلَیْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ بُكَیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْاَشَجِّ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ الدَّوْسِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ الدَّوْسِیِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ سَرِیَّةٍ فَقَالَ اِنْ ظَفِرْتُمْ بِفُلَانٍ وَّفُلَانٍ فَحَرِّقُوْهُمَا بِالنَّارِ حَتّٰی اِذَا كَانَ الْغَدُ بَعَثَ اِلَیْنَا فَقَالَ اِنِّیْ كُنْتُ اَمَرْتُكُمْ بِتَحْرِیْقِ هٰذَیْنِ الرَّجُلَیْنِ ثُمَّ رَاَیْتُ اَنَّهُ لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ اَنْ یُّعَذِّبَ بِالنَّارِ اِلَّا اللّٰهُ فَاِنْ ظَفِرْتُمْ

حدیث **2493**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **2900**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1551**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **16402**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **4777**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **1415**

حدیث **2494**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **2201**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **5582**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **11573**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17889**

بِهِمَا فَاقْتُلُوْهُمَا

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ دوسی بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک مہم پر روانہ کیا اور ہدایت کی کہ جب تم فلاں اور فلاں شخص کو پکڑو تو پکڑ کر انہیں آگ میں جلا دینا۔ اگلے دن آپ نے ہمیں پیغام بھجوایا۔ میں نے تمہیں ان دو افراد کو جلانے کا حکم دیا تھا۔ پھر میں نے سوچا کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے کسی کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ وہ آگ کے ذریعے عذاب دے اگر تم ان دونوں پر قابو پالو تو انہیں قتل کر دینا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

باب 25: خواتین اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

2496- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وُجِدَ فِي بَعْضِ مَغَازِي رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَاَةٌ مَقْتُولَةٌ فَنَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ایک جنگ کے دوران ایک خاتون مقتول پائی گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خواتین اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کر دیا۔

2497- اَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ سَرِيعٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزَاةٍ فَظَفِرْنَا بِالْمُشْرِكِينَ فَاَسْرَعَ النَّاسُ فِي الْقَتْلِ حَتّٰى قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ اَقْوَامٍ ذَهَبَ بِهِمُ الْقَتْلُ حَتّٰى قَتَلُوا الذُّرِّيَّةَ اَلَا لَا تَقْتُلُنَّ ذُرِّيَّةً ثَلَاثًا

☆☆ اسود بن سریع بیان کرتے ہیں' ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ ہم نے کچھ مشرکین پکڑ لیے۔ لوگوں نے تیزی سے قتل کرنا شروع کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے کچھ بچوں کو قتل کر دیا۔ جب اس کی اطلاع نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تو آپ نے ارشاد فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ یہ لوگوں کو قتل کرتے جا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بچوں کو بھی قتل کر دیا ہے۔ خبردار! کوئی بھی شخص

حدیث **2496**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' **1407**ھ/ **1987**ء **2851**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1744**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2668**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1569**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2841**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4739**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان' تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/ **1993**ء **135**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/ **1991**ء **8616**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء **17867**

بچوں کو قتل نہ کرے (یہ بات آپ نے تین بار ارشاد فرمائی)

بَاب حَدِّ الصَّبِيِّ مَتٰى يُقْتَلُ

باب 26: بچے کی حد اُسے کب قتل کیا جا سکتا ہے

2498- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْقُرَظِيِّ قَالَ عُرِضْنَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ فَمَنْ اَنْبَتَ الشَّعْرَ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ يُنْبِتْ تُرِكَ فَكُنْتُ اَنَا مِمَّنْ لَمْ يُنْبِتِ الشَّعْرَ فَلَمْ يَقْتُلُوْنِيْ يَعْنِيْ يَوْمَ قُرَيْظَةَ

☆☆ حضرت عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش کیا گیا جس بچے کی داڑھی نکلی ہوئی تھی' اسے قتل کر دیا گیا اور جس کی نہیں نکلی ہوئی تھی اسے چھوڑ دیا گیا۔ میں ان لوگوں میں سے ایک تھا جس کی داڑھی نہیں نکلی ہوئی تھی تو مسلمانوں نے مجھے قتل نہیں کیا۔ (راوی کہتے ہیں) یہ بنو قریظہ سے جنگ کے دنوں کی بات ہے۔

بَابٌ فِيْ فِكَاكِ الْاَسِيْرِ

باب 27: قیدی کو رہا کر دینا

2499- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فُكُّوا الْعَانِيَ وَاَطْعِمُوا الْجَائِعَ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قیدی کو رہا کر دو اور بھوکے شخص کو کھانا کھلاؤ۔

بَابٌ فِيْ فِدَآءِ الْاَسَارٰى

باب 28: قیدیوں کا فدیہ دینا

حدیث **2498**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4404**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1584**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4981**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19024**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4782**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **6173**

حدیث **2499**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **2881**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3105**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19535**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **3324**

2500- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَادٰی رَجُلًا بِرَجُلَيْنِ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو افراد کے مقابلے میں ایک شخص کو فدیہ کے طور پر ادا کیا۔

بَابُ الْغَنِيْمَةِ لَا تَحِلُّ لِاَحَدٍ قَبْلَنَا

باب29: مالِ غنیمت ہم سے پہلے کسی قوم کے لیے جائز نہیں تھا

2501- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اُعْطِيْتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ نَبِیٌّ قَبْلِیْ بُعِثْتُ اِلَى الْاَحْمَرِ وَالْاَسْوَدِ وَجُعِلَتْ لِیَ الْاَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُوْرًا وَاُحِلَّتْ لِیَ الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِیْ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ شَهْرًا يُرْعَبُ مِنِّیَ الْعَدُوُّ مَسِيْرَةَ شَهْرٍ وَقِيْلَ لِیْ سَلْ تُعْطَهْ فَاخْتَبَاْتُ دَعْوَتِیْ شَفَاعَةً لِاُمَّتِیْ وَهِیَ نَائِلَةٌ مِنْكُمْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ لَمْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ شَيْئًا

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے پانچ خصوصیات عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی کو نہیں عطا کی گئی۔ مجھے سرخ اور سیاہ فام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا اور میرے لئے تمام روئے زمین کو جائے نماز اور طہارت کے حصول کا ذریعہ بنایا گیا۔ میرے لئے مالِ غنیمت کو حلال کیا گیا جو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں ہوا اور رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی۔ دشمن ایک ماہ کے فاصلے سے مجھ سے مرعوب ہو جاتا ہے اور مجھ سے یہ کہا گیا کہ تم مانگو تمہیں عطا کیا جائیگا تو میں نے اپنی دعا کو اپنی امت کی شفاعت کے لیے سنبھال کر رکھ لیا ہے۔ اگر اللہ نے چاہا تو جو شخص کسی کو اللہ کا شریک نہیں سمجھتا یہ شفاعت اسے نصیب ہوگی۔

حدیث **2500**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19840**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **17817**

''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **456**

حدیث **2501**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **328**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **521**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **432**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2256**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **6462**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **956**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **472**

بَابُ قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ فِي بِلَادِ الْعَدُوِّ

باب 30: دشمن کے علاقے میں مالِ غنیمت تقسیم کرنا

2502- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ بِالْجِعْرَانَةِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فِي الْإِسْنَادِ

☆☆ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ حنین کا مالِ غنیمت 'جعرانہ' کے مقام پر تقسیم کیا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس حدیث کی سند میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بھی ہیں۔

بَابٌ فِي قِسْمَةِ الْغَنَائِمِ كَيْفَ تُقَسَّمُ

باب 31: مالِ غنیمت کی تقسیم

2503- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ فَتْحَ خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْهَزَمَ الْمُشْرِكُونَ فَوَقَعْنَا فِي رِحَالِهِمْ فَابْتَدَرَ النَّاسُ مَا وَجَدُوا مِنْ جَزُورٍ قَالَ فَلَمْ يَكُنْ ذَلِكَ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ فَارَتِ الْقُدُورُ فَأَمَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُكْفِئَتْ قَالَ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لِكُلِّ عَشَرَةٍ شَاةً قَالَ وَكَانَ بَنُو فُلَانٍ مَعَهُ تِسْعَةً وَكُنْتُ وَحْدِي فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِمْ فَكُنَّا عَشَرَةً بَيْنَنَا شَاةٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بَلَغَنِي أَنَّ صَاحِبَكُمْ يَقُولُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ كَأَنَّهُ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يَحْفَظْهُ

☆☆ عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: فتح خیبر کے موقع پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔ مشرکین شکست سے دوچار تھے۔ ہم لوگوں نے ان کی رہائشگاہوں پر حملہ کر دیا۔ لوگوں کے قبضے میں جو بھی چیز آئی انہوں نے اسے حاصل کر لیا۔ یہ سب کچھ اتنی تیزی سے ہوا کہ ہنڈیاں تک رکھ لی گئیں۔ ان کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی تو انہیں انڈیل دیا گیا۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے درمیان وہ مال تقسیم کیا اور دس افراد کو ایک بکری عطا کی۔

راوی کہتے ہیں فلاں قبیلے کے لوگوں میں نو افراد تھے اور میں اکیلا تھا۔ میں ان کی طرف متوجہ ہوا یوں ہم دس افراد کے درمیان ایک بکری آ گئی۔

امام عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ مجھے یہ روایت پتہ چلی ہے کہ آپ کے ساتھی یہ کہتے ہیں' یہ روایت قیس بن مسلم کے حوالے سے منقول ہے۔ گویا وہ یہ کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ کہنا چاہتے ہیں انہوں نے اس روایت کو محفوظ نہیں رکھا۔

2504- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ قَالَ فَالْتَفَتُّ إِلَيْهِمْ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ

حدیث **2503**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر **19081**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2602**

الصَّوَابُ عِنْدِیْ مَا قَالَ زَکَرِیَّا فِی الْإِسْنَادِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ منقول ہے۔تاہم اس کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہے۔

بَاب سَهْمِ ذِی الْقُرْبٰی

باب 32: ذوی القربیٰ کا حصہ

2505- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا جَرِیْرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنِیْ قَیْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ یَزِیْدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ کَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ اِلَی ابْنِ عَبَّاسٍ یَسْأَلُهُ عَنْ اَشْیَاءَ فَکَتَبَ اِلَیْهِ اِنَّكَ سَاَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِی الْقُرْبٰی الَّذِیْ ذَکَرَ اللّٰهُ وَاِنَّا کُنَّا نَرٰی اَنَّ قَرَابَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هُمْ فَاَبٰی ذٰلِكَ عَلَیْنَا قَوْمُنَا

☆☆ یزید بن ہرمز بیان کرتے ہیں' نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس کو خط لکھا' تاکہ ان سے کچھ امور کے بارے میں سوال کریں' تو حضرت ابن عباس نے جوابی خط میں یہ (بھی) لکھا۔

تم نے ''ذوی القربیٰ'' کے حصے کے بارے میں دریافت کیا ہے' جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے کیا ہے' ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ان سے مراد نبی اکرم کے قریبی رشتہ دار ہیں لیکن لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے۔

بَابٌ فِیْ سُهْمَانِ الْخَیْلِ

باب 33: گھوڑے (کے سوار) کا حصہ

2506- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِیْسٰی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَازِمٍ اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَسْهَمَ یَوْمَ خَیْبَرَ لِلْفَارِسِ ثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ وَّلِلرَّاجِلِ سَهْمًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔غزوہ خیبر کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑسوار کو تین حصے اور پیادے کو ایک حصہ عطا کیا۔

2507- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے۔

بَابٌ فِی الَّذِیْ یَقْدَمُ بَعْدَ الْفَتْحِ هَلْ یُسْهَمُ لَهُ

باب 34: جو شخص فتح حاصل ہوجانے کے بعد آئے کیا اسے (مالِ غنیمت میں سے) حصہ دیا جائے گا

حدیث **2505**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1812**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت لبنان **2727**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ 1986ء** **4133**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1967**

2508- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِي عَمَّارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَغْنَمًا اِلَّا قَسَمَ لِي اِلَّا يَوْمَ خَيْبَرَ فَاِنَّهَا كَانَتْ لِاَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ خَاصَّةً وَكَانَ اَبُوْ مُوْسٰى وَاَبُوْ هُرَيْرَةَ جَاءَا بَيْنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَخَيْبَرَ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جس بھی مالِ غنیمت میں میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ موجود تھا۔ آپ نے اس میں مجھے حصہ عطا کیا۔ البتہ غزوہ خیبر میں ایسا نہیں ہوا۔ کیونکہ وہ اہل حدیبیہ کے لیے مخصوص تھا۔

(راوی کہتے ہیں) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ غزوہ حدیبیہ اور غزوہ خیبر کے درمیان آئے تھے۔

بَابٌ فِي سِهَامِ الْعَبِيْدِ وَالصِّبْيَانِ

باب 35: غلام اور بچوں کا حصہ

2509- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ خَلِيْلٍ اَخْبَرَنَا حَفْصٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلٰى اٰبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُ خَيْبَرَ وَاَنَا عَبْدٌ مَمْلُوْكٌ فَاَعْطَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ وَاَعْطَانِي سَيْفًا فَقَالَ تَقَلَّدْ بِهٰذَا

☆☆ حضرت عمیر رضی اللہ عنہ جو آبی لحم کے آزاد کردہ غلام تھے' بیان کرتے ہیں۔ میں اور ایک دوسرا غلام غزوہ خیبر میں شریک ہوئے۔ اللہ کے رسول نے مجھے گھر میں استعمال ہونے والی کچھ چیزیں اور ایک تلوار عطا کی اور فرمایا! اسے گلے میں لٹکالو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتّٰى تُقْسَمَ

باب 36: تقسیم سے پہلے مالِ غنیمت کو فروخت کرنے کی ممانعت

2510- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَمَكْحُوْلٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ نَهٰى اَنْ تُبَاعَ السِّهَامُ حَتّٰى تُقْسَمَ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نقل کرتے ہیں: آپ نے تقسیم سے پہلے (مالِ غنیمت کے) حصوں

حدیث **2508**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **10925**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **12701**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2475**

حدیث **2509**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2730**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1557**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21990**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **1224**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **7535**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **17747**

کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

بَابٌ فِي اسْتِبْرَاءِ الْأَمَةِ

باب 37: کنیز کا استبراء کرنا

2511- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِیْ مَرْزُوْقٍ مَوْلٰی لِتُجِيْبَ قَالَ حَدَّثَنِیْ حَنَشٌ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ غَزَوْنَا الْمَغْرِبَ وَعَلَيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ فَافْتَتَحْنَا قَرْيَةً يُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ فَقَامَ فِيْنَا رُوَيْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ خَطِيْبًا فَقَالَ اِنِّیْ لَا اَقُوْمُ فِيْكُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حِيْنَ افْتَتَحْنَاهَا فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَاْتِيَنَّ شَيْئًا مِّنَ السَّبْیِ حَتّٰی يَسْتَبْرِئَهَا

☆☆ حنش صنعانی بیان کرتے ہیں' ہم مراکش میں ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ ہمارے امیر حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ تھے۔ ہم نے ایک گاؤں فتح کیا جس کا نام ''جربہ'' تھا تو حضرت رویفع رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا۔ میں آپ حضرات کو وہی باتیں بیان کروں گا جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہیں۔ غزوہ خیبر کے موقع پر جب ہم نے خیبر فتح کرلیا تو نبی کریم نے ہمارے درمیان کھڑے ہوکر ارشاد فرمایا۔

''جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی بھی قیدی (کنیز) کے ساتھ اس وقت تک صحبت نہ کرے جب تک اس کا استبراء نہ کرلے''۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ وَطْءِ الْحَبَالٰی

باب 38: (کنیزوں میں سے) حاملہ کے ساتھ صحبت کرنے کی ممانعت

2512- اَخْبَرَنَا اَسَدُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ خُمَيْرٍ اَبِیْ عُمَرَ الشَّامِیِّ الْهَمْدَانِیِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰی امْرَاَةً مُجِحَّةً يَعْنِیْ حُبْلٰی عَلٰی بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهٗ قَدْ اَلَمَّ بِهَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اَلْعَنَهٗ لَعْنَةً تَدْخُلُ مَعَهٗ قَبْرَهٗ كَيْفَ يُوَرِّثُهٗ

حدیث **2510**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3369**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1563**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9865**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2273**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10632**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403ھ** **9705**

حدیث **2511**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17031**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **16077**

وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ وَكَيْفَ يَسْتَخْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حاملہ خاتون کو دیکھا جو ایک خیمے کے دروازے پر کھڑی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا شاید کسی نے اسے تکلیف پہنچائی ہے۔ (یعنی اس کے ساتھ صحبت کی ہے) لوگوں نے عرض کی جی ہاں! ارشاد فرمایا۔ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں اس شخص پر ایسی لعنت کروں جو اس کے ساتھ اس کی قبر میں جائے۔ وہ کیسے اس بچے کو وارث بنائے گا جبکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے اور کیسے اس بچے سے خدمت لے گا جبکہ یہ بھی اس کے لیے حلال نہیں ہے (یعنی اس صحبت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کا نسب مشکوک ہوگا)۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّفْرِيقِ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا

باب 39: ماں اور اس کی اولاد کے درمیان جدائی ڈالنے کی ممانعت

2513- اَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قِرَاءَةً عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جُنَادَةَ عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ اَنَّ اَبَا اَيُّوبَ كَانَ فِي جَيْشٍ فَفُرِّقَ بَيْنَ الصِّبْيَانِ وَبَيْنَ اُمَّهَاتِهِمْ فَرَآهُمْ يَبْكُونَ فَجَعَلَ يَرُدُّ الصَّبِيَّ اِلَى اُمِّهِ وَيَقُولُ اِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الْوَالِدَةِ وَوَلَدِهَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْاَحِبَّاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابوعبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ جس میں بچوں اوران کی ماؤں کو الگ کر دیا گیا۔ آپ نے بچوں کو روتے ہوئے دیکھا تو ہر بچے کو اس کی ماں کے پاس بھیجنا شروع کر دیا اور ارشاد فرمایا۔ جو شخص بچوں اور اس کی ماں کے درمیان علیحدگی ڈالے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے اور اس کے ساتھیوں کے درمیان علیحدگی ڈال دے گا۔

بَابٌ فِي الْحَرْبِيِّ اِذَا قَدِمَ مُسْلِمًا

باب 40: جب کوئی حربی شخص' مسلمان ہو کر (اسلامی سلطنت میں) آجائے

2514- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَجَلِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ اَبِي حَازِمٍ عَنْ صَخْرِ بْنِ الْعَيْلَةِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ الْعِيلَةِ قَالَ اَخَذْتُ عَمَّةَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ فَقَدِمْتُ بِهَا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّتَهُ فَقَالَ يَا صَخْرُ اِنَّ الْقَوْمَ اِذَا اَسْلَمُوا اَحْرَزُوا اَمْوَالَهُمْ وَدِمَائَهُمْ فَادْفَعْهَا اِلَيْهِ وَكَانَ مَاءٌ لِبَنِي سُلَيْمٍ فَاَسْلَمُوا فَاَتَوْهُ فَسَاَلُوهُ ذٰلِكَ فَدَعَانِي فَقَالَ يَا صَخْرُ اِنَّ الْقَوْمَ اِذَا اَسْلَمُوا اَحْرَزُوا

حدیث **2512**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21751**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2789**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **15368**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **977**

اَمْوَالَهُمْ وَدِمَائَهُمْ فَادْفَعْهُ اِلَيْهِمْ فَدَفَعْتُهُ

☆☆ صخر بن عیلہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کی پھوپھی کو پکڑ لیا میں اسے لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا تو حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی پھوپھی کو مانگ لیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے صخر! جب کچھ لوگ اسلام قبول کرلیں تو وہ اپنے اموال اور اپنے خون کو محفوظ کر لیتے ہیں تم اس خاتون کو مغیرہ کے حوالے کردو حضرت صخر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' بنو سلیم کا ایک چشمہ (تالاب' یا کنواں) تھا جب انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور ارشاد فرمایا اے صخر جب کوئی لوگ اسلام قبول کرلیں تو وہ اپنے اموال اور اپنے خون کو محفوظ کر لیتے ہیں تم اس تالاب کو ان کے حوالے کردو (حضرت صخر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں) میں نے وہ ان کے حوالے کردیا۔

بَابٌ فِي اَنَّ النَّفَلَ اِلَى الْاِمَامِ

باب 41: اضافی ادائیگی امام کی صوابدید ہے

2515 - اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فِيهَا ابْنُ عُمَرَ فَغَنِمُوا اِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سِهَامُهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ بَعِيرًا اَوْ اَحَدَ عَشَرَ بَعِيرًا وَّنُفِّلُوا بَعِيرًا بَعِيرًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مہم روانہ کی جس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی شامل تھے ان لوگوں کو مال غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے ان میں سے ہر شخص کے حصے میں بارہ یا شاید گیارہ اونٹ آئے ان سب کو ایک ایک اونٹ اضافی اونٹ دیا گیا۔

بَابٌ فِي اَنْ يُّنَفَّلَ فِي الْبَدَاةِ الرُّبُعُ وَفِي الرَّجْعَةِ الثُّلُثُ

باب 42 اضافی ادائیگی آغاز میں ایک چوتھائی ہوگی اور واپسی میں ایک تہائی ہوگی

2516 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسٰى عَنْ اَبِي سَلَّامٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَغَارَ فِي اَرْضِ الْعَدُوِّ نَفَّلَ الرُّبُعَ وَاِذَا اَقْبَلَ رَاجِعًا وَّكَلَّ النَّاسُ نَفَّلَ الثُّلُثَ

حدیث **2515**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1749
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2741
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 5188
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4834
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 12572
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 9335

☆☆ حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب دشمن کے کسی علاقے پر حملہ کرتے تو چوتھائی حصہ اضافی طور پر عطا کرتے اور جب آپ واپس تشریف لاتے اور لوگ تھکے ہوئے ہوتے تو تہائی حصہ اضافی طور پر عطا کرتے تھے۔

بَابٌ فِي النَّفْلِ بَعْدَ الْخُمُسِ

باب 43: اضافی ادائیگی خمس کے بعد ہوگی

2517- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جَارِيَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ الثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

☆☆ حضرت حبیب بن مسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خمس کے بعد تہائی حصہ اضافی طور پر عطا کیا تھا۔

بَابٌ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا فَلَهُ سَلَبُهُ

باب 44: جو شخص کسی دشمن کو قتل کر دے اس دشمن کا (جنگی) مال واسباب اسے ملے گا

2518- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ اَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ وَاَخَذَ اَسْلَابَهُمْ

حدیث **2516**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2749
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1561
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	17504
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء	4835
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	2599
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	12579
"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء	849
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ	9334
حدیث **2517**: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2851
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	17501
"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء	852
حدیث **2518**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء	6749
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2718
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1562
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2838
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	20156

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص (جنگ کے دوران) کسی کافر کو قتل کرے گا اس کافر کا (جنگی سامان) اسے ملے گا حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اس دن بیس افراد کو قتل کیا اور ان کے (جنگی ساز وسامان) کو حاصل کیا۔

2519- اَخبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ كَثِيرِ بْنِ اَفْلَحَ هُوَ عُمَرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى اَبِي قَتَادَةَ عَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ بَارَزْتُ رَجُلًا فَقَتَلْتُهُ فَنَفَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَبَهُ

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے ایک شخص کو مقابلے کی دعوت دی اور اسے قتل کر دیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنگی ساز وسامان مجھے عطا کیا۔

بَابٌ فِي كَرَاهِيَةِ الْاَنْفَالِ وَقَالَ لِيَرُدَّ قَوِيُّ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى ضَعِيفِهِمْ

باب **45**: اضافی ادائیگی مکروہ ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل ایمان میں سے خوش حال لوگ غریبوں کو وہ چیزیں دے دیں

2520- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ اَبِي سَلَّامٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ الْاَنْفَالَ وَيَقُولُ لِيَرُدَّ قَوِيُّ الْمُسْلِمِينَ عَلَى ضَعِيفِهِمْ

☆☆ حضرت عبادہ بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اضافی ادائیگی کو ناپسند کیا ہے اور ارشاد فرمایا ہے' خوش حال مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ غریبوں کو (اضافی طور پر ملنے والا مال) دے دیں۔

بَابٌ مَا جَاءَ اَنَّهُ قَالَ اَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيطَ

باب **46**: فرمان نبوی: دھاگہ اور سوئی بھی ادا کردو

2521- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

بقیہ: حدیث **2518**: ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل **1404**ھ/**1983**ء **4836**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **5505**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **12543**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **423**

حدیث **2519**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16539**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **12548**

حدیث **2521**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17031**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **18077**

مُوسٰی عَنْ اَبِیْ سَلَّامٍ عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ اَدُّوا الْخِیَاطَ وَالْمَخِیطَ وَاِیَّاکُمْ وَالْغُلُوْلَ فَاِنَّهُ عَارٌ عَلٰی اَهْلِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: دھاگہ اور سوئی بھی (امام تک) پہنچا دو اور خیانت کرنے سے بچو کیونکہ قیامت کے دن خیانت اپنے کرنے والے کے لئے شرمندگی کا باعث ہوگی۔

بَابُ النَّهْیِ عَنْ رُکُوْبِ الدَّابَّةِ مِنَ الْمَغْنَمِ وَلُبْسِ الثَّوْبِ مِنْهُ

باب 47: مالِ غنیمت کو استعمال کرنے یا اس میں سے کوئی کپڑا پہننے کی ممانعت

2522- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ یَزِیْدَ هُوَ ابْنُ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ اَبِیْ مَرْزُوْقٍ مَوْلٰی لِتُجِیْبَ قَالَ حَدَّثَنِیْ حَنَشٌ الصَّنْعَانِیُّ قَالَ غَزَوْنَا الْمَغْرِبَ وَعَلَیْنَا رُوَیْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ فَافْتَتَحْنَا قَرْیَةً یُقَالُ لَهَا جَرْبَةُ فَقَامَ فِیْنَا رُوَیْفِعُ بْنُ ثَابِتٍ الْاَنْصَارِیُّ خَطِیْبًا فَقَالَ اِنِّیْ لَا اَقُوْمُ فِیْکُمْ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِیْنَا یَوْمَ خَیْبَرَ حِیْنَ افْتَتَحْنَاهَا مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یَرْکَبَنَّ دَابَّةً مِنْ فَیْءِ الْمُسْلِمِیْنَ حَتّٰی اِذَا اَجْحَفَهَا اَوْ قَالَ اَعْجَفَهَا قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَنَا اَشُکُّ فِیْهِ رَدَّهَا وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَیْءِ الْمُسْلِمِیْنَ حَتّٰی اِذَا اَخْلَقَهُ رَدَّهُ فِیْهِ

☆☆ حضرت حنش صنعانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ہم مراکش میں ایک جنگ میں شریک ہوئے۔ حضرت رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ ہمارے امیر تھے۔ ہم نے گاؤں فتح کر لیا۔ جس کا نام جربہ تھا۔ حضرت رویفع رضی اللہ عنہ ہمارے درمیان خطبہ دینے کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا میں یہاں وہی باتیں بیان کروں گا جو نبی اکرم ﷺ کی زبانی میں نے سنی ہیں۔ جب آپ نے غزوہ خیبر کی فتح کے موقع پر ہمیں ارشاد فرمائی تھی۔ آپ نے فرمایا تھا جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ وہ مسلمانوں کے مالِ غنیمت میں سے کسی جانور پر سوار نہ ہو۔ کہ جب وہ جانور بیکار ہو جائے تو اسے (بیت المال کو) واپس کر دے۔

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ وہ مالِ غنیمت میں سے کوئی کپڑا نہ پہنے کہ جب وہ پرانا ہو جائے تو اسے واپس کر دے۔

بَابُ مَا جَاءَ فِی الْغُلُوْلِ مِنَ الشِّدَّةِ

باب 48: (مالِ غنیمت میں) خیانت کی شدید مذمت

2523- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا عِکْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِیْ اَبُوْ زُمَیْلٍ حَدَّثَنِیْ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عُمَرُ

حدیث **2523**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **114**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **203**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4857**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17983**

بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ قُتِلَ نَفَرٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ حَتَّى ذَكَرُوا رَجُلًا فَقَالُوا فُلَانٌ شَهِيدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا إِنِّي رَأَيْتُهُ فِي النَّارِ فِي عَبَاءَةٍ أَوْ فِي بُرْدَةٍ غَلَّهَا ثُمَّ قَالَ لِي يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُمْ فَنَادِ فِي النَّاسِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا الْمُؤْمِنُونَ فَقُمْتُ فَنَادَيْتُ فِي النَّاسِ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خیبر کے موقع پر کچھ لوگ مارے گئے۔ دوسرے لوگوں نے کہا فلاں شخص شہید ہوگیا۔ انہوں نے کئی لوگوں کا ذکر کیا اور کہا وہ شخص بھی شہید ہوگیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے اسے جہنم میں دیکھا ہے۔ اس کے جسم پر ایک عباء (راوی کو شک ہے کہ شاید) ایک چادر تھی جو اس نے خیانت کے طور پر لی تھی۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے ابن خطاب اٹھو اور لوگوں میں یہ اعلان کردو کہ جنت میں صرف اہل ایمان داخل ہوں گے۔ (حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) میں اٹھا اور میں نے لوگوں میں یہ اعلان کردیا۔

بَابٌ فِي عُقُوبَةِ الْغَالِّ

باب 49: (مالِ غنیمت میں) خیانت کرنے والے کی سزا

2524- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَائِدَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ غَلَّ فَاضْرِبُوهُ وَاحْرِقُوا مَتَاعَهُ

☆☆ سالم بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں۔ جب تم کسی ایسے شخص کو پاؤ (جس نے مالِ غنیمت میں) خیانت کی ہو۔ اسے مارو اور اس کا ساز وسامان جلادو۔

بَابٌ فِي الْغَالِّ إِذَا جَاءَ بِمَا غَلَّ بِهِ

باب 50: (مالِ غنیمت میں) خیانت کرنے والا جب خیانت کی ہوئی چیز کو لے کر آجائے

2535- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ الْمُكْتِبُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَهْبَ وَلَا إِغْلَالَ وَلَا إِسْلَالَ (وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ) قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْإِسْلَالُ السَّرِقَةُ

☆☆ کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لوٹ مار (جائز نہیں) اور مالِ غنیمت میں خیانت کرنا جائز نہیں ہے اور چوری بھی جائز نہیں ہے۔ جو شخص خیانت کرے گا جو چیز اس نے خیانت کی ہے۔ وہ قیامت کے دن اسے ساتھ لے کر آئے گا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) ''اسلال'' سے مراد چوری کرنا ہے۔

حدیث **2535**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1461**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ **1984**ء **204**

بَابٌ فِی اَنْ لَّا تُقْطَعَ الْاَیْدِیْ فِی الْغَزْوِ

باب 51: جنگ کے دوران (چوری کرنے والے کا) ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا

2526- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ لَهِیعَةَ حَدَّثَنَا عَیَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شُیَیْمِ بْنِ بَیْتَانَ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ اَبِیْ اُمَیَّةَ قَالَ لَوْلَا اَنِّیْ سَمِعْتُ ابْنَ اَرْطَاةَ یَقُوْلُ قَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا تُقْطَعُ الْاَیْدِیْ فِی الْغَزْوِ لَقَطَعْتُهَا

☆☆ حضرت جنادہ بن ابوامیہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اگر میں نے ابن ارطات کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے نہ سنا ہو تا کہ جنگ کے دوران ہاتھ نہیں کاٹے جاسکتے تو میں اس (چور) کے ہاتھ کاٹ دیتا۔

بَابٌ فِی الْعَامِلِ اِذَا اَصَابَ مِنْ عَمَلِهِ شَیْئًا

باب 52: جب کسی سرکاری اہلکار کو اپنے کام کے دوران کچھ وصولی ہو

2527- اَخْبَرَنَا الْحَکَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَیْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ السَّاعِدِیِّ اَنَّهُ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ عَامِلًا عَلَی الصَّدَقَةِ فَجَائَهُ الْعَامِلُ حِیْنَ فَرَغَ مِنْ عَمَلِهِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هٰذَا لَکُمْ وَهٰذَا اُهْدِیَ لِیْ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَهَلَّا قَعَدْتَ فِیْ بَیْتِ اَبِیْكَ وَاُمِّكَ فَنَظَرْتَ اَیُهْدٰی لَكَ اَمْ لَا ثُمَّ قَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَشِیَّةً بَعْدَ الصَّلٰوةِ عَلَی الْمِنْبَرِ فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰی عَلَیْهِ بِمَا هُوَ اَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ الْعَامِلِ نَسْتَعْمِلُهُ فَیَاْتِیْنَا فَیَقُوْلُ هٰذَا مِنْ عَمَلِکُمْ وَهٰذَا اُهْدِیَ لِیْ فَهَلَّا قَعَدَ فِیْ بَیْتِ اَبِیْهِ وَاُمِّهِ فَیَنْظُرَ اَیُهْدٰی لَهُ اَمْ لَا وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِیَدِهِ لَا یَغُلُّ اَحَدٌ مِنْکُمْ مِنْهَا شَیْئًا اِلَّا جَآءَ بِهِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَحْمِلُهُ عَلٰی عُنُقِهِ اِنْ کَانَ بَعِیْرًا جَآءَ بِهِ لَهُ رُغَاءٌ وَّاِنْ کَانَتْ بَقَرَةً جَآءَ بِهَا لَهَا خُوَارٌ وَّاِنْ کَانَتْ

حدیث 2526: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1450

حدیث 2527: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 1429

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1832

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 2946

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 23646

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4515

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء 2339

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 7453

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 1213

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 840

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء 2067

شَاةً جَآءَ بِهَا تَيْعِرُ فَقَدْ بَلَّغْتُ قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ ثُمَّ رَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ حَتّٰى اِنَّا لَنَنْظُرُ اِلٰى عُفْرَةِ اِبِطَيْهِ قَالَ اَبُوْ حُمَيْدٍ وَّقَدْ سَمِعَ ذٰلِكَ مَعِي مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَسَلُوْهُ

☆☆ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو صدقہ وصول کرنے کا عامل مقرر کیا۔وہ عامل اپنا کام ختم کرنے کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ! یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر دیا گیا ہے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے ماں باپ کے گھر پر کیوں نہیں بیٹھ گئے تا کہ تم اس بات کا جائزہ لیتے کہ تمہیں تحفے کے طور پر کچھ ملتا ہے کہ نہیں ملتا۔پھر شام کے وقت نماز کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے۔آپ نے کلمہ شہادت پڑھا۔اللہ کی حمد وثناء بیان کی اور فرمایا یہ عامل لوگوں کو کیا ہو گیا ہے۔ہم انہیں عامل مقرر کرتے ہیں اور پھر یہ ہمارے پاس آ کر کہتے ہیں' یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے تحفے کے طور پر ملا ہے۔وہ شخص اپنے ماں باپ کے گھر پر کیوں نہیں بیٹھ جاتا تا کہ پھر جائزہ لے کر اسے تحفہ ملتا ہے یا نہیں۔اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں محمد کی جان کی ہے۔تم میں سے جو بھی خیانت کرے گا۔قیامت کے دن وہ اس چیز کو اپنی گردن کے اوپر اٹھا کر لے کر آئے گا۔اگر وہ اونٹ ہو گا تو اس اونٹ کو اٹھا کر لائے گا جو آوازیں نکال رہا ہو گا۔اگر وہ گائے ہو گی تو اس گائے کو اٹھا کر لائے گا جو بول رہی ہو گی اور جو بکری کی خیانت کرے گا وہ اس بکری کو اٹھا کر لائے گا۔میں نے تبلیغ کر دی ہے۔حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دونوں ہاتھ بلند کیے' یہاں تک کہ ہم نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھ لی۔

حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں یہ بات میرے ہمراہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی تھی۔تم ان سے پوچھ سکتے ہو۔

بَابٌ فِيْ قَبُوْلِ هَدَايَا الْمُشْرِكِيْنَ

باب 53: مشرکین کی طرف سے پیش کئے جانے والے تحائف کو قبول کرنا

2528- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا عُمَارَةُ بْنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ مَلِكَ ذِي يَزَنٍ اَهْدٰى اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً اَخَذَهَا بِثَلَاثَةٍ وَّثَلَاثِيْنَ بَعِيْرًا اَوْ ثَلَاثٍ وَّثَلَاثِيْنَ نَاقَةً فَقَبِلَهَا

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ذی یزن کے حکمران نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک ''حلہ'' تحفے کے طور پر پیش کیا جسے اُس نے تینتیس (33) اونٹوں کے عوض خریدا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول کر لیا۔

2529- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ بَعَثَ صَاحِبُ اَيْلَةَ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكِتَابٍ وَّاَهْدٰى لَهٗ بَغْلَةً بَيْضَاءَ فَكَتَبَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَهْدٰى لَهٗ بُرْدًا

حدیث **2528**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4034**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13339**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7386**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **3416**

☆☆ ابوحمید بیان کرتے ہیں ایلہ کے حکمران نے نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں ایک مکتوب بھیجا اور سفید خچر بھیجا تو نبی اکرم ﷺ نے اسے جوابی خط لکھا اور اسے تحفے کے طور پر چادر بھیجی۔

بَابٌ فِيْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّا لَا نَسْتَعِيْنُ بِالْمُشْرِكِيْنَ

باب 54: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان ہم مشرکین سے مدد حاصل نہیں کرتے

2530- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ عَنْ مَّالِكِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّا لَا نَسْتَعِيْنُ بِمُشْرِكٍ

☆☆ حضرت عائشہ ؓ بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم کسی مشرک سے مدد حاصل نہیں کرتے۔

2531- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ عَنْ رَوْحٍ عَنْ مَّالِكٍ عَنْ فُضَيْلٍ هُوَ ابْنُ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَآئِشَةَ اَطْوَلُ مِنْهُ

☆☆ یہ روایت ایک اور جگہ منقول ہے۔تاہم یہ روایت کچھ طویل ہے۔

بَابُ اِخْرَاجِ الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

باب 55: مشرکین کو جزیرۂ عرب سے نکال دینا

2532- اَخْبَرَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مَيْمُوْنٍ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْكُوْفَةِ حَدَّثَنِيْ سَعْدُ ابْنُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ اَبِيْهِ سَمُرَةَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ كَانَ فِيْ اٰخِرِ مَا تَكَلَّمَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَخْرِجُوْا يَهُوْدَ الْحِجَازِ وَاَهْلَ نَجْرَانَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

☆☆ حضرت ابوعبیدہ بن جراح ؓ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ کا آخری فرمان یہ تھا۔یہود کو حجاز سے نکال دو اور اہل نجران کو جزیرۂ عرب سے نکال دو۔

حدیث **2530**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2732
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2832
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	24431
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء	4726
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	8760
حدیث **2532**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	1694
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء	872
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	18529
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	229

بَابٌ فِي الشُّرْبِ فِي اٰنِيَةِ الْمُشْرِكِيْنَ

باب 56: مشرکین کے برتنوں میں پینا

2533- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ حَدَّثَنِي رَبِيْعَةُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِدْرِيْسَ حَدَّثَنِي اَبُوْ ثَعْلَبَةَ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَنَاْكُلُ فِي اٰنِيَتِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ كُنْتَ بِاَرْضٍ كَمَا ذَكَرْتَ فَلَا تَاْكُلُوْا فِي اٰنِيَتِهِمْ اِلَّا اَنْ لَا تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاِنْ لَمْ تَجِدُوْا مِنْهَا بُدًّا فَاغْسِلُوْهَا ثُمَّ كُلُوْا فِيْهَا

☆☆ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ! ہم اہل کتاب کے علاقے میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھالیتے ہیں۔ (اس کا حکم کیا ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر تم ایسے علاقے میں رہتے ہو۔ جیسا کہ تم نے بیان کیا تو تم ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ البتہ اگر ان کے برتنوں کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہو تو کھاسکتے ہو لیکن دھوکر۔

بَابٌ فِي اَكْلِ الطَّعَامِ قَبْلَ اَنْ تُقْسَمَ الْغَنِيْمَةُ

باب 57: مالِ غنیمت کی تقسیم سے پہلے کچھ کھالینا

2534- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَاَتَيْتُهُ فَالْتَزَمْتُهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَا اُعْطِي مِنْ هٰذَا اَحَدًا الْيَوْمَ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ اِلَيَّ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اَرْجُوْ اَنْ يَكُوْنَ حُمَيْدٌ سَمِعَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ

حدیث **2533**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **5170**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1930**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3207**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17785**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **18701**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1014**

حدیث **2534**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1772**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2702**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **4435**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16837**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **4524**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **1771**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **917**

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ غزوہ خیبر کے موقع پر مجھے ایک مشکیزہ ملا۔ جس میں چربی موجود تھی۔ میں اس کے پاس آیا اور اسے پکڑ کر کہنے لگا آج میں یہ کسی کو نہیں دوں گا۔ جب میں نے مڑ کر دیکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری بات پر مسکرا رہے تھے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ اس حدیث کے راوی ابوحمید نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی زبانی یہ حدیث سنی ہے۔

بَابٌ فِيْ اَخْذِ الْجِزْيَةِ مِنَ الْمَجُوْسِ

باب58: مجوسیوں سے جزیہ وصول کرنا

2535- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ بَجَالَةَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ لَمْ يَكُنْ عُمَرُ اَخَذَ الْجِزْيَةَ مِنَ الْمَجُوْسِ حَتّٰى شَهِدَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَهَا مِنْ مَجُوْسِ هَجَرَ

☆☆ بجالہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجوسیوں سے اس وقت تک جزیہ وصول نہیں کیا جب تک حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ نے گواہی نہیں دے دی کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجر کے مجوسیوں سے جزیہ وصول کیا تھا۔

بَابٌ يُجِيْرُ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَدْنَاهُمْ

باب59: کوئی عام مسلمان بھی کسی کو پناہ دے سکتا ہے

2536- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيْدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِي النَّضْرِ اَنَّ اَبَا مُرَّةَ مَوْلٰى عَقِيْلِ بْنِ اَبِي

حدیث **2535**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1587**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **1685**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **8768**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **18443**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **225**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **64**
حدیث **2536**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **26936**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **6874**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **8685**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **17954**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **331**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **2537**

طَالِبٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ اُمَّ هَانِيٍ بِنْتَ اَبِي طَالِبٍ تُحَدِّثُ اَنَّهَا ذَهَبَتْ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ زَعَمَ ابْنُ اُمِّي اَنَّهُ قَاتِلٌ رَجُلًا اَجَرْتُهُ فُلَانُ بْنُ هُبَيْرَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَجَرْنَا مَنْ اَجَرْتِ يَا اُمَّ هَانِيٍ

☆☆ حضرت ابونضر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ عقیل بن ابوطالب کے آزاد کردہ غلام ابومرہ بیان کرتے ہیں انہوں نے حضرت ابوطالب رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی حضرت اُمِ ہانی رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے فتح مکہ کے موقع پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی یارسول اللہ! میرے بھائی (حضرت علی رضی اللہ عنہ) ایک شخص کو قتل کرنا چاہتے ہیں۔ جسے میں نے پناہ دی ہے۔ وہ ہبیرہ کا بیٹا ہے۔ فلاں شخص' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اُمِ ہانی! جسے تم نے پناہ دی ہے۔ اسے ہم بھی پناہ دیتے ہیں۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ الرُّسُلِ

باب 60: سفیر کو قتل کرنے کی ممانعت

2537 - اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مُعَيْزٍ السَّعْدِيِّ قَالَ خَرَجْتُ اُسْفِرُ فَرَسًا لِي مِنَ السَّحَرِ فَمَرَرْتُ عَلٰى مَسْجِدٍ مِنْ مَسَاجِدِ بَنِي حَنِيْفَةَ فَسَمِعْتُهُمْ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ مُسَيْلَمَةَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَرَجَعْتُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فَاَخْبَرْتُهُ فَبَعَثَ اِلَيْهِمُ الشُّرَطَ فَاَخَذُوْهُمْ فَجِيْءَ بِهِمْ اِلَيْهِ فَتَابَ الْقَوْمُ وَرَجَعُوْا عَنْ قَوْلِهِمْ فَخَلّٰى سَبِيْلَهُمْ وَقَدَّمَ رَجُلًا مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُوَاحَةَ فَضَرَبَ عُنُقَهُ فَقَالُوْا لَهُ تَرَكْتَ الْقَوْمَ وَقَتَلْتَ هٰذَا فَقَالَ اِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا اِذْ دَخَلَ هٰذَا وَرَجُلٌ وَافِدَيْنِ مِنْ عِنْدِ مُسَيْلَمَةَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَشْهَدَانِ اَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَا لَهُ تَشْهَدُ اَنَّ مُسَيْلَمَةَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ لَوْ كُنْتُ قَاتِلًا وَفْدًا لَقَتَلْتُكُمَا فَلِذٰلِكَ قَتَلْتُهُ وَاَمَرَ بِمَسْجِدِهِمْ فَهُدِمَ

☆☆ ابن معیز سعدی بیان کرتے ہیں۔ میں اپنے گھوڑے کو چرانے کے لیے نکلا میرا گزر بنوحنیفہ (نامی قبیلے) کی مسجد کے پاس سے ہوا۔ میں نے ان لوگوں کو سنا کہ وہ اس بات کی گواہی دے رہے تھے کہ مسیلمہ اللہ کا رسول ہے۔ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس واپس آیا اور انہیں اس بارے میں بتایا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی طرف کچھ سپاہی بھیجے۔ ان سپاہیوں نے انہیں پکڑ لیا اور انہیں لے کر آ گئے۔ ان سب لوگوں نے توبہ کی اور اپنے اس قول سے رجوع کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے انہیں چھوڑ دیا۔ البتہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ان میں سے ایک شخص کو آگے کیا۔ اس کا نام عبداللہ بن نواحہ تھا اور اسے قتل کر دیا۔ لوگوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے باقی سب کو تو چھوڑ دیا مگر اس ایک کو کیوں قتل کر دیا؟ فرمایا۔ ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

حدیث **2537** "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر بیروت لبنان **2762**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر **3837**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/**1993**. **4879**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**. **18557**

پاس بیٹھا ہوا تھا۔اسی دوران یہ شخص اور ایک اور شخص مسیلمہ کے قاصد کے طور پر آئے۔ نبی اکرم ﷺ نے ان دونوں سے دریافت کیا۔ کیا تم دونوں یہ اعتراف کرتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ان دونوں نے جواب دیا: کہ ہم یہ گواہی دیتے ہیں کہ مسیلمۂ اللہ کا رسول ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں۔ اگر میں کسی قاصد کو قتل کرتا تو تم دونوں کو قتل کر دیتا۔

(حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اسی وجہ سے میں نے اس شخص کو قتل کر دیا۔ (کیونکہ نبی اکرم ﷺ اسے قتل کرنا چاہتے تھے) پھر حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے حکم کے تحت ان لوگوں کی وہ مسجد منہدم کر دی گئی۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ قَتْلِ الْمُعَاهَدِ

باب 61: معاہد کو قتل کرنے کی ممانعت

2538- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَوْشَنٍ الْغَطَفَانِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِيْ غَيْرِ كُنْهِهٖ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص ناحق طور پر کسی معاہد کو قتل کر دے۔ اللہ تعالیٰ اس پر جنت حرام کر دے گا۔

بَابٌ اِذَا اَحْرَزَ الْعَدُوُّ مِنْ مَّالِ الْمُسْلِمِيْنَ

باب 62: جب دشمن مسلمانوں کا مال قبضے میں لے

2539- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتِ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِّنْ بَنِيْ عُقَيْلٍ فَاُسِرَ وَاُخِذَتِ الْعَضْبَاءُ فَمَرَّ عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث **2538**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء، **2995**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2760**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1403**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء، **4747**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2686**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6745**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء، **7382**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء، **133**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء، **6949**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء، **16259**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **879**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **27944**

وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَثَاقِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ عَلَى مَا تَأْخُذُنِي وَتَأْخُذُونَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ وَقَدْ أَسْلَمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ أَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُكَ بِجَرِيرَةِ حُلَفَائِكَ وَكَانَتْ ثَقِيفُ قَدْ أَسَرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي جَائِعٌ فَأَطْعِمْنِي وَظَمْآنُ فَاسْقِنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ فُدِيَ بِرَجُلَيْنِ فَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحْلِهِ وَكَانَتْ مِنْ سَوَابِقِ الْحَاجِّ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَذَهَبُوا بِهِ فِيهَا الْعَضْبَاءُ وَأَسَرُوا امْرَأَةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً إِبِلَهُمْ فِي أَفْنِيَتِهِمْ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ قَامَتِ الْمَرْأَةُ وَقَدْ نُوِّمُوا فَجَعَلَتْ لَا تَضَعُ يَدَيْهَا عَلَى بَعِيرٍ إِلَّا رَغَا حَتَّى أَتَتِ الْعَضْبَاءَ فَأَتَتْ عَلَى نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ فَرَكِبَتْهَا ثُمَّ تَوَجَّهَتْ قِبَلَ الْمَدِينَةِ وَنَذَرَتْ لَئِنِ اللَّهُ نَجَّاهَا لَتَنْحَرَنَّهَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمَتْ عُرِفَتِ النَّاقَةُ فَقِيلَ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَوْا بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخْبَرَتِ الْمَرْأَةُ بِنَذْرِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِئْسَمَا جَزَيْتِهَا أَوْ بِئْسَمَا جَزَتْهَا إِنَّ اللَّهَ نَجَّاهَا لَتَنْحَرِيهَا أَلَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بنوعقیل سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی اونٹنی جس کا نام عضباء تھا۔اس کو اس کی اونٹنی سمیت قید کرلیا گیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے پاس گزرے۔وہ بندھا ہوا تھا۔وہ بولا! اے محمد! آپ نے مجھے اور میری اس تیز رفتار اونٹنی کو کیوں پکڑا ہے؟ جبکہ میں اسلام قبول کر چکا ہوں۔ارشاد فرمایا۔اگر تم یہ اعتراف کرتے ہو تو تم آزاد ہو اور تمہیں ہر طرح کی بھلائی نصیب ہوگی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہم نے تمہیں تمہارے حلیف لوگوں (یعنی قبیلے) کی زیادتی کی وجہ سے پکڑا ہے۔(راوی بیان کرتے ہیں) ثقیف قبیلے کے لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے تعلق رکھنے والے دو لوگوں کو قید کرلیا تھا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک گدھے پر تشریف لائے تھے جس پر ایک کمبل پڑا ہوا تھا۔وہ شخص بولا اے محمد! میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلایئے۔ میں پیاسا ہوں مجھے کچھ پلایئے۔ارشاد ہوا۔ یہ تمہاری ضرورت (یعنی کھانے کا سامان) ہے۔(راوی کہتے ہیں) پھر ایک شخص کو دو حضرات کے عوض فدیے کے طور پر ادا کیا گیا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اونٹنی کو اپنی سواری کے لیے رکھ لیا کیونکہ وہ انتہائی تیز رفتار تھی۔

پھر ایک مرتبہ مشرکین نے مدینہ منورہ کے جانوروں پر حملہ کیا اور انہیں پکڑ لیا جن میں وہ اونٹنی بھی شامل تھی۔انہوں نے ایک مسلمان خاتون کو بھی قید کرلیا۔جب ان لوگوں نے پڑاؤ کیا (امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کے بعد راوی نے ایک جملہ نقل کیا

حدیث 2539: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3316

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 19876

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 8592

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 18023

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 828

ہے) توان کے اونٹ کھلے میدان میں تھے۔ جب رات کا وقت ہوا تو وہ خاتون اٹھی وہ لوگ اس وقت سو چکے تھے۔ وہ خاتون جس اونٹ پر ہاتھ رکھتی وہ اونٹ آواز نکالتا۔ یہاں تک کہ جب وہ خاتون عضباء کے پاس آئی تو عضباء نے آواز نہ نکالی۔ وہ خاتون اس پر سوار ہوئی اور مدینہ کی طرف چل پڑی۔ اس نے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالی نے اسے نجات عطا کی تو وہ اس اونٹنی کو قربان کر دے گی۔

راوی کہتے ہیں جب وہ خاتون مدینہ پہنچی تو نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کو (یعنی اس اونٹنی کو) پہچان لیا گیا اور کہا گیا کہ یہ تو اللہ کے رسول کی اونٹنی ہے۔ پھر وہ لوگ اس خاتون کو لے کر نبی اکرم ﷺ کے پاس آئے۔ اس خاتون نے نبی اکرم ﷺ کو اپنی نذر کے بارے میں بیان کیا تو ارشاد ہوا کہ تم نے اس اونٹنی کو بہت برا بدلہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسے اس لئے نجات عطا کی ہے کہ تم اسے قربان کر دو؟۔ اللہ کی نافرمانی والی کسی نذر کو پورا کرنا لازم نہیں ہے اور انسان جس چیز کا مالک نہ ہو (اس کے بارے میں بھی کوئی نذر پوری کرنا لازم نہیں ہے)۔

بَابٌ فِي الْوَفَاءِ لِلْمُشْرِكِينَ بِالْعَهْدِ

باب 63: مشرکین کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرنا

2540- اَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَرَّرِ بْنِ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى بِاَرْبَعٍ حَتّٰى صَهَلَ صَوْتُهُ اَلَا لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ اِلَّا نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ وَّلَا يَحُجَّنَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَّلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ وَّمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَاِنَّ اَجَلَهُ اِلٰى اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَاِذَا مَضَتِ الْاَرْبَعَةُ فَاِنَّ اللّٰهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولُهُ

☆☆ حضرت محرر بن ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں۔ جب نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ کو بھیجا۔ اس وقت میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے چار باتوں کا اعلان کیا۔ یہاں تک کہ ان کی آواز بیٹھ گئی۔ (وہ باتیں یہ ہیں)

خبردار! مسلمان کے علاوہ کوئی اور جنت میں داخل نہیں ہو سکے گا اور اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہیں کر سکے گا اور کوئی شخص بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف نہیں کر سکے گا اور جس شخص کا اللہ کے رسول کے ساتھ کوئی معاہدہ ہے اس کی مدت چار ماہ ہے۔ جب چار ماہ گزر جائیں گے تو اللہ اور اس کے رسول مشرکین سے بری ذمہ ہوں گے۔

حدیث **2540**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	362
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	1347
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	1946
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	2957
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء	3946
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	9091
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء	76

بَابٌ فِیْ صُلْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْحُدَیْبِیَۃِ

باب 64: حدیبیہ کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کا صلح کرنا

2541- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوسُفَ عَنْ اِسْرَائِیلَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ اعْتَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ ذِی الْقَعْدَۃِ فَاَبٰی اَہْلُ مَکَّۃَ اَنْ یَدَعُوْہُ اَنْ یَدْخُلَ مَکَّۃَ حَتّٰی قَاضَاہُمْ عَلٰی اَنْ یُقِیْمَ ثَلَاثَۃَ اَیَّامٍ فَلَمَّا کَتَبُوْا ہٰذَا مَا قَاضٰی عَلَیْہِ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لَا نُقِرُّ بِہٰذَا لَوْ نَعْلَمُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ مَا مَنَعْنَاکَ شَیْئًا وَلٰکِنْ اَنْتَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ اَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ وَاَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ فَقَالَ لِعَلِیٍّ امْحُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ فَقَالَ لَا وَاللّٰہِ لَا اَمْحُوْہُ اَبَدًا فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْکِتَابَ وَلَیْسَ یُحْسِنُ یَکْتُبُ فَکَتَبَ مَکَانَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ہٰذَا مَا قَاضٰی عَلَیْہِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ اَنْ لَا یَدْخُلَ مَکَّۃَ بِسِلَاحٍ اِلَّا السَّیْفَ فِی الْقِرَابِ وَاَنْ لَا یُخْرِجَ مِنْ اَہْلِہَا اَحَدًا اَرَادَ اَنْ یَتْبَعَہُ وَلَا یَمْنَعَ اَحَدًا مِنْ اَصْحَابِہٖ اَرَادَ اَنْ یُقِیْمَ بِہَا فَلَمَّا دَخَلَہَا وَمَضَی الْاَجَلُ اَتَوْا عَلِیًّا فَقَالُوْا قُلْ لِصَاحِبِکَ فَلْیَخْرُجْ عَنَّا فَقَدْ مَضَی الْاَجَلُ

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ذیقعدہ کے مہینے میں نبی اکرم ﷺ نے عمرہ کا ارادہ کیا تو اہل مکہ نے انہیں مکہ میں داخل نہ ہونے دیا اور یہ شرط رکھی کہ اگر نبی اکرم ﷺ صرف تین دن وہاں قیام کریں (تو وہ انہیں مکہ میں داخل ہونے کی اجازت دیں گے) جب ان لوگوں نے یہ معاہدہ تحریر کیا تو اس میں یہ لکھا یہ وہ معاہدہ ہے جو اللہ کے رسول محمد کر رہے ہیں۔ مشرکین نے کہا ہم اس کا اقرار نہیں کریں گے کیونکہ اگر ہمیں پتہ ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہے تو ہم آپ کو آنے سے کیسے روکتے۔ آپ محمد بن عبداللہ ہیں۔ (اس لئے معاہدے میں یہی تحریر کیا جائیگا) نبی اکرم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ محمد رسول اللہ کو مٹا دو۔ انہوں نے عرض کی نہیں اللہ کی قسم میں اسے کبھی بھی نہیں مٹاؤں گا تو نبی اکرم ﷺ نے وہ تحریر پکڑی آپ باقاعدہ لکھنا نہیں جانتے تھے۔ لیکن آپ نے رسول اللہ کی جگہ یہ تحریر کیا کہ یہ وہ معاہدہ ہے جو محمد بن عبداللہ کر رہے ہیں کہ وہ ہتھیاروں کے ساتھ مکہ میں داخل نہیں ہوں گے۔ البتہ تلواریں میان میں ڈالی ہوئی ہوں گی اور اہل مکہ میں سے جو شخص نکل کر ان کے پاس جائیگا اور ان کی پیروی کرنا چاہے گا اور ان کے ساتھ جانا چاہے گا تو اسے ساتھ نہیں لے کر جائیں گے اور جو اصحاب مکہ میں رہنا چاہیں گے وہ انہیں منع نہیں کریں گے۔ جب نبی اکرم ﷺ مکہ میں تشریف لے آئے اور وہ مخصوص مدت گزر گئی تو وہ لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور بولے آپ اپنے آقا سے یہ کہیے کہ وہ یہاں سے تشریف لے جائیں کیونکہ طے شدہ مدت پوری ہو چکی ہے۔

بَابٌ فِیْ عَبِیْدِ الْمُشْرِکِیْنَ یَفِرُّوْنَ اِلَی الْمُسْلِمِیْنَ

باب 65: مشرکین کے وہ غلام جو فرار ہو کر مسلمانوں کے پاس آ گئے

حدیث **2541**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ قاہرہ' مصر **18658**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **8578**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8522**

2542- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَرَجَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدَانِ مِنَ الطَّائِفِ فَاَعْتَقَهُمَا اَحَدُهُمَا اَبُوْ بَكْرَةَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں طائف سے تعلق رکھنے والے دوغلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان دونوں کو آزاد قرار دیا۔ان دونوں میں سے ایک حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

بَابٌ فِيْ نُزُوْلِ اَهْلِ قُرَيْظَةَ عَلٰى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ

باب 66: اہل قریظہ کا حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ثالث مقرر کرنا

2543- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ رُمِيَ يَوْمَ الْاَحْزَابِ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَطَعُوْا اَبْجَلَهُ فَحَسَمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّارِ فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَنَزَفَهُ فَحَسَمَهُ اُخْرٰى فَانْتَفَخَتْ يَدُهُ فَلَمَّا رَاٰى ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْ نَفْسِيْ حَتّٰى تَقَرَّ عَيْنِيْ مِنْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَاسْتَمْسَكَ عِرْقُهُ فَمَا قَطَرَ قَطْرَةً حَتّٰى نَزَلُوْا عَلٰى حُكْمِ سَعْدٍ فَاُرْسِلَ اِلَيْهِ فَحَكَمَ اَنْ تُقْتَلَ رِجَالُهُمْ وَتُسْتَحْيٰى نِسَاؤُهُمْ وَذَرَارِيُّهُمْ يَسْتَعِيْنُ بِهِمُ الْمُسْلِمُوْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَصَبْتَ حُكْمَ اللّٰهِ فِيْهِمْ وَكَانُوْا اَرْبَعَ مِائَةٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَتْلِهِمُ انْفَتَقَ عِرْقُهُ فَمَاتَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔غزوہ احزاب کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو ایک تیر لگا جس کی وجہ سے ان کی بازو کی رگ کٹ گئی۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پٹی آگ میں جلا کر زخم کی جگہ پر لگائی تو ان کا ہاتھ پھول گیا۔پھران کا زخم بہنے لگا تو آپ نے دوبارہ اس جگہ پر راکھ کو لگایا ان کا ہاتھ پھر پھول گیا۔جب انہوں نے یہ بات دیکھی تو دعا کی اے اللہ! میری جان اس وقت تک نہ نکالنا جب تک بنو قریظہ کے معاملے میں میری آنکھیں ٹھنڈی نہ ہو جائیں تو ان کا خون نکلنا بند ہو گیا اور ایک قطرہ بھی نہیں ٹپکا۔یہاں تک کہ بنو قریظہ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو ثالث تسلیم کیا۔انہوں نے آپ کے پاس ایک شخص کو بھیجا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے مردوں کو قتل کر دیا جائے اور ان کی عورتوں اور بچوں کو زندہ رکھا جائے تاکہ مسلمان ان سے کام لے سکیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (اے سعد!) ان لوگوں کے بارے میں تم نے اللہ کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔(راوی کہتے ہیں) ان لوگوں کی تعداد چار سو تھی۔جب ان لوگوں کو قتل کر دیا گیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ کی رگ سے پھر خون نکلنے لگا جس کی وجہ سے ان کا انتقال ہو گیا۔

بَابٌ فِيْ اِخْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ

باب 67: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ سے نکالا جانا

حدیث 2543: "جامع ترمذی" امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 1582

"صحیح ابن حبان" امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 4784

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابو عبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 8679

2544- اَخبَرَنَا عَبدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبدِ الرَّحمٰنِ اَنَّ عَبدَ اللهِ بْنَ عَدِيِّ بْنِ حَمْرَاءَ الزُّهْرِيَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَاقِفًا بِالْحَزْوَرَةِ يَقُوْلُ وَاللهِ اِنَّكِ لَخَيْرُ اَرْضِ اللهِ وَاَحَبُّ اَرْضِ اللهِ اِلَى اللهِ وَلَوْلَا اَنِّي اُخْرِجْتُ مِنْكِ مَا خَرَجْتُ

☆☆ عبداللہ بن عدی بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو اس وقت دیکھا تھا جب آپ اپنی اونٹنی پر سوار تھے اور حزورہ (نامی جگہ پر کھڑے ہوئے) یہ فرما رہے تھے (اے مکہ) اللہ کی قسم! اللہ کی زمین میں تو سب سے بہترین جگہ ہے اور اللہ کے نزدیک اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ ہے۔ اگر مجھے تجھ سے زبردستی نکالا نہ گیا ہوتا تو میں نہ نکلتا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ سَبِّ الْاَمْوَاتِ

باب 68: مرحومین کو برا کہنے کی ممانعت

2545- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ اَخبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مرحومین کو برا مت کہو کیونکہ وہ اس چیز کی طرف چلے گئے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا تھا۔

حدیث **2544**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3926**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18737**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **3709**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **1787**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4252**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **621**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء **2662**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **8868**

حدیث **2545**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **1329**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **1936**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18234**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **3022**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **1419**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **2063**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **6976**

بَابٌ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

باب 69: (فتح مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہوگی

2546- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں فتح مکہ کے موقع پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (فتح مکہ) کے بعد ہجرت نہیں ہوگی البتہ جہاد ہوگا۔ جب تمہیں جہاد کے لیے بلایا جائے تو تم آجانا۔

بَاب اِنَّ الْهِجْرَةَ لَا تَنْقَطِعُ

باب 70: ہجرت کبھی ختم نہیں ہوگی

2547- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ اَبِي عَوْفٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي هِنْدٍ الْبَجَلِيِّ وَكَانَ مِنَ السَّلَفِ قَالَ تَذَاكَرُوا الْهِجْرَةَ عِنْدَ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلٰى سَرِيرِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ التَّوْبَةُ ثَلَاثًا وَلَا تَنْقَطِعُ التَّوْبَةُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا

☆☆ ابو ہند بجلی بیان کرتے ہیں' لوگوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں ہجرت کا مسئلہ چھیڑ دیا۔ وہ اس وقت اپنے پلنگ پر آرام فرما تھے۔ انہوں نے بتایا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے ہجرت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک توبہ ختم نہیں ہوگی۔

(یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی اور پھر فرمایا) توبہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک سورج مغرب کی جانب سے

حدیث 2546: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء　2631

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان　1590

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر　1991

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء　4592

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء　17554

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء　4952

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ　15951

حدیث 2547: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان　2479

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر　16952

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء　8711

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء　17556

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء　7371

طلوع نہیں ہوگا۔

بَابٌ فِيْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِّنَ الْاَنْصَارِ

باب 71: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا

2548- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِّنَ الْاَنْصَارِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار کا ایک فرد ہوتا۔

بَابٌ فِي التَّشْدِيْدِ فِي الْاِمَارَةِ

باب 72: حکومت کے بارے میں شدید تاکید

2549- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ اَمِيْرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَغْلُوْلَةً يَدَاهُ اِلٰى عُنُقِهٖ اَطْلَقَهُ الْحَقُّ اَوْ اَوْبَقَهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص دس آدمیوں کا امیر ہوگا۔ اسے بھی قیامت کے

حدیث **2548**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **3568**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3899**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8154**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **7269**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **6972**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **8319**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **6318**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1201**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **1722**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **32352**

حدیث **2549**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9570**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **7069**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **5128**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **6614**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **32553**

دن اس حالت میں لایا جائے گا کہ اس کے دونوں ہاتھ گردن میں بندھے ہوں گے۔ پھر حق اسے آزاد کروادے گا یا اسے ہلاکت کا شکار کردے گا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الظُّلْمِ

باب 73: ظلم کی ممانعت

2550- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِي عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِي كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِيَّاكُمْ وَالظُّلْمَ فَاِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ ظلم کرنے سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکی کی شکل میں ہوگا۔

بَاب اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

باب 74: بے شک اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کے ذریعے بھی دین کی مدد کرتا ہے

2551- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ

حدیث **2550**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء	2315
صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2578
جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	2030
مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	5832
صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء	5176
المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء	26
سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	11583
سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	20928
مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان	2272
ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء	483
حدیث **2551**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	20472
صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء	4517
سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء	8883
سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	17651

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ کسی گنہگار کے ذریعے بھی اس دین کی مدد کرتا ہے۔

بَابٌ فِيْ افْتِرَاقِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

باب 75: اس امت کا فرقوں میں تقسیم ہونا

2552 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي اَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْحَرَازِيُّ عَنْ اَبِيْ عَامِرٍ هُوَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ لُحَيٍّ الْهَوْزَنِيِّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ اَبِيْ سُفْيَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِيْنَا فَقَالَ اَلَا اِنَّ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ افْتَرَقُوْا عَلٰى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ مِلَّةً وَاِنَّ هٰذِهِ الْاُمَّةَ سَتَفْتَرِقُ عَلٰى ثَلَاثٍ وَسَبْعِيْنَ اثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِي النَّارِ وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْحَرَازُ قَبِيْلَةٌ مِنْ اَهْلِ الْيَمَنِ

☆☆ حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا: ''خبردار! تم سے پہلے اہل کتاب بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور یہ امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی جن میں سے بہتر جہنم میں جائیں گے اور ایک جنت میں جائے گا''۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حراز یمن کا ایک قبیلہ ہے (اور اس کی نسبت راوی کے نام کے ساتھ استعمال ہوئی ہے)

بَابٌ فِيْ لُزُوْمِ الطَّاعَةِ وَالْجَمَاعَةِ

باب 76: (حاکم کی) اطاعت اور جماعت کے ساتھ تعلق برقرار رکھنے کا مفہوم

2553 - حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْدِ اَبِيْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ

حدیث 2552: ''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 6731
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 442
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4596
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2640
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3991
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8377
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 6247
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 3944
حدیث 2553: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 6645
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1849
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2487
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 16393
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 2347

قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَأَى مِنْ اَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ اَحَدٍ يُفَارِقُ الْجَمَاعَةَ شِبْرًا فَيَمُوتُ اِلَّا مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص اپنے امیر میں کوئی ناپسندیدہ بات دیکھے تو اس پر صبر کرے کیونکہ جو بھی شخص (مسلمانوں کی) جماعت سے بالشت بھر الگ ہوگا وہ مرتے وقت زمانہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

بَابٌ مَّنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

باب 77: جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھائے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں

2554- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَلَّ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

☆☆ ایاس بن سلمہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص ہم پر ہتھیار اٹھالے اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

بَابُ الْإِمَارَةُ فِي قُرَيْشٍ

باب 78: حکومت قریش میں رہے گی

2555- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّهُ قَالَ وَهُوَ عِنْدَهُ فِي وَفْدٍ مِنْ قُرَيْشٍ اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ فِي قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيهِمْ اَحَدٌ اِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ عَلَى وَجْهِهِ مَا اَقَامُوا الدِّينَ

حدیث 2554: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 6480

صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 98

جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1459

سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء — 4100

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 2575

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 4467

صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 4588

سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 3563

مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء — 5827

مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — 1828

ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء — 1280

مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ — 18682

☆☆ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اس وقت ان کے پاس قریش کا ایک وفد بیٹھا ہوا تھا۔ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے سنا ہے: حکومت قریش میں باقی رہے گی جو بھی شخص ان کی مخالفت کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے ذلیل و رسوا کر دے گا' اس وقت تک جب تک وہ دین کو قائم رکھیں)

بَابٌ فِیْ فَضْلِ قُرَیْشٍ

باب 79: قریش کی فضیلت

2556- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یُوْسُفَ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُرَیْشٌ وَّالْاَنْصَارُ وَمُزَیْنَةُ وَجُهَیْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارٌ وَّاَشْجَعُ لَیْسَ لَهُمْ مَوْلًى دُوْنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ قریش' انصار' مزینہ' جہینہ' اسلم' غفار' اشجع کا اللہ اور اس کے رسول کے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے۔

2557- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ

حدیث **2555**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6898

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 534

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 750

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 8311

حدیث **2556**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 313

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 520

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 091

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 67

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 378

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 2370

حدیث **2557**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 324

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 522

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 950

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 432

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 290

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 080

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 61

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 2470

عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَ اَسْلَمُ وَغِفَارٌ خَيْرًا مِّنَ الْحَلِيْفَيْنِ اَسَدٍ وَّغَطَفَانَ اَتُرَوْنَهُمْ خَسِرُوْا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُمْ خَيْرٌ مِّنْهُمْ قَالَ اَفَرَاَيْتُمْ اِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرًا مِّنْ تَمِيْمٍ وَّعَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ اَتُرَوْنَهُمْ خَسِرُوْا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ فَاِنَّهُمْ خَيْرٌ مِّنْهُمْ

☆☆ عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں کیا تم لوگوں نے غور کیا اسلم اور غفار اپنے دو حلیف قبیلوں اسد اور غطفان سے زیادہ بہتر ہیں۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ وہ خسارے کا شکار ہو گئے۔ لوگوں نے عرض کی جی ہاں۔ آپ نے فرمایا! یہ ان سے بہتر ہیں۔

پھر فرمایا کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مزینہ اور جہینہ عامر بن صعصعہ سے زیادہ بہتر ہیں۔ آپ نے اپنی آواز کو بلند کیا' کیا تم سمجھتے ہو وہ لوگ خسارے کا شکار ہو گئے۔ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! آپ نے فرمایا یہ ان سے بہتر ہیں۔

بَابٌ فِىْ فَضْلِ اَسْلَمَ وَغِفَارٍ

باب 80: اسلم اور غفار (قبیلوں) کی فضیلت

2558- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ

☆☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: غفار قبیلے کی اللہ مغفرت کرے اور اسلم قبیلے کو اللہ سلامت رکھے۔

2559- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارٌ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا وَاَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ وَعُصَيَّةُ عَصَتِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں غفار قبیلے کی اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور اسلم قبیلے کو سلامت رکھے۔ عصیہ قبیلے نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

حدیث **2558** "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری "طبع ثالث" دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء — **3322**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **2515**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **3941**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ مصر — **9404**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ **1993**ء — **1984**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان **1411**ھ **1990**ء — **6981**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ **1984**ء — **6329**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — **1766**

بَابٌ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ

باب81: اسلام میں غلط بات پر اتفاق کی کوئی حیثیت نہیں ہے

2560- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قِيْلَ لِشَرِيْكٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ لَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ وَفِي الْجَاهِلِيَّةِ لَمْ يَزِدْهُ الْإِسْلَامُ اِلَّا شِدَّةً وَّجِدَّةً

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے۔ اس حدیث کے راوی شریک سے سوال کیا گیا کہ کیا یہ بات نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے منقول ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں! (وہ بات یہ ہے) اسلام میں غلط بات کو پورا کرنے کی کوئی حیثیت نہیں ہے اور زمانہ جاہلیت میں جو طے کیا گیا تھا اسلام نے اس میں سختی اور پابندی کا اضافہ کیا ہے۔

بَابٌ فِيْ مَوْلَى الْقَوْمِ وَابْنُ اُخْتِهِمْ مِنْهُمْ

باب82: کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اور کسی قوم کا بھانجا اسی سے تعلق رکھتا ہے

2561- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ اَكَانَ اَنَسٌ يَذْكُرُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ لِلنُّعْمَانِ ابْنِ مُقَرِّنٍ ابْنُ اُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ نَعَمْ

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں' میں نے معاویہ بن قرہ سے کہا کہ کیا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ بات کہی ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نعمان بن مقرن سے یہ فرمایا تھا کسی قوم کا بھانجا اسی کا فرد ہوتا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

حدیث **2560**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **5733**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2530**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **2925**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1585**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **3046**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **4370**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **2671**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **6416**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **12302**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **2336**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **1084**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1206**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء **1166**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ **19199**

2562- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَحَلِيفُ الْقَوْمِ مِنْهُمْ وَابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ

☆☆ کثیر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی قوم کا آزاد کردہ غلام اس کا فرد ہوتا ہے اور قوم کا حلیف اس کا فرد ہوتا ہے اور کسی قوم کا بھانجا اس کا فرد ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي الَّذِي يَنْتَمِي إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ

باب **83**: جو شخص اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے

2563- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ كُنْتُ تَحْتَ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ رَغْبَةً عَنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

☆☆ حضرت عمرو بن خارجہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں اس وقت نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کے پاس موجود تھا۔ جب میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی اور کی طرف منسوب کرے یا جو (آزاد شدہ غلام) اپنے آزاد کرنے والے کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور اس سے منہ پھیر لے تو اس پر اللہ کی لعنت ہوگی اور اس پر فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی طرف سے لعنت ہوگی ایسے شخص کی فرض اور نفل عبادت قبول نہ ہوگی۔

2564- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدٍ وَأَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ

حدیث **2562**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19014**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **5140**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1579**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **302**

حدیث **2563**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2121**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17701**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1508**

حدیث **2564**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **3317**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **61**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **5115**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2610**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6592**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **415**

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی دوسرے کی طرف منسوب کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ وہ اس کا باپ نہیں ہے تو ایسے شخص پر جنت حرام ہو جائیگی۔

بقیہ: حدیث 2564: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 15112

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 700

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 199

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 433

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 16317

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 26165

وَمِنْ كِتَابِ الْبُيُوعِ

خرید وفروخت کا بیان

بَابٌ فِي الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ

باب1: حلال واضح ہےاور حرام واضح ہے

2565- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيِّنٌ وَّالْحَرَامُ بَيِّنٌ وَّبَيْنَهُمَا مُتَشَابِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهَا كَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَاَ لِعِرْضِهِ وَدِينِهِ وَمَنْ وَّقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَالرَّاعِي يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى فَيُوشِكُ اَنْ يُّوَاقِعَهُ وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللَّهِ مَحَارِمُهُ اَلَا وَاِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ

حدیث **2565**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **52**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1599**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **3329**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1205**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **4453**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **3984**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **18394**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **721**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **5219**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10180**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **1653**

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **918**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبۃ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ **22003**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **788**

الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے سنا ہے حلال اور حرام واضح ہیں۔ ان دونوں کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن سے بہت سے لوگ واقف نہیں ہیں۔ جو شخص ان چیزوں سے بچ جائیگا وہ اپنی عزت اور دین کو محفوظ رکھے گا۔ جو شخص ان چیزوں میں مبتلا ہو جائیگا وہ حرام میں بھی مبتلا ہو جائیگا۔ اس کی مثال اس چرواہے کی طرح ہے جو کسی چراگاہ کے آس پاس جانور چراتا ہے تو اس بات کا امکان ہوگا کہ وہ اس چراگاہ میں داخل ہو جائیگا۔ بے شک ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ ہوتی ہے اور بے شک اللہ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ اشیاء ہیں۔

خبردار! جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے۔ اگر وہ ٹھیک رہے تو سارا جسم ٹھیک رہے گا اور اگر وہ خراب ہو جائے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبردار! وہ دل ہے۔

بَابٌ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

باب 2: جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو اور اسے اپنالو جو شک میں مبتلا نہ کرے

2566- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ مَا تَحْفَظُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ مَسْأَلَةٍ لَا أَدْرِي مَا هِيَ فَقَالَ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

☆☆ ابوحوراء سعدی بیان کرتے ہیں۔ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (زبانی سنی ہوئی) کوئی بات یاد رکھی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ''ہاں'' ایک شخص نے آپ سے کوئی سوال کیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم وہ سوال کیا تھا تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا جو چیز تمہیں شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ کر اس چیز کو اپناؤ جو شک میں مبتلا نہ کرے۔

2567- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الزُّبَيْرِ أَبِي عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَبْدِ

حدیث **2566**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2170**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **5220**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **6762**

حدیث **2567**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2553**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2389**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17668**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **397**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2171**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **20574**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **295**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ **25335**

اللّٰهِ بْنِ مِكْرَزٍ الْفِهْرِيِّ عَنْ وَابِصَةَ بْنِ مَعْبَدٍ الْاَسَدِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِوَابِصَةَ جِئْتَ تَسْاَلُ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَجَمَعَ اَصَابِعَهُ فَضَرَبَ بِهَا صَدْرَهُ وَقَالَ اسْتَفْتِ نَفْسَكَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ يَا وَابِصَةُ ثَلَاثًا الْبِرُّ مَا اطْمَاَنَّتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَاَنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ فِي الصَّدْرِ وَاِنْ اَفْتَاكَ النَّاسُ وَاَفْتَوْكَ

☆☆ حضرت وابصہ بن معبد اسدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا تم نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کرتے ہو۔ انہوں نے فرمایا جی ہاں۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیوں کو اکٹھا کر کے انہیں حضرت وابصہ رضی اللہ عنہ کے سینے پر مارتے ہوئے ارشاد فرمایا اپنے آپ سے پوچھو۔ اپنے دل سے پوچھو۔ اے وابصہ! (یہ بات آپ نے تین مرتبہ فرمائی) نیکی وہ ہے جس سے تمہارا نفس مطمئن ہو اور تمہارا دل مطمئن ہو اور گناہ وہ ہے جو تمہارے من میں کھٹکے۔ تمہارا سینہ اس کے بارے میں متردد ہو۔ خواہ لوگ اس کے بارے میں تمہیں کوئی فتویٰ دیں۔

بَابٌ فِي الرِّبَا الَّذِيْ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

باب 3: زمانۂ جاہلیت کے سود کا حکم

2568- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ قَالَ كُنْتُ اٰخِذًا بِزِمَامِ نَاقَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي اَوْسَطِ اَيَّامِ التَّشْرِيْقِ اَذُوْدُ النَّاسَ عَنْهُ فَقَالَ اَلَا اِنَّ كُلَّ رِبًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ اَلَا وَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ قَضٰى اَنَّ اَوَّلَ رِبًا يُّوْضَعُ رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

☆☆ ابوحرہ رقاشی اپنے چچا کا بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی کی لگام تھام رکھی تھی۔ میں لوگوں کو آپ کے سامنے سے ہٹا رہا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا خبردار! زمانۂ جاہلیت کا ہر سود کالعدم ہے۔ خبردار! بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ سب سے پہلا سود جسے کالعدم قرار دیا جائیگا وہ عباس بن عبدالمطلب کا وصول کرنے والا سود ہے۔ تمہارا اصل مال تمہارے پاس رہے گا۔ نہ تم زیادتی کرو اور نہ تمہارے ساتھ زیادتی کی جائے۔

بَابٌ فِيْ اٰكِلِ الرِّبَا وَمُؤْكِلِهِ

باب 4: سود کھانے والے اور کھلانے والے کا حکم

2569- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ قَيْسٍ عَنْ هُزَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰكِلَ الرِّبَا وَمُؤْكِلَهُ

حدیث **2568**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3334**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **18008**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ۔1984ء** **1569**

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور اسے کھلانے والے پر لعنت کی ہے۔

بَابٌ فِي التَّشْدِيْدِ فِي اَكْلِ الرِّبَا

باب 5: سود کھانے والے کی شدید مذمت

2570 - حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ ذِئْبٍ عَنْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَاْتِيَنَّ زَمَانٌ لَا يُبَالِى الْمَرْءُ بِمَا اَخَذَ الْمَالَ بِحَلَالٍ اَمْ بِحَرَامٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔ عنقریب ایسا زمانہ آئے گا جب کوئی شخص اپنے حاصل ہونے والے مال کے بارے میں کوئی بھی پرواہ نہیں کرے گا کہ وہ حلال ہے یا حرام ہے۔

بَابٌ فِي الْكَسْبِ وَعَمَلِ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ

باب 6: کمائی کرنا' اور اپنے ہاتھ سے کام کرنا

2571 - اَخْبَرَنَا قَبِيْصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهٖ عَنْ عَائِشَةَ

حدیث **2569**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **3725**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **11054**
حدیث **2570**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **1954**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **4454**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9618**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **6726**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **6041**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10182**
حدیث **2571**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3528**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1358**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **4449**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2137**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24078**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **4260**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2294**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **6043**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **15522**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1580**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **246**

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحَقَّ مَا يَاْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِهٖ وَاِنَّ وَلَدَهٗ مِنْ اَطْيَبِ كَسْبِهٖ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان جس کھانے کا سب سے زیادہ مستحق ہے وہ اس کی اپنی پاکیزہ کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی پاکیزہ کمائی کا حصہ ہے۔

بَابٌ فِي التُّجَّارِ

باب 7: تاجروں کے احکام

2572 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى الْبَقِيْعِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ حَتّٰى اِذَا اشْرَاَبُّوْا قَالَ التُّجَّارُ يُحْشَرُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فُجَّارًا اِلَّا مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وَبَرَّ وَصَدَقَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ كَانَ اَبُوْ نُعَيْمٍ يَقُوْلُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ رِفَاعَةَ وَاِنَّمَا هُوَ اِسْمٰعِيْلُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ

☆☆ اسماعیل بن رفاعہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جنت المعلیٰ میں تشریف لے گئے اور ارشاد فرمایا اے تاجروں کے گروہ! جب وہ لوگ متوجہ ہوئے تو آپ نے ارشاد فرمایا قیامت کے روز تاجروں کو گنہگار لوگوں کی صورت میں اکٹھا کیا جائیگا۔ ماسوائے اس تاجر کے جو اللہ سے ڈرے اور نیکی کرے اور سچ بولے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ابونعیم نامی راوی نے ایک راوی کا نام عبیداللہ بن رفاعہ ذکر کیا ہے۔ حالانکہ وہ راوی اسماعیل بن عبید بن رفاعہ ہے۔

بَابٌ فِي التَّاجِرِ الصَّدُوْقِ

باب 8: سچے تاجر کا حکم

2573 - اَخْبَرَنَا قَبِيْصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّاجِرُ الصَّدُوْقُ الْاَمِيْنُ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۤءِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ لَا عِلْمَ لِيْ بِهٖ اِنَّ الْحَسَنَ سَمِعَ

حدیث **2572**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1210**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2146**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414ھ/1993ء** **4910**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2144**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10194**

حدیث **2573**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1209**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2139**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2142**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10196**

مِنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ وَّقَالَ اَبُوْ حَمْزَةَ هٰذَا هُوَ صَاحِبُ اِبْرَاهِیْمَ وَهُوَ مَیْمُوْنُ الْاَعْوَرُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں۔ سچا اور امانت دار تاجر (قیامت کے دن) انبیاء' صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ مجھے اس بات کا علم نہیں ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے سنی ہے۔ (یا نہیں)؟

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی ابوحمزہ ابراہیم کے ساتھی ہیں اور ان کا نام میمون اعور ہے۔

بَابٌ فِی النَّصِیْحَةِ

باب 9: خیر خواہی کا بیان

2574- حَدَّثَنَا یَعْلَی بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِیْلُ عَنْ قَیْسٍ عَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکٰوةِ وَالنُّصْحِ لِکُلِّ مُسْلِمٍ

☆☆ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دست اقدس پر نماز قائم کرنے اور زکوۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کے لیے خیر خواہی اختیار کرنے کی بیعت کی تھی۔

بَابٌ فِی النَّهْیِ عَنِ الْغِشِّ

باب 10: دھوکہ دہی کی ممانعت

2575- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَقِیْلٍ یَحْیَی بْنُ الْمُتَوَکِّلِ قَالَ اَخْبَرَنِی الْقَاسِمُ بْنُ عُبَیْدِ اللّٰهِ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِطَعَامٍ بِسُوْقِ الْمَدِیْنَةِ فَاَعْجَبَهٗ حُسْنُهٗ فَاَدْخَلَ

حدیث **2574**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **57**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1925**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19185**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4545**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء **2259**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **321**
حدیث **2575**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2224**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15871**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **567**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2154**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **1018**

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ فِيْ جَوْفِهِ فَاَخْرَجَ شَيْئًا لَيْسَ كَالظَّاهِرِ فَاَفَّفَ بِصَاحِبِ الطَّعَامِ ثُمَّ قَالَ لَا غِشَّ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کے کسی بازار کے پاس سے گزرے وہاں آپ نے غلہ پایا۔ وہ آپ کو بہت پسند آیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست اقدس اس کے اندر داخل کیا تو اندر سے کچھ ایسا اناج نکلا جو باہر والے کی مانند نہیں تھا۔ آپ نے اس اناج کے مالک سے فرمایا: تم پر افسوس ہے۔ پھر فرمایا: مسلمانوں کے درمیان دھوکے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ جو شخص ہمیں دھوکہ دے گا اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔

بَابٌ فِي الْغَدْرِ

باب 11: وعدے کی خلاف ورزی کا بیان

2576- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانٍ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں قیامت کے دن ہر وعدہ شکن کے لیے مخصوص جھنڈا ہوگا اور کہا جائے گا یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْاِحْتِكَارِ

باب 12: ذخیرہ اندوزی کی ممانعت

2577- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نَافِعِ بْنِ نَضْلَةَ الْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يَحْتَكِرُ اِلَّا

حدیث **2576**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء	**3015**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1736**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2756**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1581**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2872**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**3900**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**7341**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**2626**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**8736**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**16410**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء	**1213**

خَاطِئٌ مَرَّتَيْنِ

☆☆ حضرت معمر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ صرف گنہگار شخص ہی ذخیرہ اندوزی کرسکتا ہے۔ (یہ بات آپ نے دومرتبہ ارشاد فرمائی)

2578- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ اِسْرَآئِيلَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَالِبُ مَرْزُوقٌ وَّالْمُحْتَكِرُ مَلْعُونٌ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں غلہ فروخت کرنے والے کو رزق نصیب ہوگا اور ذخیرہ اندوزی کرنے والے پر لعنت ہوگی۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ اَنْ يُّسَعَّرَ فِي الْمُسْلِمِينَ

باب 13: مسلمانوں کے درمیان نرخ زیادہ کرنے کی ممانعت

2579- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَّثَابِتٍ وَّقَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ غَلَا السِّعْرُ

حدیث **2577**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1605
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3447
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1267
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2154
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 15796
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4936
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2166
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10931
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1184
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 765
حدیث **2578**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2153
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10934
حدیث **2579**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3451
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1314
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2200
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 11826
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4935
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10928
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 2774

عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ غَلَا السِّعْرُ فَسَعِّرْ لَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْخَالِقُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الرَّزَّاقُ الْمُسَعِّرُ وَاِنِّيْ اَرْجُو اَنْ اَلْقٰى رَبِّيْ وَلَيْسَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ يَطْلُبُنِيْ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ بِدَمٍ وَّلَا مَالٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں اناج مہنگا ہو گیا۔لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ اناج مہنگا ہو گیا ہے۔آپ ہمیں نرخ میں اضافے کی اجازت دیں۔ارشاد ہوا۔بے شک اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پیدا کرنیوالی ہے اور رزق میں تنگی دینے والی ہے اور کشادگی عطا کرنے والی ہے اور وہ بہت زیادہ رزق دینے والا ہے۔مجھے امید ہے کہ جب میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوں گا تو تم میں سے کوئی ایک شخص مجھ سے کسی ایسی چیز (کا حساب) طلب نہیں کرے گا جو میں نے بطور ظلم اس کے ساتھ کی ہو۔خواہ اس کا تعلق جان کے ساتھ ہو یا مال کے ساتھ ہو۔

بَابٌ فِي السَّمَاحَةِ

باب 14: نرمی کا بیان

2580- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ اَنَّ حُذَيْفَةَ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوْحَ رَجُلٍ مِّمَّنْ قَبْلَكُمْ فَقَالُوْا عَمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا فَقَالَ لَا قَالُوْا تَذَكَّرْ قَالَ كُنْتُ اُدَايِنُ النَّاسَ فَاٰمُرُ فِتْيَانِيْ اَنْ يُّنْظِرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَاوَزُوْا عَنِ الْمُوْسِرِ قَالَ اللّٰهُ تَجَاوَزُوْا عَنْهُ

☆☆ ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں۔حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتوں نے تم سے پہلے زمانے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص سے ملاقات کی اور دریافت کیا کیا تم نے کبھی کوئی نیک کام کیا' جواب آیا نہیں! فرشتوں نے کہا یاد کرو۔وہ شخص بولا میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا اور اپنے ملازمین کو ہدایت کرتا تھا کہ وہ تنگ دست شخص کو مزید مہلت دیں اور

حدیث **2580**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء	**1971**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1560**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1307**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء	**4694**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**8715**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**5043**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء	**2223**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**6293**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**10752**
"الادب المفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء	**293**
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ	**22172**

خوشحال شخص سے درگزر کریں۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے حکم دیا (اے فرشتو!) تم اس سے درگزر کرو۔

بَابٌ فِي الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

باب 15: سودا کرنے والے دونوں فریق جب تک جدا نہ ہو جائیں سودا ختم کرنے کا اختیار ہے

2581- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ اَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

☆☆ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ سودا کرنے والے دونوں فریقوں کو اس وقت تک یہ اختیار ہے کہ جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں (سودا ختم کر سکتے ہیں) اگر وہ دونوں سچ بولیں اور بات واضح کر دیں تو ان کے سودے میں دونوں کو برکت نصیب ہوگی اور اگر وہ جھوٹ بولیں یا کوئی چیز چھپائیں تو ان کے سودے میں سے برکت کو ختم کر دیا جائیگا۔

2582- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ

☆☆ یہ روایت ایک سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ إِذَا اخْتَلَفَ الْمُتَبَايِعَانِ

باب 16: جب سودا کرنے والے فریقوں کے درمیان اختلاف ہو جائے

حدیث 2581: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 073

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 532

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 454

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 245

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 457

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 182

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 484

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 912

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 182

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 056

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 0211

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ 1984ء 022

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 22

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 554

2583- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِىْ لَيْلٰى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْبَيِّعَانِ اِذَا اخْتَلَفَا وَالْبَيْعُ قَائِمٌ بِعَيْنِهٖ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا قَالَ الْبَائِعُ اَوْ يَتَرَادَّانِ الْبَيْعَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشادفرماتے ہوئے سنا جب سودا کرنے والے دونوں فریقوں کے درمیان اختلاف ہو جائے اور فروخت شدہ سامان اسی حالت میں موجود ہو اور دونوں کے پاس واضح ثبوت نہ ہو تو فروخت کنندہ کی بات کا اعتبار کیا جائے گا ورنہ وہ دونوں سودا ختم کر دیں۔

بَابٌ لَا يَبِيْعُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

باب 17: کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرے

2584- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ يَزِيْدَ

حدیث **2583**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1270
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ/1986ء	4646
"موطاامام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1350
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	4444
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء	6244
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	10587
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ	20855
حدیث **2584**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء	2032
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1412
"معجم کبیر" امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل' 1404ھ/1983ء	2081
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1134
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء	4503
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	2171
"موطاامام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1365
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	4722
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء	4966
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء	6095
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	10671
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء	6317
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ	14867

بْنِ اَبِیْ حَبِیْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْ لَا يَحِلُّ لِامْرِئٍ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يَّبِيْعَ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَتْرُكَهُ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اور آخر کے دن پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے یہ بات جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے کسی بھائی کے سودے پر سودا کرے۔ اس وقت تک کرے جب تک اس کا بھائی اس سودے کو ترک نہ کردے۔

بَابٌ فِی الْخِيَارِ وَالْعُهْدَةِ

باب 18: اختیار اور عہدے کا بیان

2585- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا اَبَانُ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ النَّبِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُهْدَةُ الرَّقِيْقِ ثَلَاثَةُ اَيَّامٍ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: غلام کا عہدہ تین دن تک ہوتا ہے۔

2586- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُهْدَةُ الرَّقِيْقِ ثَلَاثٌ فَفَسَّرَهُ قَتَادَةُ اِنْ وَجَدَ فِی الثَّلَاثِ عَيْبًا رَدَّهُ بِغَيْرِ بَيِّنَةٍ وَّاِنْ وَجَدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ لَّ يَرُدَّهُ اِلَّا بِبَيِّنَةٍ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غلام کا عہدہ تین دن تک ہوتا ہے۔ قتادہ نے اس کی وضاحت یوں بیان کی ہے کہ اگر خریدار تین دن کے اندر اس غلام میں کوئی عیب پائے تو ثبوت کے بغیر اسے واپس کردے اور اگر تین روز کے بعد اس میں عیب دیکھے تو پھر ثبوت کے بغیر واپس نہیں کرسکتا۔

بَابٌ فِی الْمُحَفَّلَاتِ

باب 19: محفلات کا حکم

2587- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰى شَاةً مُصَرَّاةً اَوْ لَقْحَةً مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ

حدیث **2585**: ''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبۃ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 506

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 244

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 273

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 7422

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2198

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10533

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 908

ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَإِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مصرات بکری اور مصرات اونٹنی کو خریدے تو اسے تین دن تک اختیار ہے کہ اگر چاہے تو اسے واپس کر دے اور اناج کا ایک حصہ دے' لیکن وہ گیہوں نہ ہوں۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

باب20: دھوکے کے سودے کی ممانعت

2588- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودے میں دھوکہ دہی سے منع کیا ہے۔

حدیث 2587: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2041

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1524

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3446

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1252

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4489

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2239

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 9386

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4970

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6079

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10494

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 6049

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1028

حدیث 2588: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1513

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1230

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4518

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2194

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1345

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 2752

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4951

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6109

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10197

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا

باب21: پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے ان کو بیچنے کی ممانعت

2589- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پھلوں کے تیار ہونے سے پہلے انہیں فروخت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے خریدار اور فروخت کنندہ دونوں کو منع کیا ہے۔

بَابٌ فِي الْجَائِحَةِ

باب22: آفت (کے نتیجے میں) پھلوں کے تباہ ہونے کا حکم

2590- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث **2589**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **1415**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1536**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3367**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **4520**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2216**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء **1280**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4525**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4988**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **6111**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10370**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء **5415**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1831**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **622**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ **14322**

حدیث **2590**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3470**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **4527**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2219**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5034**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2256**

وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ ثَمَرَةً فَاَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَاْخُذَنَّ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَاْخُذُ مَالَ اَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: اگر کوئی پھل خریدے اور پھر اسے آفت آ جائے تو وہ ان میں سے کچھ بھی وصول نہ کرے۔

بَابٌ فِي الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

باب 23: محاقلہ اور مزابنہ کا حکم

2591- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ح و حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِى سَلَمَةَ عَنْ اَبِى سَعِيدٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمُحَاقَلَةُ بَيْعُ الزَّرْعِ بِالْبُرِّ وَقَالُوا كَذٰلِكَ يَقُولُ ابْنُ الْمُسَيَّبِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں محاقلہ سے مراد گیہوں کے عوض کھیت کو فروخت کرنا ہے۔

علماء نے بیان کیا ہے کہ ابن مسیب بھی یہی بات ارشاد فرماتے ہیں۔

بقیہ: حدیث **2590**: ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **6118**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10411**

حدیث **2591**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **20744**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1545**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3400**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1290**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **3879**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2267**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1294**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11656**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5000**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4606**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10381**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ/1984ء **1806**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1782**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1292**

بَابُ فِي الْعَرَايَا

باب 24: عرایا کا حکم

2592- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تر کھجور کے عوض عرایا کی اجازت دی ہے۔ آپ نے کسی دوسرے معاملے میں اس کی اجازت نہیں دی۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ قَبْلَ الْقَبْضِ

باب 25: اناج کو قبضے میں لینے سے پہلے فروخت کرنے کی ممانعت

2593- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حدیث 2592: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2078

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1539

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3364

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1302

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4537

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2268

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1284

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 21617

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5004

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 1523

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6127

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10446

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 5416

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 399

حدیث 2593: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2017

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1526

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3492

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1291

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4596

مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلاَ يَبِعْهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما رسول اکرم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جو شخص کوئی اناج خریدے تو وہ اسے اس وقت تک فروخت نہ کرے جب تک اس پر قبضہ نہ کرے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ

باب 26: ایک ہی سودے میں دو شرطیں رکھنے کی ممانعت

2594- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَلَفٍ وَّبَيْعٍ وَّعَنْ شَرْطَيْنِ فِيْ بَيْعٍ وَّعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

☆☆ حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سودے اور ادھار سے منع کیا ہے اور ایک ہی سودے میں دو شرائط سے منع کیا ہے اور جس چیز پر قبضہ نہ دیا جائے اس کے فائدے سے منع کیا ہے۔

بقیہ: حدیث **2593**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2227

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1310

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 396

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4979

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6188

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10454

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1887

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 508

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 14234

حدیث **2594**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3504

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1234

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 4611

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1339

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6671

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4321

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2185

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6204

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10610

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2257

بَابٌ فِيمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ

باب 27: جو کسی غلام کو فروخت کرے اور غلام کے پاس مال موجود ہو

2595- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنِ ابْنِ اَبِیْ ذِئْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ اشْتَرٰى عَبْدًا وَّلَمْ يَشْتَرِطْ مَالَهُ فَلَا شَيْءَ لَهُ

☆☆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے' اگر کوئی غلام فروخت کرے لیکن قیمت مقرر نہ کرے تو اس شخص کو کچھ نہیں ملے گا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ

باب 28: منابذہ اور ملامسہ کی ممانعت

2596- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ اَبِیْ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعَتَيْنِ وَعَنْ لِبْسَتَيْنِ عَنْ بَيْعِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْمُنَابَذَةُ يَرْمِیْ هٰذَا اِلٰى ذَاكَ وَيَرْمِیْ ذَاكَ اِلٰى ذَا قَالَ كَانَ هٰذَا فِی الْجَاهِلِيَّةِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے دو طرح کے سودے سے منع کیا ہے اور دو طرح کے لباس سے منع کیا ہے۔ آپ نے منابذہ اور ملامسہ کے سودے سے منع کیا ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: منابذہ سے مراد کوئی ایک شخص اپنی چیز کو دوسرے کی طرف پھینکے اور دوسرا اس کی طرف اپنی چیز پھینکے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: زمانہ جاہلیت میں ایسا ہوا کرتا تھا۔

بَابٌ فِي بَيْعِ الْحَصَاةِ

باب 29: کنکریوں کے ذریعے ہونیوالے سودے کا حکم

2597- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَعَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِذَا رَمٰی

حدیث 2596: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء — 4516

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 10172

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 6108

''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 2040

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 3377

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1310

بِحَصًا وَّجَبَ الْبَیْعُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دھوکے کے سودے اور کنکریوں کی ذریعے کئے جانے والے سودے سے منع کیا ہے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اگر ایک شخص کنکری پھینکے تو ساتھ ہی سودا لازم ہو جائے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ

باب 30: جانور کے عوض میں جانور کے سودے کی ممانعت

2598- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ وَّجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيْئَةً ثُمَّ اِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ هٰذَا الْحَدِيْثَ وَلَمْ يَقُلْ جَعْفَرٌ ثُمَّ اِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ هٰذَا الْحَدِيْثَ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور کے عوض میں جانور کے ادھار لینے سے منع کیا ہے۔

حدیث **2597**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1513**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1230**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **4518**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2194**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1345**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **8871**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **4977**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **6109**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10197**

حدیث **2598**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3356**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1237**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **4620**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2270**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14370**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **5028**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **6214**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10312**

(قتادہ بیان کرتے ہیں) پھر حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس کو بھول گئے۔
جعفر نامی راوی نے یہ بات نقل نہیں کی ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اس حدیث کو بھول گئے تھے۔

بَابٌ فِي الرُّخْصَةِ فِي اسْتِقْرَاضِ الْحَيَوَانِ

باب 31: جانور کو بطور قرض حاصل کرنے کی رخصت

2599- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَالِكٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكْرًا فَجَائَتْ اِبِلٌ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَةِ قَالَ اَبُوْ رَافِعٍ فَاَمَرَنِيْ اَنْ اَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرَهُ فَقُلْتُ لَمْ اَجِدْ فِي الْاِبِلِ اِلَّا جَمَلًا خِيَارًا رَبَاعِيًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهِ اِيَّاهُ فَاِنَّ خَيْرَ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ قَضَاءً قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ هٰذَا يُقَوِّي قَوْلَ مَنْ يَقُوْلُ الْحَيَوَانُ بِالْحَيَوَانِ

☆☆ حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام کا فرمان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ قرض کے طور پر کسی سے لیا۔ جب صدقے کے اونٹ آئے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہدایت کی کہ میں اس شخص کو ویسا ہی اونٹ قرض کی واپسی کے طور پر ادا کردوں۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ویسا ہی اونٹ تو نہیں ملا البتہ ایک اونٹ زیادہ بہتر اور عمدہ ہے اور اس کی عمر چھ برس ہے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہی اسے ادا کردو کیونکہ سب سے بہتر وہی ہے جو بہتر طریقے سے قرض ادا کرے۔
امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث کے ذریعے ان لوگوں کے موقف کی تائید ہوتی ہے جن کے نزدیک جانور کے عوض میں جانور فروخت کیا جاسکتا ہے۔

حدیث **2599**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **2182**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **3346**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1318**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **4618**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1359**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **16617**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **2229**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **6211**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10731**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **917**
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ **14157**

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ تَلَقِّي الْبُيُوعِ

باب 32: (منڈی سے پہلے ہی) سوداگروں سے ملنے کی ممانعت

2600- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ مَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرٰى مِنْهُ شَيْئًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِذَا دَخَلَ السُّوْقَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (منڈی سے پہلے ہی) سوداگروں سے نہ ملو۔ جو شخص ان سے ملے اور کوئی چیز خریدے اسے (سوداگر کو) بازار میں داخل ہونے کے بعد سودے (کوختم کرنے) کا اختیار ہوگا۔

بَابٌ لَا يَبِيْعُ عَلٰى بَيْعِ اَخِيْهِ

باب 33: اپنے بھائی کے سودے پر سودا نہ کرو

2601- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيْعُ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ وَّلَا تَلَقَّوُا السِّلَعَ حَتّٰى يُهْبَطَ بِهَا الْاَسْوَاقَ وَلَا تَنَاجَشُوا

☆☆ حضرت ابن عمر روایت کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص کسی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور سامان کو بازار پہنچنے سے پہلے نہ خریدو اور (مصنوعی) بولی نہ لگاؤ۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ

باب 34: کتے کی قیمت کی ممانعت

2602- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِي

حدیث **2600**: "صحیح بخاری" 'امام ابوعبداللہ محمد بن اساعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — **2043**

"صحیح مسلم" 'امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **1519**

"سنن نسائی" 'امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء — **4498**

"سنن ابن ماجہ" 'امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **2179**

"مسند احمد" 'امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **9225**

"سنن نسائی کبریٰ" 'امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — **6082**

"سنن بیہقی کبریٰ" 'امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — **10683**

"مسند ابویعلیٰ" 'امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — **6073**

"مسند طیالسی" 'امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **1938**

"مصنف عبدالرزاق" 'امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ — **14879**

مَسْعُوْدٍ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ الْکَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِیِّ وَحُلْوَانِ الْکَاهِنِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ حُلْوَانُ الْکَاهِنِ مَا یُعْطٰی عَلٰی کَهَانَتِهٖ

☆☆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت' فاحشہ عورت کی آمدنی اور کاہن شخص کو ملنے والی نذرسے منع کیا ہے۔

امام محمد ابوعبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حلوان الکاہن سے مراد یہ ہے کہ کہانت کے معاوضے میں کاہن شخص کو جو ادائیگی کی جائے۔

بَابٌ فِی النَّهْیِ عَنْ بَیْعِ الْخَمْرِ

باب 35: شراب کو فروخت کرنے کی ممانعت

2603- اَخْبَرَنَا یَعْلٰی حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰیَةُ فِیْ اٰخِرِ

حدیث **2602**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **2122**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1567**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3484**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1276**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4292**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1338**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17111**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5157**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2243**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4803**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **10860**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **450**

حدیث **2603**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **447**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1580**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3490**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4665**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3382**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1543**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **25572**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4943**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **11055**

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ فِي الرِّبَا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سورۃ بقرہ کے آخر میں ربا سے متعلق آیت نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے۔ آپ نے اس آیت کو لوگوں کے سامنے پڑھا۔ پھر آپ نے شراب کی خرید وفروخت کو حرام قرار دیدیا۔

2604- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْاٰيَاتُ مِنْ اَوَاخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاقْتَرَاَهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهٰى عَنِ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ

☆☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' جب سورۃ بقرہ کے آخر میں ربا سے متعلق آیات نازل ہوئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے۔ آپ نے ان آیات کو لوگوں کے سامنے پڑھا۔ پھر آپ نے انہیں شراب کی خرید وفروخت سے منع کر دیا۔ شراب کی خرید وفروخت حرام قرار دے دی۔

2605- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ وَعْلَةَ قَالَ سَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ جُلُوْدِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِبَاغُهَا طَهُوْرُهَا وَسَاَلْتُهُ عَنْ بَيْعِ الْخَمْرِ مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ فَقُلْتُ لَهُ اِنَّ لَنَا اَعْنَابًا وَّاِنَّا نَتَّخِذُ مِنْهَا هٰذِهِ الْخُمُوْرَ فَنَبِيْعُهَا مِنْ اَهْلِ الذِّمَّةِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَهْدٰى رَجُلٌ مِّنْ ثَقِيْفٍ اَوْ دَوْسٍ لِّرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاوِيَةً مِّنْ خَمْرٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَا عَلِمْتَ يَا اَبَا فُلَانٍ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَرَّمَهَا فَالْتَفَتَ اِلٰى غُلَامِهِ فَقَالَ اخْرُجْ بِهَا اِلَى الْحَزْوَرَةِ فَبِعْهَا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ مَا عَلِمْتَ يَا اَبَا فُلَانٍ اَنَّ الَّذِيْ حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَاَمَرَ بِهَا فَاُفْرِغَتْ فِي الْبَطْحَاءِ

☆☆ حضرت عبدالرحمن بن وعلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مردار کی کھال کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: دباغت کے ذریعے وہ پاک ہو جاتی ہے۔

ذمیوں کے ساتھ شراب کی خرید وفروخت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا ہمارے ہاں انگور ہوتے ہیں۔

اور ہم انہی کے ذریعے شراب بنایا کرتے تھے۔ اور ذمیوں کو فروخت کر دیتے تھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: ''ثقیف'' یا شاید ''دوس'' قبیلے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے نبی اکرم کی خدمت میں' حجۃ الوداع کے موقع پر' شراب کا ایک مشکیزہ' تحفے کے طور پر پیش کیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے ابوفلاں! کیا تمہیں پتہ نہیں ہے؟ کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیدیا ہے' اس نے عرض کی: نہیں! اللہ کی قسم! (مجھے اس بات کا علم نہیں ہے) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیدیا ہے۔ وہ شخص اپنے غلام

بقیہ: حدیث **2603**: ''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **10823**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1402**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **2648**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **21617**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **14674**

کی طرف متوجہ ہو کر بولا'اسے لے جا کر بازار میں فروخت کردو۔ نبی اکرم ﷺ نے اس سے فرمایا: اے ابوفلاں! کیا تمہیں پتہ نہیں ہے؟ اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو پینا حرام کیا ہوا سے فروخت کرنا بھی حرام کیا ہے'راوی بیان کرتے ہیں۔ پھر آپ کی ہدایت کے تحت اس شراب کو میدان میں بہادیا گیا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ

باب 36: ولاء کو فروخت کرنے کی ممانعت

2606- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْاَمْرُ عَلٰى هٰذَا لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ولاء کو فروخت کرنے اور اسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں حکم یوں ہی ہے ولاء کو نہ تو فروخت کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی ہبہ کیا جاسکتا ہے۔

بَابٌ فِي بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

باب 37: مدبر غلام کو فروخت کرنا

2607- اَخْبَرَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيَّ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ قَالَ فَدَعَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَاعَهُ قَالَ جَابِرٌ وَّاِنَّمَا مَاتَ عَامَ اَوَّلَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم میں سے ایک شخص نے اپنے مدبر غلام کو آزاد کردیا حضرت

حدیث **2606**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2398**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2919**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1236**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء **4657**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2747**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1480**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4560**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4948**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **6253**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **21219**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1885**
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **630**

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کو بلوا کر اسے فروخت کروا دیا۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' وہ شخص اس سے اگلے برس انتقال کر گیا۔

بَابٌ فِي بَيْعِ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ

باب 38: اُم ولد کو فروخت کرنا

2608- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَلَدَتْ اَمَةُ الرَّجُلِ مِنْهُ فَهِيَ مُعْتَقَةٌ عَنْ دُبُرٍ مِنْهُ اَوْ بَعْدَهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کسی شخص کی کنیز اس کے بچے کو جنم دے تو وہ اس شخص کے مرنے کے بعد آزاد ہو جائے گی۔

بَابٌ فِي صَاعِ الْمَدِيْنَةِ وَمُدِّهَا

باب 39: مدینہ منورہ کے صاع اور مد کا بیان

2609- اَخْبَرَنَا اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحَنَفِيُّ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ عَنْ اَنَسٍ

حدیث 2607: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء	2273
صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	997
مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	15014
صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء	4930
سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	5006
مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ	16663
حدیث 2608: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	2515
سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء	21575
مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ	13219
حدیث 2609: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء	2023
صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	1368
جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	3454
سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	3329
موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	1568
مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	1593
صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء	3743

بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مِكْيَالِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمُدِّ يَعْنِي الْمَدِينَةَ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ ان (مدینے والوں) کے ما کے آلات میں برکت عطا کر صاع اور ان کے مد میں برکت عطا کر (راوی کہتے ہیں اہل مدینہ کے بارے میں یہ دعا کی ہے)

بَابٌ فِي بَيْعِ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

باب 40: اناج کو صرف برابر برابر فروخت کیا جا سکتا ہے

2610- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ كَانَ عِنْ مُدُّ تَمْرٍ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدْتُ اَطْيَبَ مِنْهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَاشْتَرَيْتُ مِنْهُ فَاَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى ا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ لَكَ هٰذَا يَا بِلَالُ قُلْتُ اشْتَرَيْتُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ قَالَ رُدَّهُ وَرُدَّ عَلَيْنَا تَمْرَنَا

☆☆ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میرے پاس نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کھجوروں کا ایک ''مد'' موجود تھا مجھے اس سے زیادہ ا کھجوریں ملی تو میں نے دو صاع کے عوض میں ایک صاع خرید لی میں انہیں لے کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا آپ نے دریافت اے بلال یہ تمہیں کہاں سے ملی ہیں میں نے عرض کی میں نے دو صاع کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ار فرمایا: تم انہیں واپس کر دو اور ہماری کھجوریں واپس لے آؤ۔

2611- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَ الرَّحْمٰنِ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ اَنَّ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَاَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَاهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى ا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ اَخَا بَنِي عَدِيِّ الْاَنْصَارِيَّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلٰى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ يَعْنِي جَيِّ

بقیہ: حدیث **2609**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء**
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409ھ/1989ء**
حدیث **2611**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء**

28
269
513
04
92
989
593
353
292
021
145
0298

قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلُوْا وَلٰكِنْ مِثْلًا بِمِثْلٍ اَوْ بِيْعُوْا هٰذَا وَاشْتَرُوْا بِثَمَنِهِ مِنْ هٰذَا وَكَذٰلِكَ الْمِيْزَانُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بنوعدی سے تعلق رکھنے والے ایک انصاری صاحب کو خیبر کا عامل مقرر کیا وہ خیبر سے عمدہ کھجوریں لے کر آئے (اس حدیث کے راوی عبداللہ بن مسلمہ فرماتے ہیں حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ جدید سے مراد عمدہ ہے)۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عامل سے دریافت کیا کہ کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہی ہوتی ہیں اس نے عرض کی نہیں اللہ کی قسم یارسول اللہ ہم نے دوصاع عام کھجوروں کے عوض میں ان کا ایک صاع خریدا ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو بلکہ ان کی برابر' برابر خرید و فروخت کیا یا پھر انہیں فروخت کر کے ان کی قیمت ذریعے دوسری کھجوریں حاصل کرلو وزن کے ذریعے خرید و فروخت کی جانے والی چیزوں میں بھی ایسا ہی کرو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الصَّرْفِ

باب 41: صرف کی ممانعت

2612- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ عَنْ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ هَاءَ وَهَاءَ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيْرُ بِالشَّعِيْرِ هَاءَ وَهَاءَ وَلَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے سونے کو سونے کے عوض میں دست بہ دست اور چاندی کو چاندی کے عوض میں دست بہ دست اور کھجور کو کھجور کے عوض میں دست بہ دست اور گندم کو گندم کے عوض میں دست بہ دست اور جو کو جو کے عوض میں دست بہ دست فروخت کرو ان میں کوئی کمی بیشی نہیں ہونی چاہیے۔

2613- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ قَالَ قَامَ نَاسٌ فِي اِمَارَةِ مُعَاوِيَةَ يَبِيْعُوْنَ اٰنِيَةَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ اِلَى الْعَطَاءِ فَقَامَ عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالشَّعِيْرِ بِالشَّعِيْرِ وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ اِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ فَمَنْ زَادَ اَوِ ازْدَادَ فَقَدْ اَرْبٰى

حدیث **2612**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3348**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **4558**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2253**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **6150**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10254**

☆☆ ابواشعث صنعانی بیان کرتے ہیں' حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں کچھ لوگوں نے تنخواہ کے عوض میں سونے اور چاندی کے برتن فروخت کیے تو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ارشاد فرمایا بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کے عوض میں سونے اور چاندی کے عوض میں چاندی کا گندم کے عوض میں گندم اور کھجور کے عوض میں کھجور اور جو کے عوض میں جو اور نمک کے عوض میں نمک کو فروخت کرنے سے منع کیا ہے البتہ انہیں برابر' برابر فروخت کیا جاسکتا ہے جبکہ یہ دونوں ایک جیسے ہوں جب کوئی شخص اس میں کوئی اضافہ کرے گا یا کروائے گا تو وہ سودی لین دین ہوگا۔

بَابُ لَا رِبَا اِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

باب 42: سود صرف اُدھار میں ہوتا ہے

2614- اَخْبَرَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي يَزِيْدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا الرِّبَا فِي الدَّيْنِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَعْنَاهُ دِرْهَمٌ بِدِرْهَمَيْنِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' حضرت اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سود اُدھار میں ہوتا ہے امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس کا مفہوم یہ ہے کہ دو درہم کے عوض میں ایک درہم (قرض دیا جائے)

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي اقْتِضَاءِ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ

باب 43: سونے کے عوض میں چاندی کی شکل میں ادائیگی کی رُخصت

2615- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيْعِ فَاَبِيْعُ بِالدَّنَانِيْرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيْعُ بِالدَّرَاهِمِ وَاٰخُذُ الدَّنَانِيْرَ وَرُبَّمَا قَالَ اَقْبِضُ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رُوَيْدَكَ اَسْاَلُكَ اِنِّي اَبِيْعُ الْاِبِلَ بِالْبَقِيْعِ فَاَبِيْعُ بِالدَّنَانِيْرِ وَاٰخُذُ الدَّرَاهِمَ وَاَبِيْعُ بِالدَّرَاهِمِ وَاٰخُذُ الدَّنَانِيْرَ قَالَ لَا بَاْسَ اَنْ تَاْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِكَ مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

حدیث **2615**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3354

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1242

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 4582

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2262

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 5559

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4920

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2285

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6169

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10284

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1868

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' میں نے بقیع میں اونٹ فروخت کئے میں نے انہیں دیناروں کے عوض میں فروخت کیا تھا لیکن معاوضے میں درہم وصول کر لئے اور کبھی ایسا بھی ہوا کہ میں نے درہم کے عوض میں فروخت کیا اور دینار وصول کر لئے (اس روایت کے الفاظ میں اختلاف ہے) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے انہیں قبضے میں لیا اور پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ سے ایک مسئلہ دریافت کرنا چاہتا ہوں میں نے بقیع میں اونٹ فروخت کئے ہیں میں نے انہیں دینار کے عوض میں فروخت کیا تھا اور معاوضے میں درہم وصول کر لئے یا درہم کے عوض میں فروخت کیا تھا اور معاوضے میں دینار وصول کر لئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں ہے اگر تم نے آج کے سودے میں خریدا ہے جب تک تم دونوں فریق جدا نہ ہوئے اور تمہارے درمیان کوئی اور شرط نہیں تھی (یا قیمت کی ادائیگی باقی نہیں رہ گئی تھیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے)

بَابٌ فِي الرَّهْنِ

باب 44: رہن کا حکم

2616- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنَّ دِرْعَهُ لَمَرْهُوْنَةٌ عِنْدَ رَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ بِثَلاَثِيْنَ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع' جو کے عوض میں رہن رکھی ہوئی تھی۔

بَابٌ فِي السَّلَفِ

باب 45: سلف کا حکم

2617- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِىْ نَجِيْحٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ اَبِى الْمِنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِيْنَةَ وَهُمْ يُسْلِفُوْنَ فِي الثِّمَارِ فِىْ سَنَتَيْنِ وَثَلاَثٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلِّفُوا فِي الثِّمَارِ فِىْ كَيْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ وَّقَدْ كَانَ سُفْيَانُ يَذْكُرُهُ زَمَانًا اِلٰى اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ ثُمَّ شَكَّكَهُ عَبَّادُ بْنُ كَثِيْرٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ دو یا تین سال کے وعدے پر سلف کر لیتے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھلوں میں سلف کر لیا کرو جب کہ ان کی مقدار اور وزن کا علم ہو۔ سفیان اس حدیث کو طویل عرصے تک بیان کرتے رہے اور اس میں یہ بات بھی ذکر کی کہ ادائیگی کی مدت بھی طے شدہ ہونی چاہیے تھے عبداللہ بن ... نے

حدیث **2616**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1214**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26040**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء **2695**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **5937**

انہیں اس بارے میں شک میں مبتلا کر دیا۔

بَابٌ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ

باب 46: (قرض کی) اچھے طریقے سے ادائیگی

2618- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَنَ لَهُمْ دَرَاهِمَ فَأَرْجَحَهَا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں (طے شدہ ادائیگی کے برابر) درہم کا وزن کر کے دیا اور اس میں اضافہ کیا۔

بَابُ الرُّجْحَانِ فِي الْوَزْنِ

باب 47: وزن میں اضافہ کرنا

2619- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَمَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى مَكَّةَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي فَسَاوَمَنَا بِسَرَاوِيلَ أَوْ

حدیث **2617**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2124

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3463

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1311

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4616

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 2280

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1868

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4925

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6209

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10866

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 2409

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 510

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 22303

حدیث **2618**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2463

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 11737

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1725

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 14220

اشْتَرٰى مِنَّا سَرَاوِيلَ وَثَمَّ وَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ فَلَمَّا ذَهَبَ يَمْشِي قَالُوا هٰذَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت سوید بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اور مخرمہ عبدی نے بحرین سے کپڑا خریدا اور مکہ لے آئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے آپ نے ہمارے ساتھ ایک پاجامے کا سودا کیا (راوی کو شک ہے شاید یہ الفاظ ہیں آپ نے ہم سے ایک پاجامہ خرید لیا) وہاں وزن کرنے والا ایک شخص موجود تھا جو معاوضے کا وزن کرتا تھا آپ نے اس وزن کرنے والے سے فرمایا تم وزن کرو اور زیادہ تول دینا (یعنی قیمت زیادہ ادا کرنا) پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے گئے تو لوگوں نے بتایا کہ یہ تو اللہ کے رسول تھے۔

بَابٌ فِي مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ

باب 48: (قرض کی) ادائیگی میں صاحب حیثیت آدمی کا تاخیر کرنا ظلم ہے

2620- حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حدیث **2619**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3336**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1305**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4592**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2221**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19121**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالۃ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5147**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2230**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6184**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **10952**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1192**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **1168**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **14341**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **22088**

حدیث **2620**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **2166**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1564**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3345**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1308**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4688**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2403**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی' (تحقیق فواد عبدالباقی) **1354**

اللّٰہِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَّاِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيْءٍ فَلْيَتْبَعْ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (قرض کی ادائیگی میں) صاحب حیثیت آدمی کا تاخیر کرنا ظلم ہے جب کسی شخص کو (بقیہ) قرض کی وصولی) کسی کے حوالے کیا جائے تو اسے ایسا کر لینا چاہیے۔

بَابٌ فِيْ اِنْظَارِ الْمُعْسِرِ

باب 49: تنگ دست شخص کو مہلت دینا

2621- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا يُوْنُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ تَقَاضٰى ابْنَ اَبِيْ حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِ فِي الْمَسْجِدِ فَارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمَا حَتّٰى سَمِعَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ بَيْتِهٖ فَخَرَجَ اِلَيْهِمَا فَنَادٰى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ فَاَوْمَاَ اِلَيْهِ اَيِ الشَّطْرَ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهٖ

☆☆ عبداللہ بن کعب اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: انہوں نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کی واپسی کا مسجد میں مطالبہ کیا جو ابن ابی حدرد کے ذمے لازم تھا ان دونوں کی آواز بلند ہوگئی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت اپنے گھر میں موجود تھے۔ آپ نے آواز سن

بقیہ: حدیث **2620**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7446**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5053**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6287**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11169**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **6283**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1032**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **15355**

حدیث **2621**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **445**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1558**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3595**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **5408**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2429**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27221**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5048**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5965**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11127**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **2014**

آپ ان دونوں کے پاس تشریف لائے اور بلند آواز سے کہا: اے کعب انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ میں حاضر ہوں آپ نے فرمایا اپنا اتنا قرض معاف کردو آپ نے اشارے کے ذریعے انہیں حکم دیا کہ نصف قرض معاف کردو حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کی میں نے ایسا ہی کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے (ابن ابی حدرد سے ارشاد فرمایا) اٹھو اور تم (بقیہ قرض) ادا کردو۔

بَابٌ فِيمَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا

باب 50: جو شخص کسی تنگ دست شخص کو مہلت دے

2622- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ اَبِى الْيَسَرِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ اَظَلَّهُ اللّٰهُ فِى ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّهُ قَالَ فَبَزَقَ فِى صَحِيفَتِهِ فَقَالَ اذْهَبْ فَهِىَ لَكَ لِغَرِيْمِهِ وَذَكَرَ اَنَّهُ كَانَ مُعْسِرًا

☆☆ حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی (تنگ دست مقروض) کو مہلت دے یا اسے کچھ قرض معاف کردے تو اللہ تعالیٰ اس دن اس شخص کو اپنے رحمت کے سائے میں رکھے گا جس دن اللہ کی رحمت کے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

راوی کہتے ہیں پھر انہوں نے اسے صحیفے (اس قرض کا معاہدہ تحریر تھا) پر تھوک دیا اور بولے جاؤ یہ تمہارا ہے) یعنی یہ مقروض سے کہا (راوی کہتے ہیں) انہوں نے یہ بات بھی ذکر کی ہے کہ وہ مقروض تنگ دست شخص تھا۔

2623- حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ الْخَطْمِىُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ اَبِى قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ نَفَّسَ عَنْ غَرِيْمِهِ اَوْ مَحَا عَنْهُ كَانَ فِى ظِلِّ الْعَرْشِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص اپنے مقروض کو مہلت دے یا اسے کچھ قرض معاف کردے تو قیامت کے دن وہ شخص عرش کے سائے میں ہوگا۔

بَابٌ فِيمَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ الْمُفْلِسِ

باب 51: جب کوئی شخص کسی مفلس کے پاس اپنا سامان پائے (تو اس کا حکم)

2624- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَهُ اَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ

حدیث **2622**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1306**

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **2419**

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **8696**

سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10917**

ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان **1409ھ/1989ء** **1915**

يُحَدِّثُ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَدْرَكَ مَالَهُ بِعَيْنِهِ عِنْدَ اِنْسَانٍ قَدْ اَفْلَسَ اَوْ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ اَفْلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم نے ارشادفرمایا ہے: جوشخص کسی مفلس آدمی کے پاس اپنا مال بعینہ پا
دوسرے کے مقابلے میں وہ شخص اس کا زیادہ مستحق ہوگا۔

بَابُ مَا جَآءَ فِي التَّشْدِيْدِ فِي الدَّيْنِ

باب 52: قرض کے بارے میں شدید تاکید

2625- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَ
اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: مومن کی جان اس وقت تک لٹکی رہے گی جب
تک اس کے ذمے قرض باقی رہے گا۔

حدیث **2624**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 272
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 559
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 519
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 262
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 676
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 360
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 357
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 124
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 036
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 314
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 272
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 1022
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 470
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 2450
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 1085
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 20085
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 15156
حدیث **2625**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1078
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2413

2634- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِیُّ حَدَّثَنَا یَزِیْدُ بْنُ زُرَیْعٍ حَدَّثَنَا سَعِیْدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِی طَلْحَةَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ فَارَقَ الرُّوْحُ الْجَسَدَ وَهُوَ بَرِیْءٌ مِنْ ثَلَاثٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنَ الْکِبْرِ وَالْغُلُوْلِ وَالدَّیْنِ

☆☆ نبی اکرم ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: جس شخص کی روح جسم سے جدا ہواور وہ شخص تین چیزوں سے بری ہوتو وہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔ تکبر سے' خیانت سے اور قرض سے۔

بَابٌ فِی الصَّلٰوةِ عَلٰی مَنْ مَاتَ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ

باب 53: جس شخص کے ذمے قرض ہواس کی نماز جنازہ کا حکم

2627- اَخْبَرَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ وَّاَبُو الْوَلِیْدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِی قَتَادَةَ عَنْ اَبِیْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اُتِیَ بِرَجُلٍ لِیُصَلِّیَ عَلَیْهِ فَقَالَ صَلُّوا عَلٰی صَاحِبِکُمْ فَاِنَّ عَلَیْهِ دَیْنًا قَالَ اَبُوْ قَتَادَةَ هُوَ عَلَیَّ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ فَصَلّٰی عَلَیْهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ ایک شخص (کی میت) کو لایا گیا تا کہ نبی اکرم ﷺ اس کی نماز جنازہ ادا کریں۔ نبی اکرم ﷺ نے (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سے ارشادفرمایا: اپنے ساتھی کی نماز جنازہ پڑھ لو (میں اس لیے نہیں

حدیث **2625**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 9677
صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 3061
مستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء — 2219
سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 6891
مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — 6026
مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان — 2390
حدیث **2634**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1572
سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان — 2412
مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 22444
مستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء — 2217
سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 8764
سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 10764
حدیث **2627**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1069
سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ۔1986ء — 1960
مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 22625
سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 2087

پڑھ رہا) کیونکہ اس کے ذمے قرض ہے۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اس کی ادائیگی کا میں ذمہ لیتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: پورے کا۔ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی پورے کا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کی نماز جنازہ ادا کی۔

بَابٌ فِي الرُّخْصَةِ فِي الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ

باب 54: ایسے شخص کی نماز جنازہ کے بارے میں رخصت

2628- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا عَلَى الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ اِلَّا اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِهٖ فَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا اَوْ ضَيَاعًا فَلْادْعَ لَهٗ فَاَنَا مَوْلَاهُ وَمَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِعَصَبَتِهٖ مَنْ كَانَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ ضَيَاعًا يَعْنِيْ عِيَالًا وَقَالَ فَلْادْعَ لَهٗ يَعْنِيْ ادْعُوْنِيْ لَهٗ اَقْضِ عَنْهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے۔

روئے زمین پر جو بھی مومن ہے میں باقی سب لوگوں کے مقابلے میں اس کے زیادہ قریب ہوں۔ لہٰذا جو مومن کوئی قرض یا چھوڑ کر مرے گا تو اس کے بارے میں مجھے بلایا جائے گا۔ کیونکہ میں اس کا نگران ہوں اور جو شخص کوئی مال چھوڑ کر جائے گا تو وہ اس کے قریبی رشتے داروں کو مل جائے گا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ ضیاع سے مراد اہل خانہ ہے۔

امام دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے بلایا جائے گا سے مراد یہ ہے کہ تم لوگ اس قرض کی ادائیگی کے لیے مجھے بلاؤ۔

بَابٌ فِي الدَّائِنُ مُعَانٌ

باب 55: قرض دینے والا کی مدد کی جاتی ہے

2629- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِيْ فُدَيْكٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُفْيَانَ مَوْلَى الْاَسْلَمِيِّيْنَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الدَّائِنِ حَتّٰى يُقْضٰى دَيْنُهٗ مَا لَمْ يَكُنْ فِيْمَا يَكْرَهُ اللّٰهُ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَقُوْلُ لِخَازِنِهِ اذْهَبْ فَخُذْ لِيْ بِدَيْنٍ فَاِنِّيْ اَكْرَهُ اَنْ اَبِيْتَ لَيْلَةً اِلَّا وَاللّٰهُ مَعِيْ بَعْدَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کا (فضل) قرض خواہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اپنا قرض ادا کردے جب تک وہ کسی ایسے کام کو انجام نہیں دیتا جو اللہ تعالیٰ کو ناپسند ہو۔

حدیث **2629**: ''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2409**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **2205**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10742**

راوی کہتے ہیں' حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے اپنے خزانچی سے کہا تھا جاؤ اور میرے لیے قرض لینے والا لے آؤ کیونکہ جب سے میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میں کوئی ایسی رات بسر کروں جس میں اللہ تعالیٰ میرے ساتھ نہ ہو۔

بَابٌ فِي الْعَارِيَّةُ مُؤَدَّاةٌ

باب 56: عاریتاً لی ہوئی چیز کی واپس ادائیگی

2630- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا اَخَذَتْ حَتّٰى تُؤَدِّيَهُ

☆☆ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے: (آدمی) کے ہاتھ نے جو حاصل کیا ہو اس کی ادائیگی اس پر لازم ہے۔ یہاں تک کہ وہ اسے واپس کردے۔

بَابٌ فِي اَدَاءِ الْاَمَانَةِ وَاجْتِنَابِ الْخِيَانَةِ

باب 57: امانت ادا کرنا اور خیانت سے پرہیز کرنا

2631- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا طَلْقُ بْنُ غَنَّامٍ عَنْ شَرِيكٍ وَقَيْسٍ عَنْ اَبِي حَصِينٍ عَنْ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَدِّ اِلٰى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا تَخُنْ مَنْ خَانَكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جس شخص نے تمہیں امانت سونپی تھی اس کی امانت اسے واپس ادا کردو اور جو شخص تمہارے ساتھ خیانت کرے تم اس کے ساتھ خیانت نہ کرو۔

حدیث **2630**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3561**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1266**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2400**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20098**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **2302**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5783**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11262**

حدیث **2631**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3535**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1264**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2296**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **21092**

بَابٌ مَنْ كَسَرَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ مِثْلُهُ

باب58: جو شخص کوئی چیز توڑ دے اس کے اوپر اس کی مانند چیز کی ادائیگی لازم ہوگی

2632- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اَهْدٰى بَعْضُ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَيْهِ قَصْعَةً فِيهَا ثَرِيْدٌ وَهُوَ فِي بَيْتِ بَعْضِ اَزْوَاجِهِ فَضَرَبَتِ الْقَصْعَةَ فَانْكَسَرَتْ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاخُذُ الثَّرِيْدَ فَيَرُدُّهُ فِي الصَّحْفَةِ وَهُوَ يَقُوْلُ كُلُوْا غَارَتْ اُمُّكُمْ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتّٰى جَائَتْ قَصْعَةٌ صَحِيحَةٌ فَاَخَذَهَا فَاَعْطَاهَا صَاحِبَةَ الْقَصْعَةِ الْمَكْسُوْرَةِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ نَقُوْلُ بِهٰذَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک زوجہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک پیالہ بھیجا جس میں ثرید موجود تھا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم دوسری زوجہ محترمہ کے ہاں تھے اس دوسری زوجہ محترمہ نے اس پیالے کو مار کر توڑ دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ثرید کو اٹھا کر ہتھیلی پر رکھا اور ارشاد فرمایا: کھالو۔ تمہاری والدہ کو غصہ آ گیا تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ وہ صحیح پیالہ لے آئیں۔ آپ نے وہ پیالہ لیا اور وہ پیالہ ان زوجہ محترمہ کو ادا کیا جو ٹوٹے ہوئے پیالے کی مالک تھیں۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

بَابٌ فِي اللُّقَطَةِ

باب59: ملی ہوئی چیز کا حکم

2633- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَعَاصِمٍ ابْنَيْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبِيْعَةَ الثَّقَفِيِّ اَنَّ سُفْيَانَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ وَجَدَ عَيْبَةً فَاَتٰى بِهَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ عَرِّفْهَا سَنَةً فَاِنْ عُرِفَتْ فَذَاكَ وَاِلَّا فَهِيَ لَكَ فَلَمْ تُعْرَفْ فَلَقِيَهُ بِهَا فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي الْمَوْسِمِ فَذَكَرَهَا لَهُ فَقَالَ عُمَرُ هِيَ لَكَ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَنَا بِذٰلِكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهَا فَقَبَضَهَا

حدیث **2632**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **2349**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **3567**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1359**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء **3957**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **12046**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **8905**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **11391**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء **3774**

حدیث **2633**: "سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **5819**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **11839**

عُمَرُ فَجَعَلَهَا فِي بَيْتِ الْمَالِ

☆☆ سفیان کے دو صاحبزادے عمرو اور عاصم بیان کرتے ہیں' حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کو ایک تھیلی ملی وہ اسے لے کر حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہدایت کی کہ ایک سال تک اس کا اعلان کرتے رہو۔ اگر اس کی شناخت ہو جائے تو ٹھیک ہے ورنہ یہ تمہاری ہوگئی (اتنے عرصے کے دوران) اس کی شناخت نہیں ہو سکی۔ اگلے سال حج کے موقع پر سفیان بن عبداللہ پھر اس تھیلی کے ہمراہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ملے اور اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا: یہ تمہاری ہے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی ہدایت کی ہے۔ سفیان نے کہا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس تھیلی کو اپنے قبضے میں لیا اور اسے بیت المال میں جمع کروادیا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ

باب 60: حاجیوں کی گری ہوئی چیز اٹھانے (کی ممانعت)

2634- اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ مِّنْ اَهْلِ الْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ عَامَ فُتِحَتْ مَكَّةُ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَبَسَ عَنْ مَّكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهِمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ اَلَا وَاِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِاَحَدٍ قَبْلِي وَلَا تَحِلُّ لِاَحَدٍ بَعْدِي اَلَا وَاِنَّهَا سَاعَتِي هٰذِهِ حَرَامٌ لَّا يُخْتَلٰى خَلَاهَا وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهَا وَلَا تُلْتَقَطُ سَاقِطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' فتح مکہ کے سال نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے ہاتھیوں کے لشکر کو مکہ میں داخل نہیں ہونے دیا اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل ایمان کو اس پر غلبہ نصیب کیا' خبردار یہ بات مجھ سے پہلے کسی کے لیے جائز نہ تھی اور میرے بعد بھی کسی کے لیے جائز نہیں ہوگی (کہ وہ مکہ پر حملہ کرے) خبردار آج کی اس گھڑی سے یہ قابل احترام ہے۔ اس کی گھاس کو نہیں کاٹا جائے گا۔ اس کے درخت کو نہیں کاٹا جائے گا اور اس میں گری ہوئی چیز کو نہیں اٹھایا جائے گا۔ البتہ کوئی شخص اعلان کرنے کے لیے اٹھائے (تو اسے اس کی اجازت ہے)۔

بَابٌ فِي الضَّالَّةِ

باب 61: گم شدہ چیز کا بیان

حدیث **2634**: "صحیح بخاری"' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمہ اللہ' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **2302**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1355**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2017**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1406**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7241**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **3859**

2635 - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ

☆☆ جارود بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (کسی دوسرے) مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے۔

2636 - أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْجَذْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ لَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللُّقَطَةُ نَجِدُهَا قَالَ أَنْشِدْهَا وَلَا تَكْتُمْ وَلَا تُغَيِّبْ فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَادْفَعْهَا إِلَيْهِ وَإِلَّا فَمَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ

☆☆ حضرت جارود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے' مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے۔ مسلمان کی گم شدہ چیز آگ کا شعلہ تم ہرگز اس کے قریب نہ جانا۔

راوی بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی گری ہوئی شے ہمیں مل جائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اس کا اعلان کرو تم اسے چھپاؤ نہیں تم اسے پوشیدہ نہ رکھو۔ اگر اس کا مالک آ جائے تو وہ چیز اس کے سپرد کر دو ورنہ وہ اللہ کا مال ہے جسے چاہے عطا کر سکتا ہے۔

بَابٌ فِيمَنِ اقْتَطَعَ مَالَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ

باب 62: جو شخص قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا لے

2637 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْكُوفِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ السَّلَمِيِّ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللَّهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَإِنْ قَضِيبٌ مِنْ أَرَاكٍ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قسم اٹھا کر کسی مسلمان کا مال ہتھیا

حدیث **2636**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2502**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20774**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4887**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **5792**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **11853**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ/1984ء **919**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1294**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **1039**

لے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم کولازم کردیتا ہےاور جنت اس کے لیے حرام کردیتا ہے۔

ایک شخص نے آپ ﷺ سے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! اگرچہ وہ کوئی عام سی چیز ہو۔آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: اگرچہ وہ پیلو کی ایک شاخ ہو۔

2638- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيْدِ بْنِ كَثِيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَخَاهُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ يُحَدِّثُ اَنَّ اَبَا اُمَامَةَ الْحَارِثِیَّ حَدَّثَهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِي الْيَمِيْنِ الْكَاذِبَةِ

باب 63: جھوٹی قسم کا حکم

2639- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا زُرْعَةَ

حدیث 2637: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 549

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2324

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1409

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 22293

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 5980

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 20499

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 2214

حدیث 2639: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 106

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 4087

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1211

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 2563

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2208

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 21356

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4907

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 2344

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 7630

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 467

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 24813

یُحَدِّثُ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ خَابُوْا وَخَسِرُوْا فَاَعَادَهَا فَقُلْتُ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ الْمُسْبِلُ وَالْمَنَّانُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ كَاذِبًا

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تین طرح کے لوگوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کلام نہیں کرے گا۔ ان کی طرف نظر کرم نہیں کرے گا۔ ان کا تزکیہ نہیں کرے گا اور ان لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ (حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں) میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہیں۔ یہ تو ذلیل بھی ہوئے اور خسارے کا بھی شکار ہو گئے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بات دہرائی۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کون لوگ ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تکبر کے طور پر شلوار یا تہبند کو لٹکا کر چلنے والا احسان جتانے والا اور جھوٹی قسم کے ذریعے اپنا مال فروخت کرنے والا۔

بَابٌ مَّنْ اَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْاَرْضِ

باب 64: جو شخص زمین کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا اٹھا لے

2640- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِیْ طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ سَهْلٍ اَخْبَرَهُ اَنَّ سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْاَرْضِ شِبْرًا فَاِنَّهُ يُطَوَّقُهُ مِنْ سَبْعِ اَرَضِيْنَ

☆☆ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص بطور ظلم زمین کا چھوٹا سا ٹکڑا اٹھا لے تو سات زمینوں کے برابر وزنی طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے گا۔

بَابٌ مَّنْ اَحْيَا اَرْضًا مَّيْتَةً فَهِيَ لَهٗ

باب 65: جو شخص کسی بے آباد زمین کو آباد کرے وہ اس کی ہو جائے گی

حدیث **2640**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء **2320**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1610**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1418**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1633**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **3195**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **11312**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء **744**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **237**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **83**

2641- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ اَخْبَرَنِىْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ رَافِعٍ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحْيَا اَرْضًا مَيْتَةً فَلَهُ فِيْهَا اَجْرٌ وَمَا اَكَلَتِ الْعَافِيَةُ مِنْهَا فَلَهُ فِيْهَا صَدَقَةٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْعَافِيَةُ الطَّيْرُ وَغَيْرُ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص کسی بنجر زمین کو آباد کرے اسے اس زمین سے اجر ملے گا۔ اس زمین سے جو بھی پرندے کھائیں گے وہ اس زمین میں اس شخص کے لیے صدقہ شمار ہوگا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں (استعمال ہونے والا لفظ) العافیہ سے مراد پرندے وغیرہ ہیں۔

بَابٌ فِى الْقَطَائِعِ

باب 66: زمین کا ٹکڑا عطا کرنا

2642- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحُمَيْدِىُّ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ السَّبَائِىُّ الْمَارِبِىُّ حَدَّثَنِىْ عَمِّىْ ثَابِتُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ اَبْيَضَ اَنَّ اَبَاهُ سَعِيدَ بْنَ اَبْيَضَ حَدَّثَهُ عَنْ اَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ اَنَّهُ اسْتَقْطَعَ الْمِلْحَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ يُقَالُ لَهُ مِلْحُ شَذًا بِمَارِبَ فَاَقْطَعَهُ ثُمَّ اِنَّ الْاَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ التَّمِيمِىَّ قَالَ يَا نَبِىَّ اللّٰهِ اِنِّىْ قَدْ وَرَدْتُ الْمِلْحَ فِى الْجَاهِلِيَّةِ وَهُوَ بِاَرْضٍ لَيْسَ بِهَا مَاءٌ وَمَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ وَهُوَ مِثْلُ مَاءِ الْعِدِّ فَاسْتَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاَبْيَضَ فِىْ قَطِيعَتِهِ فِى الْمِلْحِ فَقُلْتُ قَدْ اَقَلْتُهُ عَلٰى اَنْ تَجْعَلَهُ مِنِّىْ صَدَقَةً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مِنْكَ صَدَقَةٌ وَهُوَ مِثْلُ مَاءِ الْعِدِّ مَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ قَالَ وَقَطَعَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْضًا وَكَذَا بِالْجَوْفِ جَوْفِ مُرَادٍ مَكَانَهُ حِيْنَ اَقَالَهُ مِنْهُ قَالَ الْفَرَجُ فَهُوَ عَلٰى ذٰلِكَ مَنْ وَرَدَهُ اَخَذَهُ

☆☆ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زمین کا ایک ٹکڑا مانگا جس کا نام ''شذ مآرب''

حدیث **2641**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14310**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5202**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5756**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11555**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **1805**

حدیث **2642**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3064**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1380**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2475**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4499**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **5767**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11608**

تھا۔ نبی اکرم ﷺ نے انہیں عطا کر دیا۔ پھر حضرت اقرع بن حابس تمیمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ! زمانہ جاہلیت میں وہ حصہ میں نے حاصل کیا تھا۔ یہ وہ زمین ہے جہاں پانی نہیں ہوتا اور وہ شخص جو وہاں تک پہنچ جائے وہ اسے اپنے قبضے میں لے سکتا ہے۔ اس کی مثال اس پانی کی طرح ہے جو مسلسل جاری ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے ابیض بن حمال سے وہ قطعہ اراضی واپس کرنے کے لیے کہا۔

(حضرت ابیض رضی اللہ عنہ) کہتے ہیں۔ میں نے عرض کی: میں وہ آپ ﷺ کو اس شرط پر واپس کروں گا کہ آپ ﷺ اسے میری طرف سے صدقہ بنا دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ تمہاری طرف سے صدقہ ہوگا اور اس کی مثال اس پانی کی طرح ہوگی جو لگا تار بہتا رہے جو شخص اس تک پہنچ جائے اسے حاصل کر لے۔

حضرت ابیض رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' پھر نبی اکرم ﷺ نے انہیں کچھ قطعہ اراضی اور کھجوروں کا ایک باغ بطن وادی میں عطا کیا (حضرت ابیض رضی اللہ عنہ کی مراد یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے جوان سے قطعہ اراضی واپس لیا تھا اس کے عوض میں یہ مجھے عطا کیا)۔

فرج نامی راوی یہ کہتے ہیں' وہ قطعہ اراضی اسی حالت میں رہا جو شخص اس تک پہنچ جائے گا وہ اسے قبضے میں کر لے گا۔

2643- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَعَهُ اَرْضًا قَالَ فَاَرْسَلَ مَعِى مُعَاوِيَةَ قَالَ اَعْطِهَا اِيَّاهُ قَالَ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

☆☆ علقمہ بن وائل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے انہیں زمین کا ایک ٹکڑا عطا کیا۔ حضرت وائل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے حضرت معاویہ کو میرے ساتھ بھیجا اور ارشاد فرمایا: وہ زمین اسے دے دو۔

یحییٰ بیان کرتے ہیں' یہ روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ الْغَرْسِ

باب 67: پودے لگانے کی فضیلت

2644- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْاَعْمَشُ حَدَّثَنَا اَبُوْ سُفْيَانَ

حدیث **2643**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27282**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **11569**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **7205**

حدیث **2644**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **2195**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1552**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12517**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **2269**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **11530**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء** **2213**

قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي أُمُّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةُ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَائِطٍ لِي فَقَالَ يَا أُمَّ مُبَشِّرٍ أَمُسْلِمٌ غَرَسَ هٰذَا أَمْ كَافِرٌ قُلْتُ مُسْلِمٌ فَقَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ أَوْ طَيْرٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ

☆☆ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی اہلیہ سیّدہ ام مبشر رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے باغ میں تشریف لائے اور دریافت کیا۔اے ام مبشر رضی اللہ عنہا! یہ باغ کسی مسلمان نے لگایا ہے یا کسی کافر نے؟ میں نے جواب دیا: مسلمان نے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جوبھی مسلمان جو پودا لگاتا ہے اوراس میں سے کوئی جانور یا پرندہ کھاتے ہیں تو وہ چیز اس کے لیے صدقہ ہو جاتی ہے۔

بَابٌ فِي الْحِمٰى

باب 68: چراگاہ کا بیان

2645- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا الْفَرَجُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِّي ثَابِتُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ أَبْيَضَ بْنِ حَمَّالٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ حِمَى الْأَرَاكِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى فِي الْأَرَاكِ فَقَالَ أَرَاكَةٌ فِي حِظَارِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حِمَى فِي الْأَرَاكِ قَالَ فَرَجٌ يَعْنِي أَبْيَضَ بِحِظَارِي الْأَرْضَ الَّتِي فِيهَا الزَّرْعُ الْمُحَاطُ عَلَيْهَا

☆☆ حضرت ابیض بن حمال رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے چراگاہ کے اردگرد چاردیواری کرنے کے بارے میں دریافت کیا۔تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ایسی چاردیواری کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔حضرت ابیض رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں اپنی زمین کے اردگرد چاردیواری کرنا چاہتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: ایسی چاردیواری کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔فرج نامی راوی بیان کرتے ہیں حظاری سے مراد وہ زمین ہے جہاں کھیت ہوں اوراس کے اردگرد احاطہ یا چاردیواری قائم کی گئی ہو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

باب 69: پانی کوفروخت کرنے کی ممانعت

2646- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ الْمُزَنِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الْمَاءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ لَا نَدْرِي أَيَّ مَاءٍ قَالَ يَقُولُ لَا أَدْرِي مَاءً جَارِيًا أَوِ الْمَاءَ الْمُسْتَقَى

☆☆ حضرت ایاس بن عبد مزنی رضی اللہ عنہ جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں شامل ہیں بیان کرتے ہیں پانی کوفروخت نہ کرو

بقیہ: حدیث **2644**:''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1998**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1274**

حدیث **2645**:''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3066**

کیونکہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو پانی فروخت کرنے سے منع کرتے ہوئے سنا ہے۔

عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہمیں یہ نہیں پتہ اس سے مراد کون سا پانی ہے۔ وہ فرماتے ہیں: مجھے نہیں پتہ اس سے مراد پینے والا پانی ہے یا جسے کنویں سے نکالا جائے۔

بَابٌ فِي الَّذِیْ لَا یَحِلُّ مَنْعُهُ

باب 70: کس چیز سے روکنا جائز نہیں ہے

2647- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ سَيَّارٍ رَجُلٍ مِنْ فَزَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بُهَيْسَةَ عَنْ أَبِيهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَهُ فَدَخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَمِيصِهِ وَقَدْ قَالَ عُثْمَانُ فَالْتَزَمَهُ فَقَالَ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ فَقَالَ الْمِلْحُ وَالْمَاءُ قَالَ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ إِنْ تَفْعَلِ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنْعُهُ قَالَ إِنْ تَفْعَلِ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ وَانْتَهَى إِلَى الْمِلْحِ وَالْمَاءِ قِيلَ لِعَبْدِ اللَّهِ تَقُولُ بِهِ فَأَوْمَأَ بِرَأْسِهِ

☆☆ بہیسہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ ﷺ سے اجازت لے کر آپ ﷺ کی قمیص کے اندر (اپنا منہ ڈال کر مہر نبوت کا بوسہ لیا) راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ انہوں نے نبی اکرم ﷺ کے جسم کو اپنے جسم کے ساتھ لپٹا لیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا: وہ کون سی چیز ہے جسے (استعمال کرنے سے) روکنا جائز نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ

حدیث **2646**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1565**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3478**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1271**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **4660**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2476**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14680**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **4953**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2286**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6256**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **10842**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **912**

حدیث **2647**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1669**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15887**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **11610**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **7177**

نے ارشاد فرمایا' نمک اور پانی۔ انہوں نے عرض کی: وہ کون سی چیز ہے (جس کے استعمال کرنے سے) روکنا جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نیکی کرو گے تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔ انہوں نے پھر دریافت کیا کہ وہ کون سی چیز ہے (جس کے استعمال سے روکنا) جائز نہیں ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نیکی کرو گے تو وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے۔

راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ نے صرف نمک اور پانی کی پابندی کی ہے (کہ ان کے استعمال سے روکا نہیں جا سکتا) امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں تو انہوں نے سر کے اشارے سے جواب دیا (جی ہاں)۔

بَاب اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ

باب 71: نبی اکرم ﷺ کا خیبر والوں کے ساتھ معاہدہ کرنا

2648- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ اَوْ زَرْعٍ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے خیبر والوں کے ساتھ یہ معاہدہ کیا تھا کہ پھلوں اور زراعت کی جو پیداوار ہوگی اس کا نصف حصہ (وہ نبی اکرم ﷺ کو عطا کریں گے)۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُخَابَرَةِ

باب 72: مخابرہ کی ممانعت

2649- اَخْبَرَنَا اَبُو الْحَسَنِ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُوْلُ كُنَّا نُخَابِرُ قَبْلَ اَنْ يَنْهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخِبْرِ بِسَنَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثٍ عَلَى الثُّلُثِ وَالشَّطْرِ وَشَيْءٍ مِنْ تِبْنٍ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ اَرْضٌ فَلْيَحْرُثْهَا فَاِنْ كَرِهَ اَنْ يَحْرُثَهَا فَلْيَمْنَحْهَا اَخَاهُ فَاِنْ كَرِهَ اَنْ يَمْنَحَهَا اَخَاهُ فَلْيَدَعْهَا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے جب ہمیں مخابرہ سے منع کیا اس سے پہلے دو یا شاید تین سال تک ہم ایک تہائی' نصف یا پیداوار کا کچھ حصہ آپس میں مخابرہ کرتے رہے۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے ہمیں حکم دیا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ خود

حدیث **2648**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **2165**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3408**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2467**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4732**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **4664**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **11401**

اس میں کھیتی باڑی کرے۔ اگر وہ خود کھیتی باڑی کو ناپسند کرتا ہو تو وہ زمین اپنے بھائی کو دیدے اور اگر وہ اپنے بھائی کو دینا نہ چاہتا ہو تو پھر وہ اس زمین کو ایسے ہی رہنے دے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فِي الثُّلُثِ وَالرُّبْعِ

باب 73: ایک تہائی یا ایک چوتھائی پیداوار کے عوض میں کھیتی باڑی کی ممانعت

2650- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَاَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ اَخْبَرَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ الْاَنْصَارِيُّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْمُزَارَعَةِ قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ تَقُوْلُ بِهٖ قَالَ لَا اَقُوْلُ بِالْاَوَّلِ

☆☆ عبداللہ بن صائب بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ عنہ سے مزارعت کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا: حضرت ثابت بن ضحاک انصاری رضی اللہ عنہ نے مجھے یہ بتایا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مزارعت سے منع کیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں' میں نے امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ میں پہلی حدیث کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْاَرْضِ سِنِيْنَ

باب 74: دو برس کے لیے زمین فروخت کرنے کی ممانعت

2651- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْاَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَنَتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاف زمین کو دو یا تین برس کے لیے فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

بَابٌ فِي الرُّخْصَةِ فِي كِرَاءِ الْاَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

باب 75: سونے اور چاندی کے عوض میں زمین کرائے پر دینے کی رخصت

2652- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْاَرْضَ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا عَلَى السَّوَاقِي مِنَ الزَّرْعِ وَبِمَا سَعِدَ مِنَ الْمَاءِ مِنْهَا فَنَهَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ وَاَذِنَ لَنَا اَوْ قَالَ رَخَّصَ لَنَا فِي اَنْ

حدیث **2651**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **14881**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15287**

تُكْرِيَهَا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں پہلے ہم پیداوار کے کچھ حصے کے عوض میں زمین کرائے پر دیا کرتے تھے۔ اسی طرح پانی وغیرہ کے عوض میں بھی دیا کرتے تھے۔ پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع کر دیا۔ تاہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی اجازت دی (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بات کی رخصت دی کہ ہم سونے اور چاندی کے عوض میں زمین کو کرائے پر دے سکتے ہیں۔

بَابٌ فِي الْخَرْصِ

باب 76: خرص کا حکم

2653- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَسْعُوْدِ بْنِ نِيَارٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَآءَ سَهْلُ بْنُ اَبِىْ حَثْمَةَ اِلٰى مَجْلِسِنَا فَحَدَّثَ اَنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَدَعُوْا دَعُوا الثُّلُثَ فَاِنْ لَّمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ

☆☆ عبدالرحمٰن بن مسعود انصاری بیان کرتے ہیں' حضرت سہل بن ابوحثمہ رضی اللہ عنہ ہماری محفل میں تشریف لائے۔ انہوں نے یہ حدیث بیان کی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم خرص کرو تو کچھ وصول کرلو اور کچھ چھوڑ دو۔ ایک تہائی چھوڑ دو اگر ایک تہائی نہیں چھوڑتے تو چوتھائی چھوڑ دو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الْاَمَةِ

باب 77: کنیز کی کمائی کی ممانعت

2654- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ

حدیث **2653**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1605**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **643**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **2491**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15751**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **3280**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390ھ/1970ء** **2319**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **1464**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **2270**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **7234**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409ھ/1989ء** **2073**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409ھ** **10559**

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كَسْبِ الْاِمَاءِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنیز کی کمائی (استعمال کرنے سے) منع کیا ہے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

باب 78: پچھنے لگانے والے کی ممانعت

2655- اَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيٰى عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَارِظٍ اَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيْدَ حَدَّثَهُ اَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيْجٍ حَدَّثَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيْثٌ وَّمَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيْثٌ وَّثَمَنُ الْكَلْبِ خَبِيْثٌ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پچھنے لگانے والے کی آمدن خبیث ہے۔ فاحشہ عورت کی آمدن خبیث ہے اور کتے کی قیمت خبیث ہے۔

بَابٌ فِي الرُّخْصَةِ فِيْ كَسْبِ الْحَجَّامِ

باب 79: پچھنے لگانے والے کی آمدن رخصت

2656- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيْلُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حدیث **2662**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء **2163**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **3425**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **7838**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **5158**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **2279**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **11467**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دارالمعرفۃ بیروت لبنان **2520**

حدیث **2655**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **1275**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **15850**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **5153**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **4685**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10790**

حدیث **2656**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ/1987ء **1996**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری داراحیاء التراث العربی بیروت لبنان **1577**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **3423**

وَسَلَّمَ حَجَمَهُ اَبُوْ طَيْبَةَ وَاَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ طَعَامٍ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ابوطیبہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو پچھنے لگائے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں یہ ہدایت کی کہ انہیں دوصاع دیئے جائیں۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

باب 80: نر جانور کو معاوضے کے طور پر جفتی کے لیے دینے کی ممانعت

2657 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ثَمَنِ عَسْبِ الْفَحْلِ

بقیہ: حدیث **2656**: ''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1278**
''سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2163**
''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **1754**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1136**
''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5151**
''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **8238**
''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **7580**
''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **15564**
''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1777**
''مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **153**
''مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1217**
''مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **20982**
حدیث **2657**: ''صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **2164**
''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3428**
''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1273**
''سنن نسائی' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **4671**
''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4630**
''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2281**
''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5156**
''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **4694**
''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **10633**
''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1024**

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جانور کو جفتی کے لیے دینے کے معاوضے کو استعمال کرنے سے منع کیا ہے۔

2658- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا اَبِى عَنِ الْمَهْرِيِّ قَالَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ وَاَجْرِ الْمُومِسَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے نر جانور کو جفتی کے لیے معاوضے پر دینے اور بدکار عورت کی کمائی (وصول کرنے سے) منع کیا ہے۔

بَابٌ فِيْمَنْ بَاعَ دَارًا فَلَمْ يَجْعَلْ ثَمَنَهَا فِىْ مِثْلِهَا

باب 81: جو شخص کوئی گھر فروخت کرے اور اس کی قیمت کسی گھر پر نہ لگائے

2659- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ عَنْ اَخِيْهِ سَعِيْدِ بْنِ حُرَيْثٍ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَاعَ مِنْكُمْ دَارًا اَوْ عَقَارًا قَمِنٌ اَنْ لَّا يُبَارَكَ لَهُ اِلَّا اَنْ يَّجْعَلَهُ فِىْ مِثْلِهِ

☆☆ حضرت سعید بن حریث رضی اللہ عنہ جنہیں صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' جو شخص کوئی گھر یا قطعہ اراضی فروخت کرے تو وہ اس قابل نہیں ہے کہ اس سودے میں اس کے لیے برکت دی جائے۔ ماسوائے اس کے کہ وہ اس قیمت کو اسی طرح کی کسی چیز (یعنی کسی دوسرے گھر یا زمین کو خریدنے) میں استعمال کرے۔

بَابٌ فِىْ حَرِيْمِ الْبِئْرِ

باب 82: کنویں کے آس پاس کا احاطہ

2660- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ اَخْبَرَنَا عَزْعَزَةُ بْنُ الْبِرِنْدِ السَّامِيُّ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَفَرَ بِئْرًا فَلَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَّحْفِرَ حَوْلَهُ اَرْبَعِيْنَ ذِرَاعًا عَطَنًا لِمَاشِيَتِهِ

حدیث 2659: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2490

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 15880

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10956

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 1458

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 422

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 709

حدیث 2660: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2486

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ جو شخص کنواں کھودے تو کسی دوسرے شخص کے لیے یہ بات درست نہیں ہے کہ اس کنوئیں کے اردگرد چالیس ذراع تک کوئی کنواں کھودے کیونکہ وہ اس شخص کے جانوروں کے بیٹھنے کی جگہ ہے۔

بَابٌ فِي الشُّفْعَةِ

باب 83: شفعہ کا حکم

2661- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشُّفْعَةِ إِذَا كَانَ طَرِيقُهُمَا وَاحِدًا قَالَ يُنْظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ صَاحِبُهَا غَائِبًا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا شفعہ کے بارے میں یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب ان دونوں کا راستہ ایک ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے' وہ اس کا انتظار کرے گا اگر اس کا ساتھی موجود نہ ہو۔

2662- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شِرْكٍ لَمْ يُقْسَمْ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ قِيلَ لِأَبِي مُحَمَّدٍ تَقُولُ بِهٰذَا قَالَ نَعَمْ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہر وہ چیز جسے تقسیم نہ کیا جا سکتا ہو اس کے شفعہ کے بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فیصلہ دیا ہے' خواہ وہ چیز مکان ہو یا کوئی باغ ہو ایک شخص کے لیے جائز نہیں ہے کہ اپنے ساتھی سے اجازت حاصل کیے بغیر اپنے حصے کو فروخت کر دے اور اگر اس کا ساتھی چاہے تو اسے وصول کر لے اور اگر چاہے تو اسے نہ کرے۔ اگر وہ شخص فروخت کر دیتا ہے جسے اس کا ساتھی اجازت نہیں دیتا تو اس کا ساتھی اس کا زیادہ حقدار ہوگا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ آپ اس حدیث کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: جی ہاں۔

حدیث 2662: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2100

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1608

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3513

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 4701

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 15324

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5186

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 6300

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 11351

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 29043

وَمِنْ كِتَابِ الِاسْتِئْذَانِ

اجازت مانگنے کا بیان

بَابُ الِاسْتِئْذَانِ ثَلَاثٌ

باب 1: اجازت تین مرتبہ حاصل کی جاسکتی ہے

2663- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّ اَبَا مُوسَى الْاَشْعَرِيَّ اسْتَاْذَنَ عَلَى عُمَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا رَجَعَكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِذَا اسْتَاْذَنَ الْمُسْتَاْذِنُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَاِنْ اُذِنَ لَهُ وَاِلَّا فَلْيَرْجِعْ فَقَالَ لَتَاْتِيَنَّ بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ اَوْ لَاَفْعَلَنَّ وَلَاَفْعَلَنَّ قَالَ اَبُو سَعِيدٍ فَاَتَانَا وَاَنَا فِي قَوْمٍ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُوَ فَزِعٌ مِنْ وَعِيدِ عُمَرَ اِيَّاهُ فَقَامَ عَلَيْنَا فَقَالَ اَنْشُدُ اللَّهَ مِنْكُمْ رَجُلًا سَمِعَ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا شَهِدَ لِي بِهِ قَالَ فَرَفَعْتُ رَاْسِي فَقُلْتُ اَخْبِرْهُ اَنِّي مَعَكَ عَلَى هَذَا وَقَالَ ذَاكَ اٰخَرُونَ فَسُرِّيَ عَنْ

حدیث **2663**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ؒ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **1956**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **5180**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2690**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **3706**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1731**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **11161**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/ 1993ء **5807**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء **17442**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **981**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **516**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **773**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ؒ دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/ 1989ء **1065**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبۃ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ **5068**

أَبِي مُوسَى

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاں داخل ہونے کی تین مرتبہ اجازت مانگی۔ انہیں اجازت نہیں ملی تو وہ واپس چلے گئے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا: آپ واپس کیوں چلے گئے؟ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''جب کوئی شخص تین مرتبہ اجازت مانگے اور اسے اجازت مل جائے تو ٹھیک ہے ورنہ اسے واپس چلے جانا چاہیے۔''

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بولے: ہاں! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ساتھ کوئی ایسا شخص لے کر آئیں جو اس بات کی گواہی دے (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے) ورنہ میں پھر آپ کو سخت سزا دوں گا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ ہمارے پاس تشریف لائے۔ میں اس وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں جو دھمکی دی تھی وہ اس سے گھبرائے ہوئے تھے۔ وہ ہمارے پاس آ کر کھڑے ہوئے اور بولے: میں آپ حضرات کو قسم دے کر دریافت کرتا ہوں کہ آپ میں جس شخص نے بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ہے وہ میرے حق میں گواہی دے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے سر اٹھایا اور بولا کہ آپ انہیں بتا دیں کہ میں اس بارے میں آپ کے ساتھ ہوں۔ دوسرے لوگوں نے بھی یہ بات کہی تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ خوش ہو گئے۔

بَاب كَيْفَ الِاسْتِئْذَانُ

باب 2: اجازت حاصل کرنے کا طریقہ

2664- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبْتُ بَابَهُ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا قَالَ اَنَا اَنَا فَكَرِهَ ذَاكَ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آیا۔ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر دستک دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کون؟ میں نے عرض کی: میں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں' میں (راوی کہتے ہیں یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس جواب پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا)۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ اَنْ يَّطْرُقَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ لَيْلًا

باب 3: سفر سے واپسی پر انسان کے رات کے وقت سیدھا اپنی بیوی کے پاس چلے جانے کی ممانعت

2665- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُحَارِبَ بْنَ دِثَارٍ يَذْكُرُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّطْرُقَ الرَّجُلُ اَهْلَهُ لَيْلًا اَوْ يُخَوِّنَهُمْ اَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ قَالَ سُفْيَانُ قَوْلُهُ اَوْ يُخَوِّنَهُمْ اَوْ يَلْتَمِسَ عَثَرَاتِهِمْ مَا اَدْرِیْ شَیْءٌ قَالَهُ مُحَارِبٌ اَوْ شَیْءٌ هُوَ فِي الْحَدِيْثِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ کوئی شخص رات کے وقت

(سفر سے واپسی پر) سیدھا بیوی کے پاس چلا جائے۔ یا اس کے کردار کی ٹوہ لینے کی کوشش کرے یا اس کی خامیاں ڈھونڈتا پھرے۔
سفیان بیان کرتے ہیں' اس روایت میں یہ الفاظ' اس کے کردار میں عیب ڈھونڈنے کی کوشش کرے یا اس کی خامیاں تلاش کرنے کی کوشش کرے مجھے نہیں پتہ اس کی حیثیت کیا ہے۔ یہ محارب نامی راوی کے الفاظ ہیں۔ یا حدیث کا حصہ ہیں۔

بَابٌ فِي اِفْشَاءِ السَّلَامِ

باب 4: سلام کو عام کرنا

2666- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفَى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اسْتَشْرَفَهُ النَّاسُ فَقَالُوا قَدِمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجْتُ فِيمَنْ خَرَجَ فَلَمَّا رَاَيْتُ وَجْهَهُ عَرَفْتُ اَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ اَوَّلَ مَا سَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَصَلُّوا وَالنَّاسُ نِيَامٌ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ تشریف لائے تو لوگ آپ کو دیکھنے کے لیے آئے اور بولے: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ان لوگوں کے ساتھ میں بھی نکل کھڑا ہوا۔ جب میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کی زیارت کی تو مجھے اندازہ ہو گیا کہ یہ چہرہ کسی جھوٹے شخص کا نہیں ہو سکتا۔ سب سے پہلی بات آپ کی زبانی میں نے یہ سنی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! سلام کو عام کرو' کھانا کھلاؤ' رشتے داری کے حقوق کا خیال رکھو اور اس وقت نماز ادا کرو جب لوگ سو رہے ہوں۔ تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

حدیث **2665**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **1707**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **2776**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1513**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **4182**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **9141**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10151**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **1786**
حدیث **2666**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2485**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3251**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23835**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **4283**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **4422**
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **25740**

بَابٌ فِیْ حَقِّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ

باب 5: ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان پر کیا حق ہے

2667- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِیلَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ سِتٌّ یُسَلِّمُ عَلَیْهِ اِذَا لَقِیَهُ وَیُشَمِّتُهُ اِذَا عَطَسَ وَیَعُوْدُهُ اِذَا مَرِضَ وَیُجِیْبُهُ اِذَا دَعَاهُ وَیَشْهَدُهُ اِذَا تُوُفِّیَ وَیُحِبُّ لَهُ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَیَنْصَحُ لَهُ بِالْغَیْبِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں۔ جب اس سے ملاقات ہو تو اسے سلام کرے' جب اسے چھینک آئے تو اس کی چھینک کا جواب دے۔ جب وہ بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرے' جب وہ دعوت کرے تو دعوت کو قبول کرے' جب اس کا انتقال ہو جائے تو جنازے میں شریک ہو اور اس کے لیے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لیے کرتا ہے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کے لیے خیر خواہی سے کام لے۔

بَابٌ فِیْ تَسْلِیْمِ الرَّاکِبِ عَلَی الْمَاشِیْ

باب 6: سوار شخص کا پیدل شخص کو سلام کرنا

2668- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ یَزِیْدَ حَدَّثَنَا حَیْوَةُ اَخْبَرَنَا اَبُوْ هَانِیءٍ الْخَوْلَانِیُّ اَنَّ اَبَا عَلِیٍّ الْجَنْبِیَّ حَدَّثَهُ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَیْدٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُسَلِّمُ الرَّاکِبُ عَلَی الْمَاشِیْ وَالْقَائِمُ عَلَی الْقَاعِدِ وَالْقَلِیْلُ عَلَی الْکَثِیْرِ

☆☆ حضرت فضالہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: سوار شخص پیدل شخص کو سلام کرے گا اور کھڑا ہوا

حدیث 2667: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 1183

صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2162

سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 5030

جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورة ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2736

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 1433

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 673

صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — 241

سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 10049

سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 6408

مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء — 509

مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 2299

ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء — 925

شخص بیٹھے ہوئے کو سلام کرے گا۔ اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں گے۔

بَابٌ فِي رَدِّ السَّلَامِ عَلَى اَهْلِ الْكِتَابِ

باب 7: اہلِ کتاب کے سلام کا جواب دینا

2669- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْيَهُوْدَ اِذَا سَلَّمَ اَحَدُهُمْ فَاِنَّمَا يَقُوْلُ السَّامُ عَلَيْكَ قُلْ عَلَيْكَ

حدیث 2668: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 5877

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2160

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 5198

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2703

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2703

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1721

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6295

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 298

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 10170

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 18500

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 6234

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 992

حدیث 2669: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 5903

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2163

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 5206

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3697

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1723

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 4563

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 502

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 10210

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 18502

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 2016

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 656

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 1105

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی یہودی سلام کرے السام علیک (تمہیں موت آ جائے) تو تم جواب دو علیک (تمہیں بھی آئے)۔

بَابٌ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى الصِّبْيَانِ

باب 8: بچوں کو سلام کرنا

2670- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ قَالَ كُنْتُ اَمْشِي مَعَ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ ثَابِتٌ اَنَّهُ كَانَ مَعَ اَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّثَ اَنَسٌ اَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ

☆☆ سیار بیان کرتے ہیں میں حضرت ثابت رضی اللہ عنہ کے ہمراہ جارہا تھا وہ کچھ بچوں کے پاس سے گزرے تو انہیں سلام کیا پھر حضرت ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا: ایک مرتبہ وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ جارہے تھے ان کا گزر بچوں کے پاس سے ہوا تو انہوں نے ان کو سلام کیا اور حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی: ایک مرتبہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جارہے تھے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں کو سلام کیا۔

بَابٌ فِي التَّسْلِيمِ عَلَى النِّسَآءِ

باب 9: خواتین کو سلام کرنا

2671- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ اَبِي حُسَيْنٍ حَدَّثَنِي شَهْرٌ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ بْنِ السَّكَنِ اِحْدٰى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الْاَشْهَلِ اَنَّهَا بَيْنَا هِيَ فِي نِسْوَةٍ مَرَّ عَلَيْهِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ

☆☆ سیدہ اسماء رضی اللہ عنہا بنت یزید بن سکن، جو بنو عبدالاشہل سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون ہیں، وہ بیان کرتی ہیں: ایک مرتبہ وہ چند خواتین کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان خواتین کو سلام کیا۔

بَابٌ اِذَا قُرِئَ عَلَى الرَّجُلِ السَّلَامُ كَيْفَ يَرُدُّ

باب 10: جب کسی شخص کو سلام پہنچایا جائے تو وہ کیسے جواب دے

2672- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هٰذَا

حدیث **2670**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء۔ 5893

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2696

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 12359

جِبْرِيلُ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرٰى مَا لَا اَرٰى

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرائیل تمہیں سلام کہہ رہے ہیں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا ان پر بھی سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔

سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی اکرم ﷺ وہ چیز دیکھ لیتے تھے جو میں نہیں دیکھ سکتی تھی۔

بَابٌ فِيْ رَدِّ السَّلَامِ

باب 11: سلام کا جواب دینا

2673- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَتَيْتُهُ حِيْنَ قَضٰى صَلَاتَهُ فَكُنْتُ اَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِتَحِيَّةِ الْاِسْلَامِ قَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ مِمَّنْ اَنْتَ قَالَ قُلْتُ مِنْ غِفَارٍ قَالَ فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ قُلْتُ فِيْ نَفْسِيْ كَرِهَ اَنِّي انْتَمَيْتُ اِلٰى غِفَارٍ

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے نماز ادا کی جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو میں آپ کے پاس آیا میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے اسلامی طریقے کے مطابق سلام کیا۔

آپ نے جواب دیا: تمہیں بھی سلام اور اللہ کی رحمتیں ہوں۔ تمہارا کہاں سے تعلق ہے؟ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے جواب دیا: غفار قبیلے سے' نبی اکرم ﷺ نے اپنے دستِ اقدس کو بڑھایا تو میں نے دل میں خیال کیا شاید آپ نے غفار قبیلے سے میری نسبت کو پسند نہیں کیا۔

حدیث **2672**: ''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **3845**

''صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2447**

''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **5232**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2693**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء **3953**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24618**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **7098**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **8901**

''ادب مفرد' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **827**

حدیث **2673**: ''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **10171**

''ادب مفرد' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **1035**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **9441**

بَابٌ فِي فَضْلِ التَّسْلِيمِ وَرَدِّهِ

باب 12: سلام کرنے اوراس کا جواب دینے کی فضیلت

2674- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ عَشْرٌ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ عِشْرُونَ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَرَدَّ عَلَيْهِ وَقَالَ ثَلَاثُونَ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کی السلام علیکم۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جواب دیااور ارشاد فرمایا: اس شخص کو (دس نیکیاں ملی ہیں)۔

پھرایک اور صاحب آئے انہوں نے سلام کیااور یہ بولے السلام علیکم ورحمتہ اللہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جواب دیااور ارشاد فرمایا: (ان صاحب کوبیس نیکیاں ملی ہیں)۔

پھرایک اور صاحب آئے۔ انہوں نے سلام کیا اور بولے: السلام علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جواب دیا اورارشادفرمایا: ان صاحب کو(تیس نیکیاں) ملی ہیں۔

بَابٌ إِذَا سَلَّمَ عَلَى الرَّجُلِ وَهُوَ يَبُولُ

باب 13: جب کوئی شخص پیشاب کررہا ہواوراس دوران اسے کوئی سلام کرے

2675- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْحُضَيْنِ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ حَتَّى تَوَضَّأَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ رَدَّهُ عَلَيْهِ

☆☆ حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کوسلام کیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پیشاب کر رہے تھے۔آپ نے اس وقت تک سلام کا جواب نہیں دیا جب تک وضو نہیں کرلیا جب آپ نے وضو کرلیا تو پھرانہیں سلام کا جواب دیا۔

حدیث **2674**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **5196**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19962**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **10169**

حدیث **2675**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **17**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **350**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20781**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **803**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **430**

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الدُّخُولِ عَلَى النِّسَآءِ

باب 14: خواتین کے پاس (تنہائی میں) جانے کی ممانعت

2676 - اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي حَبِيبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوا عَلَى النِّسَآءِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِلَّا الْحَمْوُ قَالَ الْحَمْوُ الْمَوْتُ قَالَ يَحْيَى الْحَمْوُ يَعْنِي قَرَابَةَ الزَّوْجِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواتین کے پاس (تنہائی میں) نہ جاؤ۔ عرض کی گئی یارسول اللہ! دیور جاسکتا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: دیور تو موت ہے۔

یحییٰ بیان کرتے ہیں (اس حدیث میں استعمال ہونے والا لفظ) الْحَمْوُ سے مراد شوہر کا قریبی رشتے دار ہے۔

بَابٌ فِي نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ

باب 15: اچانک نظر کا حکم

2677 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ وَاَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَظْرَةِ الْفُجَاءَةِ فَقَالَ اصْرِفْ بَصَرَكَ

☆☆ ابوزرعہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی (اجنبی خاتون پر) اچانک نظر پڑ جانے کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: اپنی نگاہ کو پھیر لو۔

بَابٌ فِي ذُيُولِ النِّسَآءِ

باب 16: خواتین کے دامن کا حکم

حدیث **2676**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **4934**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2172**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1171**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **17385**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **5588**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **9216**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **13286**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبۃ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ **17659**

حدیث **2677**: "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **3488**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **13282**

2678- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ اَبِىْ عُبَيْدٍ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَيْلِ الْمَرْاَةِ فَقَالَ شِبْرًا فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَنْ تَبْدُوَ اَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

☆☆ سیّدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے خواتین کے دامن کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا: انہیں ایک بالشت ہونا چاہیے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! اس صورت میں ان کے پاؤں ظاہر ہو جائیں گے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھر ایک ذراع ہونا چاہیے لیکن اس سے زیادہ نہیں۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی فرماتے ہیں: لوگوں نے یہ ہی فتویٰ دیا ہے۔ علماء نے یہ بات بیان کی ہے کہ یہ روایت نافع کے حوالے سے سلیمان بن یسار سے منقول ہے۔

بَابٌ فِىْ كَرَاهِيَةِ اِظْهَارِ الزِّيْنَةِ

باب 17: زینت کے اظہار کا مکروہ ہونا

2679- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنِىْ رِبْعِىُّ بْنُ حِرَاشٍ عَنِ امْرَاَتِهٖ عَنْ اُخْتٍ لِحُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ اَمَا لَكُنَّ فِى الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ بِهٖ اَمَا اِنَّهُ لَيْسَتْ مِنْكُنَّ امْرَاَةٌ تَحَلَّى الذَّهَبَ فَتُظْهِرُهُ اِلَّا عُذِّبَتْ بِهٖ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بہن نقل کرتی ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم (خواتین) کو خطبہ دیتے وقت ارشاد فرمایا: اے خواتین! کیا تمہارے پاس چاندی نہیں ہے جس کا تم زیور بنالو تم میں سے جو خاتون سونے کا زیور پہن کر زیب وزینت کے اظہار کی کوشش کرے گی اسے اس سونے کے ذریعے عذاب دیا جائے گا۔

بَابٌ فِى النَّهْىِ عَنِ الطِّيْبِ اِذَا خَرَجَتْ

باب 18: جب عورت باہر نکلے تو اس کا خوشبو لگانا منع ہے

حدیث **2678**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **26678**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **3070**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء **6977**
حدیث **2679**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4237**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **5137**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23428**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **9437**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **7345**

2680- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى اَيُّمَا امْرَاَةٍ اسْتَعْطَرَتْ ثُمَّ خَرَجَتْ لِيُوجَدَ رِيْحُهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ وَّكُلُّ عَيْنٍ زَانٍ وَّقَالَ اَبُوْ عَاصِمٍ يَّرْفَعُهُ بَعْضُ اَصْحَابِنَا

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو بھی خاتون خوشبو استعمال کرتی ہے اور پھر (گھر سے) باہر نکلتی ہے تاکہ اس کی خوشبو پھیلے تو وہ زنا کرنے والی کی مترادف ہے اور ہر آنکھ زانی ہوتی ہے۔

ابوعاصم کہتے ہیں بعض لوگوں نے اس روایت کو مرفوع حدیث کے طور پر نقل کیا ہے۔

بَابٌ فِي الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ

باب **19**: مصنوعی بال لگانے اور لگوانے والی خاتون کا حکم

2681- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَّنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ فَبَلَغَ ذٰلِكَ امْرَاَةً مِّنْ بَنِيْ اَسَدٍ يُّقَالُ لَهَا اُمُّ يَعْقُوْبَ فَجَائَتْ فَقَالَتْ بَلَغَنِيْ اَنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَكَيْتَ فَقَالَ وَمَالِيْ لَا اَلْعَنُ مَنْ لَّعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ فَمَا وَجَدْتُّ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَاْتِيْهِ لَقَدْ وَجَدْتِيْهِ اَمَا قَرَاْتِ (مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ) فَقَالَتْ بَلٰى قَالَ فَاِنَّهُ قَدْ نَهٰى عَنْهُ فَقَالَتْ فَاِنِّيْ اَرٰى اَهْلَكَ يَفْعَلُوْنَهُ قَالَ فَادْخُلِيْ فَانْظُرِيْ فَدَخَلَتْ فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ مِنْ حَاجَتِهَا شَيْئًا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ كَذٰلِكِ مَا جَامَعْتُهَا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر لعنت کرے جو اپنے چہرے کے بالوں کو اکھاڑتی ہیں اور جو انہیں اکھڑواتی ہیں اور ان پر لعنت کرے جو اپنے دانت باریک کرتی ہیں اور خوبصورت ہونے کے لیے اس طرح کے طریقے استعمال کر کے اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تبدیلی کرتی ہیں اس بات کی خبر بنواسد سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون کو ہوئی جنہیں ام یعقوب کہا جاتا تھا وہ آئیں اور بولیں میں نے سنا ہے آپ اس طرح کی خواتین پر لعنت کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا ایسی (خواتین پر) لعنت کیوں نہ کروں جس پر اللہ تعالیٰ کے رسول نے لعنت کی اور جس کا حکم اللہ کی کتاب میں موجود ہے۔ وہ خاتون بولی میں نے تو پورا قرآن مجید پڑھا ہے مجھے تو اس میں یہ بات نظر نہیں آئی جو آپ فرما رہے ہیں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر واقعی تم نے پڑھا ہوتا تو تمہیں یہ بات نظر آجاتی کیا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی:

حدیث **2681**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اساعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ/1987ء **5587**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2125**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4169**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء **14619**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ/1984ء **5141**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء **5505**

''اور رسول تمہیں جو حکم دیں اسے حاصل کرلو اور جس سے منع کردیں اس سے باز آجاؤ اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تعالیٰ زبردست عقاب کرنے والا ہے۔''

وہ خاتون بولی ہاں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے۔ وہ خاتون بولی مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ کی اہلیہ یہ کام کرتی ہیں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے تم جاؤ اور جاکر خود دیکھ لو وہ خاتون گئی اور اس نے دیکھا تو ایسی کوئی بات نہیں تھی۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بولے اگر وہ ایسا کرتی ہوتی تو میں اس کے ساتھ تعلق قائم نہیں کرتا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ وَالْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ

باب 20: ایک مرد کا دوسرے مرد یا ایک عورت کا دوسری عورت کے ساتھ مکمل برہنہ طور پر لیٹنے کی ممانعت

2682- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْحَضْرَمِيُّ أَخْبَرَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْحِمْيَرِيُّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحَجْرِيِّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا رَيْحَانَةَ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ عَشْرِ خِصَالٍ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ فِي شِعَارٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَمُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ فِي شِعَارٍ وَاحِدٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالنَّتْفِ وَالْوَشْمِ وَالنُّهْبَةِ وَرُكُوبِ النُّمُورِ وَاتِّخَاذِ الدِّيبَاجِ هَاهُنَا عَلَى الْعَاتِقَيْنِ وَفِي أَسْفَلِ الثِّيَابِ قَالَ عَبْد اللَّهِ أَبُو عَامِرٍ شَيْخٌ لَهُمْ وَالْمُكَامَعَةُ الْمُضَاجَعَةُ

☆☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی حضرت ابوریحانہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دس باتوں سے منع کیا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ برہنہ طور پر ایک لحاف میں لیٹے اور ان دونوں کے درمیان کوئی کپڑا نہ ہو، دوسرا کوئی ایک خاتون دوسری خاتون کے ساتھ ایک ہی لحاف میں مکمل طور پر برہنہ ہوکر لیٹے کہ ان دونوں کے درمیان کوئی چیز نہ ہو اور بال اکھاڑنا اور گودنا اور کوئی چیز لوٹ لینا اور چیتے کی کھال کو زین کے طور پر استعمال کرنا اور کندھوں کے اوپر ریشمی کپڑا رکھنا یا کپڑوں کے نیچے ریشمی کپڑا پہننا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت ابوعامر رضی اللہ عنہ ان کے شیخ ہیں (اور اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) مکامعہ کا مطلب ایک ساتھ لیٹنا ہے۔

بَابُ لَعْنِ الْمُخَنَّثِينَ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ

باب 21: ہیجڑوں جیسی صورت اختیار کرنے والے مردوں اور مردوں جیسی صورت اختیار کرنے والی عورتوں پر لعنت ہوتی ہے

2683- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْمُخَنَّثِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ

اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ قَالَ فَاَخْرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُلَانًا وَّاَخْرَجَ عُمَرُ فُلَانًا اَوْ فُلَانَةً قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ فَاَشُكُّ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی ہے جو ہیجڑوں جیسی شکل اختیار کرتے ہیں اوران خواتین پر لعنت کی ہے جو مردوں جیسی وضع قطع اختیار کرتی ہیں۔ آپ نے ارشادفرمایا ہے: انہیں اپنے گھر سے نکالدو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فلاں کواس طرح نکال دیا تھااور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فلاں مرداورفلاں عورت کونکال دیا تھا۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ شک مجھے ہے۔

بَابٌ فِيْ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

باب 22: ران چھپائی جائے

2684- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ اَبِى النَّضْرِ عَنْ زُرْعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ قَالَ جَلَسَ عِنْدَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفَخِذِىْ مُنْكَشِفَةٌ فَقَالَ خَمِّرْ عَلَيْكَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْفَخِذَ عَوْرَةٌ

☆☆ زرعہ بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ اصحاب صفہ میں شامل تھے،ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف فرماتھے۔ میری ران سے کپڑا ہٹ گیا۔ آپ نے ارشادفرمایا: اسے ڈھانپ لوکیاتمہیں پتہ نہیں ہے کہ ران قابل پردہ چیز ہے۔

حدیث **2683**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2785**
''مسنداحمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **1982**
''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء **5547**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4930**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء **9251**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء **16761**
''مسندابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ-1984ء **2433**
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **26489**
حدیث **2684**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4014**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2796**
''مسنداحمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15973**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء **3045**
''مسندحمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **857**

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ دُخُوْلِ الْمَرْاَةِ الْحَمَّامَ

باب 23: خاتون کا حمام میں داخل ہونا منع ہے

2685- اَخْبَرَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ قَالَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ مِّنْ اَهْلِ حِمْصَ يَسْتَفْتِيْنَهَا فَقَالَتْ لَعَلَّكُنَّ مِنَ النِّسْوَةِ اللَّاتِي يَدْخُلْنَ الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ نَعَمْ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنِ امْرَاَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا اِلَّا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ

☆☆ سالم بن ابوالجعد بیان کرتے ہیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حمص سے تعلق رکھنے والی چند خواتین آئیں تا کہ آپ سے کچھ مسائل دریافت کریں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے دریافت کیا شاید تم ہی وہ خواتین ہو جو حمام میں داخل ہوتی ہو۔ انہوں نے جواب دیا جی ہاں۔ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کہیں اور اپنے کپڑے اتارے گی اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان جو پردہ موجود ہے وہ اسے پھاڑ دے گی۔

2686-قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ عَنْ عَائِشَةَ هٰذَا الْحَدِيْثَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ مِنْ مَّجْلِسِهِ

باب 24: کوئی بھی شخص اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے

2687- اَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيْمُ الرَّجُلُ يَعْنِي اَخَاهُ مِنْ مَّجْلِسِهِ ثُمَّ يَقْعُدُ فِيْهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوْا وَتَوَسَّعُوْا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی بھی شخص (اپنے بھائی) کو اس کی جگہ

حدیث 2685: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 4010

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2803

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3750

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 25446

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 7780

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 14580

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 4680

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1518

"المصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) 1403ھ 1132

سے اٹھا کر اس کی جگہ پر نہ بیٹھ جائے بلکہ کشادگی اور وسعت کے ساتھ بیٹھے۔

بَابٌ اِذَا قَامَ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

باب 25: جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر واپس اپنی جگہ پر آئے تو وہ ہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے

2688- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اَحَدُكُمْ اَوِ الرَّجُلُ مِنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ رَجَعَ اِلَيْهِ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنی جگہ سے اٹھے اور پھر واپس وہاں آجائے تو وہ ہی اس جگہ کا زیادہ حق دار ہے۔

بَابٌ فِى النَّهْيِ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الطُّرُقَاتِ

باب 26: راستے میں بیٹھنے کی ممانعت

2689- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُو اِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِنَاسٍ جُلُوسٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ اِنْ كُنْتُمْ لَا بُدَّ فَاعِلِينَ فَاهْدُوا السَّبِيلَ وَاَفْشُوا السَّلَامَ وَاَعِينُوا

حدیث **2687**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 869
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2178
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4828
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2749
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 4659
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 856
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 1820
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 1667
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 5687
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 1956
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 664
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 1140
''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 5591
حدیث **2688**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2179
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3717
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8490

الْمَظْلُوْمَ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا الْحَدِيْثَ اَبُوْ اِسْحٰقَ مِنَ الْبَرَآءِ

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کچھ لوگوں کے پاس سے گزرے وہ لوگ انصاری تھے اور بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر تم نے ایسا ہی کرنا ہے تو راستے کی راہنمائی کرو سلام کو عام کرو اور مظلوم شخص کی مدد کرو۔

شعبہ بیان کرتے ہیں اس حدیث کے راوی ابواسحاق نے یہ حدیث ابو براء سے نہیں سنی ہے۔

بَابٌ فِيْ وَضْعِ اِحْدَى الرِّجْلَيْنِ عَلَى الْاُخْرٰى

باب 27: ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھ لینا

2690 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَحْمَدَ بْنِ اَبِيْ خَلَفٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبَّادِ بْنِ

حدیث 2689: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 5875
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2121
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 4815
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 11454
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 595
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 7688
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 13291
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ 1984ء 1247
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 711
"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء 1149
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 26551

حدیث 2690: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 463
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2100
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 4866
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2765
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 721
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 416
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 16491
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 5552
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 800
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 3026
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان 1101

تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

☆☆ عباد بن تمیم اپنے چچا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو دیکھا کہ وہ مسجد میں چت لیٹے ہوئے تھے اور آپ نے اپنی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر رکھی ہوئی تھی۔

بَابٌ لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا

باب 28: دوافراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر خاموشی میں سرگوشی نہ کریں

2691- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ صَاحِبِهِمَا فَإِنَّ ذَلِكَ يُحْزِنُهُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب تم تین لوگ موجود ہو تو کوئی دوافراد اپنے تیسرے ساتھی کو چھوڑ کر آپس میں سرگوشی میں بات نہ کریں کیونکہ یہ بات اس تیسرے کے لیے غم کا باعث ہوگی۔

بَابٌ فِي كَفَّارَةِ الْمَجْلِسِ

باب 29: مجلس کا کفارہ

بقیہ: حدیث **2690**: ''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **414**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409ھ/1989ء** **1185**

حدیث **2691**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **5930**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2183**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4851**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2825**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3775**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1790**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4039**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **583**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **5688**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء** **5255**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **257**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دارالکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **645**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409ھ/1989ء** **1169**

2692- حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِى ابْنَ دِينَارٍ عَنْ اَبِى هَاشِمٍ عَنْ رُفَيْعٍ اَبِى الْعَالِيَةِ عَنْ اَبِى بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ بِاَخَرَةٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَلَسَ فِى الْمَجْلِسِ فَاَرَادَ اَنْ يَقُومَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَتَقُولُ الْاٰنَ كَلَامًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ فِيمَا خَلَا فَقَالَ هٰذَا كَفَّارَةٌ لِمَا يَكُونُ فِى الْمَجَالِسِ

☆☆ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک کے آخری حصے میں جب آپ کسی محفل میں تشریف فرما ہوتے اور جب اٹھنے لگتے تو یہ دعا پڑھے:

"تو پاک ہے اے اللہ اور ہم تیرے ہی لیے ہیں اور میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔"

لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ! آج آپ نے وہ بات کہی ہے جو اس سے پہلے کبھی نہیں کہی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس محفل میں جو کچھ بھی ہوا یہ اس کا کفارہ ہے۔

بَابٌ اِذَا عَطَسَ الرَّجُلُ مَا يَقُولُ

باب 30: جب کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ کیا پڑھے

2693- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ اَخِيهِ عِيسَى عَنْ اَبِيهِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى لَيْلَى عَنْ اَبِى اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَاطِسُ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَيَقُولُ الَّذِى يُشَمِّتُهُ يَرْحَمُكُمُ اللّٰهُ وَيَرُدُّ عَلَيْهِ يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ

حدیث **2692**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4857**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3466**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **1344**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **19784**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **594**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1969**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **10231**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **7426**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **29327**

حدیث **2693**: "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7692**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **10041**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23635**

☆☆ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: چھینکنے والا شخص یہ کہے ہر حال میں ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے اور جو شخص اس کو جواب دے وہ یہ کہے "اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے" تو پہلا شخص اسے یہ کہے، اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت پر ثابت قدم رکھے اور تمہارے تمام کام سنوار دے۔"

بَابٌ اِذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ لَا يُشَمِّتُهُ

باب 31: جب کوئی شخص الحمدللہ نہ پڑھے تو اسے جواب نہ دیا جائے

2694- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ اَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقِيْلَ لَهٗ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ شَمَّتَّ هٰذَا وَلَمْ تُشَمِّتِ الْاٰخَرَ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا حَمِدَ اللّٰهَ وَاِنَّ هٰذَا لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ سُلَيْمَانُ هُوَ التَّيْمِيُّ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود دو افراد کو چھینک آئی ان میں سے ایک کو آپ نے جواب دیا اور دوسرے کو جواب نہیں دیا۔ آپ کی خدمت میں عرض کی گئی یا رسول اللہ! آپ نے ان صاحب کو جواب دے دیا ہے اور دوسرے کو نہیں دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے اللہ کی حمد بیان کی تھی اور اس دوسرے نے اللہ کی حمد بیان نہیں کی تھی۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس حدیث کے راوی) سلیمان سے مراد تیمی ہے۔

حدیث **2694**: "صحیح بخاری' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **5867**

"صحیح مسلم' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2991**

"سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5039**

"جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2742**

"سنن ابن ماجہ' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3713**

"مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **11980**

"صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **601**

"المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **7689**

"سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **10056**

"مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء **4060**

"مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **2065**

"مسند حمیدی' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **1208**

"ادب مفرد' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **931**

"مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ **25978**

بَابٌ كَمْ يُشَمَّتُ الْعَاطِسُ

باب 32: کتنی مرتبہ چھینک آنے پر جواب دیا جائے

2695- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ هُوَ ابْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي اِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ثُمَّ عَطَسَ اُخْرٰى فَقَالَ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ

☆☆ ایاس بن سلمہ بیان کرتے ہیں میرے والد نے مجھے بتایا ہے نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں ایک شخص کو چھینک آئی آپ نے فرمایا: ''اللہ تم پر رحم کرے'' انہیں دوبارہ چھینک آئی آپ نے فرمایا: ان صاحب کو زکام ہوا ہے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ التَّصَاوِيْرِ

باب 33: تصاویر کی ممانعت

2696- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا ثَوْبٌ فِيْهِ تَصَاوِيْرُ فَجَعَلْتُهُ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّيْ فَنَهَانِيْ اَوْ قَالَتْ فَكَرِهَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

☆☆ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ہمارے پاس ایک کپڑا تھا جس پر تصاویر بنی ہوئی تھیں۔ میں نے اسے نبی اکرم ﷺ کے سامنے لگا دیا۔ نبی اکرم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ نے مجھے منع کر دیا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) نبی اکرم ﷺ نے اسے ناپسند کیا۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے اس کپڑے کے تکیے بنا لیے۔

بَابٌ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ تَصَاوِيْرُ

باب 34: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویریں موجود ہوں

2697- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ الْعُكْلِيُّ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمَلَكَ لَا

حدیث 2695: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2993

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 10051

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 938

حدیث 2696: ''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 761

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 837

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان 1423

يَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ وَّلَا جُنُبٌ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: فرشتہ ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتا جس میں کتا موجود ہو یا تصویر موجود ہو یا کوئی جنبی شخص موجود ہو۔

بَابٌ فِي النَّفَقَةِ عَلَى الْعِيَالِ

باب 35: اہل خانہ پر خرچ کرنا

2698- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ اَخْبَرَنِيْ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيْدَ يُحَدِّثُ عَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْبَدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْمُسْلِمُ اِذَا اَنْفَقَ نَفَقَةً عَلٰى اَهْلِهِ وَهُوَ يَحْتَسِبُهَا فَهِيَ لَهُ صَدَقَةٌ

حدیث **2697**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء 3053
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2106
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 227
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2804
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 261
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 3649
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1734
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 632
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5468
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 611
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 257
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 920
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ/1984ء 313
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 110
''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبۃ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 431
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 1893
حدیث **2698**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1002
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 17128
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4238
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 9205
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 7545

☆☆ حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جب کوئی شخص ثواب کے حصول کی نیت سے اپنے اہل خانہ پر کوئی چیز خرچ کرتا ہے تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوگی۔

بَابٌ فِي الدَّابَّةِ يَرْكَبُ عَلَيْهَا ثَلَاثَةٌ

باب 36: ایک جانور پر تین آدمیوں کا سوار ہونا

2699- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْاَحْوَلُ عَنْ مُوَرِّقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَفَلَ تُلُقِّيَ بِيْ وَبِالْحَسَنِ اَوْ بِالْحُسَيْنِ قَالَ وَاُرَاهُ قَالَ الْحَسَنَ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَالْحَسَنَ وَرَائَهُ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ وَنَحْنُ عَلَى الدَّابَّةِ الَّتِيْ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم واپس تشریف لائے تو آپ کا سامنا مجھ سے اور حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے ہوا (راوی کو شک ہے یا شاید یہ الفاظ ہیں) حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے سامنا ہوا۔ (راوی کہتے ہیں میرا خیال ہے حضرت عبداللہ جعفر رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا نام لیا تھا) تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنے آگے اور حسن کو اپنے پیچھے بٹھا لیا یہاں تک کہ ہم مدینہ منورہ میں آ گئے اور ہم اسی سواری پر سوار تھے جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے۔

بَابٌ فِيْ صَاحِبِ الدَّابَّةِ اَحَقُّ بِصَدْرِهَا

باب 37: سواری کا مالک آگے بیٹھنے کا زیادہ حق دار ہے

2700- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ وَمَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ الْخَطْمِيِّ وَكَانَ اَمِيْرًا عَلَى الْكُوْفَةِ قَالَ اَتَيْنَا قَيْسَ بْنَ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فِيْ بَيْتِهٖ فَاَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ وَقُلْنَا لِقَيْسٍ قُمْ فَصَلِّ لَنَا فَقَالَ لَمْ اَكُنْ لِاُصَلِّيَ بِقَوْمٍ لَسْتُ عَلَيْهِمْ بِاَمِيْرٍ فَقَالَ رَجُلٌ لَيْسَ بِدُوْنِهٖ يُقَالُ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حَنْظَلَةَ بْنِ الْغَسِيْلِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلُ اَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِهٖ وَصَدْرِ فِرَاشِهٖ وَاَنْ يَؤُمَّ فِيْ رَحْلِهٖ قَالَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عِنْدَ ذَاكَ يَا فُلَانُ لِمَوْلًى لَهٗ قُمْ فَصَلِّ لَهُمْ

حدیث **2699**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2428**

سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **2566**

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر بیروت لبنان **3773**

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **1743**

سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411ھ/1991ء** **4246**

سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10154**

مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام **1404ھ-1984ء** **6791**

مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409ھ** **26373**

☆☆ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ کوفہ کے امیر تھے، ایک مرتبہ حضرت قیس رضی اللہ عنہ بن سعد بن عبادہ ہمارے ہاں تشریف لائے موذن نے نماز کے لیے اذان دی ہم نے حضرت قیس رضی اللہ عنہ سے کہا آپ اٹھیں اور ہمیں نماز پڑھائیں۔ انہوں نے فرمایا: میں ایسے لوگوں کو نماز نہیں پڑھاؤں گا جن کا میں امیر نہیں ہوں تو ایک اور صاحب بولے جن کا نام حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن حنظلہ بن غسیل تھا، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: آدمی اپنی سواری پر آگے بیٹھنے کا اور اپنے بچھونے پر درمیان میں بیٹھنے کا اور اپنے رہائش گاہ پر امامت کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

تو حضرت قیس بن سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک غلام سے کہا: اے فلاں! تم اٹھو اور ان لوگوں کو نماز پڑھاؤ۔

بَابٌ مَّا جَآءَ اَنَّ عَلٰی ذِرْوَةِ كُلِّ بَعِيْرٍ شَيْطَانًا

باب 38: یہ جو روایت میں موجود ہے کہ اونٹ کی ہر کوہان پر شیطان ہوتا ہے

2701- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ قَالَ وَقَدْ صَحِبَ اَبُوْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى ذِرْوَةِ كُلِّ بَعِيْرٍ شَيْطَانٌ فَاِذَا رَكِبْتُمُوْهَا فَسَمُّوا اللّٰهَ وَلَا تُقَصِّرُوْا عَنْ حَاجَاتِكُمْ

☆☆ محمد بن حمزہ بیان کرتے ہیں، ان کے والد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا شرف حاصل ہے۔ میں نے اپنے والد کو یہ روایت کرتے ہوئے سنا ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر اونٹ کی کوہان پر ایک شیطان ہوتا ہے تو جب تم اونٹ پر سوار ہو تو اللہ کا نام لے لو اور اپنے کاموں میں کوئی کوتاہی نہ کرو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ اَنْ تُتَّخَذَ الدَّوَابُّ كَرَاسِيَّ

باب 39: جانوروں کو کرسی کے طور پر استعمال کرنے کی ممانعت

حدیث **2700**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2572**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2773**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2370**

''سنن بیہقی کبریٰ' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **1788**

''مصنف ابن ابی شیبہ' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **25476**

حدیث **2701**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16082**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **1703**

''صحیح ابن خزیمہ' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **2546**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1626**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **10330**

2702- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِى حَبِيبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ ابْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيهِ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ارْكَبُوا هٰذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَّلَا تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ

☆☆ سہل بن معاذ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' وہ نبی اکرم ﷺ کے صحابہ کرام میں شامل تھے، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: ان جانوروں پر صحیح طرح سواری کرو انہیں کرسی نہ بناؤ۔

2703- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ عَنِ اللَّيْثِ اِلَّا اَنَّهُ يُخَالِفُ شَبَابَةَ فِى شَىْءٍ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے تاہم اس میں کچھ اختلاف ہے۔

بَابُ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ

باب 40: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے

2704- اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ اَبِى صَالِحٍ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَاِذَا قَضٰى اَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَّجْهِهِ فَلْيُعَجِّلِ الرَّجْعَةَ اِلٰى اَهْلِهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے جو آدمی کو سونے، کھانے اور پینے سے روک دیتا ہے جب کسی شخص کا کام ختم ہو جائے تو اسے چاہیے جلدی واپس گھر چلا جائے۔

حدیث **2702**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15679**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5619**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء **2544**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **1625**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **10116**

حدیث **2704**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **1710**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1927**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2882**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1768**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9738**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **2708**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **8783**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **1041**

بَابٌ مَّا يَقُولُ إِذَا وَدَّعَ رَجُلًا

باب 41: جب کسی شخص کو الوداع کیا جائے تو کیا کہا جائے۔

2705- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي كَعْبٍ أَبُو الْحَسَنِ الْعَبْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ مَيْسَرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ السَّفَرَ فَقَالَ لَهُ مَتَى قَالَ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَأَتَاهُ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَقَالَ لَهُ فِي حِفْظِ اللَّهِ وَفِي كَنَفِهِ زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ لَكَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ لِلْخَيْرِ أَيْنَمَا تَوَخَّيْتَ أَوْ أَيْنَمَا تَوَجَّهْتَ شَكَّ سَعِيدٌ فِي إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ! میں سفر پر جانا چاہ رہا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا کب اس نے کہا اگر اللہ نے چاہا تو کل۔ راوی بیان کرتے ہیں آپ پھر اس کے پاس تشریف لائے۔ آپ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس سے کہا ''تم اللہ کی حفظ وامان میں رہو، اللہ تعالیٰ تمہیں تقویٰ کا زادِراہ عطا کرے، تمہارے گناہوں کو بخش دے تم جہاں بھی جاؤ تمہارا بھلائی سے سامنا ہو''

اس حدیث کے ایک لفظ کے بارے میں راوی کو شک ہے۔

بَابٌ فِي الدُّعَاءِ إِذَا سَافَرَ وَإِذَا قَدِمَ

باب 42: جب کوئی شخص سفر پر روانہ ہو یا واپس آئے تو اس وقت کی دعا

2706- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ هُوَ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر روانہ ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

حدیث 2706: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1342

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2598

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3438

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء 5498

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان 3888

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1762

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 6374

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 11466

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10096

''اے اللہ میں سفر کی پریشانی اور واپسی پر کسی مصیبت اور کسی کام کی خرابی اور مظلوم کی بد دعا اور اپنے اہل خانہ اور مال کے بارے میں کسی برے منظر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔''

2707- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ كَبَّرَ ثَلَاثًا وَيَقُوْلُ (سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ فِيْ سَفَرِيْ هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى اللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ وَاطْوِ لَنَا بُعْدَ الْاَرْضِ اللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اللّٰهُمَّ اصْحَبْنَا فِيْ سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِيْ اَهْلِنَا بِخَيْرٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر پر روانہ ہوتے اور اپنی سواری پر سوار ہوتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور یہ دعا پڑھتے:

''پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اس جانور کو مسخر کیا ہے ہم تو اس پر قابو نہیں پا سکتے تھے اور بے شک ہم نے اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

''اے اللہ! میں اپنے اس سفر کے بارے میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتا ہوں اور ایسے عمل کا سوال کرتا ہوں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! ہمارے لیے اس سفر کو آسان کر دے اور ہمارے لیے زمین کے فاصلے کو سمیٹ دے۔ اے اللہ! سفر کے دوران تو ہی میرا ساتھی ہے اور میرے اہل خانہ میں تو ہی خیال رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہمارے ساتھ رہنا اور ہمارے اہل خانہ میں بھلائی رکھنا''۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ عِنْدَ الصُّعُوْدِ وَالْهُبُوْطِ

باب 43: چڑھتے اور اترتے وقت کیا پڑھا جائے

2708- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ زُبَيْدٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا اِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَاِذَا هَبَطْنَا سَبَّحْنَا

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب ہم لوگ بلندی کی طرف چڑھا کرتے تو تکبیر کہتے تھے اور جب نیچے کی طرف اترتے تھے تو سبحان اللہ پڑھتے تھے۔

حدیث 2708: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2831

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 14608

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 2562

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 8825

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10146

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْجَرَسِ

باب 44: گھنٹی رکھنے کی ممانعت

2709- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى اُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ اُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعِيرُ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ لَا تَصْحَبُهَا الْمَلَائِكَةُ

☆☆ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جس قافلے میں کوئی گھنٹی ہو فرشتے اس کے ساتھ نہیں چلتے۔

2710- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ اَبِي صَالِحٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رِفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ اَوْ جَرَسٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: فرشتے ایسے لوگوں کے ساتھ نہیں چلتے جن کے ساتھ کتا یا گھنٹی ہو۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ لَعْنِ الدَّوَابِّ

باب 45: جانوروں پر لعنت کرنے کی ممانعت

2711- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ

حدیث 2709: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2113
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 2554
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1703
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8509
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 4703
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 2553
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 8811
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10107
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 6945
حدیث 2711: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2595
''معجم کبیر'' امام ابوالقاسم سلیمان بن احمد بن ایوب طبرانی' مکتبہ العلوم والحکم' موصل 1404ھ/1983ء 2561
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 19805
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5741
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 8816
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 10112
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 7428
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) 1409ھ 25933

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ لَعْنَةً فَقَالَ مَا هٰذَا قَالُوْا فُلَانَةُ لَعَنَتْ رَاحِلَتَهَا فَقَالَ ضَعُوْا عَنْهَا فَإِنَّهَا مَلْعُوْنَةٌ قَالَ عِمْرَانُ كَأَنِّيْ اَنْظُرُ اِلَيْهَا نَاقَةً وَّرْقَاءَ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر کر رہے تھے آپ نے کسی کے لعنت کرنے کی آواز سنی۔ آپ نے دریافت کیا یہ کیا معاملہ ہے۔ لوگوں نے بتایا فلاں خاتون نے اپنی سواری پر لعنت کی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اسے ہم سے الگ کر دو کیونکہ اس سواری پر لعنت ہو گئی ہے۔

حضرت عمران رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، مجھے اچھی طرح یاد ہے وہ گندمی رنگت کی اونٹنی تھی۔

بَابٌ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ اِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ

باب 46: عورت صرف اپنے محرم کے ہمراہ سفر کر سکتی ہے

2712- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرِ الْمَرْاَةُ سَفَرًا ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ فَصَاعِدًا اِلَّا وَمَعَهَا اَبُوْهَا اَوْ اَخُوْهَا اَوْ زَوْجُهَا اَوْ ذُوْ مَحْرَمٍ مِّنْهَا

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب بھی کوئی عورت تین یا اس سے زیادہ دن کا سفر کرے تو اس کے ساتھ اس کے والد، اس کے شوہر، اس کے بھائی یا کسی اور محرم شخص کو ہونا چاہئے۔

بَابٌ اِنَّ الْوَاحِدَ فِي السَّفَرِ شَيْطَانٌ

باب 47: اکیلا سفر کرنے والا شخص شیطان ہوتا ہے

2713- اَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيْلٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْعُمَرِيُّ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

حدیث **2712**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **1036**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1338**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **1723**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1170**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **2898**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **1766**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **4696**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **2720**

"صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء **2525**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **1615**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **5188**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ **15170**

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ لَمْ يَسْرِ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ أَبَدًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اگر لوگوں کو پتہ چل جائے کہ تنہائی سے کیا نقصان ہے تو کوئی شخص ایک رات کا سفر بھی اکیلا نہ کرے۔

بَابٌ مَّا يَقُولُ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا

باب 48: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو کیا پڑھا جائے

2714- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحٰقَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ فِي ذٰلِكَ الْمَنْزِلِ شَيْءٌ حَتّٰى يَرْتَحِلَ مِنْهُ

حدیث **2713**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **2836**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1673**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3768**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **4770**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **2704**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390ھ/1970ء** **2569**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2493**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **8850**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10128**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **661**

حدیث **2714**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2708**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3437**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3518**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1706**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **27166**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **2700**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390ھ/1970ء** **2566**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **10394**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **10102**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء** **6668**

☆☆ سیّدہ خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جب کوئی شخص کسی جگہ پڑاؤ کرے تو یہ دعا پڑھے:

''میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے ہر اس چیز سے پناہ مانگتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا ہے۔''

(نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں) تو اس پڑاؤ کے دوران کوئی بھی چیز اسے نقصان نہیں پہنچا سکے گی یہاں تک کہ وہ شخص وہاں سے کوچ کر جائے۔

بَابٌ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا

باب 49: جب کسی جگہ پڑاؤ کیا جائے تو دو رکعت نماز ادا کر لی جائے

2715- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ اَوْ يُوَدِّعَ الْمَنْزِلَ بِرَكْعَتَيْنِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ ضَعِيفٌ

☆☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کسی جگہ پڑاؤ کرتے تھے تو اس وقت تک وہاں سے کوچ نہیں کرتے تھے جب تک وہاں دو رکعت نہ ادا کر لیں یا دو رکعت پڑھ کر وہ پڑاؤ چھوڑتے تھے۔

عبداللہ بیان کرتے ہیں اس حدیث کے راوی عبداللہ بن سعد ضعیف ہیں۔

بَابٌ مَّا يَقُوْلُ اِذَا قَفَلَ مِنَ السَّفَرِ

باب 50: سفر سے واپسی پر کیا پڑھا جائے

2716- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْبَارِقِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرِهٖ قَالَ آئِبُوْنَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

حدیث **2715**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان 1205

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12225

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان 1390ھ/1970ء 975

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 1168

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 1485

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 4316

حدیث **2716**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1345

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 10385

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 1664

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12992

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سفر سے واپس تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھتے:
''اگر اللہ نے چاہا تو ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے پروردگار کی حمد بیان کرنے والے ہیں۔''

بَابُ الدُّعَاءِ عِنْدَ النَّوْمِ

باب 51: سوتے وقت کی دعا

2717- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ رَجُلًا اِذَا اَخَذَ مَضْجَعَهُ اَنْ يَقُوْلَ اللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِىْ اِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِىْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِىْ اِلَيْكَ وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِىْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجٰى مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِىْ اَرْسَلْتَ فَاِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صاحب کو ہدایت کی کہ جب وہ اپنے بستر پر جائیں تو یہ دعا پڑھیں:

''اے اللہ! میں اپنا آپ تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنا رخ تیری طرف کر لیتا ہوں اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی پشت کو تیری پناہ میں دیتا ہوں۔ تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے ہوئے تیری بارگاہ کے علاوہ کوئی پناہ اور کوئی جائے نجات نہیں ہے۔ سوائے تیرے، میں تیری اس کتاب پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے نازل کیا ہے اور تیرے اس نبی پر ایمان لاتا ہوں جسے تو نے مبعوث کیا ہے۔''

حدیث **2717**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **224**
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2710**
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5046**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3394**
''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3876**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18536**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5527**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **216**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1933**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **10604**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ/**1986**ء **1666**
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **744**

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: اگر وہ شخص (اسی رات) فوت ہو جائے تو وہ اسلام پر مرے گا۔

2718- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِیْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِیِّ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَوٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهٗ بِدَاخِلَةِ اِزَارِهٖ فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِیْ مَا خَلَفَهٗ فِيْهِ وَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اللّٰهُمَّ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو اسے تہبند کے پلو کے ذریعے اسے جھاڑ لینا چاہئے کیونکہ اسے نہیں معلوم اس کی غیر موجودگی میں اس پر کیا آیا تھا اور پھر یہ دعا پڑھنی چاہئے:

''اے اللہ! میں تیری ہی مدد سے اپنا پہلو لٹکا رہا ہوں اور تیری ہی مدد سے اسے اٹھاؤں گا۔ اے اللہ! اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اسے بخش دینا اگر اس کو تو نے واپس کر دیا تو اس کی حفاظت کرنا اس چیز کے ذریعے جس چیز کے ذریعے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔''

بَابٌ فِی التَّسْبِيْحِ عِنْدَ النَّوْمِ

باب 52: سوتے وقت کی تسبیح

2719- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ قَالَ حَدَّثَنِیْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ لَيْلٰى عَنْ عَلِیٍّ قَالَ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى وَضَعَ قَدَمَهٗ بَيْنِیْ وَبَيْنَ فَاطِمَةَ فَعَلَّمَنَا مَا نَقُوْلُ اِذَا اَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ تَسْبِيْحَةً وَّثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ تَحْمِيْدَةً وَّاَرْبَعًا وَّثَلَاثِيْنَ تَكْبِيْرَةً قَالَ عَلِیٌّ فَمَا تَرَكْتُهَا بَعْدُ فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ وَّلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّيْنَ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ نے اپنا پاؤں مبارک میرے اور فاطمہ کے درمیان رکھا اور آپ نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ جب ہم بستر پر لیٹ جائیں تو ہمیں کیا پڑھنا چاہئے، تینتیس مرتبہ سبحان اللہ، تینتیس مرتبہ الحمد للہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھنا چاہئے۔

حدیث **2718**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ﷫ (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء — **5961**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **2714**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — **5050**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **3401**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — **9450**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء — **5534**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء — **10628**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ﷫ دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان **1409**ھ/**1989**ء — **1217**

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس دن سے میں نے کبھی اس عمل کو ترک نہیں کیا۔ ایک شخص نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا جنگ صفین کی رات بھی نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جنگ صفین کی رات بھی نہیں۔

بَابُ مَا يَقُوْلُ اِذَا انْتَبَهَ مِنْ نَوْمِهِ

باب 53: نیند سے بیدار ہوتے وقت کیا پڑھا جائے

2720- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے:

''ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد دوبارہ زندہ کیا اور اس کی طرف حشر ہوگا۔''

حدیث **2719**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **2945**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2727**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5062**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3408**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **604**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5524**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **4724**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **9172**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء **14495**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **345**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **93**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **43**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **635**

حدیث **2720**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **5953**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5049**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3880**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18708**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5532**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **10692**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **1205**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ **26524**

2721- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْحِزَامِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ هَانِيءٍ الْعَنْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي جُنَادَةُ بْنُ اَبِي اُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَارَّ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي اَوْ قَالَ ثُمَّ دَعَا اسْتُجِيبَ لَهُ فَاِنْ عَزَمَ فَتَوَضَّاَ ثُمَّ صَلّٰى تَقَبَّلَتْ صَلَاتُهُ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے:

''اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، بادشاہی اس کے لیے ہے، حمد اس کے لیے مخصوص ہے، وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے، اللہ پاک ہے، ہر طرح کی حمد اللہ کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر کوئی قوت اور طاقت حاصل نہیں ہو سکتی۔''

پھر وہ یہ پڑھے:

''اے اللہ! تو مجھے بخش دے (راوی کو شک ہے شاید آپ نے یہ ارشاد فرمایا) پھر وہ شخص دعا کرے تو اس شخص کی دعا قبول ہوگی اور اگر وہ اٹھ کر وضو کر کے نماز پڑھ لے تو اس کی وہ نماز بھی قبول ہوگی۔

بَابٌ مَّا يَقُولُ اِذَا اَصْبَحَ

باب 54: صبح کے وقت کیا پڑھا جائے

2722- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبْزٰى عَنْ اَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصْبَحَ قَالَ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَمِلَّةِ اَبِينَا اِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا

حدیث **2721**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء — 1103

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 5060

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 3414

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 3878

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 22725

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 10697

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 4443

حدیث **2722**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 15397

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — 9830

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء — 604

☆☆ حضرت عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزیٰ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ جب صبح کرتے تو یہ دعا پڑھتے: ہم اسلام پر اعتقاد رکھتے ہوئے صبح کرتے ہیں اور اخلاص کے کلمہ پر اعتقاد رکھتے ہوئے صبح کرتے ہیں اور اپنے نبی کے دین پر صبح کرتے ہیں اور اپنے جدِ امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مذہب پر صبح کرتے ہیں جو سیدھے راستے پر چلنے والے سچے مسلمان تھے۔

2723- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَاصِمٍ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِىْ بِشَىْءٍ اَقُوْلُهُ اِذَا اَصْبَحْتُ وَاِذَا اَمْسَيْتُ قَالَ قُلِ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَىْءٍ وَّمَلِيْكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطٰنِ وَشِرْكِهِ قَالَ قُلْهُ اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَيْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ مجھے کسی ایسی چیز کی ہدایت کیجئے کہ جو میں صبح وشام پڑھا کروں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: تم یہ پڑھا کرو:

''اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور شہادت کا علم رکھنے والے، ہر شے کے پروردگار اور مالک میں یہ گواہی دیتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، میں تجھ سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں۔''

نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: تم صبح وشام انہیں پڑھا کرو اور جب بستر پر لیٹنے لگو تو بھی پڑھا کرو۔

بَابٌ مَّا يَقُوْلُ اِذَا لَبِسَ ثَوْبًا

باب 55: جب کوئی شخص نیا کپڑا پہنے تو کیا پڑھے

2724- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ اَبِىْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِىْ مَرْحُوْمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ

حدیث **2723**: ''سنن ابی داؤد' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5067**

''جامع ترمذی' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3392**

''مسند احمد' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **51**

''صحیح ابن حبان' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **962**

''المستدرک' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **1882**

''سنن نسائی کبریٰ' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **7691**

''مسند ابویعلیٰ' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **77**

''مسند طیالسی' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **9**

''ادب مفرد' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء **1202**

☆☆ حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ دعا پڑھے:

''ہر طرح کی حمد صرف اللہ کے لیے مخصوص ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا ہے اور میری کسی ذاتی محنت اور قوت کے بغیر مجھے یہ رزق عطا کیا ہے۔''

تو اس شخص کے تمام گزشتہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

بَابٌ مَّا يَقُوْلُ اِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاِذَا خَرَجَ

باب 56: مسجد میں داخل ہوتے وقت اور مسجد سے باہر نکلتے وقت کیا پڑھا جائے

2725- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ رَبِيْعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِىْ حُمَيْدٍ اَوْ اَبِىْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

☆☆ حضرت ابوحمید رضی اللہ عنہ یا شاید ابواسید روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جب کوئی شخص مسجد میں جائے تو یہ دعا پڑھے:

''اے اللہ تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

اور جب مسجد سے باہر آئے تو یہ دعا پڑھے:

''اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

حدیث **2725**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **713**

سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **465**

جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **315**

سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **729**

سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **771**

مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16101**

صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **2047**

صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390ھ/1970ء** **452**

سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **808**

سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **4117**

مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء** **486**

بَابٌ مَّا يَقُوْلُ إِذَا دَخَلَ السُّوْقَ

باب 57: جب انسان بازار میں داخل ہوتو کیا پڑھے

2726- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ فَلَقِيْتُ بِاَخِيْ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَحَدَّثَنِيْ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ السُّوْقَ فَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ حَسَنَةٍ وَّمَحَا عَنْهُ اَلْفَ اَلْفِ سَيِّئَةٍ وَّرَفَعَ لَهٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَةٍ قَالَ فَقَدِمْتُ خُرَاسَانَ فَلَقِيْتُ قُتَيْبَةَ بْنَ مُسْلِمٍ فَقُلْتُ اِنِّيْ اَتَيْتُكَ بِهَدِيَّةٍ فَحَدَّثْتُهٗ فَكَانَ يَرْكَبُ فِيْ مَوْكِبِهٖ فَيَاْتِي السُّوْقَ فَيَقُوْلُهَا ثُمَّ يَرْجِعُ

☆☆ محمد بن واسع بیان کرتے ہیں، میں مکہ آیا وہاں میری ملاقات میرے بھائی سالم بن عبداللہ سے ہوئی انہوں نے مجھے اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان بتایا جو شخص بازار میں داخل ہو کر یہ پڑھے:

''اللہ کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں ہے وہ ہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہی ہے اور حمد اسی کے لیے مخصوص ہے وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ خود زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی اسی کے دست قدرت میں بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دس لاکھ گناہ مٹا دے گا اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں جب میں خراسان آیا اور میری ملاقات قتیبہ بن مسلم سے ہوئی تو میں نے کہا میں آپ کے پاس ایک تحفہ لے کر آیا ہوں۔

اسے میں نے یہ حدیث سنائی تو وہ اپنی سواری پر سوار ہو کر بازار میں آیا وہاں کھڑے ہو کر اس نے یہ دعا پڑھی اور واپس آیا۔

بَابٌ تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ

باب 58: (نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان) میرے نام کے مطابق نام رکھ لو لیکن میری کنیت اختیار نہ کرو

2727- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَمَّوْا بِاسْمِيْ وَلَا تَكَنَّوْا بِكُنْيَتِيْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: میرے نام کے مطابق نام رکھ لو لیکن میری

حدیث 2726: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 3428

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 327

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 1976

...ت اختیار نہ کرو۔

بَابٌ فِي حُسْنِ الْاَسْمَاءِ

باب 59: اچھے نام رکھنا

2728- حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي زَكَرِيَّا الْخُزَاعِيِّ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِاَسْمَائِكُمْ وَاَسْمَاءِ اٰبَائِكُمْ فَاَحْسِنُوْا اَسْمَائَكُمْ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: قیامت کے دن تم کو تمہارے ناموں اور تمہارے باپ دادا کے نام کے ذریعے بلایا جائے گا۔ اس لیے تم اچھے نام رکھو۔

بَابٌ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْاَسْمَاءِ

باب 60: کون سے نام رکھنا مستحب ہے

2729- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ اَخْبَرَنَا عَبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

...ث **2727**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 110

...مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 2133

...ن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — 4965

...ن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 3735

...ند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 12984

...ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 5812

...ن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 19102

...ند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء — 2302

...ند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — 2419

...ند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 1144

...ب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء — 836

...نف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ — 25927

...ث **2728**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — 4948

...ند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 21739

...ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 5818

...ن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 19091

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْاَسْمَاءِ اِلَى اللّٰهِ عَبْدُ اللّٰهِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین نا عبداللہ اور عبدالرحمن ہیں۔

بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ الْاَسْمَاءِ

باب 61: کون سے نام رکھنا مکروہ ہے

2730- اَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنِ الرُّكَيْنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَ وَسَلَّمَ نَهٰى اَنْ نُسَمِّيَ اَرِقَّائَنَا اَرْبَعَةَ اَسْمَاءٍ اَفْلَحُ وَنَافِعٌ وَرَبَاحٌ وَيَسَارٌ

حدیث **2729**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **132**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **049**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **833**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **728**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **774**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1990**ء **719**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1991**ء **406**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **089**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء **778**

حدیث **2730**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **136**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **958**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **835**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **729**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **0090**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/**1993**ء **836**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/**1990**ء **721**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8092**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ-**1984**ء **250**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **03**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان **1409**ھ/**1989**ء **33**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409**ھ **25906**

☆☆ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم اپنے غلاموں کے چار طرح کے نام رکھیں، افلح، نافع، رباح، یسار۔

بَابٌ فِي تَغْيِيرِ الْاَسْمَاءِ

باب 62: نام تبدیل کر دینا

2731- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ اُمَّ عَاصِمٍ كَانَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيلَةَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، حضرت ام عاصم رضی اللہ عنہا کا نام عاصیہ تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام جمیلہ رکھ دیا۔

2732- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ اَبِي رَافِعٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ اسْمُ زَيْنَبَ بَرَّةَ فَسَمَّاهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا نام 'برہ' تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام زینب رکھ دیا۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنْ اَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ فُلَانٌ

باب 63: یہ کہنا منع ہے جو اللہ نے چاہا اور فلاں شخص نے چاہا

2733- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ عَائِشَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ لِرَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ نِعْمَ الْقَوْمُ اَنْتُمْ لَوْلَا اَنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ

حدیث 2731: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2139

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3733

سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 4952

مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 25894

حدیث 2732: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 5839

صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2141

سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان 4953

سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 3732

مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 9556

صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء 5830

سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 19099

ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء 821

مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 25893

وَشَاءَ مُحَمَّدٌ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ مُحَمَّدٌ

☆☆ طفیل بیان کرتے ہیں مشرکین سے تعلق رکھنے والے ایک فرد نے ایک مسلمان سے یہ کہا تم اچھے لوگ ہو لیکن اگر تم یہ نہ کہو کہ اگر اللہ نے چاہا جو حضرت محمد ﷺ نے چاہا، نبی اکرم ﷺ نے یہ بات سنی تو ارشاد فرمایا: تم یہ نہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا جو حضرت محمد ﷺ نے چاہا بلکہ یہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا پھر حضرت محمد ﷺ جو چاہیں۔

بَابٌ لَا يُقَالُ لِلْعِنَبِ الْكَرْمُ

باب 64: انگور کو کرم نہ کہا جائے

2734- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ اِسْحٰقَ عَنْ صَالِحِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُولُوا لِحَائِطِ الْعِنَبِ الْكَرْمُ اِنَّمَا الْكَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: انگوروں کے باغ کو کرم نہ کہو کیونکہ کرم مسلمان آدمی ہے۔

بَابٌ فِي الْمُزَاحِ

باب 65: مزاح کا بیان

2735- حَدَّثَنَا اَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ غُلَامٌ يَسُوقُ بِاَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، ایک لڑکا تھا جو نبی اکرم ﷺ کی (ازواج کے) اونٹوں کو لے کر چلتا تھا۔ نبی

حدیث **2733**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **...960**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **...3313**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **...0821**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **...2661**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **...30**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) **1409ھ** **...26690**

حدیث **2734**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **...5828**

''مسند احمد'' ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **...7258**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **...5832**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **...1090**

اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے انجشہ دھیان رکھنا تم شیشوں کو ساتھ لے کر جا رہے ہو۔

بَابٌ فِي الَّذِي يَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ

باب 66: جو شخص اس لیے جھوٹ بولے تا کہ اس کے ذریعے وہ لوگوں کو ہنسائے

2736- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ وَيْلٌ لَهُ

☆☆ بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اس شخص کے لیے بربادی ہے جو کوئی بات بیان کرتا ہے اور جھوٹی بات بیان کرتا ہے تا کہ اس کے ذریعے لوگوں کو ہنسائے اس شخص کے لیے بربادی ہے، اس شخص کے لیے بربادی ہے۔

بَابٌ فِي الشِّعْرِ

باب 67: شعر کا بیان

2737- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَدَّقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَيَّةَ بْنَ اَبِي الصَّلْتِ فِي بَيْتَيْنِ مِنَ الشِّعْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَثَوْرٌ تَحْتَ رِجْلِ يَمِينِهِ وَالنَّسْرُ لِلْاُخْرٰى وَلَيْثٌ مُرْصَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ وَالشَّمْسُ

حدیث 2735: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ؒ (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 5797
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 12060
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 5800
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 10360
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 20821
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء 2810
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ؒ' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 264
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 2046
حدیث 2736: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4990
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2315
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 20035
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 142
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 11126
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 20614

تَطْلُعُ كُلَّ آخِرِ لَيْلَةٍ حَمْرَاءَ يُصْبِحُ لَوْنُهَا يَتَوَرَّدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ قَالَ تَأْبَى فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِي رِسْلِهَا إِلَّا مُعَذَّبَةً وَإِلَّا تُجْلَدُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے امیہ بن ابوالصلت کے ان دو اشعار کی تصدیق کی ہے۔

وَثَوْرٌ تَحْتَ رِجْلِ يَمِينِهِ وَالنَّسْرُ لِلْأُخْرٰى وَلَيْثٌ مُرْصَدُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے پھر اس نے یہ شعر سنایا:

وَالشَّمْسُ تَطْلُعُ كُلَّ آخِرِ لَيْلَةٍ حَمْرَاءَ يُصْبِحُ لَوْنُهَا يَتَوَرَّدُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے پھر کسی شخص نے یہ شعر سنایا:

تَأْبَى فَمَا تَطْلُعُ لَنَا فِي رِسْلِهَا إِلَّا مُعَذَّبَةً وَإِلَّا تُجْلَدُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

بَابٌ فِي إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

باب 68: بعض شعر حکمت سے بھرپور ہوتے ہیں

2738- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادٍ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَبْدِ يَغُوثَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ حِكْمَةً

حدیث **2737**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2314**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **2482**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **26013**

حدیث **2738**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ/**1987**ء **5793**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **5010**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2844**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3755**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **2473**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **5778**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **8962**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **5104**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **556**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **1116**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **858**

☆☆ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں بعض شعروں میں حکمت ہوتی ہے۔

بَابٌ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ

باب 69: کسی شخص کے پیٹ کا بھر جانا

2739- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ أَحَدِكُمْ قَيْحًا أَوْ دَمًا خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَمْتَلِئَ شِعْرًا

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی شخص کے پیٹ میں، پیپ یا خون کا بھر جانا اس کے لیے زیادہ بہتر ہے اس بات سے کہ اس میں شعر بھر جائیں۔

حدیث 2739: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 5802

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 2257

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — 5009

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 2851

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 3759

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 1507

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 5777

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 20932

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء — 816

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — 202

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء — 1403

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء — 870

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ — 26084

وَمِنْ كِتَابِ الرِّقَاقِ

رقاق کا بیان

بَابٌ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

باب 1: جس شخص کے لیے اللہ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے

2740- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ هِنْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے لیے اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے تو اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا کر دیتا ہے۔

بَابٌ فِي الصِّحَّةِ وَالْفَرَاغِ

باب 2: صحت اور فراغت کے بارے میں روایت

2741- اَخْبَرَنَا الْمَكِّيُّ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ اَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

حدیث **2740**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 71

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1037

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 2645

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 220

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 1559

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 16883

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 89

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 5839

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء — 6606

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ — 31046

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الصِّحَّةَ وَالْفَرَاغَ نِعْمَتَانِ مِنْ نِعَمِ اللّٰهِ مَغْبُوْنٌ فِيْهِمَا كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: صحت اور فراغت اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے دو نعمتیں ہیں اوران دونوں کے بارے میں بہت سے لوگ نقصان کا شکار ہیں۔

بَابٌ فِیْ حِفْظِ السَّمْعِ

باب 3: سماعت کی حفاظت

2742- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَمَعَ اِلٰى حَدِيْثِ قَوْمٍ وَّهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ صُبَّ فِىْ اُذُنِهِ الْاٰنُكُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں جب کوئی شخص کچھ لوگوں کے بارے میں کوئی ایسی بات سنے جسے وہ لوگ ناپسند کرتے ہوں تو اس شخص کے کان میں پگھلا ہوا سیسہ ڈالا جائے گا۔

2743- اَخْبَرَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ اَبِى الطُّفَيْلِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِىْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُتْبِعِ النَّظْرَةَ النَّظْرَةَ فَاِنَّ الْاُوْلٰى لَكَ وَالْاٰخِرَةَ عَلَيْكَ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (نامحرم چیز کی طرف) پہلی نظر کے بعد دوسری نظر نہ ڈالو کیونکہ پہلی کی تمہیں اجازت ہے لیکن دوسری کا تمہیں گناہ ہوگا۔

بَابٌ فِیْ حِفْظِ اللِّسَانِ

باب 4: زبان کی حفاظت

2744- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِىْ بِعَمَلٍ فِى الْاِسْلَامِ لَا اَسْاَلُ عَنْهُ اَحَدًا قَالَ اتَّقِ اللّٰهَ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ اَىُّ شَىْءٍ قَالَ فَاَشَارَ اِلٰى لِسَانِهٖ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن سفیان اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ مجھے کسی

حدیث **2741**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **6049**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2304**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دارالفکر بیروت لبنان **4170**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **2340**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **7845**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **6315**

ایسے اسلامی عمل کے بارے میں بتائیں جس کے بارے میں مجھے کسی اور سے دریافت نہ کرنا پڑے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: اللہ سے ڈرواور پھر استقامت اختیار کرو۔

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی پھر اس کے بعد کون سی چیز ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی زبان کی طرف اشارہ کیا (یعنی اس کی حفاظت کرو)۔

2745- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ اَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مُرْنِيْ بِاَمْرٍ اَعْتَصِمُ بِهِ قَالَ قُلْ رَبِّيَ اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقِمْ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ مَا اَكْثَرُ مَا تَخَوَّفُ عَلَيَّ قَالَ فَاَخَذَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِسَانِهِ ثُمَّ قَالَ هٰذَا

☆☆ حضرت سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ مجھے کسی ایسے کام کا حکم دیں جس کے ذریعے میں محفوظ ہو جاؤں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشادفرمایا: تم یہ اقرار کرو کہ میرا پروردگار اللہ ہے اور پھر اس پر استقامت اختیار کرو۔

حضرت سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ کو میرے بارے میں کس بات کا زیادہ اندیشہ ہے۔تو نبی اکرم ﷺ نے اپنی زبان پکڑ کر ارشادفرمایا: اس کا۔

2746- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حدیث **2745**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیر ی نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **38**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2410**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **3972**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15454**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **942**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **7874**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **11489**

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دارالبشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء **1584**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **26501**

حدیث **2746**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2628**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15037**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **400**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **2273**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1777**

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! کون سا مسلمان افضل ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: جس کی زبان اور ہاتھوں سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

بَابٌ فِي الصَّمْتِ

باب 5: خاموشی کا بیان

2747- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمَتَ نَجَا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص خاموش رہا اس نے نجات پالی۔

بَابٌ فِي الْغِيْبَةِ

باب 6: غیبت کا بیان

2748- اَخْبَرَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قِيْلَ لَهُ مَا الْغِيْبَةُ قَالَ ذِكْرُكَ اَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيْلَ وَاِنْ كَانَ فِىْ اَخِىْ مَا اَقُوْلُ قَالَ فَاِنْ كَانَ فِيْهِ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ فِيْهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ غیبت کیا ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی اس بات کا ذکر کرو جو اسے ناپسند ہو۔ عرض کی گئی اگرچہ میرے بھائی میں وہ بات موجود ہو جو میں نے بیان کی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر وہ اس میں موجود ہوگی تو تم نے اس کی غیبت کی اگر اس میں موجود نہ ہو تو تم نے

حدیث **2747**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2501**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **6481**

حدیث **2748**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2589**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4874**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **1934**

"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **1786**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **7146**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **5758**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **11518**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ۔**1984**ء **6493**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبۃ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **25538**

اس پر تہمت لگائی۔

بَابٌ فِي الْكَذِبِ

باب 7: جھوٹ کا بیان

2749- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ اِدْرِيسَ الْاَوْدِيِّ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ شَرَّ الرَّوَايَا رَوَايَا الْكَذِبِ وَلَا يَصْلُحُ مِنَ الْكَذِبِ جِدٌّ وَّلَا هَزْلٌ وَّلَا يَعِدُ الرَّجُلُ ابْنَهُ ثُمَّ لَا يُنْجِزُ لَهُ اِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي اِلَى الْبِرِّ وَاِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي اِلَى الْجَنَّةِ وَاِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي اِلَى الْفُجُورِ وَاِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي اِلَى النَّارِ وَاِنَّهُ يُقَالُ لِلصَّادِقِ صَدَقَ وَبَرَّ وَيُقَالُ لِلْكَاذِبِ كَذَبَ وَفَجَرَ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا وَّيَكْذِبُ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا وَّاِنَّهُ قَالَ لَنَا هَلْ اُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ وَاِنَّ الْعَضْهَ هِيَ النَّمِيمَةُ الَّتِي تُفْسِدُ بَيْنَ النَّاسِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو مرفوع حدیث کے طور پر نقل کرتے ہیں۔ سب سے بڑا خیال جھوٹ کا خیال ہے۔ جھوٹ کسی بھی حالت میں صحیح نہیں ہے نہ ہی سنجیدگی کے ساتھ اور نہ ہی مذاق میں اور کوئی شخص ایسا نہ کرے کہ اپنے بیٹے کے ساتھ کوئی وعدہ کرے تو اسے پورا نہ کرے۔ بے شک سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنت کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔ بے شک جھوٹ گناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گناہ جہنم کی طرف لے جاتا ہے۔ سچے شخص سے یہ کہا جائے گا اس نے سچ بولا نیکی کی جبکہ جھوٹے شخص سے کہا جائے گا اس نے جھوٹ بولا اور گناہ کیا۔

جس طرح ایک آدمی جھوٹ بولتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ کی بارگاہ میں جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے اور ایک شخص سچ بولتا رہتا ہے اور اسے

حدیث **2749**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 5743
''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2607
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4989
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 1971
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) 1792
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 3638
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 273
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 446
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 20927
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 5136
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان 5
''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 724
''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 25600

اللہ کی بارگاہ میں سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے' میں تمہیں بتاؤں کہ "عضہ" کیا ہے۔عضہ چغل خوری ہے جس کے ذریعے تم لوگوں میں فساد پھیلا سکتے ہو۔

بَابٌ فِي حِفْظِ الْيَدِ

باب 8: ہاتھ کی حفاظت کرنا

2750- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهٖ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: سچا مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھوں سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

بَابٌ فِي اَكْلِ الطَّيِّبِ

باب 9: پاکیزہ چیز کھانا

2751- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ اَبِي حَازِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا الطَّيِّبَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ قَالَ (يَا اَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا اِنِّي بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ) وَقَالَ (يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ) قَالَ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَآءِ يَا رَبِّ يَا

حدیث **2750**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دارابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **10**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **41**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2627**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **4995**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **6515**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **180**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء **22**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **8701**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دارالباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء **20545**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء **3909**

حدیث **2751**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **1015**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **2989**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **8330**

رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَّمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَّمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَّغُذِّيَ بِالْحَرَامِ فَانّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے لوگو! بے شک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور وہ صرف پاکیزہ چیزوں کو پسند کرتا ہے۔ اس نے اہل ایمان کو وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا تھا اور ارشاد فرمایا ہے:

''اے رسولوں! پاکیزہ چیز میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو تم جو عمل کرتے ہو بیشک میں اس کا علم رکھتا ہوں''

اللہ تعالیٰ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے:

''اے ایمان والو! ہم نے تمہیں جو پاکیزہ رزق عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایسے شخص کا ذکر کیا جو طویل سفر کرے اور اس کے بال بکھرے ہوئے اور غبار آلود ہوں۔ پھر وہ اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف کر کے دعا کرے۔ اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! جبکہ اس کا کھانا حرام ہو۔ اس کا لباس حرام ہو اس کا پینا حرام ہو۔ اس کو حرام کے ذریعے غذا پہنچائی گئی ہو تو اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

بَابٌ مَّا يَكْفِيْ مِنَ الدُّنْيَا

باب 10: دنیا میں سے کیا کچھ کافی ہے

2752- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِىْ نَضْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْلَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْفِىْ اَحَدَكُمْ مِنَ الدُّنْيَا خَادِمٌ وَّمَرْكَبٌ

☆☆ حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی بھی شخص کے لیے دنیا میں اتنا ہی کافی ہے کہ ایک خادم ہو اور ایک سواری ہو۔

بَابٌ فِىْ ذَهَابِ الصَّالِحِيْنَ

باب 11: نیک لوگوں کا رخصت ہو جانا

2753- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ بَيَانٍ هُوَ ابْنُ بِشْرٍ الْاَحْمَسِيُّ عَنْ قَيْسٍ عَنْ مِرْدَاسٍ الْاَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْهَبُ الصَّالِحُوْنَ اَسْلَافًا وَّيَبْقٰى حُثَالَةٌ كَحُثَالَةِ الشَّعِيْرِ

☆☆ حضرت مرداس اسلمی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: نیک لوگ گروہ در گروہ رخصت ہو جائیں گے اور برے لوگ ایسے رہ جائیں گے جیسے ''جو'' کا برا حصہ باقی رہ جاتا ہے۔

حدیث **2752**: ''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **9812**

حدیث **2753**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ۲۵۶ھ (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ/1987ء **3925**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17764**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **6852**

بَابٌ فِي الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّوْمِ

باب 12: روزے کی حفاظت کرنا

2754- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ اَبِى عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِىِّ عَنْ اَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ صِيَامِهٖ اِلَّا الظَّمَاُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهُ مِنْ قِيَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ کتنے ہی روزے دار ایسے ہیں کہ انہیں اپنے روزے میں پیاس کے علاوہ اور کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی نوافل پڑھنے والے ایسے ہیں کہ انہیں نوافل پڑھنے سے صرف جاگنے کے علاوہ اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

بَابٌ فِي الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلٰوةِ

باب 13: نماز کی حفاظت کرنا

2755- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ اَبِى اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِىْ كَعْبُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عِيْسٰى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ ذَكَرَ الصَّلٰوةَ يَوْمًا فَقَالَ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَتْ لَهُ نُوْرًا وَّبُرْهَانًا وَّنَجَاةً مِّنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ لَّمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَّهُ نُوْرًا وَّلَا نَجَاةً وَّلَا بُرْهَانًا وَّكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ قَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَاُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں' ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: جو شخص اس کی حفاظت کرے گا وہ نماز اس کے لیے نور ہو گی اور برہان ہو گی اور قیامت کے دن جہنم کی آگ

حدیث **2754**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان	1690
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	8843
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء	3481
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' 1390ھ/1970ء	1997
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1990ء	1571
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' 1411ھ/1991ء	3249
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب' 1414ھ/1994ء	8097
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔1984ء	6551
حدیث **2755**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	6576
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/1993ء	1467

سے نجات کا ذریعہ ہوگی اور جو شخص نماز کی حفاظت نہیں کرے گا نماز اس کے لیے نور نہیں ہوگی۔ نجات نہیں ہوگی اور برہان نہیں ہوگی اور قیامت کے دن وہ شخص قارون' فرعون' ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

بَابٌ فِی قِيَامِ اللَّيْلِ

باب 14: رات کے وقت نوافل ادا کرنا

2756- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْغَبُ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ حَتّٰى قَالَ وَلَوْ رَكْعَةً

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت نوافل ادا کرنے کی ترغیب دیا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: خواہ ایک ہی رکعت پڑھو (لیکن پڑھو ضرور)۔

بَابٌ فِی الِاسْتِغْفَارِ

باب 15: استغفار کا بیان

2757- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو اَبِي الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ فِي لِسَانِي ذَرَبٌ عَلٰى اَهْلِي وَلَمْ يَكُنْ يَعْدُهُمْ اِلٰى غَيْرِهِمْ فَسَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ اَنْتَ عَنِ الِاسْتِغْفَارِ اِنِّي لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ فَحَدَّثْتُ اَبَا بُرْدَةَ وَاَبَا بَكْرٍ ابْنَيْ اَبِي مُوْسٰى قَالَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

☆☆ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں اپنی بیوی کے ساتھ بدکلامی کیا کرتا تھا حالانکہ دوسرے لوگوں کے ساتھ نہیں کیا کرتا تھا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم استغفار کیوں نہیں کرتے۔ میں خود روزانہ ایک سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

حضرت ابواسحاق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے یہ حدیث حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہ کے دو صاحبزادے حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ اور ابوبکر کو سنائی تو انہوں نے جواب دیا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں روزانہ اللہ تعالیٰ سے سو مرتبہ مغفرت طلب کرتا ہوں۔

''(ان الفاظ میں) میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔''

حدیث **2757**: ''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3817**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **23388**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **926**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **1881**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **10282**

بَابٌ فِیْ تَقْوَی اللّٰہِ

باب 16: اللہ تعالیٰ سے ڈرنا

2758- حَدَّثَنَا الْحَکَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَلْمِ بْنِ قُتَيْبَةَ عَنْ سُهَيْلٍ الْقُطَعِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَرَأَ (أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ) قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَمَنِ اتَّقَانِي فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

''وہ ہی تقویٰ والے ہیں اور وہ ہی مغفرت والے ہیں۔''

پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہمارا پروردگار ارشاد فرماتا ہے: میں سب سے زیادہ اس بات کا حق دار ہوں کہ مجھ سے ڈرا جائے جو شخص مجھ سے ڈرے گا تو میں اس بات کا زیادہ حقدار ہوں کہ اس کو بخش دوں۔

2759- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ كَهْمَسِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ آيَةً لَوْ أَخَذَ بِهَا النَّاسُ لَكَفَتْهُمْ (وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا)

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے ایک آیت کا پتہ ہے اگر لوگ اسی کو حاصل کر لیں تو یہی ان کے لیے کافی ہوگی۔

۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہو اللہ تعالیٰ اس کے لیے۔ کوئی صورت پیدا کر دے گا''۔

بَابٌ فِی الْمُحَقَّرَاتِ

باب 17: معمولی گناہوں کا بیان

2760- أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ مُسْلِمِ بْنِ بَانَكَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ

حدیث **2758**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3328**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4299**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12465**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **11630**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء **3317**

حدیث **2759**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21591**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **6669**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **3819**

الذُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا

☆☆ سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بچو کیونکہ ان کے بارے میں بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے گرفت ہو سکتی ہے۔

بَابٌ فِي التَّوْبَةِ

باب 18: توبہ کا بیان

2761- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تمام اولادِ آدم علیہ السلام گناہگار ہے اور سب سے بہتر گنہگار وہ ہے جو زیادہ توبہ کرتا ہو۔

بَابُ اللّٰهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ

باب 19: اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے

2762- أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ رَجُلٌ فِي أَرْضٍ تَنُوفَةٍ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ وَمَعَهُ رَاحِلَتُهُ عَلَيْهَا زَادُهُ وَطَعَامُهُ فَاسْتَيْقَظَ وَقَدْ ذَهَبَتْ رَاحِلَتُهُ فَعَلَا شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ عَلَا شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ عَلَا شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِهَا تَجُرُّ خِطَامَهَا فَمَا هُوَ بِأَشَدَّ فَرَحًا بِهَا مِنَ اللّٰهِ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ إِذَا تَابَ إِلَيْهِ

☆☆ حضرت نعمان رضی اللہ عنہ' یہ بشیر کے صاحبزادے ہیں' بیان کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک مرتبہ ایک شخص ایک بے آب و گیاہ جگہ پر سفر کر رہا تھا وہ دوپہر کے وقت ایک درخت کے نیچے سو گیا۔ اس کے ساتھ اس کی

حدیث **2760**: "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4243**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **24460**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء **5568**
حدیث **2761**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2499**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4251**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **13072**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **7617**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء **2922**
حدیث **2762**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18432**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **704**

سواری تھی جس پر اس کا سامان اور کھانے پینے کی چیزیں رکھی ہوئی تھیں جب وہ شخص بیدار ہوا تو اس کی سواری کہیں جا چکی تھی۔ اس نے ادھر ادھر تلاش کیا لیکن اسے کچھ نہیں ملا اس نے پھر تلاش کیا پھر کچھ نہیں ملا۔ پھر تلاش کیا کچھ نہیں ملا۔ پھر اس نے جب توجہ کی تو سواری وہاں موجود تھی۔ اس نے اس کی لگام کو پکڑا تو وہ شخص اس وجہ سے جتنا خوش ہوا ہے اللہ کا بندہ جب اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ سے اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي الْاَمَلِ وَالْاَجَلِ

باب 20: امید اور موت

2763- حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي يَعْلٰى عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطًّا مُرَبَّعًا ثُمَّ خَطَّ وَسَطَهُ خَطًّا ثُمَّ خَطَّ حَوْلَهُ خُطُوْطًا وَخَطَّ خَطًّا خَارِجًا مِنَ الْخَطِّ فَقَالَ هٰذَا الْإِنْسَانُ لِلْخَطِّ الْاَوْسَطِ وَهٰذَا الْاَجَلُ مُحِيْطٌ بِهِ وَهٰذِهِ الْاَعْرَاضُ لِلْخُطُوْطِ فَإِذَا اَخْطَاَهُ وَاحِدٌ نَهَشَهُ الْاٰخَرُ وَهٰذَا الْاَمَلُ لِلْخَطِّ الْخَارِجِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایک مربع شکل میں لکیریں کھینچیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان ایک اور لکیر کھینچی۔ پھر اس کے اردگرد چند اور لکیریں کھینچیں پھر اس کے باہر کچھ اور لکیریں کھینچیں۔ اور پھر درمیانی خط کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ یہ انسان ہے اور یہ اس کی زندگی کی مخصوص مدت ہے جو اسے گھیرے میں لیے ہوئے ہے لکیروں کے بارے میں ارشاد فرمایا: یہ مصیبتیں ہیں جب ایک نہیں آتی تو اس کی جگہ دوسری آ جاتی ہے اور باہر کے خط کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اور یہ اس کی امیدیں ہیں۔

بَابٌ مَّا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ

باب 21: دو بھوکے بھیڑیوں کے بارے میں روایات

2764- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ اُرْسِلَا فِي غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَهَا مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهِ

حدیث 2763: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — 6054

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 2454

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 3652

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 6297

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ 1984ء — 5243

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 4231

☆☆ ابن کعب بن مالک اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' دو بھوکے بھیڑیوں کو کسی بکریوں کے ریوڑ میں چھوڑ دیا جائے تو وہ اسے اتنا خراب نہیں کریں گے۔ جتنا مال اور عزت کا لالچ انسان کے ذہن کو خراب کر دیتا ہے۔

بَابٌ فِيْ حُسْنِ الظَّنِّ بِاللّٰهِ

باب 22: اللہ تعالیٰ کے بارے میں گمان رکھنا

2765- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَازِ عَنْ حَيَّانَ اَبِى النَّضْرِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْاَسْقَعِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِىْ بِىْ فَلْيَظُنَّ بِىْ مَا شَآءَ

☆☆ حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ' نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں تو وہ میرے بارے جو چاہے گمان رکھ سکتا ہے۔

بَابُ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ

باب 23: اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈراؤ

2766- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِىْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَاَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى (وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ) فَقَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ اللّٰهِ لَا اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ لَّا اُغْنِىْ عَنْكُمْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا اُغْنِىْ عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا اُغْنِىْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَلِيْنِىْ مَا شِئْتِ لَا اُغْنِىْ عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی

حدیث **2764**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2376**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **15822**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414ھ/1993ء** **3228**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404ھ-1984ء** **6449**

حدیث **2765**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407ھ/1987ء** **7066**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **9065**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414ھ/1993ء** **633**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411ھ/1990ء** **7603**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411ھ/1991ء** **7736**

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404ھ-1984ء** **6232**

''اور اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈراؤ''

تو نبی اکرم ﷺ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے گروہ قریش تم اللہ تعالیٰ سے اپنے آپ کو خرید لو۔ میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا (اگر تم مسلمان نہ ہوئے) اے بنوعبد مناف میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوئے) اے عباس بن عبدالمطلب میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوتے) اور صفیہ اللہ کے رسول ﷺ کی پھوپھی میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوتی ہو) اے محمد ﷺ کی بیٹی فاطمہ! تم مجھ سے جو چاہو مانگو لیکن میں اللہ کی بارگاہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کرسکتا (اگر تم مسلمان نہیں ہوتی)۔

بَابٌ لَا يُنْجِي اَحَدَكُمْ عَمَلُهُ

باب 24: کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا

2767- اَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِى سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ لَنْ يُّنْجِيَهُ عَمَلُهُ قَالُوْا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَلَا اَنْتَ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِىَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے کے قریب رہو اور پابندی کرو اور یہ بات جان لو کہ کسی بھی شخص کا عمل اسے نجات نہیں دے گا۔ لوگوں نے عرض کی آپ ﷺ کا بھی نہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرا بھی نہیں البتہ مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور فضل کے ذریعے ڈھانپ لیا ہے۔

حدیث 2766: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 2602

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 204

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 8711

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 646

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 12428

''ادب مفرد'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان 1409ھ/1989ء 48

حدیث 2767: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء 5349

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان 4201

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1001

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 350

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/1994ء 4517

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ-1984ء 6594

بَابٌ مَّا مِنكُمْ اَحَدٌ اِلَّا وَمَعَهُ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ

باب 25: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک جن ساتھی موجود ہوتا ہے

2768- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَمَعَهُ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ قَالُوا وَاِيَّاكَ قَالَ نَعَمْ وَاِيَّايَ وَلَكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِي عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ اَسْلَمَ اسْتَسْلَمَ يَقُولُ ذَلَّ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر شخص کے ساتھ ایک جن ساتھی موجود ہوتا ہے اور ایک فرشتہ ساتھی موجود ہوتا ہے۔ لوگوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں میرے ساتھ بھی لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں میری مدد کی اور اس نے اسلام قبول کرلیا۔ (ایک مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ وہ میرا فرمانبردار ہوگیا ہے)

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بعض علماء نے یہ بات بیان کی ہے اسلم کا مطلب استسلم ہے اس کا مطلب وہ ذلیل ہو گیا۔

بَاب لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ

باب 26: اگر تم وہ بات جان جاؤ جو میں جانتا ہوں

2769- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ اَنَسٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اگر تم لوگ وہ بات جان جاؤ جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنسو اور زیادہ روؤ۔

2770- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ هٰذَا

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِي هَوَانِ الدُّنْيَا عَلَى اللّٰهِ

باب 27: دنیا کا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بے حیثیت ہونا

2771- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِسَخْلَةٍ جَرْبَاءَ قَدْ اَخْرَجَهَا اَهْلُهَا قَالَ تَرَوْنَ هٰذِهِ هَيِّنَةً عَلَى اَهْلِهَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذِهِ عَلَى اَهْلِهَا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک خارش زدہ بکری کے پاس سے گزرے جسے اس کے مالک نے باہر پھینک دیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے مالک کے نزدیک اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ لوگوں

نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم یہ اپنے مالک کے نزدیک جتنی بے حیثیت ہے دنیا اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ بے حیثیت ہے۔

بَاب اَیُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ

باب 28: کون سا عمل زیادہ افضل ہے

2772 - اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِى الْمُرَاوِحِ عَنْ اَبِى ذَرٍّ قَالَ سَاَلَ رَجُلٌ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَىُّ الْاَعْمَالِ اَفْضَلُ قَالَ اِيمَانٌ بِاللّٰهِ وَجِهَادٌ فِى سَبِيلِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: کون سا عمل زیادہ افضل ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ پر ایمان رکھنا اور اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

2773 - اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ اَبِى جَعْفَرٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ عِنْدَ اللّٰهِ اِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَبُو جَعْفَرٍ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے افضل عمل ایسا ایمان ہے جس میں شک نہ ہو۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ابوجعفر نامی راوی' انصاری ہیں۔

بَابٌ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

باب 29: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوگا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے کرتا ہے

2774 - اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

2775 - اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُونَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی بھی شخص اس وقت تک کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد اس کی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

بَاب اَیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ خَیْرٌ

باب 30: کون سے مومن بہتر ہیں

2776- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِیْ بَكْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَیُّ النَّاسِ خَیْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَاَیُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

☆☆ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کون سے لوگ بہتر ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جن کی عمر طویل ہو اور عمل اچھے ہوں انہوں نے دریافت کیا کون سے لوگ برے ہیں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: جن کی عمر طویل ہو اور عمل اچھے نہ ہوں۔

2777- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ بِاِسْنَادِهٖ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ اٰخِرِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

باب 31: اس امت کے آخری حصے کی فضیلت

2778- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِیْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ حَدَّثَنَا اَسِیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ خَالِدِ بْنِ دُرَیْكٍ عَنِ ابْنِ مُحَیْرِیْزٍ قَالَ قُلْتُ لِاَبِیْ جُمُعَةَ رَجُلٍ مِنَ الصَّحَابَةِ حَدِّثْنَا حَدِیْثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ اُحَدِّثُكَ حَدِیْثًا جَیِّدًا تَغَدَّیْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا اَبُوْ عُبَیْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحَدٌ خَیْرٌ مِنَّا اَسْلَمْنَا وَجَاهَدْنَا مَعَكَ قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ یَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِكُمْ یُؤْمِنُوْنَ بِیْ وَلَمْ یَرَوْنِیْ

☆☆ حضرت محیریز رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے حضرت ابوجمعہ رضی اللہ عنہ' جوایک صحابی ہیں' سے کہا: آپ لوگوں کو ایسی حدیث بتائیں جو آپ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو۔انہوں نے جواب دیا: ہاں میں تمہیں ایک بہترین حدیث سناتا ہوں۔ایک مرتبہ ہم صبح کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہمارے ساتھ تھے۔انہوں نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کوئی شخص ہم سے بہتر بھی ہوسکتا ہے۔ہم نے اسلام قبول کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں وہ لوگ جو تمہارے بعد آئیں گے اور مجھ پر ایمان لائیں گے حالانکہ انہوں نے مجھے دیکھا نہیں ہوگا۔

بَابٌ فِیْ تَعَاهُدِ الْقُرْاٰنِ

باب 32: قرآن کو یاد رکھنا

2779- اَخْبَرَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِیْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَمَا لِاَحَدِكُمْ اَنْ یَقُوْلَ نَسِیْتُ اٰیَةَ كَیْتَ وَكَیْتَ بَلْ هُوَ نُسِّیَ فَاسْتَذْكِرُوا

الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهُ اَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' یہ بات بہت بُری ہے' کوئی شخص یہ کہے کہ مجھے فلاں فلاں آیت بھول گئی ہے۔ بلکہ وہ آیت اسے بھلا دی گئی ہے۔ تم قرآن کو پڑھتے رہو کیونکہ وہ انسان کے سینے سے اس سے زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کوئی جانور اپنی رسی سے نکلتا ہے۔

بَابٌ لَا يَنْبَغِي لِاَحَدٍ اَنْ يَّقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى

باب 33: کسی شخص کے لیے یہ کہنا مناسب نہیں ہے کہ میں حضرت یونس سے بہتر ہوں

2780- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى

☆☆ حضرت عبداللہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی بھی یہ ہرگز نہ کہے' میں یونس بن متیٰ سے بہتر ہوں۔

بَاب عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ

باب 34: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے

2781- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ صَدَقَةٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ اَوْ لَمْ يَفْعَلْ قَالَ يَعْتَمِلُ بِيَدَيْهِ فَيَاْكُلُ مِنْهُ وَيَتَصَدَّقُ قَالُوْا اَفَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ قَالُوْا اَفَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يَاْمُرُ بِالْخَيْرِ قَالُوْا اَفَرَاَيْتَ اِنْ لَّمْ يَفْعَلْ قَالَ يُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ فَاِنَّهَا لَهُ صَدَقَةٌ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان پر صدقہ کرنا لازم ہے۔ لوگوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو (راوی کو شک ہے یہاں شاید یہ الفاظ ہیں) اگر وہ ایسا نہ کرے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ اپنے ہاتھ کے ذریعے مزدوری کر کے اسے صدقہ کر دے۔ لوگوں نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال میں اگر وہ ایسا نہ کرے تو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ کسی مصیبت زدہ ضرورت مند کی مدد کر دے۔ لوگوں نے عرض کی: اگر وہ یہ بھی نہ کرے تو؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وہ نیکی کا حکم دے لوگوں نے عرض کی وہ یہ بھی نہ کرے تو؟ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیال میں وہ کیا کرے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ برائی سے بچا رہے یہ بھی اس کے لیے صدقہ ہوگا۔

بَابٌ مَّنْ رَائٰى رَائَى اللّٰهُ بِهٖ

باب 35: جو شخص دکھاوے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے گا

2782- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ اَنَّهُ سَمِعَ مَكْحُوْلًا يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ

هِنْدٍ الدَّارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَامَ مَقَامَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ رَائَى اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَسَمَّعَ

☆☆ حضرت ابو ہند داری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص دکھاوے اور شہرت کے لیے کوئی کام کرے گا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے اس دکھاوے اور شہرت کی وجہ سے ذلیل و رسوا کرے گا۔

بَابٌ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الزَّرْعِ

باب 36: مسلمانوں کی مثال ایک کھیت کی مانند ہے

2783- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفَيِّئُهَا الرِّيَاحُ تَعْدِلُهَا مَرَّةً وَتَضْجَعُهَا أُخْرَى حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْخَامَةُ الضَّعِيفُ

☆☆ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مسلمانوں کی مثال ایک ایسے کمزور کھیت کی طرح ہے جس سے تیز ہوا گزرتی ہے تو اسے کبھی سیدھا کر دیتی ہے اور کبھی اسے لٹا دیتی ہے۔ یہاں تک کہ اسے موت آ جاتی ہے اور کافر کی مثال ایسے کھیت کی طرح ہے جو اپنی جڑ کے سہارے سیدھا کھڑا رہتا ہے اسے کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوتی۔ یہاں تک کہ وہ ایک ہی مرتبہ اکھڑ جاتا ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (اس حدیث میں استعمال ہونے والے لفظ) خامہ سے مراد کمزور ہونا ہے۔

بَابُ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ

باب 37: دنیا سرسبز اور میٹھی ہے

2784- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ حَكِيمَ بْنَ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَأَعْطَانِي ثُمَّ سَأَلْتُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا حَكِيمُ إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ وَكَانَ كَالَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى

☆☆ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عطا کر دیا میں نے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ مانگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر مجھے عطا کر دیا۔

میں نے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر مجھے عطا کر دیا۔ میں نے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے حکیم یہ مال سرسبز و مزیدار ہے جو اسے نفس کی سخاوت کے ہمراہ حاصل کرتا ہے۔ اس کے لیے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو

شخص اسے لالچ کے ذریعے حاصل کرتا ہے۔اس کے لیے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی اور اس کی مثال اس شخص کی مانند ہوتی ہے جو کھاتا رہتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا اور اوپر والا ہاتھ نیچے والے سے بہتر ہے۔

بَاب اِنَّ اللّٰهَ كَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ

باب 38: اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے فضول باتوں کو ناپسند کیا ہے

2785- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو الرَّقِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَّادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَأْدِ الْبَنَاتِ وَعُقُوقِ الْاُمَّهَاتِ وَعَنْ مَنْعٍ وَهَاتِ وَعَنْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةِ الْمَالِ

☆☆ حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچیوں کو زندہ درگور کرنے' ماؤں کی نافرمانی کرنے' خواہ مخواہ منع کرنے اور فضول بحث ومباحثہ کرنے اور بکثرت مانگنے اور مال کو ضائع کرنے سے منع کیا ہے۔

بَابٌ فِي الْاَئِمَّةِ الْمُضِلِّيْنَ

باب 39: گمراہ کرنے والے پیشواء

2786- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ عَنْ اَبِي اَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلَى اُمَّتِي الْاَئِمَّةَ الْمُضِلِّيْنَ

☆☆ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اپنی امت کے بارے میں گمراہ کرنے والے پیشواؤں کا اندیشہ ہے۔

بَاب اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا

باب 40: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ مخواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو

2787- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَنْصُرِ الرَّجُلُ اَخَاهُ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُوْمًا فَاِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْهَهُ فَاِنَّهُ لَهُ نُصْرَةٌ وَاِنْ كَانَ مَظْلُوْمًا فَلْيَنْصُرْهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے۔خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم ہو اگر وہ ظالم ہو تو اسے اس سے روک دیا جائے وہ اس کے لیے مدد ہوگی اور اگر وہ مظلوم ہو تو پھر اس کی مدد کرے۔

بَابُ الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ

باب 41: دین خیر خواہی کا نام ہے

2788- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَسْلَمَ وَنَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُوْلُ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدِّيْنُ النَّصِيحَةُ قَالَ قُلْنَا لِمَنْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' ہم نے دریافت کیا: کس کے لیے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: اللہ کے لیے' اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے' اس کی کتاب کے لیے' مسلمانوں کے پیشواؤں اور عام مسلمانوں کے لیے (خیر خواہی کا نام ہے)۔

بَابُ الْاِسْلَامِ بَدَاَ غَرِيْبًا

باب 42: اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا

2789- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْاِسْلَامَ بَدَاَ غَرِيْبًا وَّسَيَعُوْدُ غَرِيْبًا اَظُنُّ حَفْصًا قَالَ فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ قِيْلَ وَمَنِ الْغُرَبَاءُ قَالَ النُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا: اسلام آغاز میں غریب الوطن تھا اور یہ عنقریب غریب الوطن ہو جائے گا (راوی کہتے ہیں' شاید میرے استاد نے یہ بات نقل کی تھی) اس لیے غریب الوطن کے لیے خوشخبری ہے۔ عرض کی گئی غریب الوطن کون ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا قبیلوں سے تعلق رکھنے والے مسافر۔

بَابٌ فِىْ حُبِّ لِقَاءِ اللّٰهِ

باب 43: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرنا

2790- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ اَوْ بَعْضُ اَزْوَاجِهِ اِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهِ فَلَيْسَ شَىْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهُ فَاَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَهُ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ وَعُقُوْبَتِهِ فَلَيْسَ شَىْءٌ اَكْرَهَ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهُ فَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ وَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَهُ

☆☆ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو ناپسند کرتا ہے۔ (سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی دوسری زوجہ) نے عرض کی: ہمیں تو مرنا پسند نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس سے مراد یہ نہیں ہے بلکہ مومن شخص کے پاس جب موت کا وقت آ جائے تو اسے اللہ کی رضا مندی اور اس کی عطا کردہ

بزرگی کی خوشخبری دی جاتی ہے۔اس وقت اس کے نزدیک کوئی چیز اس سے زیادہ پسندیدہ نہیں ہوتی۔اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو پسند کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند کرتا ہے جبکہ کافر کے پاس موت کا وقت آتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ کے عذاب اور اس کی سزا کی وعید سنائی جاتی ہے تو اس کے نزدیک آگے آنے والے وقت سے زیادہ ناپسندیدہ اور کوئی چیز نہیں ہوتی۔اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری کو ناپسند کرتا اور اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاضری کو پسند نہیں کرتا ہے۔

بَابٌ فِي الْمُتَحَابِّينَ فِي اللَّهِ

باب 44: اللہ تعالیٰ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے لوگ

2791- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللَّهَ تَعَالٰى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ اُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّي

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا میرے جلال کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے لوگ کہاں ہیں آج میں انہیں اپنا سایہ عطا کروں گا۔ایسے دن جب میرے سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں ہے۔

بَابٌ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ

باب 45: کوئی بھی شخص موت کی تمنا نہ کرے

2792- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبُو عُبَيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنّٰى اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ اِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَزْدَادَ اِحْسَانًا وَاِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ اَنْ يَسْتَعْتِبَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ کوئی بھی شخص موت کی تمنا نہ کرے اگر وہ نیک ہوگا تو اس کی نیکی میں اضافہ ہوگا اگر وہ گنہگار ہوگا تو ہوسکتا ہے کہ وہ نیکی کرنے لگ جائے۔

بَابٌ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

باب 46: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مجھے اور قیامت کو ان (دو انگلیوں) کی طرح مبعوث کیا گیا ہے

2793- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي التَّيَّاحِ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَاَشَارَ وَهْبٌ بِالسَّبَّاحَةِ وَالْوُسْطٰى

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے۔ نبی

اکرم ﷺ نے شہادت کی اور درمیانی انگلی کے ذریعے اشارہ کر کے بتایا۔

بَابٌ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُمْ آخِرُ الْأُمَمِ

باب 47: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تم آخری امت ہو

2794- أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ آخِرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ

☆☆ بہز بن حکیم اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔تم نے ستر امتوں کو پورا کر دیا ہے تم ان میں سب سے آخری ہو اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت دار ہو۔

بَابٌ فِي فَضْلِ أَهْلِ بَدْرٍ

باب 48: اہل بدر کی فضیلت

2795- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْنَ فُلَانٌ فَغَمَزَهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنَّهُ وَإِنَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالُوا بَلَى قَالَ فَلَعَلَّ اللَّهَ اطَّلَعَ عَلَى أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا' ارشاد فرمایا: فلاں شخص کہاں ہے۔ایک شخص نے اس کے بارے میں برا کہتے ہوئے کہا کہ وہ تو ایسا ایسا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے دریافت کیا کیا وہ بدر میں شریک نہیں ہوا تھا۔لوگوں نے عرض کی: جی ہاں! نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اہل بدر کی طرف متوجہ ہو کر یہ بات ارشاد فرمادی ہے کہ تم جو چاہو کرو میں نے تمہیں بخش دیا ہے:

بَابُ النَّهْيِ أَنْ يَقُولَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا

باب 49: یہ کہنا منع ہے' فلاں ستارے کی وجہ سے بارش نازل ہوئی

2796- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ حَبَسَ اللَّهُ الْقَطْرَ عَنْ أُمَّتِي عَشْرَ سِنِينَ ثُمَّ أَنْزَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ هُوَ بِنَوْءِ مِجْدَحٍ قَالَ الْمِجْدَحُ كَوْكَبٌ

☆☆ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اگر اللہ تعالیٰ میری امت پر دس سال تک بارش نازل نہ کرے اور پھر بارش نازل کر دے تو میری امت کا ایک گروہ کفر کرتے ہوئے یہ کہے گا کہ یہ فلاں ستارے کی وجہ سے نازل ہوئی ہے۔

(راوی کہتے ہیں) مجدح ایک ستارہ ہے۔

بَابُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا

باب 50: ایک نیکی دس کے برابر ہوتی ہے

2797- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ وَاصِلٍ مَوْلٰی اَبِیْ عُیَیْنَةَ عَنْ بَشَّارِ بْنِ اَبِیْ سَیْفٍ عَنِ الْوَلِیْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عِیَاضِ بْنِ غُطَیْفٍ قَالَ اَتَیْنَا اَبَا عُبَیْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ نَعُوْدُهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا

☆☆ عیاض بیان کرتے ہیں' ہم حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی عیادت کرنے کے لیے ان کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' ایک نیکی دس کے برابر ہوتی ہے۔

بَابٌ مَّا قِیْلَ فِیْ ذِی الْوَجْهَیْنِ

باب 51: دوغلے آدمی کے بارے میں بیان

2798- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنِ الرُّكَیْنِ عَنْ نُعَیْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ قَالَ شَرِیْكٌ وَرُبَّمَا قَالَ النُّعْمَانِ بْنِ حَنْظَلَةَ عَنْ عَمَّارٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ ذَا وَجْهَیْنِ فِی الدُّنْیَا كَانَ لَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ

☆☆ حضرت عمار رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جو شخص دنیا میں دوغلا ہوگا تو قیامت کے دن اس کے لیے جہنم کی دو زبانیں ہوں گی۔

بَابٌ فِیْ قَوْلِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَیُّمَا رَجُلٍ لَّعَنْتُهُ اَوْ سَبَبْتُهُ

باب 52: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان: جس شخص پر میں نے لعنت کی ہو اور جسے برا کہا ہو

2799- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّ الْمُسْلِمِیْنَ لَعَنْتُهُ اَوْ شَتَمْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلٰوةً وَّرَحْمَةً وَّقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے اللہ! میں انسان ہوں جس شخص پر میں لعنت کردوں اسے برا کہہ دوں یا اسے کوڑے لگا دوں (اور وہ ان کا مستحق نہ ہو) تو اس کو اس شخص کے لیے دعا برکت' رحمت اور قربت بنا دینا۔ جس کی وجہ سے وہ قیامت کے دن تیری بارگاہ میں مقرب ہو سکے۔

2800- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَیْرٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّ فِیْهِ زَكٰوةً وَّرَحْمَةً

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے: تاہم اس میں یہ الفاظ ہیں اُسے پاکیزہ اور رحمت بنا دے۔

بَابٌ فِي قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ لِي مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا

باب 53: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان: اگر میرے پاس ''احد'' پہاڑ جتنا سونا ہو

2801- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يَسُرُّنِي اَنَّ جَبَلَ اُحُدٍ لِي ذَهَبًا اَمُوتُ يَوْمَ اَمُوتُ عِنْدِي دِينَارٌ اَوْ نِصْفُ دِينَارٍ اِلَّا لِغَرِيمٍ

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ میرے پاس ''احد'' پہاڑ جتنا سونا ہو اور جب میں مرنے لگوں تو اس میں سے میرے پاس ایک دینار یا نصف دینار ہو۔ ماسوائے اس کے جو کسی قرض خواہ کو ادا کرنے کے لیے رکھا ہو۔

بَابٌ فِي الْمُوبِقَاتِ

باب 54: ہلاک کرنے والے امور

2802- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْطٍ قَالَ اِنَّكُمْ لَتَاْتُونَ اُمُورًا هِيَ اَدَقُّ فِي اَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوبِقَاتِ فَذُكِرَ لِمُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ فَقَالَ صَدَقَ فَاَرَى جَرَّ الْاِزَارِ مِنْ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت عبادہ بن قرط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ بال جیروں کو بعض جتنی اہمیت حیثیت نہیں دیتے حالانکہ نبی اکرم ﷺ کے زمانہ اقدس میں ہم ان امور کو ہلاک کر دینے والا سمجھتے تھے۔

امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا تو وہ بولے: انہوں نے سچ کہا ہے میرے نزدیک تہبند کو کھینچتے ہوئے (زمین پر کھینچتے ہوئے) چلنا بھی ان میں شامل ہے۔

بَابُ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

باب 55: بخار جہنم کی گرمی کا نتیجہ ہے

2803- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُمّٰى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ اَوْ مِنْ فَوْرِ جَهَنَّمَ فَاَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

☆☆ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: بخار جہنم کی تپش کا حصہ ہے۔ اسے پانی کے ذریعے ٹھنڈا کرو۔

بَابُ الْمَرَضُ كَفَّارَةٌ

باب 56: بیماری کفارہ بن جاتی ہے

2804- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ يُصَابُ بِبَلاءٍ فِیْ جَسَدِهٖ اِلَّا اَمَرَ اللّٰهُ الْحَفَظَةَ الَّذِيْنَ يَحْفَظُوْنَهٗ فَقَالَ اكْتُبُوْا لِعَبْدِیْ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ مِثْلَ مَا كَانَ يَعْمَلُ مِنَ الْخَيْرِ مَا كَانَ مَحْبُوْسًا فِیْ وِثَاقِیْ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو بھی مسلمان کسی بھی جسمانی آزمائش میں مبتلا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے محافظ فرشتوں کو یہ حکم دیتا ہے کہ میرے اس بندے کے ہر ایک دن اور ایک رات کے عوض میں اس کے لیے اتنی ہی بھلائی لکھ دو۔ جب تک یہ میری اس پکڑ میں بندھا ہوا ہے (یعنی بیماری میں مبتلا ہے)۔

بَابُ اَجْرِ الْمَرِيْضِ

باب 57: بیمار شخص کا اجر

2805- اَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُوْعَكُ فَوَضَعْتُ يَدِیْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَتُوْعَكُ وَعْكًا شَدِيْدًا فَقَالَ اِنِّیْ اُوْعَكُ كَمَا يُوْعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ قُلْتُ ذٰلِكَ بِاَنَّ لَكَ اَجْرَيْنِ قَالَ اَجَلْ وَمَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيْبُهٗ اَذًى اَوْ مَرَضٌ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حُطَّ عَنْهُ مِنْ سَيِّئَاتِهٖ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت تکلیف میں مبتلا تھے۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر رکھا اور عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم بخار میں مبتلا ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے اتنا بخار ہے جتنا دو آدمیوں کو ہوتا ہے۔ میں نے عرض کی: پھر تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اجر بھی دوگنا ملے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں! جس بھی مسلمان کو کوئی مصیبت یا بیماری یا اس کے علاوہ کوئی اور چیز لاحق ہوتی ہے تو اس کی وجہ سے اس کے گناہوں میں سے کچھ گناہ اس طرح جھاڑ دیے جاتے ہیں جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 58: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کی فضیلت

2806- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِیُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى عَلَیَّ صَلٰوةً وَّاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ

اس پر دس مرتبہ رحمت کرتا ہے۔

2807- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يُرَى الْبِشْرُ فِي وَجْهِهِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَرَى فِي وَجْهِكَ بِشْرًا لَمْ نَكُنْ نَرَاهُ قَالَ أَجَلْ إِنَّ مَلَكًا أَتَانِي فَقَالَ لِي يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ لَكَ أَمَا يُرْضِيكَ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا قَالَ قُلْتُ بَلَى

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوطلحہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پرخوشی کے آثار تھے تو عرض کی گئی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک پرایسی خوشی دیکھ رہے ہیں جو ہم نے پہلے نہیں دیکھی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: ہاں ابھی فرشتہ میرے پاس آیا اور اس نے مجھ سے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کا پروردگار آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ فرمارہا ہے: کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس بات سے راضی نہیں ہیں کہ جوشخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے گا میں اس پر دس رحمتیں نازل کروں گا اور جوشخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے گا میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں گا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: میں نے کہا: ہاں! (ہاں میں اس بات سے راضی ہوں)۔

2808- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین پر گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور میری امت کی طرف سے سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔

بَابٌ فِي أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

باب 59: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسماء

2809- أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ أَحَدٌ

☆☆ محمد بن جبیر بن مطعم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میرے کچھ نام ہیں: میں محمد ہوں' احمد ہوں' میں وہ ماحی (مٹانے والا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ نے میرے ذریعے کفر کو مٹا دیا ہے اور میں وہ حاشر ہوں' قیامت کے دن لوگوں کا میرے پاؤں تلے حشر ہوگا اور میں عاقب ہوں عاقب (وہ نبی ہے) جس کے بعد اور کوئی نبی نہیں آئے گا۔

بَابٌ فِي اَكْلِ السُّحْتِ

باب 60: حرام کھانے کا بیان

2810- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَابِطٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا كَعْبُ بْنَ عُجْرَةَ اِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَحْمٌ نَبَتَ مِنْ سُحْتٍ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اے کعب بن عجرہ جنت میں ایسا گوشت داخل نہیں ہوگا جس کی پرورش حرام مال کے ذریعے کی گئی ہو۔

بَابُ الْمُؤْمِنُ يُؤْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ

باب 61: مومن کو ہر معاملے میں دوگنا اجر دیا جاتا ہے

2811- اَخْبَرَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِي لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ اِذْ ضَحِكَ فَقَالَ اَلَا تَسْاَلُوْنِيْ مِمَّا اَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ قَالَ عَجَبًا مِّنْ اَمْرِ الْمُؤْمِنِ كُلُّهُ لَهُ خَيْرٌ اِنْ اَصَابَهُ مَا يُحِبُّ حَمِدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ فَكَانَ لَهُ خَيْرٌ وَّاِنْ اَصَابَهُ مَا يَكْرَهُ فَصَبَرَ كَانَ لَهُ خَيْرٌ وَّلَيْسَ كُلُّ اَحَدٍ اَمْرُهُ لَهُ خَيْرٌ اِلَّا الْمُؤْمِنَ

☆☆ حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے درمیان تشریف فرما تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ میں کیوں مسکرا رہا ہوں۔ لوگوں نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں مسکرائے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے مومن کے بارے میں حیرت ہوتی ہے کہ ہر چیز اس کے لیے بہتر ہے۔ اگر اسے کوئی ایسی صورتحال لاحق ہو جو اسے پسند ہو تو وہ اس پر اللہ کی حمد بیان کرتا ہے اور یہ اس کے لیے بہتر ہوتی ہے اور اگر اسے کوئی ایسی صورتحال لاحق ہو جو اسے ناپسند ہو تو وہ اس پر صبر کرتا ہے اور وہ اس کے لیے بہتر ہوتا ہے۔

صرف مومن ہی وہ مرد ہے جس کا ہر معاملہ بہتر ہوتا ہے۔

بَابٌ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَّالٍ

باب 62: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں موجود ہوں

2812- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنْتُ اَسْمَعُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا اَدْرِيْ اَشَيْءٌ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اَمْ شَيْءٌ يَقُوْلُهُ وَهُوَ يَقُوْلُ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَّالٍ لَابْتَغٰى اِلَيْهِمَا ثَالِثًا وَّلَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی یہ بات سنی ہے۔ مجھے نہیں پتہ یہ بات آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر

نازل ہوئی تھی یا آپ ﷺ نے خود ارشاد فرمائی تھی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو وادیاں ہوں تو وہ تیسر
حاصل کرنے کی خواہش کرے گا۔ ابن آدم کا پیٹ صرف مٹی بھر سکتی ہے جو شخص توبہ کرے اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔

بَابٌ فِي النَّهْيِ عَنِ الْقَصَصِ

باب 63: قصہ گوئی کی ممانعت

2813- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُصُّ إِلَّا أَمِيرٌ أَوْ مَأْمُورٌ أَوْ مُرَاءٍ قُلْتُ لِعَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ إِنَّا كُنَّا نَسْمَعُ مُتَكَلِّفٌ فَقَالَ هَذَا مَا سَمِعْتُ

☆☆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: قصہ گوئی وہی شخص کرتا ہے جو حاکم ہو یا جسے بعض کہنے پر معمور کیا گیا ہو یا جو شخص دکھاوے کے لیے ایسا کرے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے عمرو بن شعیب سے کہا کہ ہم نے روایت کے الفاظ میں متکلف لفظ سنا ہے تو انہوں نے جواب دیا: میں نے تو یہی لفظ سنا ہے (جو انہوں نے بیان کیا ہے)۔

بَابٌ فِي الرُّخْصَةِ

باب 64: وعظ گوئی کی رخصت

2814- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرْدُوسًا وَكَانَ قَاصًّا يَقُولُ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَأَنْ أَقْعُدَ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَجْلِسِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَ رِقَابٍ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَيَّ مَجْلِسٍ يَعْنِي قَالَ كَانَ حِينَئِذٍ يَقُصُّ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الرَّجُلُ مِنْ أَصْحَابِ بَدْرٍ هُوَ عَلِيٌّ

☆☆ عبدالملک بن میسرہ بیان کرتے ہیں: میں نے کردوس' یہ ایک واعظ تھا' کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے' نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک بدری صحابی نے مجھے بتایا ہے' انہوں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میرا اس محفل میں بیٹھنا میرے نزدیک چار غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

راوی کہتے ہیں: میں نے دریافت کیا اس سے مراد کون سی مجلس ہے؟ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا: وہ مجلس جس میں آپ نے وعظ بیان کیا ہو۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غزوہ بدر میں شریک ہونے والے صحابی سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔

بَابٌ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ

باب 65: مومن ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا

2815- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مومن ایک ہی سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

بَابُ الشَّيْطٰنِ يَجْرِيْ مَجْرَى الدَّمِ

باب 66: شیطان' انسان کی خون کی رگوں میں گردش کرتا ہے

2816- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ مُّجَالِدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ وَرُبَّمَا سَكَتَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْا عَلَى الْمُغِيْبَاتِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَجْرِيْ مِنِ ابْنِ اٰدَمَ كَمَجْرَى الدَّمِ قَالُوْا وَمِنْكَ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جس عورت کا خاوند موجود نہ ہو اس عورت کے پاس مت جاؤ کیونکہ شیطان انسان کے خون کی جگہ گردش کرتا ہے۔لوگوں نے عرض کی: آپ کا بھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہاں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد کی اور اس نے اسلام قبول کر لیا۔

بَابٌ فِيْ اَشَدِّ النَّاسِ بَلَاءً

باب 67: جس شخص کو شدید آزمائش میں مبتلا کیا جائے

2817- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُّصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ النَّاسِ اَشَدُّ بَلَاءً قَالَ الْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ فَالْاَمْثَلُ يُبْتَلَى الرَّجُلُ عَلٰى حَسَبِ دِيْنِهِ فَاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ صَلَابَةٌ زِيْدَ صَلَابَةً وَّاِنْ كَانَ فِيْ دِيْنِهِ رِقَّةٌ خُفِّفَ عَنْهُ وَلَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْعَبْدِ حَتّٰى يَمْشِيَ عَلَى الْاَرْضِ مَا لَهُ خَطِيْئَةٌ

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا' کس شخص کو سب سے زیادہ شدید آزمائش میں مبتلا کیا گیا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: انبیاء اور پھر اس کے بعد درجہ بدرجہ اور پھر ہر شخص کو اس کے دین کے مطابق آزمائش میں مبتلا کیا گیا۔ اگر وہ دین میں پختہ تھا تو اس کی پختگی میں اضافہ ہوا اور اگر وہ دین میں کمزور تھا تو اسے کمی کر دی گئی۔ انسان آزمائش میں مبتلا ہوتا رہتا ہے جب تک وہ زمین پر چلتا ہے اور یہاں تک کہ اس کا کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔

بَابٌ فِيْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُوْنِيْ

باب 68: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان مجھے حد سے زیادہ نہ بڑھاؤ

2818- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُطْرُوْنِيْ كَمَا تُطْرِي النَّصَارٰى عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھے یوں ہی حد سے زیادہ نہ بڑھاؤ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عیسائیوں نے حد سے بڑھا دیا تھا۔ بلکہ تم یہ کہو (میں) اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں۔

بَاب اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ

باب 69: اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں

2819- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ جَعَلَ اللّٰهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَاَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَّتِسْعِينَ وَاَنْزَلَ فِي الْاَرْضِ جُزْئًا وَّاحِدًا فَمِنْ ذٰلِكَ الْجُزْءِ يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ حَتّٰى تَرْفَعَ الْفَرَسُ حَافِرَهَا عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ اَنْ تُصِيبَهُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کو سو اجزاء میں تقسیم کیا ہے جس میں سے ننانوے اس کے پاس ہیں اور ایک حصہ اس نے زمین پر نازل کیا ہے۔ اسی ایک حصے کی وجہ سے مخلوق ایک دوسرے سے اچھائی سے پیش آتی ہے۔ یہاں تک کہ گھوڑا اپنے بچے پر پاؤں تک نہیں مارتا۔ اس اندیشے کے تحت کہ اسے کوئی نقصان نہ ہو جائے۔

بَابٌ مَّنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ

باب 70: جو شخص کسی نیکی کا ارادہ کرے

2820- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْجَعْدُ اَبُو عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَبَّكُمْ رَحِيمٌ مَّنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيرَةٍ وَّمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةً فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ وَاحِدَةً اَوْ يَمْحُوهَا وَلَا يَهْلِكُ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا هَالِكٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا پروردگار بڑا رحم کرنے والا ہے اور جو شخص کسی ایک نیکی کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو اس کی ایک نیکی لکھ لی جاتی ہے اور اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو دس سے لے کر سات سو گنا تک اجر دیا جاتا ہے اور جو شخص برائی کا ارادہ کرتا ہے اور اس پر عمل نہیں کرتا تو اس کے لیے ایک نیکی لکھ لی جاتی ہے اور اگر وہ اس پر عمل کر لیتا ہے تو اس کے لیے ایک برائی لکھ لی جاتی ہے۔ یا اللہ تعالیٰ اسے بھی مٹا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وہی شخص ہلاکت کا شکار ہوگا جو خود اپنے آپ کو ہلاک کرے گا۔

بَابُ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

باب 71: آدمی کا (حشر) اس کے ساتھ ہوگا جس کو وہ پسند کرتا ہوگا

2821- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الْقَوْمَ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِمْ قَالَ اَنْتَ يَا اَبَا ذَرٍّ مَّعَ مَنْ اَحْبَبْتَ قُلْتُ فَاِنِّىْ اُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایک آدمی کسی قوم سے محبت رکھتا ہے اور وہ یہ گنجائش نہیں رکھتا کہ ان جیسے عمل کر سکے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ابوذر! تم جن سے محبت رکھتے ہو ان کے ساتھ ہو گے۔ میں نے عرض کی: میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جن سے محبت رکھتے ہو ان کے ساتھ ہو گے۔

بَابٌ اِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ اِلَى اللّٰهِ

باب 72: جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کر لیتا ہے

2822- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا مَهْدِىٌّ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ مَعْدِىْ كَرِبَ عَنْ اَبِىْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِىْ وَرَجَوْتَنِىْ غَفَرْتُ لَكَ مَا كَانَ فِيْكَ ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ اِنْ تَلْقَانِىْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا لَقِيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً بَعْدَ اَنْ لَّا تُشْرِكَ بِىْ شَيْئًا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ اِنْ تُذْنِبْ حَتّٰى يَبْلُغَ ذَنْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَسْتَغْفِرُنِىْ اَغْفِرْ لَكَ وَلَا اُبَالِىْ

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے اللہ تعالیٰ کا فرمان نقل کرتے ہیں۔ اے ابن آدم تو جب تک مجھ سے مانگتا ہے اور مجھ سے امید رکھے میں تیری تمام خامیوں کو بخش دوں گا۔ اے ابن آدم تو اس حالت میں میری بارگاہ میں حاضر ہو کہ زمین جتنے تیرے گناہ ہوں تو میں اس حالت میں تجھ سے ملاقات کروں گا کہ اتنی ہی میری مغفرت ہو گی لیکن (اس شرط پر) کہ تم نے کسی کو میرا شریک نہ بنایا ہو۔ اے ابن آدم! اگر تو اتنے گناہ کر لے کہ وہ آسمان تک پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے مغفرت طلب کرے تو میں پھر بھی تجھ کو بخش دوں گا مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔

بَابٌ فِى الْبِرِّ وَالْاِثْمِ

باب 73: نیکی اور گناہ

2823- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ جَابِرٍ الْقَاضِىْ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِىْ نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّعْلَمَهُ النَّاسُ

☆☆ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں دریافت کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھے اخلاق نیکی ہیں اور گناہ وہ جو تمہارے من میں کھٹکتے ہیں اور تمہیں یہ بات ناپسند ہو کہ لوگوں کو اس بات کا

پتہ چل جائے۔

2824- اَخْبَرَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيْسٰى عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَاَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ بِنَحْوِهٖ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِيْ حُسْنِ الْخُلُقِ

باب 74: اچھے اخلاق کا بیان

2825- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ اَبِيْ ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُوْنِ بْنِ اَبِيْ شَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

☆☆ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم جہاں کہیں بھی موجود ہو اللہ سے ڈرتے رہو اور گناہ کے بعد نیکی کر لیا کرو وہ نیکی گناہ کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرو۔

2826- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ایمان کے اعتبار سے سب سے اچھا مومن وہ ہے جو سب سے اچھے اخلاق کا مالک ہو۔

بَابٌ فِي الرِّفْقِ

باب 75: نرمی کا بیان

2827- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ يُوْنُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ وَيُعْطِيْ عَلَيْهِ مَا لَا يُعْطِيْ عَلَى الْعُنْفِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔ وہ نرمی کی وجہ سے وہ کچھ عطا کرتا ہے جو سختی کی وجہ سے عطا نہیں کرتا۔

2828- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْاَمْرِ كُلِّهٖ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ ہر معاملے میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

بَابٌ فِيمَنْ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَصَبَرَ

باب 76: جس شخص کی بینائی رخصت ہو جائے اور وہ صبر کرے

2829- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكِرْمَانِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَذْهَبْتُ حَبِيْبَتَيْهِ فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ لَمْ اَرْضَ لَهُ بِثَوَابٍ دُوْنَ الْجَنَّةِ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) جس شخص کی بینائی میں رخصت کر دوں اور وہ صبر کرے اور ثواب کی امید رکھے میں اس کے لیے جنت سے کم ثواب پر راضی نہیں ہوں گا۔

بَابٌ فِي الْعَدْلِ بَيْنَ الرَّعِيَّةِ

باب 77: رعیت کے درمیان انصاف قائم کرنا

2830- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُبَيْدَ اللّٰهِ بْنَ زِيَادٍ عَادَ مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ فِيْ مَرَضِهِ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ اِنِّيْ مُحَدِّثُكَ بِحَدِيْثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ بِيْ حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيْهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً يَمُوْتُ يَوْمَ يَمُوْتُ وَهُوَ غَاشٌّ لِرَعِيَّتِهِ اِلَّا حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' عبیداللہ بن زیاد حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کی اس بیماری کے دوران ان کی عیادت کے لیے گئے جن میں ان کا انتقال ہوا تھا تو حضرت معقل رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: میں آپ کو ایک ایسی حدیث بیان کرنے لگا ہوں جو میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبانی سنی ہے۔ اگر مجھے یہ اندازہ ہوتا کہ ابھی میری زندگی باقی ہے تو میں یہ حدیث نہ سناتا۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص کو اللہ تعالیٰ رعایا (کا حکمران) بنادے اور وہ اس حالت میں مرے کہ وہ اپنی رعایا کے ساتھ دھوکہ دہی کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس شخص پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔

بَابٌ فِي الطَّاعَةِ وَلُزُوْمِ الْجَمَاعَةِ

باب 78: (حاکم) کی اطاعت اور (مسلمانوں کی) کے ساتھ رہنے (کا حکم)

2831- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ زُرَيْقُ بْنُ حَيَّانَ مَوْلٰى بَنِيْ فَزَارَةَ اَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرَظَةَ الْاَشْجَعِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ خِيَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُحِبُّوْنَهُمْ وَيُحِبُّوْنَكُمْ وَتُصَلُّوْنَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ اَئِمَّتِكُمُ الَّذِيْنَ تُبْغِضُوْنَهُمْ وَيُبْغِضُوْنَكُمْ وَتَلْعَنُوْنَهُمْ وَيَلْعَنُوْنَكُمْ قُلْنَا اَفَلَا نُنَابِذُهُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عِنْدَ ذٰلِكَ قَالَ لَا مَا اَقَامُوْا فِيْكُمُ الصَّلٰوةَ اَلَا مَنْ وَلِيَ عَلَيْهِ وَالٍ فَرَاٰهُ يَاْتِيْ شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ فَلْيَكْرَهْ مَا يَاْتِيْ مِنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ يَدًا مِنْ طَاعَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَقُلْتُ اللّٰهِ يَا اَبَا الْمِقْدَامِ اَسَمِعْتَ هٰذَا

مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرَظَةَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَجَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَقَالَ اللَّهِ لَسَمِعْتُ هَذَا مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرَظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمِّي عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ

☆☆ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: تمہارے بہترین حکمران وہ ہیں جنہیں تم پسند کرتے ہو اور وہ تمہیں پسند کرتے ہیں۔ تم ان کے لیے دعائے رحمت کرو اور وہ تمہارے لیے دعائے رحمت کریں اور تمہارے بدترین حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناپسند کرتے ہو اور وہ تمہیں ناپسند کرتے ہوں۔

تم ان پر لعنت کرتے ہو اور وہ تم پر لعنت کرتے ہیں۔ حضرت عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ہم نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ایسی صورت میں ہم ان سے الگ نہ ہو جائیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں۔ جب تک وہ لوگ تمہارے درمیان نماز قائم کریں (تم ان سے لڑائی نہیں کر سکتے) جس شخص کا کوئی حکمران بنے اور پھر وہ دیکھے کہ وہ اللہ کی کتنی نافرمانی کر رہا ہے تو وہ شخص اللہ تعالیٰ کی اس نافرمانی کو ناپسند کرے لیکن حاکم کی پیروی سے ہاتھ نہ کھینچے۔

ابن جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے دریافت کیا: اے ابومقدام اللہ کی قسم کیا آپ نے واقعی یہ روایت مسلم بن قرظہ راوی سے سنی ہے؟ انہوں نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور اپنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر بولے: اللہ کی قسم میں نے یہ روایت مسلم بن قرظہ سے سنی ہے۔ انہوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ میں نے یہ روایت اپنے چچا حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنی ہے جو یہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔

بَابٌ فِي نَفْخِ الصُّورِ

باب 79: صور پھونکا جانا

2832- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْلَمَ الْعِجْلِيِّ عَنْ بِشْرِ بْنِ شَغَافٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصُّورِ فَقَالَ قَرْنٌ يُنْفَخُ فِيهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے "صور" کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ ایک سینگ کی مانند ہے جس میں پھونک ماری جائے گی۔

بَابٌ فِي شَأْنِ السَّاعَةِ وَنُزُولِ الرَّبِّ تَعَالَى

باب 80: قیامت کا حال اور اللہ تعالیٰ کا نزول فرمانا

2833- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَقْبِضُ اللَّهُ الْأَرْضَ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِينِهِ ثُمَّ يَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ مُلُوكُ الْأَرْضِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ زمین کو سمیٹے گا

اور آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ پر لے گا۔ پھر ارشاد فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں دنیا کے بادشاہ کہاں ہیں۔

2834- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قِيلَ لَهُ مَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ قَالَ ذَاكَ يَوْمٌ يَنْزِلُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى كُرْسِيِّهِ يَئِطُّ كَمَا يَئِطُّ الرَّحْلُ الْجَدِيدُ مِنْ تَضَايُقِهِ بِهِ وَهُوَ كَسَعَةِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَيُجَاءُ بِكُمْ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا فَيَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُكْسَى إِبْرَاهِيمُ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى اكْسُوا خَلِيلِي فَيُؤْتَى بِرَيْطَتَيْنِ بَيْضَاوَيْنِ مِنْ رِيَاطِ الْجَنَّةِ ثُمَّ أُكْسَى عَلَى أَثَرِهِ ثُمَّ أَقُومُ عَنْ يَمِينِ اللَّهِ مَقَامًا يَغْبِطُنِي الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا تھا' مقام محمود کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: یہ اس دن جب اللہ تعالیٰ اپنی کرسی پر یوں تشریف فرما ہوگا کہ وہ چرچرائے گی جیسے وہ کرسی چرچراتی ہے جس پر نیا بالان رکھا ہو کیونکہ وہ تنگ ہوتی ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہوگی۔ پھر تم لوگوں کو برہنہ پاؤں اور برہنہ جسم ختنے کے بغیر حالت میں لایا جائے گا۔ پھر سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ حکم دے گا میرے خلیل کو لباس پہناؤ تو جنت سے دو سفید چادریں لائی جائیں گی۔ پھر ان کے بعد مجھے لباس پہنایا جائے گا پھر میں اللہ تعالیٰ کی دائیں طرف ایسی جگہ پر کھڑا ہو جاؤں گا کہ سب پہلے اور بعد والے لوگ مجھ پر رشک کریں گے۔

بَابُ النَّظَرِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى

باب 81: اللہ تعالیٰ کا دیدار کرنا

2835- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَعَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُمَا أَنَّ النَّاسَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تُمَارُونَ فِي رُؤْيَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ تُمَارُونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالُوا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَهُ كَذَلِكَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' لوگوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا' کیا ہم قیامت کے دن اپنے پروردگار کا دیدار کریں گے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا کیا چودھویں رات میں چاند کو دیکھنے میں تمہیں مشکل پیش آتی ہے جبکہ کوئی بادل بھی نہ ہو؟ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب بادل موجود نہ ہو تو کیا تمہیں سورج کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے؟ لوگوں نے عرض کی نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسی طرح تم اللہ تعالیٰ کا دیدار کرو گے۔

بَابٌ فِي صِفَةِ الْحَشْرِ

باب 82: ''حشر'' کی حالت

2836- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ النُّعْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ

جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ مَحْشُوْرُوْنَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَاَ (كَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيْدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا اِنَّا كُنَّا فَاعِلِيْنَ)

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: اے لوگو! قیامت کے دن تمہیں اللہ کی بارگاہ میں برہنہ پاؤں برہنہ جسم ختنے کے بغیر حالت میں اکٹھا کیا جائے گا پھر آپ نے یہ آیت تلاوت کی۔

''جیسے ہم نے انہیں پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کریں گے۔ یہ ہمارا وعدہ ہے ہم ایسا ہی کریں گے۔''

بَابٌ فِيْ سُجُوْدِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

باب 83: قیامت کے دن اہل ایمان کا سجدہ کرنا

2837- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الْبَزَّازُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ بُكَيْرٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ اِسْحٰقَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْعِبَادَ فِيْ صَعِيْدٍ وَاحِدٍ نَادٰى مُنَادٍ لِيَلْحَقْ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ فَيَلْحَقُ كُلُّ قَوْمٍ بِمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ وَيَبْقَى النَّاسُ عَلٰى حَالِهِمْ فَيَاْتِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَا بَالُ النَّاسِ ذَهَبُوْا وَاَنْتُمْ هَا هُنَا فَيَقُوْلُوْنَ نَنْتَظِرُ اِلٰهَنَا فَيَقُوْلُ هَلْ تَعْرِفُوْنَهُ فَيَقُوْلُوْنَ اِذَا تَعَرَّفَ اِلَيْنَا عَرَفْنَاهُ فَيَكْشِفُ لَهُمْ عَنْ سَاقِهِ فَيَقَعُوْنَ سُجُوْدًا فَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالٰى (يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ) يَبْقٰى كُلُّ مُنَافِقٍ فَلَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يَّسْجُدَ ثُمَّ يَقُوْدُهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ سب لوگوں کو ایک کھلے میدان میں اکٹھا کرے گا تو ایک شخص یہ اعلان کرے گا کہ ہر گروہ اس کے ساتھ مل جائے جس کی وہ عبادت کرتا تھا تو ہر گروہ اس کے ساتھ مل جائے گا جس کی وہ عبادت کیا کرتے تھے۔ کچھ لوگ وہیں رہیں گے یہ شخص ان لوگوں کے پاس آئے گا اور دریافت کرے گا: کیا معاملہ ہے؟ لوگ تو چلے گئے ہیں اور تم یہاں پر ہی ہو۔ وہ لوگ جواب دیں گے کہ ہم اپنے معبود کا انتظار کر رہے ہیں وہ شخص دریافت کرے گا: کیا تم اسے پہچانتے ہو؟ وہ لوگ جواب دیں گے: جب وہ ہمیں اپنی پہچان کرائے گا تو ہم اسے پہچان لیں گے۔ تو اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے سامنے اپنی پنڈلی سے پردہ ہٹائے گا اور وہ سجدے میں چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے۔

''جب پنڈلی سے پردہ ہٹایا جائے گا اور سجدے کی دعوت دی جائے گی تو وہ ایسا نہیں کر سکیں گے۔''

اس کے بعد منافق رہ جائیں گے وہ سجدہ نہیں کریں گے۔ پھر وہ شخص ان مسلمانوں کو جنت کی طرف لے جائے گا۔

بَابٌ فِي الشَّفَاعَةِ

باب 84: شفاعت کا بیان

2838- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا دُخَيْنٌ الْحَجْرِيُّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِذَا جَمَعَ اللّٰهُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ فَقَضٰى بَيْنَهُمْ وَفَرَغَ

مِنَ الْقَضَاءِ قَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ قَدْ قَضٰى بَيْنَنَا رَبُّنَا فَمَنْ يَّشْفَعُ لَنَا اِلٰى رَبِّنَا فَيَقُوْلُوْنَ انْطَلِقُوْا اِلٰى اٰدَمَ فَاِنَّ اللّٰهَ خَلَقَهُ بِيَدِهِ وَكَلَّمَهُ فَيَاْتُوْنَهُ فَيَقُوْلُوْنَ قُمْ فَاشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّنَا فَيَقُوْلُ اٰدَمُ عَلَيْكُمْ بِنُوْحٍ فَيَاْتُوْنَ نُوْحًا فَيَدُلُّهُمْ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فَيَاْتُوْنَ اِبْرَاهِيْمَ فَيَدُلُّهُمْ عَلٰى مُوْسٰى فَيَاْتُوْنَ مُوْسٰى فَيَدُلُّهُمْ عَلٰى عِيْسٰى فَيَاْتُوْنَ عِيْسٰى فَيَقُوْلُ اَدُلُّكُمْ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ قَالَ فَيَاْتُوْنِيْ فَيَاْذَنُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِيْ اَنْ اَقُوْمَ اِلَيْهِ فَيَثُوْرُ مَجْلِسِيْ اَطْيَبَ رِيْحٍ شَمَّهَا اَحَدٌ قَطُّ حَتّٰى اٰتِيَ رَبِّيْ فَيُشَفِّعُنِيْ وَيَجْعَلُ لِيْ نُوْرًا مِّنْ شَعْرِ رَاْسِيْ اِلٰى ظُفْرِ قَدَمِيْ فَيَقُوْلُ الْكَافِرُوْنَ عِنْدَ ذٰلِكَ لِاِبْلِيْسَ قَدْ وَجَدَ الْمُؤْمِنُوْنَ مَنْ يَّشْفَعُ لَهُمْ فَقُمْ اَنْتَ فَاشْفَعْ لَنَا اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ اَضْلَلْتَنَا قَالَ فَيَقُوْمُ فَيَثُوْرُ مَجْلِسُهُ اَنْتَنَ رِيْحٍ شَمَّهَا اَحَدٌ قَطُّ ثُمَّ يَعْظُمُ نَحِيْبُهُمْ فَيَقُوْلُ عِنْدَ ذٰلِكَ (وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ) اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَةِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ پہلے والے اور بعد والے لوگوں کو اکٹھا کرے گا اور ان کے درمیان فیصلہ کرے گا اور فیصلہ کر کے فارغ ہو جائے گا تو اہل ایمان یہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار نے ہمارے بارے میں فیصلہ کر دیا ہے۔ کون ہمارے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کرے گا وہ کہیں گے ''تم حضرت آدم علیہ السلام کے پاس جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے دست اقدس کے ذریعے پیدا کیا اور ان کے ساتھ کلام کیا' وہ حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آئیں گے اور کہیں گے: آپ اٹھیں اور ہمارے پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کریں۔

حضرت آدم علیہ السلام جواب دیں گے: تم حضرت نوح علیہ السلام کے پاس جاؤ۔ وہ لوگ حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے۔ حضرت نوح علیہ السلام ان کی راہنمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف کریں گے۔ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف آئیں گے وہ ان کی راہنمائی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف کریں گے۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف آئیں گے وہ ان کی راہنمائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف کریں گے۔ وہ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے میں تمہاری ''اُمی نبی'' کی طرف راہنمائی کرتا ہوں۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں۔ وہ لوگ میرے پاس آئیں گے تو اللہ تعالیٰ مجھے یہ اجازت عطا کرے گا کہ میں ان کے لیے کھڑا ہوؤں تو میری جگہ سے اتنی پاکیزہ خوشبو پھیلے گی جو کسی نے نہیں سونگھی ہو گی۔ پھر میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں آؤں گا۔ وہ میری شفاعت کو قبول کرے گا اور منہ کو (یعنی مجھے) سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخنوں تک خوشبو سے بھر دے گا۔ کافر اس وقت ابلیس سے یہ کہیں گے کہ مومنین کو تو وہ صاحب مل گئے جو ان کی شفاعت کریں گے اور اب تم اٹھو اور پروردگار کی بارگاہ میں ہماری شفاعت کرو کیونکہ تم نے ہمیں گمراہی کا شکار کیا تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں: وہ کھڑا ہو گا اس کی جگہ بدبو سے بھر جائے گی۔ ایسی بدبو کسی نے سونگھی نہیں ہو گی۔ پھر وہ انہیں مخصوص ٹھکانے (یعنی جہنم) میں لے جائے گا اور اس وقت یہ کہے گا:

جب فیصلہ ہو جائے گا'' شیطان یہ کہے گا بے شک اللہ نے تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا جو سچا وعدہ تھا اور میں نے جو تمہارے ساتھ وعدہ کیا تھا میں اس کی خلاف ورزی کرتا ہوں۔''

بَابٌ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً

باب 85: ہر نبی کی ایک مخصوص دعا ہوتی ہے

2839- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ وَّاُرِيْدُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنْ اَخْتَبِئَ دَعْوَتِيْ شَفَاعَةً لِّاُمَّتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر نبی کی مخصوص دعا ہوتی ہے۔
اور میری یہ خواہش ہے کہ اگر اللہ نے چاہا تو میں اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لیے سنبھال کر رکھوں گا۔

2840- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ عَمْرُو بْنُ اَبِيْ سُفْيَانَ بْنِ اَسِيْدِ بْنِ جَارِيَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَاب يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنْ اُمَّتِيْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

باب 86: میری امت کے ستر ہزار افراد حساب کے بغیر جنت میں جائیں گے

2841- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنْ اُمَّتِيْ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَقَالَ عُكَّاشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَدَعَا فَقَالَ اٰخَرُ ادْعُ اللّٰهَ لِيْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر کسی حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔

حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کر دی۔ ایک اور صاحب نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے میرے لیے بھی دعا کریں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس بارے میں عکاشہ رضی اللہ عنہ تم سے سبقت لے گیا ہے۔

بَابٌ فِيْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِّنْ اُمَّتِيْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا

باب 87: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان میری امت کے ایک فرد کی شفاعت کی وجہ سے ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے

2842- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْجَذْعَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَةِ رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَكْثَرُ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَالُوا سِوَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ سِوَايَ

☆☆ حضرت عبداللہ بن ابوجدعاء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میری امت کے ایک فرد کی شفاعت کی وجہ سے بنوتمیم قبیلے کے افراد سے زیادہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ کوئی اور شخص ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں! وہ میرے علاوہ اور ہوگا۔

بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ)

باب 88: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ''جس دن زمین کو تبدیل کر دیا جائیگا''

2843- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ تَعَالَى (يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ) أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں' میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا: اے ام المومنین رضی اللہ عنہا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں آپ کیا کہتی ہیں۔

''جب زمین کو دوسری زمین میں تبدیل کر دیا جائے گا اور آسمانوں کو بھی اور وہ سب اللہ واحد قہار کے سامنے جھک جائیں گے۔''

اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا: میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں دریافت کیا تھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تھا: لوگ اس وقت پل صراط پر ہوں گے۔

بَابٌ فِي وُرُودِ النَّارِ

باب 89: جہنم کے پاس آنا

2844- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ مُرَّةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا) فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرِدُ النَّاسُ النَّارَ ثُمَّ يَصْدُرُونَ عَنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ فَأَوَّلُهُمْ كَلَمْحِ الْبَرْقِ ثُمَّ كَالرِّيحِ ثُمَّ كَحُضْرِ الْفَرَسِ ثُمَّ كَالرَّاكِبِ فِي رَحْلِهِ ثُمَّ كَشَدِّ الرَّجُلِ ثُمَّ كَمَشْيِهِ

☆☆ سُدّی بیان کرتے ہیں' میں نے مرہ سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں دریافت کیا:

''تم میں سے ہر شخص اس تک آئے گا یہ تمہارے رب کا طے شدہ فیصلہ ہے۔''

تو مرہ نے مجھے یہ بات بتائی' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ حدیث سنائی' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگ جہنم کے پاس آئیں گے اور پھر اپنے عمل کے مطابق وہاں سے گزر جائیں گے۔ ان میں سے پہلا شخص بجلی کے چمکنے کی طرح گزرے گا۔ بعد والا ہوا کی طرح اور پھر اس کے بعد والا تیز رفتار گھوڑے کی طرح پھر اس کے بعد والا سواری پر سوار کی طرح۔ پھر اس کے بعد والا بھاگنے والے آدمی کی طرح اور پھر چلنے والے کی طرح۔

بَابٌ فِیْ ذَبْحِ الْمَوْتِ

باب 90: موت کا ذبح کیا جانا

2845- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُؤْتٰی بِالْمَوْتِ کَکَبْشٍ اَغْبَرَ فَیُوْقَفُ بَیْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَیُقَالُ یَا اَهْلَ الْجَنَّةِ فَیَشْرَئِبُّوْنَ وَیَنْظُرُوْنَ وَیُقَالُ یَا اَهْلَ النَّارِ فَیَشْرَئِبُّوْنَ وَیَنْظُرُوْنَ وَیَرَوْنَ اَنْ قَدْ جَآءَ الْفَرَجُ فَیُذْبَحُ وَیُقَالُ خُلُوْدٌ لَا مَوْتَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: موت کو ایک خاکی رنگ والے دنبے کی شکل میں لایا جائے گا۔ اسے جنت اور جہنم کے درمیان کھڑا کیا جائے گا اور پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! وہ لوگ جھانک کر دیکھیں گے پھر کہا جائے گا: اے اہل جہنم وہ لوگ جھانک کر دیکھیں گے۔ وہ یہ سمجھیں گے اب ہمیں نجات مل جائے گی۔ پھر موت کو ذبح کر دیا جائے گا اور پھر یہ کہا جائے گا۔ اب تم ہمیشہ یہاں ہی رہو گے۔ تمہیں موت نہیں آئے گی۔

بَابٌ فِیْ تَحْذِیْرِ النَّارِ

باب 91: جہنم سے ڈرانا

2846- اَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ فَقَالَ اَنْذَرْتُکُمُ النَّارَ اَنْذَرْتُکُمُ النَّارَ اَنْذَرْتُکُمُ النَّارَ فَمَا زَالَ یَقُوْلُهَا حَتّٰی لَوْ کَانَ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا لَسَمِعَهُ اَهْلُ السُّوْقِ حَتّٰی سَقَطَتْ خَمِیْصَةٌ کَانَتْ عَلَیْهِ عِنْدَ رِجْلَیْهِ

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ کے دوران یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے' میں تمہیں جہنم سے ڈرا رہا ہوں' میں تمہیں جہنم سے ڈرا رہا ہوں میں تمہیں جہنم سے ڈرا رہا ہوں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ارشاد فرماتے رہے اور آپ نے اتنی مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی کہ اگر وہ اس جگہ ہوتے (جہاں حضرت نعمان رضی اللہ عنہ اس وقت وہاں کھڑے تھے) تو بازار والے لوگ بھی آپ کی بات سن لیتے (حضرت نعمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یہ بات ارشاد فرماتے رہے) یہاں تک کہ آپ کے پاؤں پر جو کمبل پڑا ہوا تھا وہ گر گیا۔

بَابٌ فِيمَنْ قَالَ اِذَا مِتُّ فَاحْرِقُوْنِىْ بِالنَّارِ

باب 92: جس شخص نے یہ کہا' جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ کے ذریعے جلا دینا

2847- اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ اَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَانَ عَبْدٌ مِّنْ عِبَادِ اللّٰهِ وَكَانَ لَا يَدِيْنُ لِلّٰهِ دِيْنًا وَّاِنَّهُ لَبِثَ حَتّٰى ذَهَبَ مِنْهُ عُمْرٌ وَّبَقِىَ عُمْرٌ فَعَلِمَ اَنَّهُ لَمْ يَبْتَئِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرًا فَدَعَا بَنِيْهِ فَقَالَ اَىُّ اَبٍ تَعْلَمُوْنِىْ قَالُوْا خَيْرُهُ يَا اَبَانَا قَالَ فَاِنِّىْ لَا اَدَعُ عِنْدَ اَحَدٍ مِّنْكُمْ مَالًا هُوَ مِنِّىْ اِلَّا اَخَذْتُهُ مِنْكُمْ اَوْ لَتَفْعَلُنَّ مَا اٰمُرُكُمْ قَالَ فَاَخَذَ مِنْهُمْ مِيْثَاقًا وَّرَبِّىْ قَالَ اَمَّا اَنَا اِذَا مِتُّ فَخُذُوْنِىْ فَاحْرِقُوْنِىْ بِالنَّارِ حَتّٰى اِذَا كُنْتُ حُمَمًا فَدُقُّوْنِىْ ثُمَّ اذْرُوْنِىْ فِى الرِّيْحِ قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِيْنَ مَاتَ فَجِىْءَ بِهٖ اَحْسَنَ مَا كَانَ قَطُّ فَعُرِضَ عَلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ قَالَ اِنِّىْ اَسْمَعُكَ لَرَاهِبًا قَالَ فَتِيْبَ عَلَيْهِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَبْتَئِرْ يَدَّخِرُ

☆☆ حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ایک بندہ تھا اس نے اللہ تعالیٰ کی کوئی عبادت نہیں کی وہ زندہ رہا یہاں تک کہ اس کی زندگی گزر گئی اور کچھ وقت باقی رہ گیا اس نے سوچا کہ اس نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جانے کے لئے کوئی نیکی نہیں کی اس نے اپنے بچوں کو بلایا اور دریافت کیا تمہارے علم کے مطابق میں کیسا باپ ہوں۔ انہوں نے جواب دیا ابا جان آپ ہمارے نزدیک بہت بہتر ہیں' وہ شخص بولا تمہارے پاس میرا جو بھی مال موجود ہے وہ سب میں نے لے لینا ہے ورنہ تم وہ ہی کرنا جو میں کہوں گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں اس نے ان سے پختہ عہد لیا اور بولا جب میں مرجاؤں تو تم مجھے پکڑ کر جلا دینا یہاں تک کہ جب میں کوئلہ بن جاؤں تو مجھے کوٹ کر ہوا میں اڑا دینا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں ان بچوں نے ایسا ہی کیا محمد کے پروردگار کی قسم جب وہ شخص مر گیا تو اسے زندگی سے زیادہ اچھی شکل میں لایا گیا اور پروردگار کی بارگاہ میں پیش کیا گیا پروردگار نے دریافت کیا تم نے آگ میں جلنے کا عمل کیوں کیا وہ شخص بولا اے میرے پروردگار تجھ سے خوفزدہ ہو کر تو پروردگار نے فرمایا کہ مجھے پتہ ہے کہ تم نے خوفزدہ ہو کر ایسا کیا تھا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرماتے ہیں پھر اس شخص کی توبہ قبول کر لی گئی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں' اس حدیث میں استعمال ہونے والا ایک لفظ یَبْتَئِرْ کا مطلب ذخیرہ کرنا ہے۔

بَابٌ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِىْ هِرَّةٍ

باب 93: ایک بلی کی وجہ سے عورت کا جہنم میں داخل ہونا

2848- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِىْ هِرَّةٍ فَقِيْلَ لَا اَنْتِ اَطْعَمْتِيْهَا وَسَقَيْتِيْهَا وَلَا اَنْتِ اَرْسَلْتِيْهَا فَتَاْكُلَ مِنْ خَشَاشِ

الْاَرْضِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں چلی گئی اس سے کہا گیا کہ تم نے اسے کھلایا پلایا بھی نہیں اور اسے چھوڑا بھی نہیں کہ وہ خود کچھ کھا پی لیتی۔

بَابٌ فِي شِدَّةِ عَذَابِ اَهْلِ النَّارِ

باب 94: اہل جہنم کے عذاب کی شدت

2819 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ اَبِي اَيُّوبَ بْنِ مِقْلَاصٍ مَوْلٰى اَبِي هُرَيْرَةَ وَكُنْيَتُهُ اَبُو يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ دَرَّاجًا اَبَا السَّمْحِ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِي قَبْرِهٖ تِسْعَةٌ وَّتِسْعُونَ تِنِّينًا تَنْهَشُهُ وَتَلْدَغُهُ حَتّٰى تَقُومَ السَّاعَةُ وَلَوْ اَنَّ تِنِّينًا مِّنْهَا نَفَخَ فِي الْاَرْضِ مَا نَبَتَتْ خَضْرَاءُ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قبر میں کافر شخص پر ننانوے اژدہے مقرر کیے جائیں گے۔ جو قیامت تک اسے کاٹتے اور ڈستے رہیں گے' اگر ان میں سے ایک اژدھا زمین پر پھونک مار دے تو وہاں کبھی سبزہ نہ اُگے۔

بَابٌ فِي اَوْدِيَةِ جَهَنَّمَ

باب 95: جہنم کی وادیوں کا بیان

2850 - اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا اَزْهَرُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَاسِعٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى بِلَالِ بْنِ اَبِي بُرْدَةَ فَقُلْتُ اِنَّ اَبَاكَ حَدَّثَنِي عَنْ اَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي جَهَنَّمَ وَادِيًا يُقَالُ لَهُ هَبْهَبُ يَسْكُنُهُ كُلُّ جَبَّارٍ فَاِيَّاكَ اَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ

☆☆ محمد بن واسع بیان کرتے ہیں' میں حضرت بلال بن ابو بردہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے کہا آپ کے والد نے مجھے اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث سنائی تھی' آپ نے ارشاد فرمایا ہے جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ھبھب ہے۔

''ہر جابر شخص اس میں رہے گا'' (حضرت محمد بن واسع رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے حضرت بلال بن ابی بردہ رضی اللہ عنہ سے کہا) تم اس بات سے بچو کہ ان میں شامل ہو جاؤ۔

بَابٌ مَّا يُخْرِجُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِهٖ

باب 96: جس شخص کو اللہ اپنی رحمت کے ذریعے جہنم سے نکالے گا

2851 - اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ اَبِي مَسْلَمَةَ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ

اَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُ النَّارِ فَاِنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ فِی النَّارِ وَاَمَّا نَاسٌ مِّنَ النَّاسِ فَاِنَّ النَّارَ تُصِيْبُهُمْ عَلٰی قَدْرِ ذُنُوْبِهِمْ فَيُحْرَقُوْنَ فِيْهَا حَتّٰی اِذَا صَارُوْا فَحْمًا اُذِنَ فِی الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُوْنَ مِنَ النَّارِ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَيُنْثَرُوْنَ عَلٰی اَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَاءِ قَالَ فَيُفِيْضُوْنَ عَلَيْهِمْ فَتَنْبُتُ لُحُوْمُهُمْ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِیْ حَمِيْلِ السَّيْلِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہلِ نار وہ ہی لوگ ہوں گے جو اہل جہنم ہیں وہ جہنم میں مریں گے نہیں البتہ کچھ لوگ ایسے ہوں گے جنہیں جہنم کا عذاب ان کے گناہوں کے حوالے سے دیا جائے گا وہ اس میں جلتے رہیں گے یہاں تک کہ جب وہ لوگ کوئلہ ہو جائیں گے تو ان کے بارے میں شفاعت کی اجازت دی جائے گی وہ لوگ جب جہنم سے نکلیں گے تو برے حال میں ہوں گے انہیں جنت کی نہروں میں ڈالا جائے گا۔ جنت سے کہا جائے گا ان پر پانی بہاؤ ان پر پانی بہایا جائے گا تو ان کا گوشت یوں اگے گا جیسے سیلاب کی گزرگاہ سے کوئی دانہ اُگ جاتا ہے۔

بَابٌ فِیْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ

باب 97: جنت کے دروازوں کا بیان

2852- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ اَبِیْ صَادِقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔

بَابٌ مَّنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ لَا يَبْؤَسُ

باب 98: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ کبھی محتاج نہیں ہوگا

2853- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِیْ رَافِعٍ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْؤَسُ لَا تَبْلٰی ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنٰی شَبَابُهُ فِی الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص جنت میں داخل ہوگا وہ نعمتیں حاصل کرے گا اور کبھی محتاج نہیں ہوگا اس کے کپڑے میلے نہیں ہوں گے اس کی جوانی کبھی ختم نہیں ہوگی۔ اس کے لئے جنت میں ایسی نعمتیں موجود ہوں گی جو کسی آنکھ نے دیکھی نہیں ہوں گی اور کسی کے کانوں نے سنی نہیں ہوں گی اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال بھی نہیں آیا ہوگا۔

بَابٌ لَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِی الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

باب 99: جنت میں کوڑا پھینکنے کی جگہ دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے بہتر ہے

2854- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ)

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جنت میں ایک لکڑی کی جگہ دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے بہتر ہے اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

''ہر شخص نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور تمہیں قیامت کے دن پورا اجر دیا جائے گا' جس شخص کو جہنم سے بچالیا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا وہ شخص کامیاب ہو گیا اور دنیا کی زندگی تو صرف دھوکے کی چیز ہے''۔

بَابٌ فِيْ بِنَاءِ الْجَنَّةِ

باب 100: جنت کی تعمیرات

2855- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنْ سَعْدَانَ الْجُهَنِيِّ عَنْ اَبِيْ مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُدِلَّةَ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ مَا بِنَاؤُهَا قَالَ لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ مِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ وَحَصْبَاؤُهَا الْيَاقُوْتُ وَاللُّؤْلُؤُ وَتُرَابُهَا الزَّعْفَرَانُ مَنْ يَدْخُلُهَا يَخْلُدُ فِيهَا يَنْعَمُ لَا يَبْؤَسُ لَا يَفْنٰى شَبَابُهُمْ وَلَا تَبْلٰى ثِيَابُهُمْ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں ہم نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! جنت کی تعمیرات کس چیز کی ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس کی اینٹیں سونے کی بھی ہیں اور چاندی کی بھی ہیں اور اس کا گارہ بہترین مشک کا ہے اس کے پتھروں میں یاقوت اور لولو (موتی) ہیں اس کی مٹی زعفران کی ہے جو شخص اس میں داخل ہو گا وہ ہمیشہ اس میں رہے گا اور ہمیشہ خوش رہے گا اور اسے کوئی پریشانی نہیں ہو گی اس کی جوانی رخصت نہیں ہو گی اس کے کپڑے میلے نہیں ہوں گے اس کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے۔

بَابٌ فِيْ جَنَّاتِ الْفِرْدَوْسِ

باب 101: جنت الفردوس

2856- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ اَرْبَعٌ ثِنْتَانِ مِنْ ذَهَبٍ حِلْيَتُهُمَا وَاٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَثِنْتَانِ مِنْ فِضَّةٍ حِلْيَتُهُمَا وَاٰنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَلَيْسَ بَيْنَ الْقَوْمِ وَبَيْنَ اَنْ يَنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَاءُ الْكِبْرِيَاءِ عَلٰى وَجْهِهِ فِيْ جَنَّاتِ عَدْنٍ وَهٰذِهِ الْاَنْهَارُ تَشْخَبُ مِنْ جَنَّاتِ عَدْنٍ فِيْ جَوْبَةٍ ثُمَّ تَصَدَّعُ بَعْدُ اَنْهَارًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ جَوْبَةٌ مَا يُجَابُ عَنْهُ الْاَرْضُ

☆☆ ابوبکر بن عبداللہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' فردوس جنتیں چار طرح کی ہیں جن میں سے دو سونے کی ہیں وہاں موجود زیور اور برتن اور ان میں موجود سب چیزیں سونے کی ہوں گی اور دو چاندی کی ہیں جن کے برتن' زیور اور سب چیزیں چاندی کی ہوں گی۔ ان لوگوں اور پروردگار کے دیدار کے درمیان کبریائی کی چادر ہو گی جو عدن کی جنتوں میں اس کی

ذات پر ہوگی۔

بَابٌ فِي اَوَّلِ زُمْرَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

باب 102: جنت میں داخل ہونے والا سب سے پہلا گروہ

2857- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِيْ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ عَلٰى اَحْسَنِ كَوْكَبٍ اِضَاءَةً فِي السَّمَاءِ فَقَامَ عُكَّاشَةُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَجْعَلَنِيْ مِنْهُمْ فَقَالَ سَبَقَكَ بِهَا عُكَّاشَةُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میری اُمت کا سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند جیسے ہوں گے پھر اس کے بعد جو لوگ ہوں گے وہ آسمان میں موجود سب سے چمکدار ستارے جیسے ہوں گے۔

حضرت عکاشہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا کی اے اللہ اسے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے پھر ایک اور صاحب کھڑے ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ مجھے بھی ان لوگوں میں شامل کر دے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' عکاشہ تم سے پہل کر گیا ہے۔

بَابٌ مَّا يُقَالُ لِاَهْلِ الْجَنَّةِ اِذَا دَخَلُوْهَا

باب 103: جب اہل جنت' جنت میں داخل ہو جائیں گے تو ان سے کیا کہا جائے گا

2858- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيْشَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ اٰدَمَ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْاَغَرِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَاَبِي سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ) قَالَ نُوْدُوْا اَنْ صِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا وَانْعَمُوْا فَلَا تَبْؤَسُوْا وَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا وَاخْلُدُوْا فَلَا تَمُوْتُوْا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)
''اور انہیں پکار کر یہ کہا جائے گا کہ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم نے تمہیں وارث کیا ہے اس چیز کے عوض میں جو تم عمل کرتے تھے''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں انہیں پکار کر یہ کہا جائے گا اب تم صحت مند رہو گے اور بیمار نہیں ہو گے اور نعمتیں حاصل کرو گے اور نعمتوں سے محروم نہیں ہو گے جوان رہو گے اور بوڑھے نہیں ہو گے اور ہمیشہ رہو گے اور تمہیں موت نہیں آئے گی۔

بَابٌ فِي اَهْلِ الْجَنَّةِ وَنَعِيْمِهَا

باب 104: اہل جنت اور جنت کی نعمتیں

2859- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عُقْبَةَ الْمُحَلِّمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ اَرْقَمَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ لَيُعْطَى قُوَّةَ مِائَةِ رَجُلٍ فِي الْاَكْلِ وَالشُّرْبِ وَالْجِمَاعِ وَالشَّهْوَةِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُوْدِ اِنَّ الَّذِيْ يَاْكُلُ وَيَشْرَبُ تَكُوْنُ مِنْهُ الْحَاجَةُ قَالَ يَفِيْضُ مِنْ جِلْدِهٖ عَرَقٌ فَاِذَا بَطْنُهٗ قَدْ ضَمَرَ

☆☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اہل جنت میں سے ایک فرد کو کھانے پینے' صحبت اور شہوت کے حوالے سے ایک سو مردوں جتنی قوت عطا کی جائے گی' ایک یہودی شخص بولا جو شخص کھاتا ہے پیتا ہے اسے رفع حاجت کی ضرورت بھی پیش آتی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (جنت میں جو کھائے گا) وہ اس کی جلد میں سے پسینے کی شکل میں باہر آ جائے گا اور اس کا پیٹ سمٹ جائے گا۔

2860- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَهْلُ الْجَنَّةِ شَبَابٌ جُرْدٌ مُرْدٌ كُحْلٌ لَا تَبْلٰى ثِيَابُهُمْ وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهُمْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' اہل جنت جوان ہوں گے' ان کے جسم پر بال نہیں ہوں گے' ان کی داڑھی نہیں ہوگی مونچھیں نہیں ہوں گی ان کی آنکھوں میں (گویا سرمہ لگا ہوا ہوگا) ان کے کپڑے پرانے نہیں ہوں گے ان کی جوانی ختم نہیں ہوگی۔

2861- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرًا قِيْلَ لِاَبِيْ عَاصِمٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ اَهْلُ الْجَنَّةِ لَا يَبُوْلُوْنَ وَلَا يَتَمَخَّطُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ مِنْهُمْ جُشَاءً يَاْكُلُوْنَ وَيَشْرَبُوْنَ وَيُلْهَمُوْنَ التَّسْبِيْحَ وَالْحَمْدَ كَمَا يُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: راوی ابی عاصم سے دریافت کیا گیا' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے؟ انہوں نے جواب دیا' ہاں (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے) اہل جنت پیشاب نہیں کریں گے' ناک صاف نہیں کریں گے اور پاخانہ نہیں کریں وہ صرف ڈکار لیں گے اور کھائیں گے اور پئیں گے انہیں تسبیح اور حمد یوں الہام کی جائے گی جیسے سانس لینا الہام کیا جائے گا۔

بَابٌ مَا اَعَدَّ اللّٰهُ لِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ

باب 105: اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں کے لئے کیا کچھ تیار کیا ہوا ہے

2862- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَّاقْرَءُ وْا اِنْ شِئْتُمْ (فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ)

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

میں نے نیک بندوں کے لئے وہ کچھ تیار کیا ہے جو کسی آنکھ نے دیکھا نہیں ہے اور کسی کان نے سنا نہیں ہے اور کسی انسان کے دل میں اس کا خیال نہیں آیا (نبی اکرم ﷺ فرماتے ہیں) اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

''آدمی نہیں جانتا کہ اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کے لئے اس کے اعمال کی جزاء کے طور پر کیا کچھ پوشیدہ رکھا گیا ہے''۔

بَابٌ فِي اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا

باب 106: قدر و منزلت کے اعتبار سے اہل جنت کے سب سے کم مرتبہ والے شخص کا بیان

2863- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا مَّنْ يَّتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ فَيُقَالُ لَهُ لَكَ ذَالِكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ اِلَّا اَنَّهُ يُلَقَّنُ سِوٰى كَذَا وَكَذَا فَيُقَالُ لَهُ ذَالِكَ لَكَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقَالُ لَهُ ذَاكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مقام کے اعتبار سے اہل جنت کا سب سے کم تر شخص وہ ہوگا جو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی آرزو کرے گا تو اس سے کہا جائے گا تمہیں وہ مل گئی اور اس جتنی مزید مل گئی' البتہ یہ ہے کہ اسے اس چیز کی تلقین کی جائے گی اور اس سے کہا جائے گا تمہیں یہ مل گیا اور اس کے ساتھ یہ بھی مل گیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے کہا جائے گا تمہیں یہ بھی مل گیا اور اس کے ساتھ یہ بھی مل گیا اور اس کے جتنا دس گنا اور بھی مل گیا۔

بَابٌ فِي غُرَفِ الْجَنَّةِ

باب 107: جنت کے بالا خانے

2864- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ اَهْلَ الْغُرَفِ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي السَّمَآءِ

☆☆ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جنت جب بالا خانوں والوں کو دیکھیں گے تو یوں دیکھیں گے جیسے تم چمکدار ستارے کو دیکھتے ہو۔

2865-قَالَ اَبُوْ حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ النُّعْمَانَ بْنَ اَبِي عَيَّاشٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فِي السَّمَآءِ الشَّرْقِيُّ وَالْغَرْبِيُّ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' چمکدار ستارے سے مراد وہ ہے جو مشرقی اور مغربی سمت میں ہوتا ہے۔

بَابٌ فِي صِفَةِ الْحُوْرِ الْعِيْنِ

باب 108: حورِ عین کی تعریف

2866- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْقُرْدُوسِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فِي الْجَنَّةِ اَحَدٌ اِلَّا لَهُ زَوْجَتَانِ اِنَّهُ لَيَرٰى مُخَّ سَاقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ سَبْعِينَ حُلَّةً مَا فِيهَا مِنْ عَزَبٍ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت میں ہر شخص کو دو بیویاں ملیں گی جس کی پنڈلی کا گودہ سات کپڑوں کے پیچھے سے بھی دیکھا جاسکتا ہے جنت میں کوئی بھی شخص مجرد نہیں ہوگا۔

بَابٌ فِي خِيَامِ الْجَنَّةِ

باب 109: جنت کے خیموں کا بیان

2867- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ مُجَوَّفَةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا اَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمُ الْاٰخَرُونَ

☆☆ حضرت ابوبکر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (جنت میں) خیمہ اندر سے موتی ہوگا جس کی لمبائی اوپر کی طرف ساٹھ میل ہوگی اس کے ہر زاویے میں مؤمن کی ایک بیوی ہوگی جسے دوسرے لوگ نہیں دیکھ سکیں گے۔

بَابٌ فِي وَلَدِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

باب 110: اہل جنت کی اولاد

2868- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَالْقَوَارِيرِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَامِرٍ الْاَحْوَلِ عَنْ اَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا اشْتَهَى الْوَلَدَ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضْعُهُ وَسِنُّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا اشْتَهٰى

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جب کوئی مؤمن جنت میں کسی بچے کی خواہش کرے گا تو اس کا حمل اس کی پیدائش اور اس کی پرورش اس کی خواہش کے مطابق ایک لمحے میں ہو جائے گی۔

بَابٌ فِي صُفُوفِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

باب 111: اہل جنت کی صفیں

2869- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ اُرَاهُ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْلُ الْجَنَّةِ عِشْرُونَ وَمِائَةُ صَفٍّ ثَمَانُونَ مِنْهَا اُمَّتِي وَاَرْبَعُونَ سَائِرُ النَّاسِ

☆☆ سلیمان بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جنت کی ایک سو بیس صفیں ہوں گی جن میں سے 80 صفیں میری اُمت میں سے ہوں گی اور باقی 40 صفیں دیگر لوگوں سے ہوں گی۔

بَابٌ فِي اَنْهَارِ الْجَنَّةِ

باب 112: جنت کی نہریں

2870- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ اَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ بَحْرَ اللَّبَنِ وَبَحْرَ الْعَسَلِ وَبَحْرَ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشَقَّقُ مِنْهُ الْاَنْهَارُ

☆☆ حکیم بن معاویہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں دودھ کا ایک سمندر ہوگا اور شہد کا ایک سمندر ہوگا اور شراب کا ایک سمندر ہوگا جس میں سے نہریں جاری ہوں گی۔

بَابٌ فِي الْكَوْثَرِ

باب 113: (حوض) کوثر کا بیان

2871- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ (اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ) قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ حَافَتَاهُ مِنْ ذَهَبٍ يَجْرِي عَلَى الدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ تُرْبَتُهُ اَطْيَبُ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَطَعْمُهُ اَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ وَمَاؤُهُ اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' جب یہ آیت نازل ہوئی:

''بیشک ہم نے تمہیں ''کوثر'' عطا کردی''۔

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ جنت کی ایک نہر ہے جس کے دونوں کنارے سونے کے ہیں اور یہ موتیوں اور یاقوت پر بہتی ہے اس کی مٹی مشک سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس کا ذائقہ شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور اس کا پانی برف سے زیادہ سفید ہے۔

بَابٌ فِي اَشْجَارِ الْجَنَّةِ

باب 114: جنت کے درختوں کا بیان

2872- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَاقْرَءُوا اِنْ شِئْتُمْ (وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ)

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جنت میں ایک درخت اتنا ہوگا کہ کوئی سوار سال تک اس کے سائے میں چلتا جائے تو اس کا سایہ ختم نہیں ہوگا اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ سکتے ہو۔

''اور لمبے سائے ہوں گے''۔

2873- اَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِی الضَّحَّاكِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا هِيَ شَجَرَةُ الْخُلْدِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جنت میں درخت اتنا بڑا ہوگا کہ کوئی سوار شخص اس کے سائے میں ایک سو سال تک چلتا رہے تو اسے پار نہیں کر سکے گا یہ جنت کا درخت ہوگا۔

بَابٌ فِی الْعَجْوَةِ

باب 115: عجوہ کا بیان

2874- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبَّادٌ هُوَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ سَمِعْتُ شَهْرَ بْنَ حَوْشَبٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عجوہ جنت سے تعلق رکھنے والی (کھجور ہے) اور یہ زہر کے لئے شفا کی حیثیت رکھتی ہے۔

بَابٌ فِی سُوقِ الْجَنَّةِ

باب 116: جنت کے بازار کا بیان

2875- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِی الْجَنَّةِ لَسُوقًا قَالُوا وَمَا هِيَ قَالَ كُثْبَانٌ مِنْ مِسْكٍ يَخْرُجُونَ اِلَيْهَا فَيَجْتَمِعُونَ فِيهَا فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ رِيحًا فَتُدْخِلُهُمْ بُيُوتَهُمْ فَيَقُولُ لَهُمْ اَهْلُوهُمْ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَيَقُولُونَ لِاَهْلِيهِمْ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں' جنت میں ایک بازار بھی ہوگا لوگوں نے عرض کی وہ کیا ہوگا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس میں مشک کے ٹیلے ہوں گے اور لوگ اس میں جائیں گے۔

اور جہاں وہ اکٹھے ہوں گے وہاں اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایک ہوا بھیجے گا جو انہیں ان کے گھروں میں لے جائے گی تو ان کے اہل خانہ ان سے کہیں گے ہماری غیر موجودگی میں آپ کے حسن میں اضافہ ہوگیا ہے تو وہ اپنے اہل خانہ سے بھی یہی بات کہیں گے۔

2876- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ

باب 117: جنت (دنیاوی) تکالیف کے نیچے ہے

2877- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جنت (دنیاوی) پریشانیوں کے نیچے ہے اور جہنم نفسانی خواہشات کے نیچے ہے۔

بَابٌ فِيْ دُخُوْلِ الْفُقَرَاءِ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَغْنِيَاءِ

باب **118**: غریب لوگ امیروں سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے

2878- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُعَاوِيَةُ اَنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ عَنْ اَبِيْهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ بَيْنَا اَنَا قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ وَحَلْقَةٌ مِّنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ قُعُوْدٌ اِذْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَعَدَ اِلَيْهِمْ فَقُمْتُ اِلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ لِيُبْشِرْ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِيْنَ بِمَا يَسُرُّ وُجُوْهَهُمْ فَاِنَّهُمْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ قَبْلَ الْاَغْنِيَاءِ بِاَرْبَعِيْنَ عَامًا قَالَ فَلَقَدْ رَاَيْتُ اَلْوَانَهُمْ اَسْفَرَتْ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو حَتّٰى تَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ مَعَهُمْ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' ایک مرتبہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا' غریب مہاجرین بھی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اوران کے ساتھ بیٹھ گئے میں بھی اٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آ گیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا غریب مہاجرین کے لئے اِک ایسی خوشخبری ہے جس سے وہ خوش ہو جائیں گے وہ لوگ امیروں سے 40 سال پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' میں نے دیکھا تھا کہ ان کے رنگ چمکنے لگ پڑے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان کیا میں نے یہ خواہش کی کاش میں بھی ان میں ہوتا۔

بَابٌ فِيْ نَفَسِ جَهَنَّمَ

باب **119**: جہنم کی سانس

2879- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَتِ النَّارُ اِلٰى رَبِّهَا فَقَالَتْ رَبِّ اَكَلَ بَعْضِيْ بَعْضًا فَاَذِنَ لَهَا بِنَفَسَيْنِ نَفَسٍ فِي الشِّتَاءِ وَنَفَسٍ فِي الصَّيْفِ فَهُوَ اَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الْحَرِّ وَاَشَدُّ مَا تَجِدُوْنَ مِنَ الزَّمْهَرِيْرِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں' انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے جہنم نے اپنے پروردگار کی بارگاہ میں عرض کی اے میرے پروردگار میرا ایک حصہ دوسرے کو کھا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اسے یہ اجازت دی کہ وہ دو مرتبہ سانس لے سکتی ہے ایک مرتبہ گرمی کے موسم میں سانس لے اور ایک مرتبہ سردی کے موسم میں سانس لے۔

(نبی اکرم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں) یہ جوتمہیں شدید گرمی یا سردی محسوس ہوتی ہے یہ اس وجہ سے ہے۔

2880- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ اَبِی صَالِحٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

بَابٌ فِیْ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارُكُمْ هٰذِهٖ جُزْءٌ مِّنْ كَذَا جُزْئًا

باب 120: نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا اتنا حصہ ہے

2881- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا الْهَجَرِيُّ عَنْ اَبِی عِيَاضٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ نَارَكُمْ هٰذِهٖ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْئًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہاری یہ آگ جہنم کی آگ کا 70 واں حصہ ہے۔

بَابٌ فِیْ اَهْوَنِ اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا

باب 121: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب جسے ہوگا

2882- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَهْوَنُ النَّاسِ عَذَابًا مَّنْ لَّهٗ نَعْلَانِ يَغْلِیْ مِنْهُمَا دِمَاغُهٗ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جہنم میں سب سے ہلکا عذاب اس شخص کو ہوگا جسے جہنم کی جوتیاں پہنائی جائیں گی اور ان کی وجہ سے اس کا دماغ کھول جائے گا۔

بَابُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی (هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ)

باب 122: اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ''کیا اور ہے''

2883- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ اَبِی عَمَّارٍ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُلْقٰى فِی النَّارِ اَهْلُهَا وَتَقُوْلُ (هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ) (هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ) ثَلَاثًا حَتّٰی يَاْتِيَهَا رَبُّهَا فَيَضَعَ قَدَمَهٗ عَلَيْهَا فَتَزْوِی وَتَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اہل جہنم کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا تو وہ کہے گی کیا اور ہے اور ہے وہ تین مرتبہ یہ بات کہے گی یہاں تک کہ اس کا پروردگار آئے گا اور اپنا قدم اس پر رکھ دے گا تو وہ سمٹنے لگے گی اور بولے گی بس بس بس۔

وَمِنْ كِتَابُ الْفَرَائِضِ

وراثت کا بیان

بَابٌ فِي تَعْلِيمِ الْفَرَائِضِ

باب 1: وراثت کی تعلیم دینا

2884- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَاللَّحْنَ وَالسُّنَنَ كَمَا تَعَلَّمُوْنَ الْقُرْاٰنَ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: وراثت، لغت اور مسائل کا اسی طرح علم حاصل کرو جس طرح تم قرآن سیکھتے ہو۔

2885- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ فَاِنَّهَا مِنْ دِيْنِكُمْ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: وراثت کا علم حاصل کرو کیونکہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہے۔

2886- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا يُوْسُفُ الْمَاجِشُوْنُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لَوْ هَلَكَ عُثْمَانُ وَزَيْدٌ فِيْ بَعْضِ الزَّمَانِ لَهَلَكَ عِلْمُ الْفَرَائِضِ لَقَدْ اَتٰى عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ وَّمَا يَعْلَمُهَا غَيْرُهُمَا

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: اگر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کچھ عرصہ پہلے فوت ہو جاتے تو علم وراثت ختم ہو جاتا کیونکہ لوگوں پر ایسا وقت بھی آیا تھا جب ان دو حضرات کے علاوہ کسی اور کے پاس یہ علم نہیں تھا۔

2887- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تَعَلَّمُوا الْقُرْاٰنَ وَالْفَرَائِضَ فَاِنَّهُ يُوْشِكُ اَنْ يَّفْتَقِرَ الرَّجُلُ اِلٰى عِلْمٍ كَانَ يَعْلَمُهُ اَوْ يَبْقٰى فِيْ قَوْمٍ لَّا يَعْلَمُوْنَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: قرآن اور وراثت کا علم حاصل کرو کیونکہ اس بات کا امکان موجود ہے کہ کسی آدمی کو اس علم کی ضرورت پیش آئے گی جسے وہ پہلے جانتا تھا یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ شخص ایسے لوگوں میں باقی رہ جائے جنہیں وہ علم حاصل نہیں ہے۔

2888- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ اَبِيْ مُسْلِمٍ عَنْ اَبِي الْخَلِيْلِ قَالَ قَالَ اَبُوْ مُوْسٰى مَنْ عَلِمَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يَعْلَمِ الْفَرَائِضَ فَاِنَّ مَثَلَهُ مَثَلُ الْبُرْنُسِ لَا وَجْهَ لَهُ اَوْ لَيْسَ لَهُ وَجْهٌ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جوشخص قرآن کا علم حاصل کرلے اور وراثت کا علم حاصل نہ کرے اس کی مثال ایسی ٹوپی کی سی ہے جس کا منہ نہیں ہوتا۔

2889- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قُلْتُ لِعَلْقَمَةَ مَا اَدْرِيْ مَا اَسَالُكَ عَنْهُ قَالَ اَمِتْ جِيْرَانَكَ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے کہا مجھے یہ سمجھ نہیں آئی، میں آپ سے کس چیز کے بارے میں سوال کروں۔ انہوں نے جواب دیا تم اپنے پڑوسیوں کوفوت کرواد واوران کی وراثت کا سوال مجھ سے کرو۔

2890- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيْدِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالطَّلَاقَ وَالْحَجَّ فَاِنَّهُ مِنْ دِيْنِكُمْ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: وراثت، طلاق، حج (کے احکام) کا علم حاصل کرو کیونکہ یہ تمہارے دین کا حصہ ہیں۔

2891- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيْرٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كَانُوْا يُرَغِّبُوْنَ فِيْ تَعْلِيْمِ الْقُرْاٰنِ وَالْفَرَائِضِ وَالْمَنَاسِكِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: پہلے زمانے کے لوگ قرآن، وراثت اور مناسک کی تعلیم کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

2892- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ فَلْيَتَعَلَّمِ الْفَرَائِضَ فَاِنْ لَقِيَهُ اَعْرَابِيٌّ قَالَ يَا مُهَاجِرُ اَتَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ فَاِنْ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَفْرِضُ فَاِنْ قَالَ نَعَمْ فَهُوَ زِيَادَةٌ وَّخَيْرٌ وَّاِنْ قَالَ لَا قَالَ فَمَا فَضْلُكَ عَلَيَّ يَا مُهَاجِرُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جوشخص قرآن کا عالم ہو اسے وراثت کا علم بھی حاصل کرنا چاہئے کیونکہ اگر کوئی دیہاتی شخص ان سے ملے اور یہ دریافت کرے اے ہجرت کرنے والے شخص! کیا تو قرآن کا عالم ہے اگر وہ جواب دے ہاں تو وہ دیہاتی دریافت کرے کیا تو وراثت کا علم رکھتا ہے اگر وہ جواب دے ہاں تو یہ بڑی بھلائی اور بہتری کی بات ہے لیکن اگر وہ جواب دے نہیں تو وہ دیہاتی یہ کہے گا، اے مہاجر! تجھے میرے اوپر کیا فضیلت حاصل ہے۔

2901- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ قَالَ سَاَلْنَا مَسْرُوْقًا كَانَتْ عَائِشَةُ تُحْسِنُ الْفَرَائِضَ قَالَ وَالَّذِيْ لَا اِلٰهَ غَيْرُهُ لَقَدْ رَاَيْتُ الْاَكَابِرَ مِنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ يَسْاَلُوْنَهَا عَنِ الْفَرَائِضِ

☆☆ مسلم بیان کرتے ہیں: ہم نے مسروق سے دریافت کیا، کیا سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا وراثت کے مسائل اچھے طریقے سے بیان کیا کرتی تھیں؟ انہوں نے جواب دیا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے میں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اکابر صحابہ کرام کو دیکھا ہے کہ وہ وراثت کے بارے میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کرتے تھے۔

بَابٌ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ

باب 2: جوشخص اپنے باپ کے علاوہ خود کو کسی اور طرف منسوب کرے

2893- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ وَّعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ شُعْبَةُ هٰذَا اَوَّلُ مَنْ رَّمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَهٰذَا تَدَلّٰى مِنْ حِصْنِ الطَّائِفِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهُمَا حَدَّثَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ادَّعٰى اِلٰى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيْهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، شعبہ (نامی راوی) فرماتے ہیں، یہ وہ پہلے صاحب ہیں جنہوں نے اللہ کی راہ میں تیر اندازی کی تھی۔ (یعنی حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) اور یہ صاحب (یعنی حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ) طائف کے قلعے سے گزر کر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تھے، یہ دونوں حضرات یہ بات بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جوشخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرے اور وہ یہ بات جانتا ہو کہ دوسرا شخص اس کا باپ نہیں ہے تو ایسے شخص پر جنت حرام ہو جاتی ہے۔

2894- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ قَالَ كُفْرٌ بِاللّٰهِ ادِّعَاءٌ اِلٰى نَسَبٍ لَّا يُعْرَفُ وَكُفْرٌ بِاللّٰهِ تَبَرُّؤٌ مِّنْ نَسَبٍ وَّاِنْ دَقَّ

☆☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جو نسب نہ ہو اس کی طرف خود کو منسوب کرنا اللہ کا انکار کرنا ہے اور جو نسب ہو، خواہ وہ کتنا ہی کم حیثیت کیوں نہ ہو، اس سے خود کو لاتعلق قرار دینا بھی اللہ کا انکار کرنا ہے۔

2895- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَكَرِيَّا اَبِيْ يَحْيٰى قَالَ سَمِعْتُ اَبَا وَائِلٍ يُّحَدِّثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ نَحْوًا مِّنْهُ

☆☆ حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ نے یہی بیان حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا ہے۔

2896- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ السَّلُوْلِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ الْاَحْمَرِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُبَايِعَهُ فَجِئْتُ وَقَدْ قُبِضَ وَاَبُوْ بَكْرٍ قَائِمٌ فِيْ مَقَامِهِ فَاَطَابَ الثَّنَاءَ وَاَكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كُفْرٌ بِاللّٰهِ انْتِفَاءٌ مِّنْ نَسَبٍ وَّاِنْ دَقَّ وَادِّعَاءُ نَسَبٍ لَّا يُعْرَفُ

☆☆ قیس بن ابوحازم بیان کرتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اسلام قبول کرنے کے لیے حاضر ہوا جب میں (مدینہ منورہ) پہنچا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا تھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ کے جانشین کی حیثیت اختیار کر چکے تھے۔ انہوں نے (اللہ کی) طویل حمد وثناء بیان کی اور بکثرت روتے رہے اور پھر یہ بات بیان کی، میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: (اپنے حقیقی) نسب کا خواہ وہ کتنا ہی کم حیثیت کیوں نہ ہو، انکار کرنا، اللہ کا انکار کرنے کے مترادف ہے اور جو نسب نہ ہو اس سے خود کو

منسوب کرنا (بھی اللہ تعالیٰ کا انکار کرنے کے مترادف ہے)۔

2897- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ وَالِدِهِ أَوْ تَوَلَّى غَيْرَ مَوَالِيهِ الَّذِينَ أَعْتَقُوهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور طرف کو منسوب کرے یا جس آقا نے اس کو آزاد کیا تھا اس کے علاوہ کسی اور کی طرف اپنی ولاء کو منسوب کرے تو ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ فرشتوں اور تمام بنی نوع انسان کی قیامت کے دن تک لعنت ہوتی رہے گی ایسے شخص کی کوئی فرض یا نفل عبادت قبول نہیں ہوگی۔

بَابٌ فِي زَوْجٍ وَّأَبَوَيْنِ وَامْرَأَةٍ وَّأَبَوَيْنِ

باب 3: شوہر، ماں، باپ اور بیوی اور ماں باپ کی (وراثت کا حکم)

2898- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ كَانَ عُمَرُ إِذَا سَلَكَ بِنَا طَرِيقًا وَّجَدْنَاهُ سَهْلًا وَّإِنَّهُ قَالَ فِي زَوْجٍ وَّأَبَوَيْنِ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمارے لیے جو راستہ مقرر کر دیتے تھے ہم اسے آسان پاتے تھے شوہر اور ماں باپ (کی وراثت کے مسئلے میں) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ حکم دیا ہے شوہر کو نصف حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والے مال کا تہائی حصہ (مرحوم عورت کی) ماں کو ملے گا۔

2899- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ الرِّشْكُ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ امْرَأَتَهُ وَأَبَوَيْهِ فَقَالَ قَسَمَهَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ مِّنْ أَرْبَعَةٍ

☆☆ یزید رشک بیان کرتے ہیں، میں نے سعید بن مسیب سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو (پسماندگان میں) ایک بیوی اور ماں کو چھوڑے انہوں نے جواب دیا: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اس کی وراثت چار حصوں میں تقسیم کی ہے۔

2900- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ فِي امْرَأَةٍ وَّأَبَوَيْنِ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعُ وَلِلْأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ

☆☆ ابومہلب بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے (مرحوم شخص کی) بیوی اور ماں باپ کی وراثت کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ بیوی کو چوتھائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والے مال کا تہائی حصہ (مرحوم شخص کی) ماں کو ملے گا۔

2901- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّهُ قَالَ لِلْمَرْأَةِ الرُّبُعُ سَهْمٌ مِّنْ أَرْبَعَةٍ وَّلِلْأُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ سَهْمٌ وَّلِلْأَبِ سَهْمَانِ

☆☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بیوی کو چوتھائی حصہ ملے گا۔ یہ چار حصوں میں سے ایک حصہ ہوگا اور باقی بچ جانے والے مال میں سے ایک تہائی حصہ (یعنی ایک حصہ) مرحوم کی ماں کو ملے گا اور دو حصے مرحوم کے باپ کو ملیں گے۔

2902- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهُ سَاَلَ الْحَارِثَ الْاَعْوَرَ عَنِ امْرَاَةٍ وَاَبَوَيْنِ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُثْمَانَ

☆☆ عمیر بن سعید بیان کرتے ہیں: انہوں نے حارث اعور سے ایسی عورت کا مسئلہ دریافت کیا جس کے ماں باپ موجود ہوں دونوں نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے فرمان کے مطابق جواب دیا۔

2903- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ قَالَ فِىْ امْرَاَةٍ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَاَبَوَيْهَا لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْاُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِىَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں (جس نے پسماندگان میں) شوہر اور والدین چھوڑے ہوں اس کے شوہر کو نصف حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والے مال کا تہائی حصہ اس کی ماں کو ملے گا۔

2904- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِىْ لَيْلٰى عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِىِّ عَنْ عَلِىٍّ فِىْ امْرَاَةٍ وَّاَبَوَيْنِ قَالَ مِنْ اَرْبَعَةٍ لِّلْمَرْاَةِ الرُّبُعُ وَلِلْاُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِىَ وَمَا بَقِىَ فَلِلْاَبِ

☆☆ (پسماندگان میں) بیوی اور ماں باپ کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں یہ تقسیم چار حصوں سے ہوگی۔ بیوی کو چوتھائی حصہ ملے گا، بقیہ مال کا تہائی حصہ ماں کو ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال باپ کو ملے گا۔

2905- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ وَمَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ عُمَرُ اِذَا سَلَكَ بِنَا طَرِيْقًا اتَّبَعْنَاهُ فِيْهِ وَجَدْنَاهُ سَهْلًا وَّاَنَّهُ قَضٰى فِىْ امْرَاَةٍ وَّاَبَوَيْنِ مِنْ اَرْبَعَةٍ فَاَعْطَى الْمَرْاَةَ الرُّبُعَ وَالْاُمَّ ثُلُثَ مَا بَقِىَ وَالْاَبَ سَهْمَيْنِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب ہمارے لیے کوئی راستہ طے کر دیتے تھے تو جب ہم اس کی پیروی کرتے تو ہم اسے آسان پاتے تھے۔ (کسی مرحوم شخص کی بیوی) اور ماں باپ کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا ہے کہ اس کی بیوی کو چوتھائی حصہ دیا جائے گا اور باقی بچ جانے والے مال کا تہائی حصہ ماں کو دیا جائے گا جبکہ باپ کو دو حصے ملیں گے۔

2906- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِيْسٰى عَنِ الشَّعْبِىِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ مِثْلَ ذٰلِكَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی اسی کی مانند منقول ہے۔

2907- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ يَقُوْلُ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَرَانِىْ اَنْ اُفَضِّلَ اُمًّا عَلٰى اَبٍ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرمایا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ میرے ذہن میں یہ بات نہیں ڈال سکتا کہ میں ماں کو باپ پر فضیلت دوں۔

2908- اَخْبَرَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ اَرْسَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلٰى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَتَجِدُ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ لِلْاُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِىَ فَقَالَ زَيْدٌ اِنَّمَا اَنْتَ رَجُلٌ تَقُوْلُ بِرَاْيِكَ وَاَنَا رَجُلٌ اَقُوْلُ بِرَاْيِىْ

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی خدمت میں یہ پیغام بھیجا کہ کیا

آپ اللہ کی کتاب میں یہ حکم پاتے ہیں کہ ماں کو باقی بچ جانے والے مال کا تیسرا حصہ ملے گا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا آپ رائے کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں اور میں اپنی رائے کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

2909- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَحَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُمَا قَالَا فِي زَوْجٍ وَّاَبَوَيْنِ لِلزَّوْجِ النِّصْفُ وَلِلْاُمِّ ثُلُثُ جَمِيعِ الْمَالِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاَبِ

☆☆ عطاء اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما (مرحوم عورت کے) شوہر اور ماں باپ کے بارے میں یہ فرماتے ہیں شوہر کو (کل کا) نصف حصہ ملے گا جبکہ ماں کو کل مال کا تہائی حصہ اور باقی بچ جانے والا حصہ (مرحوم عورت کے) باپ کو ملے گا۔

2910- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لِلْاُمِّ ثُلُثُ جَمِيعِ الْمَالِ فِي امْرَاَةٍ وَّاَبَوَيْنِ وَفِي زَوْجٍ وَّاَبَوَيْنِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: (اگر کوئی مرد فوت ہو جائے) اور پسماندگان میں اس کی بیوی اور ماں باپ موجود ہوں تو ماں کو پورے مال کا تہائی حصہ ملے گا۔ اسی طرح (عورت فوت ہو جائے) اور پسماندگان میں شوہر اور ماں باپ ہوں (تو بھی اس کی ماں کو پورے مال کا تہائی حصہ ملے گا)۔

2911- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيسَ عَنْ اَبِيهِ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ خَالَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ اَهْلَ الْقِبْلَةِ فِي امْرَاَةٍ وَّاَبَوَيْنِ جَعَلَ لِلْاُمِّ الثُّلُثَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: مرحوم شخص کی بیوی اور ماں باپ کے مسئلے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے تمام اہل اسلام سے برعکس رائے بیان کی ہے۔ انہوں نے پورے مال کا تہائی حصہ والدہ کے لیے مقرر کیا ہے۔

بَابٌ فِي بِنْتٍ وَّاُخْتٍ

باب 4: ایک بیٹی اور بہن کی (وراثت کا حکم)

2912- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ قَضٰى مُعَاذُ ابْنُ جَبَلٍ بِالْيَمَنِ فِي بِنْتٍ وَّاُخْتٍ فَاَعْطَى الْبِنْتَ النِّصْفَ وَالْاُخْتَ النِّصْفَ

☆☆ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: ایک بیٹی اور ایک بہن کی وراثت کے بارے میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے، یمن میں فیصلہ دیا تھا انہوں نے بیٹی کو نصف حصہ دیا تھا اور بہن کو بھی نصف حصہ دیا تھا۔

2913- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ بْنِ يَزِيْدَ اَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ لَا يُوَرِّثُ الْاُخْتَ مِنَ الْاَبِ وَالْاُمِّ مَعَ الْبِنْتِ حَتّٰى حَدَّثَهُ الْاَسْوَدُ اَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ جَعَلَ لِلْبِنْتِ النِّصْفَ وَلِلْاُخْتِ النِّصْفَ فَقَالَ اَنْتَ رَسُوْلِي اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ فَاَخْبِرْهُ بِذَاكَ وَكَانَ قَاضِيَهُ بِالْكُوْفَةِ

☆☆ اسود بن یزید بیان کرتے ہیں: حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ میت کی بیٹی کی موجودگی میں میت کی حقیقی بہن کو وراثت میں شریک نہیں کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اسود نے انہیں بتایا کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے بیٹی کو (وراثت کا) نصف حصہ دیا تھا اور بہن کو

بھی نصف حصہ دیا تھا تو حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم عبداللہ بن عتبہ کے پاس میرے نمائندے کی حیثیت سے جاؤ اور اسے اس بارے میں بتادینا (راوی بیان کرتے ہیں) وہ صاحب ان دنوں کوفہ میں قاضی کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔

2914- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ بِنْتًا وَأُخْتًا فَقَالَ لِابْنَتِهِ النِّصْفُ وَلِأُخْتِهِ مَا بَقِيَ وَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ كَانَ يَجْعَلُ الْأَخَوَاتِ مَعَ الْبَنَاتِ عَصَبَةً لَا يَجْعَلُ لَهُنَّ إِلَّا مَا بَقِيَ

☆☆ بشر بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میں نے ابن ابی زناد سے ایسے شخص کے بارے میں سوال کیا جس نے (پسماندگان میں) ایک بیٹی اور ایک بہن چھوڑی ہو انہوں نے جواب دیا اس کی بیٹی کو نصف حصہ ملے گا اور بقیہ مال اس کی بہن کو مل جائے گا۔

راوی بیان کرتے ہیں: انہوں نے یہ بات بھی بتائی کہ میرے والد نے حضرت خارجہ بن زید رضی اللہ عنہ کے حوالے سے یہ بات بتائی ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بہنوں کو بیٹیوں کے ہمراہ عصبہ قرار دیتے تھے وہ انہیں بقیہ بچ جانے والا مال نہیں دیا کرتے تھے۔

بَابٌ فِي الْمُشَرَّكَةِ

باب 5: (مال وراثت میں) شریک کرنے کا حکم

2915- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي زَوْجٍ وَأُمٍّ وَإِخْوَةٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَإِخْوَةٍ لِأُمٍّ قَالَ كَانَ عُمَرُ وَعَبْدُ اللَّهِ وَزَيْدٌ يُشَرِّكُونَ وَقَالَ عُمَرُ لَمْ يَزِدْهُمُ الْأَبُ إِلَّا قُرْبًا

☆☆ ابراہیم نخعی (مرحوم عورت) کے شوہر، ماں، سگے بہن بھائی اور ماں کی طرف سے بہن بھائیوں کے بارے میں بیان کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ان سب کو وراثت میں شریک کرتے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ ارشاد فرمایا ہے، باپ صرف قرب میں اضافہ کرتا ہے۔

2916- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ لَا يُشَرِّكُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسی صورت میں انہیں شریک نہیں کرتے تھے۔

2917- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ يُشَرِّكُ وَعَلِيًّا كَانَ لَا يُشَرِّكُ

☆☆ ابومجلز بیان کرتے ہیں، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ انہیں شریک کرتے تھے جبکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نہیں کرتے تھے۔

2918- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ ذَكْوَانَ أَنَّ زَيْدًا كَانَ يُشَرِّكُ

☆☆ ابن ذکوان بیان کرتے ہیں: حضرت زید رضی اللہ عنہ انہیں شریک کیا کرتے تھے۔

2919- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَانَ يُشَرِّكُ

☆☆ قاضی شریح کے بارے میں منقول ہے کہ وہ انہیں شریک کیا کرتے تھے۔

2920- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ سَعِيدِ

بْنِ فَيْرُوزَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ عُمَرَ قَالَ فِي الْمُشَرَّكَةِ لَمْ يَزِدْهُمُ الْاَبُ اِلَّا قُرْبًا

☆☆ سعید اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں: (وراثت میں) شریک کرنے کے حوالے سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے: باپ صرف قرب میں اضافہ کرتا ہے۔

بَابٌ فِيْ ابْنَيْ عَمٍّ اَحَدُهُمَا زَوْجٌ وَّالْاٰخَرُ اَخٌ لِّاُمٍّ

باب 6: دو ایسے چچازاد (کی وراثت کا حکم) جس میں سے ایک شوہر ہو اور دوسرا ماں کی طرف سے شریک بھائی ہو

2921- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ الْاَعْوَرِ قَالَ اُتِيَ عَبْدُ اللّٰهِ فِيْ فَرِيْضَةِ بَنِيْ عَمٍّ اَحَدُهُمْ اَخٌ لِّاُمٍّ فَقَالَ الْمَالُ اَجْمَعُ لِاَخِيْهِ لِاُمِّهِ فَاَنْزَلَهٗ بِحِسَابٍ اَوْ بِمَنْزِلَةِ الْاَخِ مِنَ الْاَبِ وَالْاُمِّ فَلَمَّا قَدِمَ عَلِيٌّ سَاَلْتُهٗ عَنْهَا وَاَخْبَرْتُهٗ بِقَوْلِ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ اِنْ كَانَ لَفَقِيْهًا اَمَّا اَنَا فَلَمْ اَكُنْ لِاَزِيْدَهٗ عَلٰى مَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ سَهْمَ السُّدُسِ ثُمَّ يُقَاسِمُهُمْ كَرَجُلٍ مِّنْهُمْ

☆☆ حارث اعور بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں دو چچازاد بھائیوں کی وراثت کا مسئلہ لایا گیا جن میں سے ایک ماں کی طرف سے شریک بھائی تھا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ سارا مال اس کے ماں کی طرف سے شریک بھائی کو مل جائے گا۔ انہوں نے تقسیم میں اس بھائی کو سگے بھائی کی مانند قرار دیا۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے جواب سے بھی انہیں آگاہ کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے۔ اگر وہ (حقیقی) عالم ہوتے (تو یہ فتویٰ نہ دیتے) میں اس کے حصے میں اس چیز سے اضافہ نہیں کروں گا جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مقرر کیا ہے وہ چھٹا حصہ ہے۔ پھر وہ ان لوگوں کے درمیان ان کے ایک عام فرد کی مانند (وراثت تقسیم کرتے)۔

2922- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ اُتِيَ فِيْ ابْنَيْ عَمٍّ اَحَدُهُمَا اَخٌ لِّاُمٍّ فَقِيْلَ لِعَلِيٍّ اِنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ يُعْطِيْهِ الْمَالَ كُلَّهٗ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِنْ كَانَ لَفَقِيْهًا وَّلَوْ كُنْتُ اَنَا اَعْطَيْتُهُ السُّدُسَ وَمَا بَقِيَ كَانَ بَيْنَهُمْ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کی خدمت میں دو چچازاد بھائیوں کا مسئلہ لایا گیا جن میں سے ایک ماں کی طرف سے شریک بھائی تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایسے شخص کو پورے مال کا حقدار قرار دیتے ہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر وہ (واقعی عالم ہوتے تو یہ فتویٰ نہ دیتے)۔ میں اس کو چھٹا حصہ دیتا جبکہ بقیہ مال ان (وارثوں کے درمیان) تقسیم ہو جاتا۔

بَابٌ فِيْ بِنْتٍ وَّابْنَةِ ابْنٍ وَّاُخْتٍ لِّاَبٍ وَّاُمٍّ

باب 7: ایک بیٹی، پوتی اور سگی بہن کی (وراثت کا حکم)

2923- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ اَبِي قَيْسٍ الْاَوْدِيِّ عَنْ هُزَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ وَاِلٰى سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ فَسَاَلَهُمَا عَنْ بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَاُخْتٍ لِاُمٍّ وَاَبٍ فَقَالَا لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ وَاْتِ ابْنَ مَسْعُودٍ فَاِنَّهُ سَيُتَابِعُنَا فَجَآءَ الرَّجُلُ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ فَسَاَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ لَقَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ وَاِنِّي اَقْضِي بِمَا قَضٰى بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلِابْنَةِ النِّصْفُ وَلِابْنَةِ الِابْنِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ

☆☆ ہزیل بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: ایک شخص حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور حضرت سلمان بن ربیعہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے ان دونوں حضرات سے ایک بیٹی، پوتی اور سگی بہن کی وراثت کا مسئلہ دریافت کیا تو ان دونوں حضرات نے یہ جواب دیا کہ بیٹی کو نصف حصہ ملے گا باقی بچ جانے والا مال بہن کو ملے گا پھر وہ بولے: تم حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ وہ بھی ہمارے مطابق فتویٰ دیں گے وہ شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اس مسئلے کے بارے میں دریافت کیا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اگر (میں بھی یہی جواب دوں) تو میں تو گمراہی کا شکار ہو جاؤں گا۔ میں ہدایت یافتہ نہیں رہوں گا۔ میں اس بارے میں وہی فیصلہ دوں گا جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں دیا تھا۔ بیٹی کو نصف حصہ ملے گا پوتی کو چھٹا حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال بہن کو ملے گا۔

بَابٌ فِي الْاِخْوَةِ وَالْاَخَوَاتِ وَالْوَلَدِ وَوَلَدِ الْوَلَدِ

باب 8: بھائیوں، بہنوں، اولاد اور اولاد کی اولاد (کی وراثت کا حکم)

2924- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي اَخَوَاتٍ لِاَبٍ وَاُمٍّ وَاِخْوَةٍ وَاَخَوَاتٍ لِاَبٍ قَالَ لِلْاَخَوَاتِ لِلْاَبِ وَالْاُمِّ الثُّلُثَانِ وَمَا بَقِيَ فَلِلذُّكُورِ دُونَ الْاِنَاثِ فَقَدِمَ مَسْرُوقٌ الْمَدِينَةَ فَسَمِعَ قَوْلَ زَيْدٍ فِيهَا فَاَعْجَبَهُ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ اَصْحَابِهِ اَتَتْرُكُ قَوْلَ عَبْدِ اللّٰهِ فَقَالَ اِنِّي اَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَوَجَدْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ مِنَ الرَّاسِخِينَ فِي الْعِلْمِ قَالَ اَحْمَدُ فَقُلْتُ لِاَبِي شِهَابٍ وَكَيْفَ قَالَ زَيْدٌ فِيهَا قَالَ شَرَّكَ بَيْنَهُمْ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سگی بہنوں، باپ کی طرف والے بہن بھائیوں کے بارے میں یہ ارشاد فرماتے ہیں: سگی بہنوں کو دو تہائی حصہ ملے گا اور جو باقی بچ جائے گا وہ بھائیوں کو ملے گا۔ بہنوں کو نہیں ملے گا (جو صرف باپ کی طرف سے بہن بھائی) ہوں گے۔

مسروق مدینہ آئے۔ انہوں نے اس بارے میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کا فرمان سنا تو وہ انہیں بہت پسند آیا ان کے ساتھیوں نے ان سے دریافت کیا کہ آپ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے قول کو ترک کر دیں گے تو انہوں نے جواب دیا جب میں مدینہ آیا تو میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو علم (وراثت) کے ماہرین میں سے ایک پایا۔

امام احمد ارشاد فرماتے ہیں: میں نے ابوشہاب سے دریافت کیا حضرت زید رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں کیا فتویٰ دیا ہے تو انہوں نے

جواب دیا انہوں نے ان (بہن بھائیوں کو) ایک دوسرے کا حصے دار قرار دیا ہے۔

2925- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ ذَكَرْنَا عِنْدَ حَكِيمِ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ فِي أَخَوَاتٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَإِخْوَةٍ وَأَخَوَاتٍ لِأَبٍ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي لِلأَخَوَاتِ مِنَ الأَبِ وَالأُمِّ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلذُّكُورِ دُونَ الإِنَاثِ فَقَالَ حَكِيمٌ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَرِثَ الرِّجَالُ دُونَ النِّسَاءِ إِنَّ إِخْوَتَهُنَّ قَدْ رُدُّوا عَلَيْهِنَّ

☆☆ اسماعیل بیان کرتے ہیں ہم نے حکیم بن جابر کے پاس یہ بات ذکر کی کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سگی بہنوں اور باپ کی طرف والے بہن بھائیوں کے بارے میں یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ سگی بہنوں کو دو تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال (باپ کی طرف والے) بھائیوں کو ملے گا باپ کو کچھ نہیں ملے گا۔ تو حکیم نے جواب دیا حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ زمانہ جاہلیت کا کام ہے کہ مردوں کو وارث قرار دیا جائے اور عورتوں کو نہ دیا جائے وہ بہنیں دوسری بہنوں کو وراثت میں شریک کریں گی۔

2926- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُشَرِّكُ بَيْنَ ابْنَتَيْنِ وَابْنَةِ ابْنٍ وَابْنِ ابْنٍ تُعْطِي الابْنَتَيْنِ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَشَرَّكَتْهُمْ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ لَا يُشَرِّكُ يُعْطِي الذُّكُورَ دُونَ الإِنَاثِ وَقَالَ الأَخَوَاتُ بِمَنْزِلَةِ الْبَنَاتِ

☆☆ سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا دو بیٹیوں اور ایک پوتی اور پوتے کو (وراثت میں) شریک قرار دیتی تھیں۔ وہ دو بیٹیوں کو دو تہائی حصہ دیتی تھیں اور باقی بچ جانے والے مال میں پوتی اور پوتے کو حصہ دار قرار دیتی تھیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ انہیں شریک قرار نہیں دیتے تھے۔ وہ صرف مردوں (پوتوں کو) وراثت میں حصہ دیتے تھے۔ لڑکیوں (یعنی پوتیوں) کو وراثت میں حصہ نہیں دیتے تھے۔ وہ یہ ارشاد فرماتے تھے: بہنیں بھی بیٹیوں کی مانند ہیں۔

2927- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ فِي بِنْتٍ وَبَنَاتِ ابْنٍ وَابْنِ ابْنٍ إِنْ كَانَتِ الْمُقَاسَمَةُ بَيْنَهُمْ أَقَلَّ مِنَ السُّدُسِ أَعْطَاهُمُ السُّدُسَ وَإِنْ كَانَ أَكْثَرَ مِنَ السُّدُسِ أَعْطَاهُمُ السُّدُسَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: بیٹی، پوتی اور پوتے کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں: ان کے درمیان باہمی تقسیم اگر چھٹے حصے سے کم ہو تو انہیں چھٹا حصہ دیا جائے گا اور اگر وہ چھٹے حصے سے زیادہ ہو تو بھی انہیں صرف چھٹا حصہ دیا جائے گا۔

2928- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّهُ كَانَ يُشَرِّكُ فَقَالَ لَهُ عَلْقَمَةُ هَلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَثْبَتُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لَا وَلَكِنِّي رَأَيْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ وَأَهْلَ الْمَدِينَةِ يُشَرِّكُونَ فِي ابْنَتَيْنِ وَبِنْتِ ابْنٍ وَابْنِ ابْنٍ وَأُخْتَيْنِ

☆☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: مسروق انہیں وراثت میں شریک قرار دیا کرتے تھے۔ علقمہ نے ان سے کہا کیا حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بڑا عالم بھی کوئی ہے۔ انہوں نے جواب دیا نہیں لیکن میں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور اہل مدینہ کو دیکھا ہے کہ وہ اس بارے میں بیٹیوں کے ہمراہ پوتی، پوتے اور بہنوں کو وراثت میں شریک قرار دیتے ہیں۔

2929- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ فِي امْرَأَةٍ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَأُمَّهَا وَأُخْتَهَا لِأَبِيهَا وَأُمِّهَا وَأُخْتَهَا لِأَبِيهَا وَإِخْوَتَهَا لِأُمِّهَا جَعَلَهَا مِنْ سِتَّةٍ ثُمَّ رَفَعَهَا فَبَلَغَتْ عَشْرَةً لِلزَّوْجِ النِّصْفُ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ وَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ وَالْأُمِّ النِّصْفُ ثَلَاثَةُ أَسْهُمٍ وَلِلْأُمِّ السُّدُسُ سَهْمٌ وَلِلْإِخْوَةِ مِنَ الْأُمِّ الثُّلُثُ سَهْمَانِ وَلِلْأُخْتِ مِنَ الْأَبِ سَهْمٌ تَكْمِلَةُ الثُّلُثَيْنِ

☆☆ قاضی شریح لیثی عورت کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے پسماندگان میں شوہر، ماں، سگی بہن، باپ کی طرف سے شریک بہن اور ماں کی طرف سے شریک بھائی چھوڑے ہوں۔ قاضی صاحب یہ تقسیم چھ سے شروع کرتے ہیں۔ پھر اسے بڑھا کر دس تک لے آتے ہیں جس میں سے شوہر کو نصف حصہ دیتے ہیں جو تین حصے ہیں سگی بہن کو نصف دیتے ہیں۔ یہ تین حصے ہیں۔ ماں کو چھٹا حصہ دیتے ہیں جو ایک حصہ ہے۔ ماں کی طرف سے شریک بھائیوں کو ایک تہائی حصہ دیتے ہیں یہ دو حصے ہیں اور باپ کی طرف سے شریک بہن کو ایک حصہ دیتے ہیں یوں دو تہائی حصے کو مکمل کر دیتے ہیں۔

بَابٌ فِي الْمَمْلُوكِينَ وَأَهْلِ الْكِتَابِ

باب 9: غلاموں اور اہل کتاب کی وراثت کا حکم

2930- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا كَانَا لَا يَحْجُبَانِ بِالْكُفَّارِ وَلَا بِالْمَمْلُوكِينَ وَلَا يُوَرِّثَانِهِمْ شَيْئًا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَحْجُبُ بِالْكُفَّارِ وَبِالْمَمْلُوكِينَ وَلَا يُوَرِّثُهُمْ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں' حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کافروں اور غلاموں کی وجہ سے کسی کو محجوب قرار نہیں دیتے اور نہ ہی انہیں کسی چیز کا وارث قرار دیتے ہیں۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کفار اور غلاموں کی وجہ سے (ورثا) کو محجوب قرار دیتے ہیں اور ان (کفار کو اور غلاموں کو) وارث قرار نہیں دیتے۔

2931- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا قَالَا الْمَمْلُوكُونَ وَأَهْلُ الْكِتَابِ لَا يَحْجُبُونَ وَلَا يَرِثُونَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَحْجُبُونَ وَلَا يَرِثُونَ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ غلام لوگ اور اہل کتاب نہ تو کسی کو محجوب کرتے ہیں اور نہ ہی کسی کے وارث بنتے ہیں۔ عبداللہ ارشاد فرماتے ہیں یہ لوگ محجوب کر دیتے ہیں اور وارث نہیں بنتے ہیں۔

بَابُ الْجَدِّ

باب 10: دادا کی (وراثت کا حکم)

2932- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ أَنَّ عُمَرَ كَانَ كَتَبَ مِيرَاثَ الْجَدِّ حَتَّى إِذَا طُعِنَ دَعَا بِهِ فَمَحَاهُ ثُمَّ قَالَ سَتَرَوْنَ رَأْيَكُمْ فِيهِ

☆☆ سعید بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پہلے دادا کی وراثت کا حکم تحریر کیا تھا جب وہ زخمی ہو گئے تو انہوں نے اس حکم کو منگوا کر اس کو مٹا دیا اور ارشاد فرمایا عنقریب آپ لوگ اس بارے میں خود ہی کوئی رائے قائم کر لیں گے۔

2933- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِعَبِيدَةَ حَدِّثْنِي عَنِ الْجَدِّ فَقَالَ اِنِّي لَاَحْفَظُ فِي الْجَدِّ ثَمَانِينَ قَضِيَّةً مُخْتَلِفَةً

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: میں نے عبیدہ سے کہا کہ آپ مجھے دادا (کی وراثت) کے بارے میں کوئی حدیث سنائیں انہوں نے جواب دیا میں نے دادا کی وراثت کے بارے میں 80 فیصلے یاد کیے ہوئے ہیں جو ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

2934- اَخْبَرَنَا اَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اَتَاهُ رَجُلٌ فَسَاَلَهُ عَنْ فَرِيضَةٍ فَقَالَ اِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهَا جَدٌّ فَهَاتِهَا

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ایک شخص ان کے پاس آیا اور وراثت کا حکم دریافت کیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا اگر اس میں کوئی دادا نہیں ہے تو یہ مسئلہ لے آؤ۔

2935- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُرَادٍ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ اَنْ يَتَقَحَّمَ جَرَاثِيمَ جَهَنَّمَ فَلْيَقْضِ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْاِخْوَةِ

☆☆ سعید بن جبیر، قبیلہ مراد سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص جہنم میں جانا پسند کرتا ہو اسے چاہیے کہ وہ دادا اور بھائیوں کی وراثت کے بارے میں فیصلہ دے۔

بَابُ قَوْلِ اَبِي بَكْرٍ فِي الْجَدِّ

باب 11: دادا (کی وراثت کے بارے میں) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا فرمان

2936- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ عَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

☆☆ یہ بات حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

2937- وَعَنْ عِكْرِمَةَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ جَعَلَ الْجَدَّ اَبًا

☆☆ عکرمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2938- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ عَنْ اَبِي مُوسَى عَنْ اَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ اَنَّهُ جَعَلَ الْجَدَّ اَبًا

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2939- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ اَبِي بُرْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسَى عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ اَبِي مُوسَى اَنَّ اَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ اَبًا

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2940- اَخْبَرَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ عَنْ مَرْوَانَ عَنْ عُثْمَانَ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ اَبًا

☆☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2941- حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى نَضْرَةَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ اَبًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو والد کی مانند قرار دیا ہے۔

2942- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ عَنْ عُثْمَانَ اِنَّ اَبَابَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ اَبًا اَخْبَرَنَا اَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِى بُرْدَةَ قَالَ لَقِيتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا ابْنَ اَبِى مُوسٰى اَلَمْ اُخْبَرْ اَنَّ الْجَدَّ لَا يُنَزَّلُ فِيكُمْ مَنْزِلَةَ الْاَبِ وَاَنْتَ لَا تُنْكِرُ قَالَ قُلْتُ وَلَوْ كُنْتَ اَنْتَ لَمْ تُنْكِرْ قَالَ مَرْوَانُ فَاَنَا اَشْهَدُ عَلٰى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ اَنَّهُ شَهِدَ عَلٰى اَبِى بَكْرٍ اَنَّهُ جَعَلَ الْجَدَّ اَبًا اِذَا لَمْ يَكُنْ دُونَهُ اَبٌ

☆☆ حضرت ابوبردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مدینہ منورہ میں میری ملاقات مروان بن حکم سے ہوئی وہ بولا: اے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے کیا ایسا نہیں ہے کہ آپ لوگ دادا کو والد کی مانند قرار نہیں دیتے اور آپ لوگ اس کا انکار بھی نہیں کرتے۔ ابوبردہ بیان کرتے ہیں: میں نے جواب دیا اگر آپ ہوتے تو آپ اس چیز کا انکار نہ کرتے مروان نے کہا میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں گواہی کے ہمراہ یہ بات بیان کی تھی کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے جبکہ دادا سے نچلے طبقے میں باپ موجود نہ ہو۔

2943- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَعَلَهُ الَّذِى قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا اَحَدًا خَلِيلًا لَاتَّخَذْتُهُ خَلِيلًا وَلٰكِنْ اُخُوَّةُ الْاِسْلَامِ اَفْضَلُ يَعْنِى اَبَا بَكْرٍ جَعَلَهُ اَبًا يَعْنِى الْجَدَّ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخصیت کے بارے میں یہ بات بیان فرمائی ہے اگر میں نے کسی کو خلیل بنانا ہوتا تو میں اسے خلیل بناتا لیکن اسلام کا بھائی چارہ افضل ہے۔ یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔ انہوں نے اسے باپ کی مانند قرار دیا ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) یعنی دادا کو۔

2944- حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِى نَضْرَةَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ اَبًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے۔

2945- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنِ ابْنِ اَبِى مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ

ابًا

☆☆ ابن زبیر بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے۔

2946- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِنَّ الْجَدَّ قَدْ مَضَتْ سُنَّتُهُ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ جَعَلَ الْجَدَّ اَبًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ تَحَيَّرُوْا

☆☆ حسن بصری بیان کرتے ہیں: دادا کے بارے میں یہ بات پہلے سے چلی آ رہی ہے اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دادا کو باپ کی مانند قرار دیا ہے لیکن لوگوں نے اس بارے میں اپنی آراء اختیار کر لی ہیں۔

بَابٌ فِیْ قَوْلِ عُمَرَ فِی الْجَدِّ

باب 12: دادا کی (وراثت) کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے

2947- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ جَدٍّ وَّرِثَ فِی الْاِسْلَامِ عُمَرُ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: اسلام میں دادا کے طور پر سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ وارث بنے تھے۔

2948- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اَوَّلُ جَدٍّ وَّرِثَ فِی الْاِسْلَامِ عُمَرُ فَاَخَذَ مَالَهٗ فَاَتَاهُ عَلِیٌّ وَّزَيْدٌ فَقَالَا لَيْسَ لَكَ ذَاكَ اِنَّمَا اَنْتَ كَاَحَدِ الْاَخَوَيْنِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: اسلام میں دادا کے طور پر سب سے پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ وارث بنے تھے۔ انہوں نے اپنا حصہ وصول کر لیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ان کے پاس آئے اور یہ بات بیان کی آپ کے لیے اتنی گنجائش نہیں ہے آپ دو بھائیوں میں سے ایک کی حیثیت رکھتے ہیں۔

2949- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰی عَنْ عِيْسَی الْحَنَّاطِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عُمَرُ يُقَاسِمُ بِالْجَدِّ مَعَ الْاَخِ وَالْاَخَوَيْنِ فَاِذَا زَادُوْا اَعْطَاهُ الثُّلُثَ وَكَانَ يُعْطِيْهِ مَعَ الْوَلَدِ السُّدُسَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک یا دو بھائیوں کے ہمراہ دادا کا حصہ تقسیم کرتے تھے۔ جب بھائیوں کی تعداد زیادہ ہوتی تو دادا کو ایک تہائی حصہ دیتے تھے جبکہ میت کے ایک بیٹے کی موجودگی میں وہ دادا کو چھٹا حصہ دیا کرتے تھے۔

2950- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لَمَّا طُعِنَ اسْتَشَارَهُمْ فِی الْجَدِّ فَقَالَ اِنِّیْ كُنْتُ رَاَيْتُ فِی الْجَدِّ رَاْيًا فَاِنْ رَاَيْتُمْ اَنْ تَتَّبِعُوْهُ فَاتَّبِعُوْهُ فَقَالَ لَهٗ عُثْمَانُ اِنْ نَّتَّبِعْ رَاْيَكَ فَاِنَّهٗ رَشَدٌ وَّاِنْ نَّتَّبِعْ رَاْیَ الشَّيْخِ فَلَنِعْمَ ذُو الرَّاْیِ كَانَ

☆☆ مروان بن حکم بیان کرتے ہیں: جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو زخمی کیا گیا تو انہوں نے لوگوں سے دادا کی وراثت کے بارے میں مشورہ کیا اور یہ کہا میں نے دادا کی وراثت کے بارے میں ایک رائے اختیار کی اگر آپ لوگ چاہیں تو اس کی پیروی کریں تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا اگر ہم آپ کی پیروی کریں تو یہ بھی ہدایت کے مطابق ہوگی لیکن ہم اس بزرگ کی پیروی کریں تو وہ بھی

بہت اچھی رائے کے مالک تھے (یعنی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ مراد ہیں۔)

بَابُ قَوْلِ عَلِيٍّ فِي الْجَدِّ

باب 13: دادا کی (کی وراثت) کے بارے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی رائے

2951- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَتَبَ ابْنُ عَبَّاسٍ اِلٰى عَلِيٍّ وَّابْنُ عَبَّاسٍ بِالْبَصْرَةِ اِنِّىْ اُتِيْتُ بِجَدٍّ وَّسِتَّةِ اِخْوَةٍ فَكَتَبَ اِلَيْهِ عَلِيٌّ اَنْ اَعْطِ الْجَدَّ سُبُعًا وَّلَا تُعْطِهِ اَحَدًا بَعْدَهُ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خط میں لکھا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ان دنوں بصرہ کے گورنر تھے۔ میرے سامنے ایک دادا اور چھ بھائیوں کی وراثت کا مسئلہ آیا ہے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں جواب دیا تم دادا کو چھٹا حصہ دو اور اس کے علاوہ اسے اور کچھ نہ دینا۔

2952- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِىْ سِتَّةِ اِخْوَةٍ وَّجَدٍّ قَالَ اَعْطِ الْجَدَّ السُّدُسَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ كَاَنَّهُ يَعْنِىْ عَلِيًّا الشَّعْبِىُّ يَرْوِيْهِ عَنْ عَلِيٍّ

☆☆ شعبی چھ بھائیوں اور دادا کی وراثت کے بارے میں فرماتے ہیں دادا کو چھٹا حصہ دو۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی اس سے مراد حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں کیونکہ یہ روایت شعبی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے کی ہے۔

2953- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَجْعَلُ الْجَدَّ اَخًا حَتّٰى يَكُوْنَ سَادِسًا

☆☆ حضرت عبداللہ بن سلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائی کی مانند قرار دیتے ہیں جبکہ اس کا چھٹا حصہ بنتا ہو۔

2954- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُشَرِّكُ الْجَدَّ مَعَ الْاِخْوَةِ اِلَى السُّدُسِ

☆☆ حضرت حسن بصری ارشاد فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کے ہمراہ چھٹے حصے تک وراثت میں شریک قرار دیتے ہیں۔

2955- حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَمَةَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ يُشَرِّكُ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْاِخْوَةِ حَتّٰى يَكُوْنَ سَادِسًا

☆☆ عبداللہ بن سلمہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو وراثت میں بھائیوں کا شریک قرار دیتے ہیں جبکہ ان کا مشترکہ حصہ (کل مال کا) چھٹا حصہ بنتا ہے۔

2956- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ يُشَرِّكُ الْجَدَّ اِلٰى

سِتَّةٍ مَعَ الْإِخْوَةِ يُعْطِى كُلَّ صَاحِبِ فَرِيْضَةٍ فَرِيْضَتَهُ وَلَا يُوَرِّثُ اَخًا لِأُمٍّ مَعَ جَدٍّ وَلَا أُخْتًا لِأُمٍّ وَلَا يَزِيْدُ الْجَدَّ مَعَ الْوَلَدِ عَلَى السُّدُسِ إِلَّا أَنْ يَكُوْنَ غَيْرُهُ وَلَا يُقَاسِمُ بِأَخٍ لِأَبٍ مَعَ أَخٍ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَإِذَا كَانَتْ أُخْتٌ لِأَبٍ وَأُمٍّ وَأَخٌ لِأَبٍ أَعْطَى الْأُخْتَ النِّصْفَ وَالنِّصْفَ الْآخَرَ بَيْنَ الْجَدِّ وَالْأَخِ نِصْفَيْنِ وَإِذَا كَانُوْا إِخْوَةً وَأَخَوَاتٍ شَرَّكَهُمْ مَعَ الْجَدِّ إِلَى السُّدُسِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشادفرماتے ہیں: چھٹے حصے تک حضرت علی رضی اللہ عنہ دادا کو بھائیوں کا حصے دار قرار دیتے ہیں۔ وہ ہر ایک صاحب کو اس کے مخصوص حصے کے مطابق دیتے ہیں۔ البتہ وہ ماں کی طرف سے شریک بھائی کو دادا کے ہمراہ وراث قرار نہیں دیتے۔ اسی طرح ماں کی طرف سے شریک بہن کو بھی نہیں قرار دیتے۔ بیٹے کی موجودگی میں وہ دادا کو چھٹے حصے سے زیادہ حصہ نہیں دیتے البتہ اس کے علاوہ کوئی اور ہوتو حکم مختلف ہے۔ باپ کی طرف سے شریک بھائی یا ماں اور باپ کی طرف سے بھائی کی موجودگی میں وہ حصہ تقسیم نہیں کرتے اگر سگی بہن موجود ہو یا باپ کی طرف سے بھائی موجود ہو۔ اگر سگی بہن اور باپ کی طرف سے بھائی موجود ہوتو بہن کو نصف حصہ دیتے ہیں جبکہ دوسرا نصف حصہ دادا اور بھائی کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ اگر بہنیں اور بھائی زیادہ ہوں تو وہ انہیں دادا کے ہمراہ چھٹے حصے تک کا شریک قرار دیتے ہیں۔

بَابُ قَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْجَدِّ

باب 14: دادا کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی رائے

2957- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْعَبْسِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْجَدِّ فَقَالَ أَيُّ أَبٍ لَكَ أَكْبَرُ فَقُلْتُ أَنَا آدَمُ قَالَ أَلَمْ تَسْمَعْ إِلَى قَوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (يَا بَنِيْ آدَمَ)

☆☆ عبدالرحمٰن بن معقل بیان کرتے ہیں' حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دادا کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا تمہارا کون سا دادا سب سے بڑا ہے میں نے جواب دیا حضرت آدم علیہ السلام۔ انہوں نے فرمایا: کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کے بارے میں نہیں سنا ہے:

''اے اولاد آدم''

2958- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَوَدِدْتُ أَنِّيْ وَالَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنِيْ فِي الْجَدِّ تَلَاعَنَّا أَيُّنَا أَسْوَأُ قَوْلًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: میری یہ خواہش ہے جو لوگ دادا کی وراثت کے بارے میں میرا مخالف نظریہ رکھتے ہیں ہم دونوں ایک دوسرے پر لعان کریں تاکہ اس بات کا پتہ چل جائے کہ کس کی رائے غلط ہے۔

2959- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ جَعَلَ الْجَدَّ أَبًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دادا کو باپ کی مانند قرار دیتے ہیں۔

بَابُ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِي الْجَدِّ

باب 15: دادا کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے

2960- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى شُرَيْحٍ وَّعِنْدَهٗ عَامِرٌ وَّاِبْرَاهِيْمُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ فِيْ فَرِيْضَةِ امْرَاَةٍ مِّنَّا الْعَالِيَةِ تَرَكَتْ زَوْجَهَا وَاُمَّهَا وَاَخَاهَا لِاَبِيْهَا وَجَدَّهَا فَقَالَ لِيْ هَلْ مِنْ اُخْتٍ قُلْتُ لَا قَالَ هَلْ مِنْ اُخْتٍ قُلْتُ لَا قَالَ لِلْبَعْلِ الشَّطْرُ وَلِلْاُمِّ الثُّلُثُ قَالَ فَجَهِدْتُ عَلٰى اَنْ يُّجِيْبَنِيْ فَلَمْ يُجِبْنِيْ اِلَّا بِذٰلِكَ فَقَالَ اِبْرَاهِيْمُ وَعَامِرٌ وَّعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ مَا جَآءَ اَحَدٌ بِفَرِيْضَةٍ اَعْضَلَ مِنْ فَرِيْضَةٍ جِئْتَ بِهَا قَالَ فَاَتَيْتُ عَبِيْدَةَ السَّلْمَانِيَّ وَكَانَ يُقَالُ لَيْسَ بِالْكُوْفَةِ اَحَدٌ اَعْلَمَ بِفَرِيْضَةٍ مِّنْ عَبِيْدَةَ وَالْحَارِثِ الْاَعْوَرِ وَكَانَ عَبِيْدَةُ يَجْلِسُ فِي الْمَسْجِدِ فَاِذَا وَرَدَتْ عَلٰى شُرَيْحٍ فَرِيْضَةٌ فِيْهَا جَدٌّ رَفَعَهُمْ اِلٰى عَبِيْدَةَ فَفَرَضَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمْ نَبَّاْتُكُمْ بِفَرِيْضَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ هٰذَا جَعَلَ لِلزَّوْجِ ثَلَاثَةَ اَسْهُمٍ النِّصْفَ وَلِلْاُمِّ ثُلُثُ مَا بَقِيَ السُّدُسُ مِنْ رَّاْسِ الْمَالِ وَلِلْاَخِ سَهْمٌ وَّلِلْجَدِّ سَهْمٌ قَالَ اَبُوْ اِسْحٰقَ الْجَدُّ اَبُو الْاَبِ

☆☆ ابواسحاق بیان کرتے ہیں: میں قاضی شریح کے پاس گیا۔ اس وقت ان کے پاس عامر، ابراہیم، عبدالرحمٰن بن عبداللہ موجود تھے اور ہمارے (قبیلے سے) تعلق رکھنے والی ایک معزز خاتون کی وراثت کا مسئلہ درپیش تھا جس نے پسماندگان میں شوہر، ماں، باپ کی طرف سے شریک بھائی اور دادا کو چھوڑا تھا۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا کیا اس کی کوئی بہن ہے۔ میں نے جواب دیا نہیں۔ انہوں نے فرمایا: شوہر کو نصف حصہ ملے گا اور ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا۔ ابواسحاق بیان کرتے ہیں' میں نے یہ کوشش کی کہ وہ مجھے مزید جواب دیں لیکن انہوں نے مجھے اس کے علاوہ کوئی جواب نہیں دیا۔ ابراہیم، عامر اور عبدالرحمٰن بن عبداللہ نے یہ کہا کہ تم جو وراثت کا مسئلہ لے کے آئے ہو اس سے زیادہ پیچیدہ وراثت کا مسئلہ کوئی اور نہیں آیا۔

ابواسحاق بیان کرتے ہیں: میں عبیدہ سلمانی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان کے بارے میں کہا جاتا تھا کہ کوفہ میں عبیدہ اور حارث اعور سے زیادہ علم وراثت کا اور کوئی عالم نہیں ہے۔ عبیدہ مجلس میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ قاضی شریح کی خدمت میں جب بھی وراثت سے متعلق کوئی مقدمہ آتا تھا جس میں کسی دادا کا حکم ہوتا تھا تو وہ عبیدہ کے پاس بھیج دیتے تھے اور وہ اس مسئلے کو حل کرتے تھے۔ میں نے عبیدہ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا اگر تم چاہو تو میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے بیان کردہ اصول کے مطابق اسے تقسیم کرتا ہوں ایسی صورت میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے شوہر کو تین حصے دیئے تھے جو نصف حصہ ہوتا ہے اور باقی بچ جانے والے مال کا ایک تہائی حصہ ماں کو دیتا تھا جو کل مال کا ایک تہائی حصہ ہوتا ہے۔ بھائی کو ایک حصہ دیتا تھا اور دادا کو ایک حصہ دیتا تھا۔

ابواسحاق بیان کرتے ہیں: یہاں دادا سے مراد باپ کا باپ ہے۔

بَابُ قَوْلِ زَيْدٍ فِي الْجَدِّ

باب 16: دادا کے بارے میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے

2961- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ زَيْدًا كَانَ يُشَرِّكُ الْجَدَّ مَعَ الْاِخْوَةِ اِلَى الثُّلُثِ

☆☆ حضرت حسن بصری رٹائٹئئ بیان کرتے ہیں: حضرت زید رٹائٹئ ایک تہائی مال تک دادا کو بھائیوں کے ہمراہ شریک قرار دیتے تھے۔

2962- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ كَانَ يُقَاسِمُ بِالْجَدِّ مَعَ الْاِخْوَةِ اِلَى الثُّلُثِ ثُمَّ لَا يُنْقِصُهُ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رٹائٹئ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ ایک تہائی مال تک دادا کو بھائیوں کے ہمراہ حصہ دیا کرتے تھے پھر اس میں کوئی کمی نہیں کرتے تھے۔

2963- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ اِسْمٰعِيلَ قَالَ قَالَ عُمَرُ خُذْ مِنْ اَمْرِ الْجَدِّ مَا اجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِى قَوْلَ زَيْدٍ

☆☆ اسماعیل بیان کرتے ہیں، عامر فرماتے ہیں: دادا کے معاملے میں اس رائے کو اختیار کرو جس پر لوگوں کا اتفاق ہے۔
امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس سے مراد وہ رائے ہے جو حضرت زید بن ثابت رٹائٹئ نے پیش کی ہے۔

بَابُ الْاَكْدَرِيَّةِ زَوْجٌ وَّاُخْتٌ لِّاَبٍ وَّاُمٍّ وَّجَدٌّ وَّاُمٌّ

باب 17: مسئلہ اکدریہ شوہر، سگی بہن، دادا اور ماں (کی وراثت کا حکم)

2964- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ اَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ فِى اُخْتٍ وَّاُمٍّ وَّزَوْجٍ وَّجَدٍّ قَالَ جَعَلَهَا مِنْ سَبْعٍ وَّعِشْرِينَ لِلْاُمِّ سِتَّةٌ وَّلِلزَّوْجِ تِسْعَةٌ وَّلِلْجَدِّ ثَمَانِيَةٌ وَّلِلْاُخْتِ اَرْبَعَةٌ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: (میت کی) بہن، ماں، شوہر اور دادا کے بارے میں حضرت زید بن ثابت رٹائٹئ نے یہ رائے پیش کی ہے کہ یہ تقسیم ستائیس حصوں سے شروع ہوگی جن میں سے چھ حصے ماں کو ملیں گے، شوہر کو نو حصے ملیں گے، دادا کو آٹھ حصے ملیں گے اور بہن کو چار حصے ملیں گے۔

بَابٌ فِى الْجَدَّاتِ

باب 18: دادی اور نانی کی وراثت کا حکم

2965- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ اِنَّ اَوَّلَ جَدَّةٍ اُطْعِمَتْ فِى الْاِسْلَامِ سَهْمًا اُمُّ اَبٍ وَّابْنُهَا حَىٌّ

☆☆ حضرت ابن مسعود رٹائٹئ ارشاد فرماتے ہیں: اسلام میں سب سے پہلے جس دادی کو حصہ دیا گیا وہ (میت کے) باپ کی ماں تھی اور اس کا بیٹا (یعنی میت کا باپ) زندہ تھا۔

2966- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَطْعَمَ جَدَّةً سُدُسًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ عطا کیا ہے۔

2967- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّ عُمَرَ وَرَّثَ جَدَّةً مَعَ ابْنِهَا

☆☆ سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ دادی کو، اس کے بیٹے کی موجودگی میں وراثت میں حصہ دار قرار دیتے ہیں۔

2968- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِى مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ قَالَ سَمِعْتُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَطْعَمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ جَدَّاتٍ سُدُسًا قَالَ قُلْتُ لِاِبْرَاهِيمَ مَنْ هُنَّ قَالَ جَدَّتَاكَ مِنْ قِبَلِ اَبِيكَ وَجَدَّتُكَ مِنْ قِبَلِ اُمِّكَ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین قسم کی (دادی، نانی) کو چھٹے حصے کا حقدار قرار دیا ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم سے دریافت کیا یہ کون ہیں؟ انہوں نے جواب دیا دو باپ کی طرف سے تعلق رکھنے والی دادیاں ہیں اور ایک ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والی نانی ہے۔

2969- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنْبَاَنِى الْحَسَنُ قَالَ تَرِثُ الْجَدَّةُ وَابْنُهَا حَيٌّ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: اگر (میت کی) دادی کا بیٹا زندہ بھی ہو تو بھی دادی وراثت کی حقدار بنتی ہے۔

2970- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَا تَرِثُ اُمُّ اَبِ الْاُمِّ اِبْنُهَا الَّذِى تُدْلِى بِهِ لَا يَرِثُ فَكَيْفَ تَرِثُ هِيَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: نانا کی ماں وراثت کی حقدار نہیں بنتی کیونکہ اس کے جس بیٹے کی وجہ سے اس کا میت کے ساتھ تعلق ہے وہ وارث نہیں بنتا تو نانی کیسے وارث بن سکتی ہے۔

2971- اَخْبَرَنَا اَبُو مَعْمَرٍ عَنْ اِسْمٰعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ اَبِى الدَّهْمَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ تَرِثُ الْجَدَّةُ وَابْنُهَا حَيٌّ

☆☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دادی کا بیٹا (میت کا باپ) اگر زندہ ہو تو بھی دادی وارث بنتی ہے۔

بَابُ قَوْلِ اَبِى بَكْرٍ فِى الْجَدَّاتِ

باب 19: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے

2973- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ الزُّهْرِىِّ قَالَ جَاءَتْ اِلَى اَبِى بَكْرٍ جَدَّةٌ اُمُّ اَبٍ اَوْ اُمُّ اُمٍّ فَقَالَتْ اِنَّ ابْنَ ابْنِى اَوِ ابْنَ ابْنَتِى تُوُفِّىَ وَبَلَغَنِى اَنَّ لِى نَصِيبًا فَمَا لِى فَقَالَ اَبُو بَكْرٍ مَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهَا شَيْئًا وَسَاَسْاَلُ النَّاسَ فَلَمَّا صَلَّى الظُّهْرَ فَقَالَ اَيُّكُمْ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْجَدَّةِ شَيْئًا فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ اَنَا قَالَ مَاذَا قَالَ اَعْطَاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُدُسًا قَالَ اَيَعْلَمُ ذَاكَ اَحَدٌ غَيْرُكَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ صَدَقَ فَاَعْطَاهَا اَبُوْ بَكْرٍ السُّدُسَ فَجَائَتْ اِلٰى عُمَرَ مِثْلُهَا فَقَالَ مَا اَدْرِيْ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا شَيْئًا وَسَاَسْاَلُ النَّاسَ فَحَدَّثُوْهُ بِحَدِيْثِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ فَقَالَ عُمَرُ اَيُّكُمَا خَلَتْ بِهِ فَلَهَا السُّدُسُ فَاِنِ اجْتَمَعْتُمَا فَهُوَ بَيْنَكُمَا

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں: ایک عورت حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ وہ (میت کے) باپ کی ماں تھی یا شاید ماں کی ماں تھی۔ وہ عورت بولی میرے پوتے (یا شاید) میرے نواسے کا انتقال ہو گیا ہے۔ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ مجھے وراثت میں حصہ ملے گا۔ مجھے کتنا حصہ ملے گا؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے اس بارے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ البتہ میں لوگوں سے اس بارے میں دریافت کرتا ہوں جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ظہر کی نماز ادا کر لی تو دریافت کیا کیا کسی شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دادی کے بارے میں کوئی بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میں نے سنا ہے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا وہ کیا حکم ہے۔ انہوں نے جواب دیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دادی کو چھٹا حصہ عطا کیا تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا آپ کے علاوہ اس بات سے کوئی اور بھی واقف ہے؟ تو محمد بن مسلمہ نے جواب دیا۔ انہوں نے سچ کہا ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس خاتون کو چھٹا حصہ دیا۔ پھر اسی کی مانند ایک دادی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا مجھے نہیں معلوم (اس کا کیا حکم ہو گا) میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بارے میں کوئی بات ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ البتہ میں لوگوں سے اس بارے میں دریافت کروں گا۔ لوگوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اور حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ کی روایت کردہ حدیث کے بارے میں بتایا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا جو بھی دادی یا نانی تنہا ہو گی اسے چھٹا حصہ ملے گا اور اگر دونوں موجود ہوں گی تو وہ چھٹا حصہ دونوں میں تقسیم ہو جائے گا۔

بَابٌ فِيْ قَوْلِ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ فِي الْجَدَّاتِ

باب 20: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے

2973- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ قَالَا اِذَا كَانَتِ الْجَدَّاتُ سَوَاءً وَرِثَ ثَلَاثُ جَدَّاتٍ جَدَّتَا اَبِيْهِ اُمُّ اُمِّهِ وَاُمُّ اَبِيْهِ وَجَدَّةُ اُمِّهِ فَاِنْ كَانَتْ اِحْدَاهُنَّ اَقْرَبَ فَالسَّهْمُ لِذَوِي الْقُرْبٰى

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب دادیاں اور نانیاں ایک ہی مرتبے کی مالک ہوں تو تین طرح کی دادیاں اور نانیاں وراثت میں حقدار بن سکتی ہیں۔ دو دادیاں ہوں گی جو باپ کی طرف سے تعلق رکھتی ہوں گی ایک باپ کی ماں اور دوسری باپ کی نانی اور ایک نانی ہو گی جو ماں کی طرف سے تعلق رکھتی ہو گی۔ اگر ان میں سے ایک زیادہ قریبی تعلق رکھتی ہو تو قریبی رشتے دار کو حصہ ملتا ہے۔

2974- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَزَيْدٍ اَنَّهُمَا كَانَا لَا يُوَرِّثَانِ الْجَدَّةَ

اُمَّ الْاَبِ مَعَ الْاَبِ

☆☆ امام شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ باپ کی موجودگی میں دادی کو وراثت میں حصہ دار قرار نہیں دیتے۔

2975- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّ عُثْمَانَ كَانَ لَا يُوَرِّثُ الْجَدَّةَ وَابْنُهَا حَيٌّ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ ایسی دادی کو وراثت میں حصہ دار قرار نہیں دیتے جس کا بیٹا (میت کا باپ) موجود ہو۔

بَابُ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِي الْجَدَّاتِ

باب 21: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی رائے

2976- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اِنَّ الْجَدَّاتِ لَيْسَ لَهُنَّ مِيْرَاثٌ اِنَّمَا هِيَ طُعْمَةٌ اُطْعِمْنَهَا وَالْجَدَّاتُ اَقْرَبُهُنَّ وَاَبْعَدُهُنَّ سَوَاءٌ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: دادیوں اور نانیوں کو وراثت میں کچھ نہیں ملے گا۔ ان کی ویسے خدمت کر دی جائے گی اور اس بارے میں تمام نانیاں اور دادیاں برابر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ خواہ ان کا قریبی تعلق ہو یا دور کا تعلق ہو۔

2977- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ تَرِثُ الْجَدَّةُ وَابْنُهَا حَيٌّ

☆☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت (عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ) ارشاد فرماتے ہیں: (میت کی) دادی وراثت میں حقدار بنتی ہے اگرچہ اس کا بیٹا یعنی (میت کا باپ) زندہ ہو۔

بَابُ قَوْلِ مَسْرُوْقٍ فِي الْجَدَّاتِ

باب 22: دادیوں اور نانیوں کے بارے میں مسروق کی رائے

2978- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ جِئْنَ اَرْبَعُ جَدَّاتٍ يَتَسَاوَقْنَ اِلٰى مَسْرُوْقٍ فَاَلْقَى اُمَّ اَبِ الْاَبِ وَوَرَّثَ ثَلَاثًا جَدَّتَيْ اَبِيْهِ اُمَّ اُمِّهِ وَاُمَّ اَبِيْهِ وَجَدَّةَ اُمِّهِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: چار دادیاں اور نانیاں اپنا مقدمہ لے کر مسروق کے پاس آئیں تو انہوں نے نانا کی ماں کو اس میں سے باہر کر دیا جبکہ بقیہ تین نانیوں اور دادیوں کو وراثت میں حصہ دار قرار دیا۔ کیونکہ دو کا تعلق باپ کے ساتھ تھا۔ وہ تین عزیز خواتین یہ تھیں۔ ایک نانی تھی، ایک دادی تھی اور ایک ماں کی نانی تھی۔

بَابُ قَوْلِ عَلِيٍّ وَّعَبْدِ اللّٰهِ وَزَيْدٍ فِي الرَّدِّ

باب 23: رد کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ کی رائے

2979- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي ابْنَةٍ وَّابْنَةِ ابْنٍ قَالَ النِّصْفُ وَالسُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَرَدٌّ عَلَى الْبِنْتِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ایک بیٹی اور پوتی کے بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ یہ نصف اور چھٹے حصے کے حساب سے تقسیم ہوگا اور جو باقی بچ جائے گا وہ بیٹی کو واپس ملے گا۔

2980- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ اُتِيَ فِي اِخْوَةٍ لِّاُمٍّ وَّاُمٍّ فَاَعْطَى الْاِخْوَةَ مِنَ الْاُمِّ الثُّلُثَ وَالْاُمَّ سَائِرَ الْمَالِ وَقَالَ الْاُمُّ عَصَبَةُ مَنْ لَّا عَصَبَةَ لَهُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ان کی خدمت میں ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائیوں اور ماں کا مسئلہ پیش کیا گیا تو انہوں نے ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائیوں کو ایک تہائی حصہ دیا جبکہ ماں کو بقیہ سارا مال دے دیا اور یہ ارشاد فرمایا: جس شخص کا کوئی عصبہ نہ ہو ماں اس کی عصبہ بن جاتی ہے۔

2981- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ سَاَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ رَجُلٍ مَّاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ لَا يُعْلَمُ لَهُ وَارِثٌ غَيْرُهَا قَالَ لَهَا الْمَالُ كُلُّهُ

☆☆ حسن اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، میں نے شعبی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو فوت ہو جائے اور پسماندگان میں ایک بیٹی کو چھوڑے اس بیٹی کے علاوہ اس کے کسی اور وارث کا پتہ نہ چلے تو شعبی نے جواب دیا اس بیٹی کو اس کا پورا مال مل جائے گا۔

2982- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ لَا يَرُدُّ عَلَى اَخٍ لِّاُمٍّ مَّعَ اُمٍّ وَّلَا عَلَى جَدَّةٍ اِذَا كَانَ مَعَهَا غَيْرُهَا مَنْ لَّهُ فَرِيْضَةٌ وَّلَا عَلَى ابْنَةِ ابْنٍ مَّعَ ابْنَةِ الصُّلْبِ وَلَا عَلَى امْرَاَةٍ وَّزَوْجٍ وَّكَانَ عَلِيٌّ يَرُدُّ عَلَى كُلِّ ذِيْ سَهْمٍ اِلَّا الْمَرْاَةَ وَالزَّوْجَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی کو، ماں کی موجودگی میں حصہ واپس نہیں کرتے تھے اور نہ ہی دادی کو کرتے تھے۔ جبکہ اس کے ہمراہ کوئی ایسا وارث موجود نہ ہو جس کا کوئی فرض حصہ ہو اسی طرح وہ حقیقی بیٹی کی موجودگی میں پوتی کو رد نہیں کرتے تھے۔ اسی طرح شوہر اور بیوی کی طرف رد نہیں کرتے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ شوہر یا بیوی کے علاوہ ہر حصے دار کی طرف (باقی بچ جانے والا مال) لوٹا دیا کرتے تھے۔

2983- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّهُ اُتِيَ فِي ابْنَةٍ اَوْ اُخْتٍ فَاَعْطَاهَا النِّصْفَ وَجَعَلَ مَا بَقِيَ فِي بَيْتِ الْمَالِ وَ قَالَ يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُّحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ خَارِجَةَ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے: ان کی خدمت میں ایک بیٹی یا شاید بہن کا مسئلہ آیا تو انہوں نے انہیں نصف حصہ دینے کا حکم دیا اور باقی بچ جانے والا مال بیت المال میں جمع کروانے کی ہدایت کی۔

یزید بن ہارون بیان کرتے ہیں: یہ روایت محمد بن سالم کے حوالے سے، شعبی کے حوالے سے، خارجہ نامی راوی سے منقول ہے۔

بَابٌ فِيْ مِيْرَاثِ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ

باب 24: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کا حکم

2984 - اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ فِيْ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ قَالَ مِيْرَاثُهُ لِاُمِّهِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کی وراثت اس کی ماں کو ملے گی۔

2985 - اَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَاَلَ عَطَاءَ بْنَ اَبِيْ رَبَاحٍ عَنْ وَلَدِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ لِمَنْ مِيْرَاثُهُ قَالَ لِاُمِّهِ وَاَهْلِهَا

☆☆ ابراہیم بن طہمان فرماتے ہیں: میں نے ایک شخص کو عطاء بن ابی رباح سے لعان کرنے والوں کی اولاد کا مسئلہ دریافت کرتے ہوئے سنا کہ اس کی وراثت کسے ملے گی تو انہوں نے جواب دیا: اس کی وراثت اس کی ماں اور اس کی ماں کے خاندان والوں کو ملے گی۔

2986 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ فِيْ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ تَرَكَ اَخَاهُ لِاُمِّهِ وَاُمَّهُ لِاَخِيْهِ السُّدُسُ وَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ثُمَّ يُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَيَصِيْرُ لِلْاَخِ الثُّلُثُ وَلِلْاُمِّ الثُّلُثَانِ و قَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لِاَخِيْهِ السُّدُسُ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُمِّ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ فرماتے ہیں: اگر اس نے ماں کی طرف سے شریک بھائی اور ماں کو چھوڑا ہو تو اس کے بھائی کو چھٹا حصہ ملے گا اور اس کی ماں کو تہائی حصہ ملے گا۔ پھر باقی بچ جانے والا مال ان دونوں کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور اس باقی بچ جانے والے مال میں سے بھائی کو تیسرا حصہ ملے گا اور ماں کو دو تہائی حصہ ملے گا۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ایسی عورت میں اس کے بھائی کو چھٹا حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس کی ماں کو ملے گا۔

2987 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ اَبِيْ سَهْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِيْ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ تَرَكَ ابْنَ اَخٍ وَجَدًّا قَالَ الْمَالُ لِابْنِ الْاَخِ

☆☆ لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں شعبی ارشاد فرماتے ہیں: اگر اس نے ایک بھتیجا اور ایک دادا چھوڑا ہو تو

سارا مال اس کے بھتیجے کو ملے گا۔

2988- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي مِيرَاثِ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ لِأُمِّهِ الثُّلُثُ وَالثُّلُثَانِ لِبَيْتِ الْمَالِ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: اس کی ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا جبکہ دو تہائی حصہ بیت المال کے حوالے کر دیا جائے گا۔

2989- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مِيرَاثُهُ لِأُمِّهِ تَعْقِلُ عَنْهُ عَصَبَةُ أُمِّهِ وَ قَالَ قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ لِأُمِّهِ الثُّلُثُ وَبَقِيَّةُ الْمَالِ لِعَصَبَةِ أُمِّهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ایسے شخص کی وراثت اس کی ماں کو ملے گی اور ایسے شخص کی دیت اس کی ماں کے رشتے دار ادا کریں گے۔

قتادہ حسن بصری کے حوالے سے یہ بات بیان کرتے ہیں۔ اس کی ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس کی ماں کے رشتے داروں کو ملے گا۔

2990- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا قَتَادَةُ اَنَّ عَلِيًّا وَّابْنَ مَسْعُودٍ قَالَا فِي وَلَدِ مُلَاعَنَةٍ تَرَكَ جَدَّتَهُ وَإِخْوَتَهُ لِأُمِّهِ قَالَ لِلْجَدَّةِ الثُّلُثُ وَلِلْإِخْوَةِ الثُّلُثَانِ وَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ لِلْجَدَّةِ السُّدُسُ وَلِلْإِخْوَةِ لِلْأُمِّ الثُّلُثُ وَمَا بَقِيَ فَلِبَيْتِ الْمَالِ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ لعان کرنے والی عورت کی اولاد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' اگر اس نے پسماندگان میں ایک نانی اور ایک ماں کی طرف سے شریک بھائی چھوڑے ہوں تو اس کی نانی کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور بھائیوں کو دو تہائی حصہ ملے گا۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس کی نانی کو چھٹا حصہ ملے گا اور ماں کی طرف سے شریک بھائی کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال بیت المال کے حوالے کر دیا جائے گا۔

2991- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ اَخْبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ تَرِثُهُ أُمُّهُ يَعْنِي ابْنَ الْمُلَاعَنَةِ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت اس کی ماں بنے گی۔

2992- اَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ اَنَّ النَّخَعِيَّ وَالشَّعْبِيَّ قَالَا تَرِثُهُ أُمُّهُ

☆☆ حجاج بیان کرتے ہیں: نخعی، شعبی یہ فرماتے ہیں: ایسے شخص کی وارث اس کی ماں بنے گی۔

2993- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى أَخٍ لِي مِنْ بَنِي زُرَيْقٍ أَسْأَلُهُ لِمَنْ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِهِ لِأُمِّهِ هِيَ بِمَنْزِلَةِ أُمِّهِ وَأَبِيهِ وَ قَالَ سُفْيَانُ الْمَالُ كُلُّهُ لِلْأُمِّ هِيَ بِمَنْزِلَةِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ

☆☆ عبداللہ بن عبیداللہ بن عمیر بیان کرتے ہیں: میں نے بنوزریق سے تعلق رکھنے والے اپنے بھائی سے خط کے ذریعے

مسئلہ دریافت کیا کہ لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں نبی اکرم ﷺ نے کیا فیصلہ دیا تھا۔انہوں نے جواب میں یہ لکھا کہ نبی اکرم ﷺ نے اس کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا اس کی ماں، اس کی ماں اور باپ دونوں کی حیثیت رکھتی ہے۔

سفیان بیان کرتے ہیں: ایسی صورت میں اس کا سارا مال اس کی ماں کو ملے گا کہ وہ ماں اس کی ماں اور باپ کی حیثیت رکھتی ہے۔

2994- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي ابْنِ الْمُلاعَنَةِ تَرَكَ اُمَّهُ وَعَصَبَةَ اُمِّهِ قَالَ الثُّلُثُ لِاُمِّهِ وَمَا بَقِيَ فَلِعَصَبَةِ اُمِّهِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کا جو بیٹا پسماندگان میں اپنی ماں اور ماں کے قریبی عزیزوں کو چھوڑ کر مرے اس کی ماں کو ایک تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس کی ماں کے رشتے داروں کو ملے گا۔

2995- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنِ ابْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللّٰهِ فِيْ ابْنِ الْمُلاعَنَةِ قَالَا عَصَبَتُهُ عَصَبَةُ اُمِّهِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (بن مسعود) لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: اس کے عصبہ اس کی ماں کے عصبہ ہوں گے۔

2996- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الْحَلَبِيُّ مُوْسٰى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ مِيْرَاثُ وَلَدِ الْمُلاعَنَةِ لِاُمِّهِ قُلْتُ فَاِنْ كَانَ لَهُ اَخٌ مِّنْ اُمِّهِ قَالَ لَهُ السُّدُسُ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کی اولاد کی وراثت اس کی ماں کو ملے گی۔

راوی بیان کرتے ہیں: میں نے دریافت کیا اگر اس مرحوم کا ماں کی طرف سے بھائی ہو اس کا جواب دیا اس کو چھٹا حصہ ملے گا۔

2997- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ وَلَدُ الْمُلاعَنَةِ لِاُمِّهِ تَرِثُ فَرِيْضَتَهَا مِنْهُ وَسَائِرُ ذٰلِكَ فِيْ بَيْتِ الْمَالِ

☆☆ زہری فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کے بچے کی وراثت میں اس کی ماں اپنے فرض حصے کے مطابق وراث ہوگی اور باقی بچ جانے والا مال بیت المال میں جمع کروایا جائے گا۔

2998- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اِذَا تَلاعَنَا فُرِّقَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَجْتَمِعَا وَدُعِيَ الْوَلَدُ لِاُمِّهِ يُقَالُ ابْنُ فُلَانَةَ هِيَ عَصَبَتُهُ يَرِثُهَا وَتَرِثُهُ وَمَنْ دَعَاهُ لِزِنْيَةٍ جُلِدَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: اگر میاں بیوی لعان کرلیں تو ان دونوں کے درمیان علیحدگی کروادی جائے گی اور وہ دونوں کبھی اکٹھے نہیں ہوسکتے۔ان کی اولاد کو اس کی ماں کے حوالے سے بلایا جائے گا۔اے فلاں عورت کے بیٹے! وہ عورت ہی اس کی عصبہ ہوگی۔وہ بچہ اس عورت کا وارث بنے گا اور وہ عورت اس کی وارث بنے گی اور جو شخص اسے زنا کے حوالے سے بلائے گا اس شخص کو کوڑے لگائیں جائیں گے۔

2999- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِيْ وَلَدِ الْمُتَلاعِنَيْنِ اَنَّهُ تَرِثُهُ عَصَبَةُ اُمِّهِ وَهُمْ يَعْقِلُوْنَ عَنْهُ

☆☆ شعبی لعان کرنے والوں کی اولاد کے بارے میں یہ فرماتے ہیں کہ اس کی ماں کے عصبہ اس کے وارث بنیں گے اور وہی لوگ اس بچے کی طرف سے دیت ادا کریں گے۔

3000- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ وَلَدِ الْمُلَاعَنَةِ هُوَ الَّذِيْ لَا اَبَ لَهُ تَرِثُهُ اُمُّهُ وَاِخْوَتُهُ مِنْ اُمِّهِ وَعَصَبَةُ اُمِّهِ فَاِنْ قَذَفَهُ قَاذِفٌ جُلِدَ قَاذِفُهُ

☆☆ لعان کرنے والی عورت کے بچے کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ وہ ہے جس کا باپ نہیں ہے۔ اس کی ماں اور اس کی ماں کی طرف سے شریک بھائی اس کے وارث بنیں گے اور اس کی ماں کے عصبہ اس کے وارث بنیں گے۔ اگر کوئی شخص اس پر الزام لگائے تو اس الزام لگانے والے کو کوڑے لگائے جائیں گے۔

3001- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ النُّعْمَانِ عَنْ مَكْحُوْلٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مِيْرَاثِ وَلَدِ الْمُلَاعَنَةِ لِمَنْ هُوَ قَالَ جَعَلَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاُمِّهِ فِيْ سَبَبِهٖ لِمَا لَقِيَتْ مِنَ الْبَلَاءِ وَلِاِخْوَتِهٖ مِنْ اُمِّهٖ وَقَالَ مَكْحُوْلٌ فَاِنْ مَاتَتِ الْاُمُّ وَتَرَكَتِ ابْنَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ ابْنُهَا الَّذِيْ جُعِلَ لَهَا كَانَ مِيْرَاثُهُ لِاِخْوَتِهٖ مِنْ اُمِّهٖ كُلُّهُ لِاَنَّهُ كَانَ لِاُمِّهِمْ وَجَدِّهِمْ وَكَانَ لِاَبِيْهَا السُّدُسُ مِنِ ابْنِ ابْنَتِهٖ وَلَيْسَ يَرِثُ الْجَدُّ اِلَّا فِيْ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةِ لِاَنَّهُ اِنَّمَا هُوَ اَبُ الْاُمِّ وَاِنَّمَا وَرِثَ الْاِخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ اُمَّهُمْ وَوَرِثَ الْجَدُّ ابْنَتَهُ لِاَنَّهُ جُعِلَ لَهَا فَالْمَالُ الَّذِيْ لِلْوَلَدِ لِوَرَثَةِ الْاُمِّ وَهُوَ يُحْرِزُهُ الْجَدُّ وَحْدَهُ اِذَا لَمْ يَكُنْ غَيْرُهُ

☆☆ مکحول کے بارے میں منقول ہے کہ ان سے لعان کرنے والی عورت کے بچے کے وارث کے بارے میں دریافت کیا گیا کہ وہ کسے ملے گی تو انہوں نے جواب دیا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی وراثت کا حقدار اس کی ماں کو قرار دیا ہے۔ کیونکہ اس کی ماں کو جس مشکل صورت حال کا سامنا کرنا پڑا تھا یا پھر اس کی ماں کی طرف سے شریک بھائیوں کو ملے گا۔

مکحول فرماتے ہیں: اگر اس کی ماں فوت ہو جائے اور اپنے اسی ایک بیٹے کو چھوڑے پھر اس عورت کا وہ بیٹا بھی فوت ہو جائے جو اس حوالے سے تھا تو اس بیٹے کی وراثت اس کی ماں کی طرف سے شریک بہن بھائیوں کو ملے گی۔ کیونکہ یہ وراثت اس کی ماں یا اس کے نانا کو ملنی تھی۔ اس عورت کے باپ کو اپنے نواسے کی طرف سے چھٹا حصہ ملے گا۔ نانا صرف اسی صورت میں وارث بن سکتا ہے کیونکہ وہ اس کی ماں کا باپ ہے۔ اس کی ماں کی طرف سے شریک بہن بھائی اپنی ماں کے وارث بنیں گے اور اس کا نانا اپنی بیٹی کا وارث بنے گا۔ کیونکہ اسے اسی کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ وہ مال جو اس لڑکے کا ہے وہ اس کی ماں کے ورثاء کو ملے گا اور وہ صرف اپنے نانا کے حصے میں ہوگا جبکہ اس کے علاوہ کوئی اور موجود نہ ہو۔

3002- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ قَوْمًا اخْتَصَمُوْا اِلٰى عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ وَلَدِ الْمُتَلَاعِنَيْنِ فَجَآءَ عَصَبَةُ اَبِيْهِ يَطْلُبُوْنَ مِيْرَاثَهُ فَقَالَ اِنَّ اَبَاهُ كَانَ تَبَرَّاَ مِنْهُ فَلَيْسَ لَكُمْ مِنْ مِيْرَاثِهٖ شَيْءٌ فَقَضٰى بِمِيْرَاثِهٖ لِاُمِّهٖ وَجَعَلَهَا عَصَبَتَهُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بارے میں منقول ہے: کچھ لوگ مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ یہ مقدمہ لعان کرنے والوں کی اولاد کے بارے میں تھا۔ اس بچے کے باپ کے عصبہ وراثت کا مطالبہ لے کر آئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد

فرمایا: اس کا باپ تو اس سے خود کو بری کر چکا ہے۔ تمہیں اس کی میراث میں سے کچھ نہیں ملے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی وراثت کا فیصلہ اس کی ماں کے حق میں کیا اور اسی عورت کو اس بچے کا عصبہ کر دیا۔

بَابٌ فِيْ مِيرَاثِ الْخُنْثٰى

باب 25: ہیجڑے کی وراثت کا حکم

3003- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ عَبْدِ الْاَعْلٰى اَنَّهٗ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ فِي الرَّجُلِ يَكُوْنُ لَهٗ مَا لِلرَّجُلِ وَمَا لِلْمَرْاَةِ مِنْ اَيِّهِمَا يُوْرَثُ فَقَالَ مِنْ اَيِّهِمَا بَالَ

☆☆ عبدالاعلیٰ بیان کرتے ہیں: انہوں نے محمد بن علی کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہوئے سنا ہے، جس شخص کی مرد یا عورت جیسی کوئی مخصوص شکل نہ ہو تو کس حوالے سے اس کی وراثت تقسیم ہوگی۔ انہوں نے جواب دیا جس جگہ سے وہ پیشاب کرتا ہے

3004- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ فِي الْخُنْثٰى قَالَ يُوْرَثُ مِنْ قِبَلِ مَبَالِهٖ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: ہیجڑے کے بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے اس کی وراثت اسی حوالے سے تقسیم ہوگی جس طرف سے وہ پیشاب کرتا ہے۔

3005- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَانِئٍ قَالَ سُئِلَ عَامِرٌ عَنْ مَوْلُوْدٍ وُلِدَ وَلَيْسَ بِذَكَرٍ وَّلَا اُنْثٰى لَيْسَ لَهٗ مَا لِلذَّكَرِ وَلَيْسَ لَهٗ مَا لِلْاُنْثٰى يُخْرِجُ مِنْ سُرَّتِهٖ كَهَيْئَةِ الْبَوْلِ وَالْغَائِطِ سُئِلَ عَنْ مِيرَاثِهٖ فَقَالَ نِصْفُ حَظِّ الذَّكَرِ وَنِصْفُ حَظِّ الْاُنْثٰى

☆☆ عامر سے ایسے بچے کے بارے میں دریافت کیا گیا جو پیدا ہوا ہو وہ مذکر یا مونث نہ ہو اس کا وہ عضو بھی نہ ہو جو مذکر کا ہوتا ہے وہ بھی نہ ہو جو مونث کا ہوتا ہے اور اس کی ناف میں سے پیشاب اور پاخانہ نکلتا ہو۔ ایسے شخص کی وراثت کا حکم دریافت کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا اس کا نصف مرد کی حیثیت سے ہوگا اور نصف عورت کی حیثیت سے ہوگا۔

بَابُ الْكَلَالَةِ

باب 26: کلالہ (کی وراثت)

3006- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سُئِلَ اَبُوْ بَكْرٍ عَنِ الْكَلَالَةِ فَقَالَ اِنِّيْ سَاَقُوْلُ فِيْهَا بِرَاْيِيْ فَاِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللّٰهِ وَاِنْ كَانَ خَطَاً فَمِنِّيْ وَمِنَ الشَّيْطٰنِ اُرَاهُ مَا خَلَا الْوَالِدَ وَالْوَلَدَ فَلَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ قَالَ اِنِّيْ لَاَسْتَحْيِي اللّٰهَ اَنْ اَرُدَّ شَيْئًا قَالَهٗ اَبُوْ بَكْرٍ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کلالہ کے بارے میں سوال کیا گیا انہوں نے ارشاد فرمایا: میں اس بارے میں اپنی رائے سے جواب دوں گا۔ اگر وہ ٹھیک ہوئی تو اللہ کے فضل سے ہوگی اور اگر اس میں کوئی غلطی ہوئی تو وہ میری اور شیطان کی

طرف سے ہوگی۔ میرا یہ خیال ہے اس سے مراد وہ شخص ہے جس کی اولاد بھی نہ ہو اور والد بھی نہ ہو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے نائب بنے تو انہوں نے یہ فرمایا مجھے اس بات سے اللہ کی بارگاہ میں حیاء آتی ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جو رائے پیش کر چکے ہوں میں اسے مسترد کر دوں۔

3007- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ اَبِیْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِیْ يَزِيْدُ بْنُ اَبِیْ حَبِيْبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَزَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ اَنَّهُ قَالَ مَا اَعْضَلَ بِاَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَیْءٌ مَا اَعْضَلَتْ بِهِمُ الْكَلَالَةُ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو کلالہ کے بارے میں اتنی مشکل پیش آئی جتنی کسی اور مسئلے کے بارے میں پیش نہیں آئی۔

3008- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْكَلَالَةُ مَا خَلَا الْوَالِدَ وَالْوَلَدَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: کلالہ سے مراد وہ شخص ہے جس کا والد اور اولاد نہ ہو۔

3009- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ سَعْدٍ اَنَّهُ كَانَ يَقْرَاُ هٰذِهِ الْاٰيَةَ (وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلَالَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ) لِاُمٍّ

☆☆ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے یہ آیت تلاوت کی:

''ایسے شخص کو جس کی وراثت کلالہ کے طور پر ہو یا اس کی بیوی ہو اس کا ایک بھائی یا بہن ہو۔''

فرماتے ہیں یہ ماں کے لیے بھی ہے۔

بَابٌ فِیْ مِيْرَاثِ ذَوِی الْاَرْحَامِ

باب 27: ذوی الارحام کی وراثت کا حکم

3010- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ نَوْفَلٍ اَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ ابْنِ قَتَادَةَ الْاَنْصَارِیَّ اَخْبَرَهٗ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ الْتَمَسَ مَنْ يَّرِثُ ابْنَ الدَّحْدَاحَةِ فَلَمْ يَجِدْ وَارِثًا فَدَفَعَ مَالَ ابْنِ الدَّحْدَاحَةِ اِلٰى اَخْوَالِ ابْنِ الدَّحْدَاحَةِ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے ابن دحداحہ کے وارث کو تلاش کیا انہیں اس کا کوئی وارث نہیں ملا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ابن دحداحہ کی وراثت اس کے ماموؤں کو دے دی۔

3011- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مَوْلٰى مَنْ لَّا مَوْلٰى لَهٗ وَالْخَالُ وَارِثُ مَنْ لَّا وَارِثَ لَهٗ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جس شخص کا کوئی مولیٰ نہ ہو اللہ اور اس کے رسول اس کے سرپرست ہیں اور جس

شخص کا کوئی وارث نہ ہو اس کے ماموں اس کے وارث ہیں۔

3012- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زِيَادٍ قَالَ اُتِيَ عُمَرُ فِي عَمٍّ لِاُمٍّ وَّخَالَةٍ فَاَعْطَى الْعَمَّ لِلْاُمِّ الثُّلُثَيْنِ وَاَعْطَى الْخَالَةَ الثُّلُثَ

☆☆ زیاد بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے چچا اور خالہ کا مسئلہ آیا تو انہوں نے ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے چچا کو دو تہائی حصہ دیا اور خالہ کو ایک تہائی حصہ دیا۔

3013- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَعْطَى الْخَالَةَ الثُّلُثَ وَالْعَمَّةَ الثُّلُثَيْنِ

☆☆ حسن بصری ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے خالہ کو ایک تہائی حصہ دیا تھا اور پھوپھی کو دو تہائی حصہ دیا تھا۔

3014- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ غَالِبِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ حَبْتَرٍ النَّهْشَلِيِّ قَالَ اُتِيَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ فِي خَالَةٍ وَّعَمَّةٍ فَقَامَ شَيْخٌ فَقَالَ شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَعْطَى الْخَالَةَ الثُّلُثَ وَالْعَمَّةَ الثُّلُثَيْنِ قَالَ فَهَمَّ اَنْ يَّكْتُبَ بِهٖ ثُمَّ قَالَ اَيْنَ زَيْدٌ عَنْ هٰذَا

☆☆ قیس بن حبتر نہشلی فرماتے ہیں: عبدالملک بن مروان کی خدمت میں ایک خالہ اور پھوپھی کا مسئلہ آیا تو ایک بزرگ کھڑے ہوئے اور بولے میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے خالہ کو ایک تہائی حصہ دیا تھا اور پھوپھی کو دو تہائی حصے دیئے تھے۔

راوی بیان کرتے ہیں: عبدالملک بن مروان نے اسے نوٹ کرنے کا ارادہ کیا اور بولا حضرت زید رضی اللہ عنہ کو اس کا پتہ نہیں تھا؟

3015- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ الْخَالَةُ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ وَالْعَمَّةُ بِمَنْزِلَةِ الْاَبِ وَبِنْتُ الْاَخِ بِمَنْزِلَةِ الْاَخِ وَكُلُّ ذِيْ رَحِمٍ بِمَنْزِلَةِ رَحِمِهِ الَّتِيْ يُدْلِيْ بِهَا اِذَا لَمْ يَكُنْ وَارِثٌ ذُوْ قَرَابَةٍ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: خالہ ماں کی مانند ہوتی ہے اور پھوپھی باپ کی مانند ہوتی ہے اور بھتیجی بھائی کی مانند ہوتی ہے۔ ہر قریبی عزیز کی وہی حیثیت ہے جس کے حوالے سے اس کا میت کے ساتھ رشتہ ہوتا ہے جبکہ میت کا براہ راست قریبی رشتہ دار وارث نہ ہو۔

بَابُ الْعَصَبَةِ

باب 28: عصبہ (کی وراثت)

3016- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ قَيْسٍ اَنَّ عُمَرَ قَضٰى فِيْ اَهْلِ طَاعُوْنِ عَمْوَاسَ اَنَّهُمْ كَانُوْا اِذَا كَانُوْا مِنْ قِبَلِ الْاَبِ سَوَاءً فَبَنُو الْاُمِّ اَحَقُّ وَاِذَا كَانَ

بَعْضُهُمْ اَقْرَبَ مِنْ بَعْضٍ بِاَبٍ فَهُمْ اَحَقُّ بِالْمَالِ

☆☆ حضرت ضحاک بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: عمواس کے طاؤن میں مرنے والوں کے بارے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ اگر باپ کی طرف سے وہ سب یکساں حیثیت رکھتے ہیں تو ماں کی اولاد زیادہ حقدار ہوگی اور اگر باپ کے حوالے سے ان میں سے کوئی ایک دوسرے سے زیادہ قریبی ہے تو وہ مال کا زیادہ حقدار ہوگا۔

3017- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ قَالَ اُصِيْبَ سَالِمٌ مَوْلٰى اَبِيْ حُذَيْفَةَ يَوْمَ الْيَمَامَةِ فَبَلَغَ مِيْرَاثُهُ مِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ عُمَرُ احْبِسُوْهَا عَلٰى اُمِّهِ حَتّٰى تَاْتِيَ عَلٰى اٰخِرِهَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن شداد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوحذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم یمامہ کی جنگ میں شہید ہوگئے۔ ان کی وراثت دو سو درہم تھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اسے اس کی ماں کے لیے روکے رکھو جب وہ آجائے گی تو یہ سارا مال اسے دے دینا۔

3018- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْاِخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ يَتَوَارَثُوْنَ دُوْنَ بَنِي الْعَلَّاتِ يَرِثُ الرَّجُلُ اَخَاهُ لِاَبِيْهِ وَاُمِّهِ دُوْنَ اَخِيْهِ لِاَبِيْهِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: علاتی بھائیوں کی بجائے ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی ایک دوسرے کے وارث بنتے ہیں۔ آدمی اپنے سگے بھائی کا وارث بنتا ہے۔ البتہ باپ کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی کا وارث نہیں بنتا۔

3019- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ اَرَاَيْتَ رَجُلًا تَرَكَ ابْنَ ابْنَتِهِ اَيَرِثُهُ قَالَ لَا

☆☆ نعمان بن سالم بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا ایسے شخص کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جس نے پسماندگان میں ایک نواسہ چھوڑا ہو کیا وہ اس کا وارث بنے گا؟ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

3020- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ الْاُمُّ عَصَبَةُ مَنْ لَّا عَصَبَةَ لَهٗ وَالْاُخْتُ عَصَبَةُ مَنْ لَّا عَصَبَةَ لَهٗ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص کا کوئی عصبہ نہ ہو اس کی ماں اس کی عصبہ ہوتی ہے اور جس شخص کا کوئی عصبہ نہ ہو اس کی بہن اس کی عصبہ ہوتی ہے۔

3021- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْحِقُوا الْفَرَائِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: طے شدہ حصے ان کے حقداروں کو دو اور جو باقی بچ جائے وہ (میت) کے قریبی مرد رشتہ داروں کو دو۔

بَابٌ فِي مِيرَاثِ اَهْلِ الشِّرْكِ وَاَهْلِ الْاِسْلَامِ

باب29: مشرکین اور مسلمانوں کی وراثت کا حکم

3022- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى اَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ اَخْبَرَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْاَشْعَثِ اَنَّ عَمَّةً لَهُ تُوُفِّيَتْ يَهُودِيَّةً بِالْيَمَنِ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَرِثُهَا اَقْرَبُ النَّاسِ اِلَيْهَا مِنْ اَهْلِ دِيْنِهَا

☆☆ محمد بن اشعث بیان کرتے ہیں: ان کی پھوپھی جو یہودی تھی وہ یمن میں فوت ہوگئیں۔ اس بات کا تذکرہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا: اس خاتون کے دین سے تعلق رکھنے والا اس کا زیادہ قریبی عزیز اس کا وارث بنے گا۔

3023- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ مَاتَتْ عَمَّةُ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ وَّهِيَ يَهُودِيَّةٌ فَاَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ اَهْلُ دِيْنِهَا يَرِثُوْنَهَا

☆☆ طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں: اشعث بن قیس کی پھوپھی فوت ہوگئی وہ یہودی تھی یہ معاملہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے سامنے آیا۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: اس کے دین سے تعلق رکھنے والے افراد اس کے وارث بنیں گے۔

3024- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اَهْلُ الشِّرْكِ لَا نَرِثُهُمْ وَلَا يَرِثُوْنَا

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم مشرکین کے وارث نہیں بنتے اور وہ ہمارے وارث نہیں بنتے۔

3025- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عِيسَى الْحَنَّاطِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ قَالُوْا لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ دِيْنَيْنِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

3026- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے۔

3027- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَا نَرِثُ اَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُوْنَا اِلَّا اَنْ يَّمُوْتَ لِلرَّجُلِ عَبْدُهُ اَوْ اَمَتُهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہم اہل کتاب کے وارث نہیں بن سکتے اور وہ لوگ ہمارے وارث نہیں بن سکتے۔ البتہ اگر اسی شخص کا کوئی غلام یا کنیز فوت ہوجائے (اور وہ اہل کتاب سے تعلق رکھتے ہوں تو ان کی ولاء کا حق آقا کو ملے گا)۔

3028- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرِثُ اَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا يَرِثُوْنَا اِلَّا الرَّجُلُ يَرِثُ عَبْدَهُ اَوْ اَمَتَهُ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہم اہل کتاب میں سے کسی کے وارث نہیں بنتے اور وہ لوگ بھی ہمارے وارث نہیں بن سکتے۔ ماسوائے اس شخص کے جو اپنے غلام یا کنیز کا وارث بنے۔

3029- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كَانَ مُعَاوِيَةُ يُوَرِّثُ الْمُسْلِمَ مِنَ الْكَافِرِ وَلَا يُوَرِّثُ الْكَافِرَ مِنَ الْمُسْلِمِ قَالَ قَالَ مَسْرُوقٌ وَمَا حَدَثَ فِي الْإِسْلَامِ قَضَاءٌ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْهُ قِيلَ لِاَبِي مُحَمَّدٍ تَقُولُ بِهٰذَا قَالَ لَا

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کافر شخص کو مسلمان کا وارث قرار دیتے تھے۔

مسروق بیان کرتے ہیں: اسلام میں میرے نزدیک اس سے زیادہ پسندیدہ فیصلہ کوئی اور نہیں دیا گیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا آپ اس کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا نہیں۔

3030- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ اَنَّ الْمُعْزِلَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ تُوُفِّيَتْ بِالْيَمَنِ وَهِيَ يَهُودِيَّةٌ فَرَكِبَ الْاَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ وَكَانَتْ عَمَّتَهُ اِلَى عُمَرَ فِي مِيرَاثِهَا فَقَالَ عُمَرُ لَيْسَ ذَاكَ لَكَ يَرِثُهَا اَقْرَبُ النَّاسِ مِنْهَا مِنْ اَهْلِ دِينِهَا لَا يَتَوَارَثُ مِلَّتَانِ

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں: حارث کی صاحبزادی معزلہ کا یمن میں انتقال ہو گیا۔ وہ یہودی تھیں۔ اشعث بن قیس ان کی وراثت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئے وہ خاتون اشعث کی پھوپھی تھی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہیں نہیں ملے گی۔ اس خاتون کا وارث اس کے دین سے تعلق رکھنے والا سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار بنے گا۔ کیونکہ دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے۔

3031- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ سِيرِينَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَا يَتَوَارَثُ مِلَّتَانِ شَتّٰى وَلَا يَحْجُبُ مَنْ لَا يَرِثُ

☆☆ انس بن سیرین بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: دو مختلف دینوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک دوسرے کے وارث نہیں بن سکتے اور جو شخص وارث نہیں بن سکتا وہ کسی کو محجوب بھی نہیں کر سکتا۔

3032- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

☆☆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بنتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

3033- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ وَجَبَتِ الْحُقُوقُ لِاَهْلِهَا وَلَمْ يَجْعَلْ لِمَنْ اَسْلَمَ اَوْ اُعْتِقَ قَبْلَ اَنْ يُقْسَمَ الْمِيرَاثُ شَيْئًا

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں: جب میت فوت ہو جاتی ہے تو حق حقداروں کے لیے واجب ہو جاتا ہے اور جو شخص وراثت کی تقسیم سے پہلے اسلام قبول کرلے یا آزاد ہو جائے اسے کچھ نہیں ملتا۔

3034- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

☆☆ امام زین العابدین رضی اللہ عنہ' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

3035- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

☆☆ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کوئی مسلمان کسی کافر کا وارث نہیں بن سکتا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔

بَابُ الْمُكَاتَبِ

باب 30: مکاتب (کی وراثت کا حکم)

3036- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَيْسَ لِلْمُكَاتَبِ مِيرَاثٌ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ

☆☆ حضرت ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جب تک مکاتب کے ذمے کسی بھی قسم کی ادائیگی لازم ہو اس وقت تک اس کی وراثت کا حکم جاری نہیں ہوتا۔

3037- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ لَهُ بَنُونَ قَدْ أُعْتِقَ مِنْ بَعْضِهِمُ النِّصْفُ وَمِنْ بَعْضِهِمُ الثُّلُثُ وَمِنْ بَعْضٍ الرُّبُعُ قَالَ لَا يَرِثُونَ حَتَّى يُعْتَقُوا

☆☆ ایسا شخص جس کی کچھ اولاد ہو جس میں سے کسی کا نصف حصہ آزاد ہو کسی کا ایک تہائی حصہ آزاد ہو اور کسی کا ایک چوتھائی حصہ آزاد ہو ایسے شخص کے بارے میں عطاء یہ کہتے ہیں' یہ لوگ اس وقت تک وارث نہیں بنیں گے جب تک مکمل آزاد نہ ہو جائیں۔

3038- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ اشْتَرَى ابْنَهُ فِي مَرَضِهِ قَالَ إِنْ خَرَجَ مِنَ الثُّلُثِ وَرِثَهُ وَإِنْ وَقَعَتْ عَلَيْهِ السِّعَايَةُ لَمْ يَرِثْ

☆☆ ایسا شخص جو بیماری کے عالم میں اپنے بیٹے کو خرید لے۔ اس کے بارے میں ابراہیم نخعی یہ ارشاد فرماتے ہیں: اگر تو وہ اس کے ایک تہائی حصے میں سے نکل سکتا ہو تو وہ اس کا وارث بنے گا اور اگر اس پر ادائیگی لازم ہو تو اس کا وارث نہیں بنے گا۔

3039- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدُّ الْمُكَاتَبِ حَدُّ الْمَمْلُوكِ حَتَّى يُعْتَقَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: جب تک مکاتب مکمل آزاد نہیں ہوتا وہ غلام کی حیثیت رکھتا ہے۔

بَابُ الْوَلَاءِ

باب 31: ولاء کا حکم

3040- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَوْلٰى اَخٌ فِي الدِّيْنِ وَنِعْمَةٌ اَحَقُّ النَّاسِ بِمِيرَاثِهِ اَقْرَبُهُمْ مِنَ الْمُعْتِقِ

☆☆ زہری روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: آزاد کرنے والا شخص دینی اعتبار سے بھائی ہوتا ہے اور نعمت کا حقدار ہوتا ہے اور آدمی کی وراثت کا سب سے زیادہ حق دار وہ ہوگا جو آزاد کرنے والے سے سب سے زیادہ قریبی تعلق رکھتا ہو۔

3041- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ اَعْتَقَ مَمْلُوكًا ثُمَّ مَاتَ الْمَوْلٰى وَالْمَمْلُوكُ وَتَرَكَ الْمُعْتِقُ اَبَاهُ وَابْنَهُ قَالَا الْمَالُ لِلابْنِ

☆☆ محمد بن سالم بیان کرتے ہیں: ایسے شخص کے بارے میں شعبی یہ فرماتے ہیں: اس نے اپنے غلام کو آزاد کیا اور پھر آزاد کرنے والا شخص اور وہ غلام دونوں آزاد ہو گئے۔ آزاد کرنے والے شخص نے پسماندگان میں باپ اور بیٹے کو چھوڑا تو یہ دونوں حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ مال اس کے بیٹے کو ملے گا۔

3042- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي رَجُلٍ تَرَكَ اَبَاهُ وَابْنَ ابْنِهِ فَقَالَ الْوَلَاءُ لِابْنِ الابْنِ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے بارے میں یہ فرماتے ہیں: جس نے پسماندگان میں باپ اور پوتے کو چھوڑا ہو تو ولاء کا حق پوتے کو ملے گا۔

3043- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ اَنَّ امْرَاَةً اَعْتَقَتْ عَبْدًا لَهَا ثُمَّ تُوُفِّيَتْ وَتَرَكَتِ ابْنَهَا وَاَخَاهَا ثُمَّ تُوُفِّيَ مَوْلَاهَا فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ الْمَرْاَةِ وَاَخُوهَا فِي مِيرَاثِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثُهُ لِابْنِ الْمَرْاَةِ فَقَالَ اَخُوهَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّهُ جَرَّ جَرِيرَةً عَلٰى مَنْ كَانَتْ قَالَ عَلَيْكَ

☆☆ زیاد بن ابو مریم بیان کرتے ہیں: ایک خاتون نے اپنے غلام کو آزاد کردیا پھر اس خاتون کا انتقال ہو گیا۔ اس خاتون نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور بھائی چھوڑا پھر وہ غلام جو آزاد ہوا تھا وہ بھی فوت ہو گیا تو اس خاتون کا بیٹا اور بھائی اس غلام کی وراثت کا مسئلہ لے کر نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس غلام کی وراثت اس عورت کے بیٹے کو ملے گی۔ اس عورت کے بھائی نے عرض کی اے اللہ کے رسول! اگر یہ غلام کسی جرم کا ارتکاب کرتا تو اس کی ادائیگی کس پر لازم ہوتی۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ تم پر لازم ہوتی۔

3044- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ اَعْتَقَ مَمْلُوكًا لَهُ فَمَاتَ وَمَاتَ الْمَوْلٰى فَتَرَكَ الْمُعْتِقُ اَبَاهُ وَابْنَهُ فَقَالَ لِاَبِيهِ كَذَا وَمَا بَقِيَ فَلِابْنِهِ

☆☆ مغیرہ بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنے غلام کو آزاد کرنے کے بعد انتقال کر جائے پھر اس کا غلام بھی انتقال کر جائے اور پھر اس آزاد کرنے والے شخص نے پسماندگان میں باپ اور ایک بیٹا چھوڑا ہو تو ابراہیم نے جواب دیا اس کے باپ کو اتنا حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس کے بیٹے کو ملے گا۔

3045- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا يَقُولَانِ هُوَ لِلِابْنِ

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حکم اور حماد کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ مال اس کے بیٹے کو ملے گا۔

3046- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَرَأَى رَجُلًا يُبَاعُ فَأَتَاهُ فَسَاوَمَ بِهِ ثُمَّ تَرَكَهُ فَرَآهُ رَجُلٌ فَاشْتَرَاهُ فَأَعْتَقَهُ ثُمَّ جَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي اشْتَرَيْتُ هَذَا فَأَعْتَقْتُهُ فَمَا تَرَى فِيهِ فَقَالَ هُوَ أَخُوكَ وَمَوْلَاكَ قَالَ مَا تَرَى فِي صُحْبَتِهِ فَقَالَ إِنْ شَكَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَشَرٌّ لَكَ وَإِنْ كَفَرَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ وَشَرٌّ لَهُ قَالَ مَا تَرَى فِي مَالِهِ قَالَ إِنْ مَاتَ وَلَمْ يَتْرُكْ عَصَبَةً فَأَنْتَ وَارِثُهُ

☆☆ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بقیع تشریف لائے وہاں آپ نے ایک شخص کو فروخت ہوتے ہوئے دیکھا۔آپ اس کے پاس تشریف لائے آپ نے اس کی بولی لگائی پھر اسے چھوڑ دیا۔ایک شخص نے یہ بات دیکھی تو اسے خرید کر آزاد کر دیا اور پھر اس شخص کے ہمراہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی میں نے اسے خرید کر اسے آزاد کر دیا ہے۔آپ اس بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمہارا بھائی ہے اور آزاد کردہ غلام ہے۔اس شخص نے دریافت کیا اس شخص کے ساتھ اچھے سلوک کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ تمہارا شکر گزار رہے گا تو یہ اس کے لیے بہتر ہے تمہارے لیے برا ہے اور یہ اگر تمہاری ناشکری کرتا ہے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور اس کے لیے برا ہے۔ان صاحب نے دریافت کیا اس شخص کے مال کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر یہ فوت ہو جائے اور کوئی عصبہ نہ چھوڑے تو تم اس کے وارث ہو گے۔

3047- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ أَنَّ ابْنَةَ حَمْزَةَ أَعْتَقَتْ عَبْدًا لَهَا فَمَاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَمَوْلَاتَهُ بِنْتَ حَمْزَةَ فَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ بَيْنَ ابْنَتِهِ وَمَوْلَاتِهِ بِنْتِ حَمْزَةَ نِصْفَيْنِ

☆☆ عبداللہ بن شداد بیان کرتے ہیں: حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی نے اپنے غلام کو آزاد کیا۔وہ غلام فوت ہو گیا اس نے پسماندگان میں اپنی ایک بیٹی اور اپنی ایک آزاد کرنے والی حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو چھوڑا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس غلام کی وراثت اس کی بیٹی اور اسے آزاد کرنے والی خاتون حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کے درمیان نصف، نصف حصوں میں تقسیم کر دی۔

3048- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شَمُوسَ الْكِنْدِيَّةِ قَالَتْ قَاضَيْتُ إِلَى عَلِيٍّ فِي أَبٍ مَاتَ فَلَمْ يَدَعْ أَحَدًا غَيْرِي وَمَوْلَاهُ فَأَعْطَانِي النِّصْفَ وَأَعْطَى مَوْلَاهُ النِّصْفَ

☆☆ شموس کندیہ بیان کرتی ہیں: میں ایک مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں گئی تھی۔جس میں میرے والد فوت ہو گئے تھے۔انہوں نے پسماندگان میں صرف مجھے اور اپنے آقا کو چھوڑا تھا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے نصف حصہ عطا کیا تھا اور اس (والد) کو آزاد کرنے والے آقا کو بھی نصف حصہ عطا کیا تھا۔

3049- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْكَنُودِ عَنْ

عَلِيٍّ اَنَّهُ اُتِيَ بِابْنَةٍ وَّمَوْلًى فَاَعْطَى الِابْنَةَ النِّصْفَ وَالْمَوْلَى النِّصْفَ قَالَ الْحَكَمُ فَمَنْزِلِي هٰذَا نَصِيبُ الْمَوْلَى الَّذِي وَرِثَهُ عَنْ مَوْلَاهُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کی خدمت میں (ایک آزاد شدہ غلام کی) بیٹی اور ایک آزاد کرنے والے آقا کا مسئلہ پیش ہوا تو انہوں نے بیٹی کو نصف حصہ دیا اور آزاد کرنے والے آقا کو بھی نصف حصہ دیا۔

حکم بیان کرتے ہیں' میرا یہ گھر اس آزاد کرنے والے شخص کے حصے میں آنے والے نصف حصے کا ایک حصہ ہے جس کا وہ اپنے آزاد شدہ غلام کی طرف سے وارث ہوا تھا۔

3050- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسٰى عَنِ ابْنِ اِدْرِيسَ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُدْلِجٍ اَنَّهُ مَاتَ وَتَرَكَ ابْنَتَهُ وَمَوَالِيَهُ فَاَعْطَى عَلِيٌّ ابْنَتَهُ النِّصْفَ وَمَوَالِيَهُ النِّصْفَ

☆☆ عبدالرحمن بن مدلج کے بارے میں منقول ہے ان کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے پسماندگان میں ایک بیٹی اور آزاد کرنے والا شخص چھوڑا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس کی بیٹی کو نصف حصہ دیا اور اس آزاد کرنے والے کو بھی نصف حصہ دیا۔

3051- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ اِدْرِيسَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّمُوسِ اَنَّ اَبَاهَا مَاتَ فَجَعَلَ عَلِيٌّ لَهَا النِّصْفَ وَلِمَوَالِيهِ النِّصْفَ

☆☆ شموس بیان کرتی ہیں ان کے والد فوت ہوگئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے انہیں نصف حصہ عطا کیا اور اس والد کو آزاد کرنے والے کو بھی نصف حصہ دیا۔

3052- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَشْعَثُ عَنْ جَهْمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ اُخْتَيْنِ اشْتَرَتْ اِحْدَاهُمَا اَبَاهَا فَاَعْتَقَتْهُ ثُمَّ مَاتَ قَالَ لَهُمَا الثُّلُثَانِ فَرِيضَتُهُمَا فِي كِتَابِ اللّٰهِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْمُعْتِقَةِ دُونَ الْاُخْرٰى

☆☆ ابراہیم نخعی کے بارے میں منقول ہے کہ ان سے دو ایسی بہنوں کے بارے میں دریافت کیا گیا جن میں سے ایک نے اپنے باپ کو خرید کر اسے آزاد کردیا اور پھر اس باپ کا انتقال ہوگیا ہو۔ تو ابراہیم نے جواب دیا دونوں کو اللہ کی کتاب میں وہ بیان شدہ حصے کے مطابق دو تہائی حصہ ملے گا اور باقی بچ جانے والا مال اس بیٹی کو ملے گا جس نے آزاد کیا تھا۔

3053- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَاَةٍ اَعْتَقَتْ اَبَاهَا فَمَاتَ الْاَبُ وَتَرَكَ اَرْبَعَ بَنَاتٍ هِيَ اِحْدَاهُنَّ قَالَ لَيْسَ عَلَيْهِ مِنَّةٌ لَهُنَّ الثُّلُثَانِ وَهِيَ مَعَهُنَّ

☆☆ جو عورت اپنے باپ کو آزاد کردے اس کے بارے میں شعبی یہ فرماتے ہیں کہ اگر اس کا باپ فوت ہوجائے اور اس نے چار بیٹیاں چھوڑی ہوں جن میں سے ایک وہ عورت ہو تو اس نے اپنے باپ پر کوئی احسان نہیں کیا ان سب بیٹیوں کو دو تہائی حصہ ملے گا اور وہ آزاد کرنے والی بھی اسی میں حصہ دار ہوگی۔

بَابُ فِيمَنْ اَعْطَى ذَوِي الْاَرْحَامِ دُونَ الْمَوَالِي

باب 32: جو لوگ آزاد کرنے کی بجائے قریبی رشتہ داروں کو حصہ دیتے ہیں

3054- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حَيَّانَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ فَجَائَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ فَرِيْضَةِ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَتَهُ وَامْرَأَتَهُ قَالَ أَنَا أُنْبِئُكَ قَضَاءَ عَلِيٍّ قَالَ حَسْبِي قَضَاءُ عَلِيٍّ قَالَ قَضَى عَلِيٌّ لِامْرَأَتِهِ الثُّمُنَ وَلِابْنَتِهِ النِّصْفَ ثُمَّ رَدَّ الْبَقِيَّةَ عَلَى ابْنَتِهِ

☆☆ حیان بن سلیمان بیان کرتے ہیں: میں سوید بن غفلہ کے پاس موجود تھا۔ایک شخص ان کے پاس آیا اوران سے ایک شخص کی وراثت کے بارے میں دریافت کیا جس نے پسماندگان میں ایک بیٹی اور بیوی چھوڑی تھی تو سوید نے فرمایا: میں تمہیں اس بارے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ بتاتا ہوں وہ شخص بولا: میرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فیصلہ کافی ہے۔سوید نے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس شخص کی بیوی کے لیے آٹھویں حصے کا فیصلہ دیا تھااور بیٹی کے لیے نصف حصے کا فیصلہ دیا تھااور باقی بچ جانے والا مال اسی کی بیٹی کی طرف لوٹا دیا گیا تھا۔

3055- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ مَوْلَاةً لِإِبْرَاهِيمَ تُوُفِّيَتْ وَتَرَكَتْ مَالًا فَقُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ إِنَّ لَهَا ذَا قَرَابَةٍ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں ابراہیم کو آزاد کرنے والی خاتون فوت ہوگئی اس نے کچھ مال چھوڑا (راوی کہتے ہیں میں نے ابراہیم سے کہا) (آپ وہ حاصل کرلیں) انہوں نے جواب دیا اس خاتون کے قریبی رشتہ دار موجود ہیں۔

بَابُ الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ

باب 33: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا

3056- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَزَيْدٍ قَالَ وَأَحْسَبُهُ قَدْ ذَكَرَ عَبْدَ اللّٰهِ أَيْضًا أَنَّهُمْ قَالُوا الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ يَعْنُوْنَ بِالْكُبْرِ مَا كَانَ أَقْرَبَ بِأَبٍ أَوْ أُمٍّ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ، (راوی کو شک ہے) انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ذکر کیا تھا، یہ حضرات یہ فرماتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا۔ان حضرات کی مراد یہ ہے کہ جو باپ یا ماں کی طرف سے زیادہ قریبی عزیز ہو۔

3057- حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ كُتِبَ إِلَى عُمَرَ فِي شَأْنِ فُكَيْهَةَ بِنْتِ سَمْعَانَ أَنَّهَا مَاتَتْ وَتَرَكَتِ ابْنَ أَخِيهَا لِأَبِيهَا وَأُمِّهَا وَابْنَ أَخِيهَا لِأَبِيهَا فَكَتَبَ عُمَرُ إِنَّ الْوَلَاءَ لِلْكُبْرِ

☆☆ عبداللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے میری طرف فکیہہ بنت سمعان کے معاملے میں خط کے ذریعے یہ مسئلہ لکھا، یہ خاتون فوت ہوگئیں تھیں اس نے پسماندگان میں اپنے سگے بھائی کا بیٹا اور باپ کی طرف سے بھائی کا بیٹا چھوڑا تھا۔حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خط میں یہ لکھا کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا۔

3058- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا أَبُوْ شِهَابٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَزَيْدًا قَالَا الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَشُرَيْحٌ لِلْوَرَثَةِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ بھی بیان فرماتے ہیں ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملے گا۔
عبداللہ اور شریح یہ بیان کرتے ہیں' یہ ورثاء کو حاصل ہوگا۔

3059- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَضٰى عُمَرُ وَعَبْدُ اللّٰهِ وَعَلِيٌّ وَّزَيْدٌ لِلْكُبْرِ بِالْوَلَاءِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3060- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ قَالَ تُوُفِّيَتْ فُكَيْهَةُ بِنْتُ سَمْعَانَ وَتَرَكَتِ ابْنَ اَخِيْهَا لِاَبِيْهَا وَبَنِيْ بَنِيْ اَخِيْهَا لِاَبِيْهَا وَاُمِّهَا فَوَرَّثَ عُمَرُ بَنِيْ اَخِيْهَا لِاَبِيْهَا

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: فکیہہ بنت سمعان کا انتقال ہوگیا۔ انہوں نے پسماندگان میں اپنے باپ کی طرف سے شریک بھائی کا بیٹا اور سگے بھائی کا پوتا چھوڑا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کے باپ کی طرف والے بھائی کے بیٹے کو اس کا وارث قرار دیا۔

3061- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَّزَيْدٍ اَنَّهُمْ قَالُوْا الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3062- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِيْ اَخَوَيْنِ وَرِثَا مَوْلًى كَانَ اَعْتَقَهُ اَبُوْهُمَا فَمَاتَ اَحَدُهُمَا وَتَرَكَ وَلَدًا قَالَ كَانَ عَلِيٌّ وَّزَيْدٌ وَّعَبْدُ اللّٰهِ يَقُوْلُوْنَ الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ

☆☆ دو ایسے بھائی جو کسی ایسے آزاد شدہ غلام کے وارث بنتے ہوں جسے ان کے والد نے آزاد کیا ہو اور پھر ان دونوں میں سے کوئی ایک بھائی فوت ہو جائے اور پسماندگان میں ایک بیٹے کو چھوڑے تو ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس مسئلے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زید رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے یہ فتویٰ دیا ہے کہ ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3063- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَطَرًا الْوَرَّاقَ يَقُوْلُ قَالَ عُمَرُ وَعَلِيٌّ الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ

☆☆ مطر وراق بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3064- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ رَوْحٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَّابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ

☆☆ ابن جریج طاؤس کے صاحبزادے کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

3065 - اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو حاصل ہوگا۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُوَالِي الرَّجُلَ

باب 34: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ موالات (بھائی چارگی قائم کرلے)

3066 - حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَسُفْيَانُ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوَالِي الرَّجُلَ قَالَا هُوَ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ سُفْيَانُ وَكَذٰلِكَ نَقُوْلُ

☆☆ حسن بصری ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ بھائی چارگی قائم کرلے تو یہ مسلمانوں کے درمیان ہوتی ہے۔

سفیان فرماتے ہیں: ہم بھی یہی بات کہتے ہیں۔

3067 - حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيْمًا الدَّارِيَّ يَقُوْلُ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا السُّنَّةُ فِي الرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ الْكُفْرِ يُسْلِمُ عَلٰى يَدَيْ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهِ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا اور عرض کی اے اللہ کے رسول! اہل کفر سے تعلق رکھنے والا ایک شخص کسی مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیتا ہے تو اس بارے میں حکم کیا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زندگی اور موت ہر حالت میں وہ دوسرے لوگوں کی بہ نسبت زیادہ حقدار ہوگا۔

3068 - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ السَّوَادِ اَسْلَمَ عَلٰى يَدَيْ رَجُلٍ قَالَ يَعْقِلُ عَنْهُ وَيَرِثُهُ

☆☆ ابراہیم نخعی سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو دور دراز کے علاقے سے تعلق رکھتا ہو اگر وہ کسی شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیتا ہے؟ ابراہیم نخعی نے جواب دیا (جس شخص کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا گیا ہے) وہ اس شخص کی دیت ادا کرے گا اور وہی اس کا وارث بنے گا۔

بَابُ مَنْ قَالَ اِنَّ الْمَرْاَةَ تَرِثُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا

باب 35: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ عورت اپنے شوہر کی دیت میں وارث بنتی ہے

3069 - حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ تَرِثُ الْمَرْاَةُ مِنْ دِيَةِ زَوْجِهَا فِي الْعَمْدِ وَالْخَطَاِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشادفرماتے ہیں: قتل عمداور قتل خطاء ہر صورت میں بیوی اپنے شوہر کی دیت میں وارث بنتی ہے۔

3070- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ الدِّيَةُ عَلٰى فَرَائِضِ اللّٰهِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشادفرماتے ہیں: دیت کی تقسیم اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ وارثت کے قانون کے مطابق ہوگی۔

3071- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا اَيُّوبُ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ قَالَ الدِّيَةُ سَبِيلُهَا سَبِيلُ الْمِيرَاثِ

☆☆ ابوقلابہ فرماتے ہیں: دیت کی تقسیم کا طریقہ وہی ہے جو وراثت کی تقسیم کا ہے۔

3072- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَدَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ اَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ كَتَبَ اَنْ يُوَرَّثَ الْاِخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ مِنَ الدِّيَةِ

☆☆ عمر بن عبدالعزیز نے خط کے ذریعے یہ بات بیان کی ہے کہ ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائیوں کو دیت کی طرف سے وراثت کے مطابق حصہ ملے گا۔

3073- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ الْعَقْلُ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَفَرَائِضِهِ

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: دیت مقتول کے ورثاء میں اللہ کی کتاب میں موجودان کے مخصوص حصوں کے مطابق تقسیم ہوگی۔

3074- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَ مَنْ لَمْ يُوَرِّثِ الْاِخْوَةَ مِنَ الْاُمِّ مِنَ الدِّيَةِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشادفرماتے ہیں: وہ شخص ظلم کا مرتکب ہوتا ہے جو ماں کی طرف والے بھائیوں کو دیت میں وارث قرار نہیں دیتا۔

3075- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَزَيْدٍ قَالُوا الدِّيَةُ تُورَثُ كَمَا يُورَثُ الْمَالُ خَطَؤُهُ وَعَمْدُهُ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ارشادفرماتے ہیں: دیت کو بھی وراثت کے طور پر تقسیم کیا جاتا ہے جیسے مال کو وراثت کے طور پر تقسیم کیا جاتا ہے۔اس میں قتل خطاء اور قتل عمد ایک جیسی حیثیت رکھتی ہے۔

بَابٌ مَّنْ قَالَ لَا يُوَرَّثُ

باب 36: جو حضرات اس بات کے قائل ہیں کہ اسے وراثت کے طور پر تقسیم نہیں کیا جاتا

3076- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ لَا يُوَرِّثُ الْاِخْوَةَ مِنَ الْاُمِّ وَلَا الزَّوْجَ وَلَا الْمَرْاَةَ مِنَ الدِّيَةِ شَيْئًا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بَعْضُهُمْ يُدْخِلُ بَيْنَ اِسْمٰعِيلَ وَعَامِرٍ رَجُلًا

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ ماں کی طرف والے بھائیوں، شوہر اور بیوی کو دیت میں سے کسی چیز کا وارث قرار نہیں دیتے۔

امام ابومحمد عبداللہ دارمی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں: بعض نے اس روایت کی سند میں اسماعیل اور عامر نامی راویوں کے درمیان ایک اور شخص کا اضافہ کیا ہے۔

3077- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الْاَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا تُوَرَّثُ الْإِخْوَةُ مِنَ الْاُمِّ مِنَ الدِّيَةِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ماں کی طرف سے تعلق رکھنے والے بھائی دیت میں وارث نہیں بنتے ہیں۔

بَاب مِيرَاثِ الْغَرْقٰى

باب 37: ڈوب کر مرنے والوں کی وراثت

3078- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِى الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ كُلُّ قَوْمٍ مُتَوَارِثِينَ عَمِيَ مَوْتُهُمْ فِى هَدْمٍ اَوْ غَرَقٍ فَاِنَّهُمْ لَا يَتَوَارَثُونَ يَرِثُهُمُ الْاَحْيَاءُ

☆☆ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہر قوم ایک دوسرے کی وارث بن جاتی ہے۔ ماسوائے ان لوگوں کے جو ملبے میں دب کر یا ڈوب کر ہلاک ہو۔ وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنتے۔ ان کے وارث صرف زندہ لوگ بنتے ہیں۔

3079- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ قَالَ قَرَاْتُ فِى بَعْضِ كُتُبِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِى الْقَوْمِ يَقَعُ عَلَيْهِمُ الْبَيْتُ لَا يُدْرٰى اَيُّهُمَا مَاتَ قَبْلُ قَالَ لَا يُوَرَّثُ الْاَمْوَاتُ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ وَّيُوَرَّثُ الْاَحْيَاءُ مِنَ الْاَمْوَاتِ

☆☆ یحییٰ بن عتیق بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے خط میں یہ بات پڑھی تھی کہ جب کچھ لوگوں کے اوپر گھر گر جائے اور یہ پتہ نہ چل سکے کہ کس کا انتقال پہلے ہوا ہے تو حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرحومین ایک دوسرے کے وارث نہیں بنیں گے بلکہ زندہ لوگ ان مرحومین کے وارث بنیں گے۔

3080- حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ اُمَّ كُلْثُومٍ وَّابْنَهَا زَيْدًا مَاتَا فِى يَوْمٍ وَّاحِدٍ فَالْتَقَتِ الصَّائِحَتَانِ فِى الطَّرِيقِ فَلَمْ يَرِثْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِنْ صَاحِبِهِ وَاَنَّ اَهْلَ الْحَرَّةِ لَمْ يَتَوَارَثُوا وَاَنَّ اَهْلَ صِفِّينَ لَمْ يَتَوَارَثُوا

☆☆ جعفر اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: سیدہ ام کلثوم رضی اللہ عنہا اور ان کا بیٹا زید ایک ہی دن فوت ہوئے۔ یہاں تک کہ دونوں کے رونے والوں کا ایک ہی سڑک پر سامنا ہوا تو ان میں سے کسی ایک کو دوسرے کا وارث نہیں بنایا گیا۔

اسی طرح واقعہ حرہ میں جو لوگ فوت ہوئے وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنے۔ اسی طرح جنگ صفین میں جو لوگ مارے گئے وہ ایک دوسرے کے وارث نہیں بنے۔

3081- اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي لَيْلَى عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ بَيْتًا بِالشَّامِ وَقَعَ عَلَى قَوْمٍ فَوَرَّثَ عُمَرُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: شام میں ایک گھر گر گیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کو ایک دوسرے کا وارث قرار دیا۔

3082- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُرَيْسٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهُ وَرَّثَ اَخَوَيْنِ قُتِلَا بِصِفِّيْنَ اَحَدَهُمَا مِنَ الْاٰخَرِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے جنگ صفین میں مارے جانے والے دو بھائیوں میں سے ایک کو دوسرے کا وارث قرار دیا تھا۔

بَابُ مِيْرَاثِ ذَوِي الْاَرْحَامِ

باب 38: ذوی الارحام کی وراثت

3083- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُزَنِيِّ اَنَّ رَجُلًا هَلَكَ وَتَرَكَ عَمَّتَهُ وَخَالَتَهُ فَاَعْطَى عُمَرُ الْعَمَّةَ نَصِيْبَ الْاَخِ وَاَعْطَى الْخَالَةَ نَصِيْبَ الْاُخْتِ

☆☆ بکر بن عبداللہ مزنی بیان کرتے ہیں: ایک شخص فوت ہو گیا اس نے پسماندگان میں پھوپھی اور ایک خالہ کو چھوڑا پھوپھی کو بھائی کا حصہ دیا اور خالہ کو بہن کا حصہ دیا۔

3084- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ مَنْ اَدْلٰى بِرَحِمٍ اُعْطِيَ بِرَحِمِهِ الَّتِي يُدْلِي بِهَا

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں جو شخص جس رشتے کے حوالے سے میت سے تعلق رکھتا ہو اس کے حساب سے وراثت میں حصہ دیا جائے گا۔

3085- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبُوْ اِسْحٰقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ تَرَكَ عَمَّتَهُ وَابْنَةَ اَخِيهِ قَالَ الْمَالُ لِابْنَةِ اَخِيهِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے پسماندگان میں ایک پھوپھی اور ایک بھتیجی چھوڑی اس کا مال اس کی بھتیجی کو ملے گا۔

3086- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَالُ وَارِثٌ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ماموں بھی وارث بن جاتے ہیں۔

3087- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ عُبَيْدَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ اَنَّ عُمَرَ وَعَبْدَ اللّٰهِ رَاَيَا اَنْ يُوَرِّثَا خَالًا

☆☆ ابراہیم نخعی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ اس بات کے قائل تھے کہ ماموں بھی وارث بن

جاتا ہے۔

3088- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ سُلَيْمَانَ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِىْ عَمَّةٍ وَّبِنْتِ اَخٍ قَالَ الْمَالُ لِابْنَةِ الْاَخِ

☆☆ امام شعبی پھوپھی اور بھتیجی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سارا مال بھتیجی کو مل جائے گا۔

3089- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ اَخْبَرَنَا حَسَنٌ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ بَعْضِهِمْ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ لِلْعَمَّةِ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں پھوپھی کو ملے گا۔

3090- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِىْ بِنْتِ اَخٍ وَّعَمَّةٍ قَالَ اَعْطِى الْمَالَ لِابْنَةِ الْاَخِ

☆☆ بھتیجی اور پھوپھی کے بارے میں امام شعبی یہ فرماتے ہیں کہ سارا مال (میت کی) بھتیجی کو ملے گا۔

3091- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ فِىْ رَجُلٍ تُوُفِّىَ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ اِلَّا ابْنَةَ اَخِيْهِ وَخَالُهُ قَالَ لِلْخَالِ نَصِيْبُ اُخْتِهِ وَلِابْنَةِ الْاَخِ نَصِيْبُ اَبِيْهَا

☆☆ ایسا شخص جو فوت ہو جائے اور اس کے ورثاء میں صرف ایک بھتیجی ہو اور ایک ماموں ہو اس کے بارے میں مسروق فرماتے ہیں: ماموں کو اس کی بہن جتنا حصہ ملے گا اور بھتیجی کو اس کے باپ جتنا حصہ ملے گا۔

3092- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ كَانَ مَسْرُوْقٌ يُنَزِّلُ الْعَمَّةَ بِمَنْزِلَةِ الْاَبِ اِذَا لَمْ يَكُنْ اَبٌ وَّالْخَالَةَ بِمَنْزِلَةِ الْاُمِّ اِذَا لَمْ تَكُنْ اُمٌّ

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں: مسروق پھوپھی کو باپ کی جگہ رکھتے تھے جبکہ باپ موجود نہ ہو اور خالہ کو ماں کی جگہ رکھتے تھے جبکہ ماں موجود نہ ہو۔

3093- حَدَّثَنَا يَعْلٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ نَسَبَهُ اِلٰى جَدِّهِ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ تُوُفِّىَ ابْنُ الدَّحْدَاحَةِ وَكَانَ اَتِيًّا وَّهُوَ الَّذِىْ لَا يُعْرَفُ لَهُ اَصْلٌ فَكَانَ فِىْ بَنِى الْعَجْلَانِ وَلَمْ يَتْرُكْ عَقِبًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ هَلْ تَعْلَمُوْنَ لَهُ فِيْكُمْ نَسَبًا قَالَ مَا نَعْرِفُهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَدَعَا ابْنَ اُخْتِهِ فَاَعْطَاهُ مِيْرَاثَهُ

☆☆ واسع بیان کرتے ہیں: ابن دحداحہ کا انتقال ہو گیا۔ وہ اس جگہ پر اجنبی تھے۔ ان کی اصل کا پتہ نہیں چل سکا وہ بنو عجلان میں رہا کرتے تھے۔ انہوں نے پسماندگان میں کوئی شخص نہیں چھوڑا۔ نبی اکرم ﷺ نے عاصم بن علی سے دریافت کیا کیا تمہیں اس کے نسب کا پتہ ہے۔ انہوں نے جواب دیا۔ واللہ ہمیں اس کا پتہ نہیں ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے بھانجے کو بلا کر اس کی وراثت اس کے حوالے کر دی۔

3094- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا اَبِىْ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عُمَرَ اَنَّهُ اَعْطَى خَالًا الْمَالَ

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ماموں کو (میت کی) وارثت کا مال دے دیا تھا۔

3095- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَانِئٍ قَالَ سُئِلَ عَامِرٌ عَنِ امْرَاَةٍ اَوْ رَجُلٍ تُوُفِّيَ وَتَرَكَ خَالَةً وَعَمَّةً لَيْسَ لَهُ وَارِثٌ وَلَا رَحِمٌ غَيْرُهُمَا فَقَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ يُنَزِّلُ الْخَالَةَ بِمَنْزِلَةِ اُمِّهِ وَيُنَزِّلُ الْعَمَّةَ بِمَنْزِلَةِ اَخِيْهَا

☆☆ ابو ہانی بیان کرتے ہیں: عامر سے ایسی خاتون یا مرد کے بارے میں دریافت کیا گیا جو فوت ہو جائے اور پسماندگان میں ایک خالہ اور پھوپھی کو چھوڑے تو عامر نے جواب دیا اگر اس کا کوئی اور وارث نہیں ہے اور ان دونوں کے علاوہ کوئی اور قریبی عزیز نہیں ہے تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ خالہ کو ماں کی جگہ اور پھوپھی کو اسکے بھائی (میت کے باپ کی جگہ) قرار دیتے ہیں۔

بَابٌ فِي الْاِدِّعَاءِ وَالْاِنْكَارِ

باب 39: دعویٰ کرنا اور انکار کرنا

3096- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ فِيْ رَجُلٍ اعْتَرَفَ عِنْدَ مَوْتِهِ بِاَلْفِ دِرْهَمٍ لِرَجُلٍ وَاَقَامَ اٰخَرُ بَيِّنَةً بِاَلْفِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ الْمَيِّتُ اَلْفَ دِرْهَمٍ فَقَالَ الْمَالُ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ مُفْلِسًا فَلَا يَجُوْزُ اِقْرَارُهُ

☆☆ حسن بصری فرماتے ہیں: جو شخص موت کے وقت یہ اعتراف کرے کہ میں نے کسی شخص کے ایک ہزار درہم دینے ہیں اور پھر کوئی اور شخص گواہی کے ذریعے یہ ثابت کردے کہ اس نے مرنے والے سے ایک ہزار درہم لینے ہیں جبکہ میت نے وراثت میں ایک ہزار درہم چھوڑے ہوں تو حسن ارشاد فرماتے ہیں: یہ مال ان دونوں کے درمیان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا۔ البتہ اگر وہ مرحوم مفلس ہو تو اس کا اقرار درست نہیں ہوگا۔

3097- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ قَالَ قُلْتُ لِشَرِيْكٍ كَيْفَ ذَكَرْتَ فِي الْاَخَوَيْنِ يَدَّعِي اَحَدُهُمَا اَخًا قَالَ يُدْخَلُ عَلَيْهِ فِيْ نَصِيْبِهِ قُلْتُ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ جَابِرٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ

☆☆ ابونعیم بیان کرتے ہیں: میں نے شریک سے دریافت کیا جب دو بھائیوں میں سے ایک بھائی کسی اور بھائی کے بارے میں دعویٰ کرے تو اس بارے میں آپ نے کیا بات ذکر کی تھی تو انہوں نے جواب دیا وہ دعویٰ کرنے والے شخص کے حصے میں سے ہی اس بھائی کو شامل کیا جائے گا میں نے دریافت کیا یہ بات کس نے ذکر کی ہے۔ انہوں نے جواب دیا یہ بات جابر نے، عامر کے حوالے سے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کی ہے۔

3098- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِي الْاِخْوَةِ يَدَّعِيْ بَعْضُهُمُ الْاَخَ وَيُنْكِرُ الْاٰخَرُوْنَ قَالَ يُدْخَلُ مَعَهُمْ بِمَنْزِلَةِ عَبْدٍ يَكُوْنُ بَيْنَ الْاِخْوَةِ فَيُعْتِقُ اَحَدُهُمْ نَصِيْبَهُ قَالَ وَكَانَ عَامِرٌ وَالْحَكَمُ وَاَصْحَابُهُمَا يَقُوْلُوْنَ لَا يُدْخَلُ اِلَّا فِيْ نَصِيْبِ الَّذِي اعْتَرَفَ بِهِ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں: جب کچھ بھائیوں میں سے کچھ لوگ ایک بھائی کے بارے میں دعویٰ کریں اور دیگر بھائی اس کا انکار کردیں تو اس کے بارے میں ابراہیم نخعی یہ فرماتے ہیں' اس بھائی کو ان کے ہمراہ ایک ایسے غلام کے طور پر رکھا جائے گا جو ان

بھائیوں کے درمیان مشترک ہو اور پھر ان میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کردے۔

عامر، حکم اور ان کے شاگرد یہ کہتے ہیں اس بھائی کو صرف اس شخص کے حصے میں شامل کیا جائے گا جس نے اس کے بھائی ہونے کا اعتراف کیا ہے۔

3099- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ اِذَا كَانَا اَخَوَيْنِ فَادَّعٰى اَحَدُهُمَا اَخًا وَّاَنْكَرَهُ الْاٰخَرُ قَالَ كَانَ ابْنُ اَبِىْ لَيْلٰى يَقُوْلُ هِىَ مِنْ سِتَّةٍ لِّلَّذِىْ لَمْ يَدَّعِ ثَلَاثَةٌ وَّلِلْمُدَّعٰى سَهْمَانِ وَلِلْمُدَّعِىْ سَهْمٌ

☆☆ وکیع بیان کرتے ہیں: جب دو بھائی موجود ہوں اور ان دونوں میں سے کوئی ایک، کسی شخص کے بھائی ہونے کا اقرار کرے اور دوسرا بھائی اس کا انکار کردے تو شیخ ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں: وہ وراثت چھ حصوں میں تقسیم ہوگی۔ تین حصے اس شخص کو ملیں گے جس نے دعویٰ نہیں کیا تھا (یعنی اس شخص کے بھائی ہونے کا اقرار کیا تھا) جس شخص کے بارے میں دعویٰ کیا گیا اسے دو حصے ملیں گے اور جو دعویٰ کرنے والا تھا اسے ایک حصہ ملے گا۔

3100- حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ حَمَّادٍ فِى الرَّجُلِ يَكُوْنُ لَهُ ثَلَاثَةُ بَنِيْنَ فَقَالَ ثُلُثِىْ لِاَصْغَرِ بَنِىَّ فَقَالَ الْاَوْسَطُ اَنَا اُجِيْزُ وَقَالَ الْاَكْبَرُ اَنَا لَا اُجِيْزُ قَالَ هِىَ مِنْ تِسْعَةٍ يُّخْرِجُ ثُلُثَهُ فَلَهُ سَهْمُهُ وَسَهْمُ الَّذِىْ اَجَازَ وَقَالَ حَمَّادٌ يُرَدُّ السَّهْمُ عَلَيْهِمْ جَمِيْعًا وَّقَالَ عَامِرٌ الَّذِىْ رَدَّ اِنَّمَا رَدَّ عَلٰى نَفْسِهٖ

☆☆ ایک ایسا شخص جس کے تین بیٹے ہوں وہ شخص یہ کہے کہ میرا ایک تہائی مال میرے سب سے چھوٹے بیٹے کے لیے ہے، درمیانہ بیٹا یہ کہے میں اسے درست قرار دیتا ہوں اور بڑا بیٹا یہ کہے میں اسے درست قرار نہیں دیتا۔ ایسے شخص کے بارے میں حماد یہ کہتے ہیں: یہ وراثت نو حصوں میں تقسیم ہوگی جس میں سے تین حصے نکال لیے جائیں گے۔ اس شخص کو ایک اپنا حصہ ملے گا اور ایک اس شخص کا حصہ ملے گا جس کے لیے اس نے درست قرار دیا تھا۔

حماد بیان کرتے ہیں: ایک حصہ ان تینوں کی طرف واپس کیا جائے گا۔

عامر فرماتے ہیں: جس شخص نے اسے واپس کیا ہے۔ اس نے اپنے حصے میں سے اسے واپس کیا ہے۔

3101- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِىْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اٰدَمَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ شُرَيْحٍ فِىْ رَجُلٍ اَقَرَّ بِاَخٍ قَالَ بَيِّنَتُهُ اَنَّهُ اَخُوْهُ

☆☆ ابن سیرین بیان کرتے ہیں: شریح نے ایک ایسے شخص کے بارے میں جس نے کسی بھائی کا اقرار کیا تھا۔ یہ فرمایا تھا اسے ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ یہ اس کا بھائی ہے۔

3102- اَخْبَرَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِىِّ فِىْ رَجُلٍ اَقَرَّ عِنْدَ مَوْتِهٖ بِاَلْفِ دِرْهَمٍ مُضَارَبَةً وَّاَلْفٍ دَيْنًا وَّلَمْ يَدَعْ اِلَّا اَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ يُبْدَاُ بِالدَّيْنِ فَاِنْ فَضَلَ فَضْلٌ كَانَ لِصَاحِبِ الْمُضَارَبَةِ

☆☆ حارث عکلی ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو مرتے وقت ایک ہزار درہم مضاربت کا اعتراف کرے اور ایک ہزار روپے قرض ہونے کا اعتراف کرے اور وراثت میں صرف ایک ہزار درہم چھوڑ کر جائے حارث عکلی فرماتے ہیں: سب سے پہلے اس کا قرض دیا جائے گا۔ پھر جو بچ جائے گا وہ مضاربت سے متعلق فریق وصول کرلیں گے۔

3103- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَتَرَكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَثَلَاثَةَ بَنِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ يَدَّعِي مِائَةَ دِرْهَمٍ عَلَى الْمَيِّتِ فَاَقَرَّ لَهُ اَحَدُهُمْ قَالَ يُدْخَلُ عَلَيْهِمْ بِالْحِصَّةِ ثُمَّ قَالَ الشَّعْبِيُّ مَا اُرَى اَنْ يَكُوْنَ مِيرَاثًا حَتّٰى يُقْضَى الدَّيْنُ

☆☆ شعبی فرماتے ہیں: جو شخص فوت ہو جائے اس نے تین سو درہم چھوڑے ہوں اور تین بیٹے چھوڑے ہوں اور پھر ایک شخص آئے جو میت سے ایک سو درہم کی وصولی کا دعویدار ہو پھر ان تین بیٹوں میں سے کوئی ایک اس کے حق میں اقرار کرے تو شعبی فرماتے ہیں: اس بیٹے کے حصے میں اسے شامل کیا جائے گا۔ پھر اس کے بعد شعبی نے فرمایا: میرا یہ خیال ہے کہ وراثت اس وقت تک تقسیم نہیں ہوگی جب تک قرض ادا نہ کر دیا جائے۔

3104- حَدَّثَنَا اَبُوْ خَيْثَمَةَ مُصْعَبُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ هَلَكَ وَتَرَكَ ابْنَيْنِ وَتَرَكَ اَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَاقْتَسَمَا الْاَلْفَيْ دِرْهَمٍ وَغَابَ اَحَدُ الِابْنَيْنِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَاسْتَحَقَّ عَلَى الْمَيِّتِ اَلْفَ دِرْهَمٍ قَالَ يَاْخُذُ جَمِيعَ مَا فِي يَدِ هٰذَا الشَّاهِدِ وَيُقَالُ لَهُ اتَّبِعْ اَخَاكَ الْغَائِبَ وَخُذْ نِصْفَ مَا فِي يَدِهِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص فوت ہو جائے اور دو بیٹے چھوڑ کر جائے اور دو ہزار درہم چھوڑ کر جائے اور وہ دونوں بیٹے ان دو ہزار درہم کو تقسیم کر لیں ان دونوں بیٹوں میں سے اگر ایک بیٹا موجود نہ ہو اور ایک شخص آ کر میت سے ایک ہزار درہم کی وصولی کا حق ثابت کر دے تو حسن فرماتے ہیں: وہ شخص موجود بیٹے سے ایک ہزار درہم وصول کرے گا اور اس بیٹے سے کہا جائے گا اب تم اپنے غیر موجود بھائی کے پاس جانا اور اس کے پاس جو رقم موجود ہے اس میں سے اپنا نصف حصہ وصول کر لینا۔

3105- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ زِيَادٍ الْاَعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا اَقَرَّ بَعْضُ الْوَرَثَةِ بِدَيْنٍ فَهُوَ عَلَيْهِ بِحِصَّتِهِ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ورثاء میں سے کوئی ایک قرض کا اقرار کر لے تو وہ قرض اس کے حصے میں سے ادا کیا جائے گا۔

3106- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هَاشِمٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِذَا شَهِدَ اثْنَانِ مِنَ الْوَرَثَةِ بِدَيْنٍ فَهُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ اِذَا كَانُوْا عُدُوْلًا وَقَالَ الشَّعْبِيُّ عَلَيْهِمَا فِي نَصِيبِهِمَا

☆☆ ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: جب ورثا میں سے دو لوگ قرض کے بارے میں گواہی دیں تو یہ پورے مال میں سے دی جائے گی بشرطیکہ وہ گواہ عادل ہوں۔

شعبی فرماتے ہیں: ان دونوں گواہوں کے مخصوص حصے میں سے ادائیگی کی جائے گی۔

بَابٌ فِي مِيرَاثِ الْمُرْتَدِّ

باب 40: مرتد شخص کی وراثت کا حکم

3107- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ اَخْبَرَنِي اَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمٰنِ قَالَ كَانَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ يُوَرِّثُ اَهْلَ الْمُرْتَدِّ اِذَا قُتِلَ

☆☆ قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مرتد شخص کی وراثت اس کے ورثاء میں تقسیم کرتے تھے جبکہ اسے (ارتداد کی وجہ سے) قتل کر دیا گیا ہو۔

3108- حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ جَعَلَ مِيْرَاثَ الْمُرْتَدِّ لِوَرَثَتِهِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

☆☆ ابوعمرو شیبانی فرماتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے مرتد کی وراثت اس کے مسلمان ورثاء میں تقسیم کی تھی۔

3109- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّ عَلِيًّا قَضٰى فِيْ مِيْرَاثِ الْمُرْتَدِّ لِاَهْلِهِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

☆☆ حکم فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مرتد شخص کی وراثت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ وہ اس کے مسلمان ورثاء کو ملے گی۔

بَابُ مِيْرَاثِ الْقَاتِلِ

باب41: قاتل شخص کی وراثت

3110- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ اِذَا قَتَلَ الرَّجُلُ اَخَاهُ عَمْدًا لَّمْ يُوَرَّثْ مِنْ مِيْرَاثِهِ وَلَا مِنْ دِيَتِهِ فَاِذَا قَتَلَهُ خَطَاً وُرِّثَ مِنْ مِيْرَاثِهِ وَلَمْ يُوَرَّثْ مِنْ دِيَتِهِ قَالَ وَكَانَ عَطَاءٌ يَقُوْلُ ذٰلِكَ

☆☆ حکم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنے کسی بھائی کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو وہ شخص اس مقتول کی وراثت میں حصہ دار نہیں بنے گا اور اس کی دیت میں بھی حصہ دار نہیں بنے گا لیکن اگر اس نے مقتول کو غلطی سے قتل کیا ہو تو وہ اس کی وراثت میں حصہ دار بنے گا البتہ اس کی دیت میں حصہ دار نہیں بنے گا۔

عطاء بھی اسی بات کے قائل ہیں۔

3111- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ رَمٰى رَجُلٌ اُمَّهُ بِحَجَرٍ فَقَتَلَهَا فَطَلَبَ مِيْرَاثَهُ مِنْ اِخْوَتِهِ فَقَالَ لَهُ اِخْوَتُهُ لَا مِيْرَاثَ لَكَ فَارْتَفَعُوْا اِلٰى عَلِيٍّ فَجَعَلَ عَلَيْهِ الدِّيَةَ وَاَخْرَجَهُ مِنَ الْمِيْرَاثِ .

☆☆ خلاس روایت کرتے ہیں: ایک شخص نے اپنی ماں کو پتھر کے ذریعے مار کر قتل کر دیا۔ پھر اس شخص نے اپنے بھائیوں سے اس خاتون کی وراثت کا مطالبہ کیا تو اس کے بھائیوں نے اس سے کہا کہ تمہیں وراثت نہیں ملے گی۔ یہ لوگ مقدمہ لے کر حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو اس شخص نے دیت کی ادائیگی لازم قرار دی اور اسے وراثت سے محروم قرار دیا۔

3112- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنِ الْحَكَمِ اَنَّ الرَّجُلَ اِذَا قَتَلَ امْرَاَتَهُ خَطَاً اَنَّهُ

يُمْنَعُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْعَقْلِ وَغَيْرِهِ

☆☆ حکم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص اپنی بیوی کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کی دیت اور اس کے علاوہ اس عورت کی جو وراثت ہے وہ اس سے محروم ہو جائے گا۔

3113- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ مِنَ الْمَقْتُولِ شَيْئًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: قتل کرنے والا شخص مقتول کے کسی بھی مال کا وارث نہیں بنتا ہے۔

3114- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ فِيْ رَجُلٍ قَذَفَ امْرَاَتَهُ وَجَآءَ بِشُهُوْدٍ فَرُجِمَتْ قَالَ يَرِثُهَا

☆☆ ایک شخص اپنی بیوی پر تہمت عائد کرتا ہے اور گواہ پیش کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اس عورت کو سنگسار کر دیا جاتا ہے۔ قتادہ فرماتے ہیں: وہ شخص اس عورت کا وارث بنے گا۔

3115- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ حَمَّادٍ فِيْ رَجُلٍ جُلِدَ الْحَدَّ اَرَاهُ مَاتَ شَكَّ اَبُو النُّعْمَانِ قَالَ يَتَوَارَثَانِ

☆☆ ایک شخص کو حد میں کوڑے لگائے جاتے ہیں اور وہ فوت ہو جاتا ہے۔ حماد فرماتے ہیں: وہ دونوں ایک دوسرے کے وارث بنیں گے۔ (کوڑے لگانے والا بھی اور جسے کوڑے لگائے گئے ہیں وہ شخص بھی)۔

3116- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْقَاتِلُ لَا يَرِثُ وَلَا يَحْجُبُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: قتل کرنے والا شخص وارث نہیں بنتا اور کسی کو محجوب نہیں کرتا۔

3117- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الْعَبْدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَا يُوَرَّثُ الْقَاتِلُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: قاتل شخص کو وراثت نہیں ملتی۔

3118- حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا يَرِثُ قَاتِلٌ خَطَأً وَّلَا عَمْدًا

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غلطی سے یا جان بوجھ کر جس طریقے سے بھی قتل کیا ہو قاتل کو وارث نہیں بنایا جاتا۔

3119- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَرِثُ الْقَاتِلُ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: قاتل وارث نہیں بن سکتا۔

بَابُ فَرَائِضِ الْمَجُوْسِ

باب 42: مجوسیوں کی وراثت کا حکم

3120- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسٰى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ نَسَبَانِ وُرِّثَ بِاَكْبَرِهِمَا يَعْنِي الْمَجُوسَ

☆☆ زہری ارشادفرماتے ہیں: جب دونسب اکٹھے ہوجائیں توان میں سے بڑاوارث بنے گا۔ یہ حکم مجوسیوں کے بارے میں ہے۔

3121- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ اَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ يَرِثُ مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي يَصْلُحُ وَلَا يَرِثُ مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي لَا يَصْلُحُ

☆☆ حماد بن ابوسلیمان فرماتے ہیں: وارث اس جانب سے بنے گا جواس کی صلاحیت رکھتا ہواوراس جانب سے نہیں بنے گا جواس کی صلاحیت نہیں رکھتا ہو۔

3122- حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ مَسْعُودٍ قَالَا فِي الْمَجُوسِ إِذَا اَسْلَمُوا يَرِثُونَ مِنَ الْقَرَابَتَيْنِ جَمِيعًا

☆☆ شعبی ارشادفرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مجوسیوں کے بارے میں ارشادفرماتے ہیں: جب وہ اسلام قبول کرلیں تو دونوں طرف کی رشتہ داری کے حوالے سے وارث بنیں گے۔

بَابُ مِيرَاثِ الْاَسِيرِ

باب43: قیدی شخص کی وراثت کاحکم

3123- اَخْبَرَنَا يَحْيٰى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي امْرَاَةِ الْاَسِيرِ اَنَّهَا تَرِثُهُ وَيَرِثُهَا

☆☆ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے ایک قیدی کی بیوی کے بارے میں ارشادفرمایا تھا۔ یہ اس قیدی کی وارث بنے گی اور وہ اس کا وارث بنے گا۔

3124- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي الْاَسِيرِ يُوصِي قَالَ اَجِزْ لَهُ وَصِيَّتَهُ مَا دَامَ عَلٰى دِينِهِ لَمْ يَتَغَيَّرْ عَنْ دِينِهِ

☆☆ جوقیدی وصیت کردے اس کے بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے یہ فرمایا تھا: ہم اس کی وصیت کو برقرار رکھیں گے جب تک وہ اپنے دین پرقائم رہے اوراپنے دین میں کوئی تبدیلی نہ کرے۔

3125- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ يُوَرَّثُ الْاَسِيرُ إِذَا كَانَ فِي اَيْدِي الْعَدُوِّ

☆☆ قاضی شریح فرماتے ہیں: قیدی شخص کی وراثت تقسیم ہوگی جبکہ وہ دشمن کے ہاں قید ہو۔

3126- حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ اِبْرَاهِيمَ يَقُولُ يُوَرَّثُ الْاَسِيرُ

☆☆ ابراہیم ارشادفرماتے ہیں: قیدی شخص کووارث بنایا جائے گا۔

3127- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ اَنَّهُ كَانَ لَا يُوَرِّثُ الْاَسِيرَ

☆☆ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: قیدی شخص کووارث نہیں بنایا جائے گا۔

بَابٌ فِي مِيرَاثِ الْحَمِيلِ

باب44: حمیل کی وراثت

3128- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْاَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى شُرَيْحٍ اَنْ لَا يُوَرِّثَ الْحَمِيلَ اِلَّا بِبَيِّنَةٍ وَّاِنْ جَائَتْ بِهِ فِي خِرَقِهَا

☆☆ شعبی ارشادفرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے قاضی شریح کو یہ خط میں لکھا تھا کہ حمیل کو صرف ثبوت کی موجودگی میں وارث بنایا جاسکتا ہے اگر چہ کوئی عورت اسے کپڑے میں لپیٹ کرلائی ہو۔

3129- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ يُوَرَّثُ الْحَمِيلَ

☆☆ ابراہیم ارشادفرماتے ہیں: حمیل شخص کووارث بنایا جاسکتا ہے۔

3130- حَدَّثَنَا اَبُو سَعِيدٍ مِّنْ بَنِي اُمَيَّةَ عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ وَالْفُضَيْلِ بْنِ فَضَالَةَ وَابْنِ اَبِي عَوْفٍ وَّرَاشِدٍ وَّعَطِيَّةَ قَالُوْا لَا يُوَرَّثُ الْحُمَلَاءُ

☆☆ ضمرہ، فضیل ابن فضالہ، ابن ابی عوف، راشد، عطیہ فرماتے ہیں: حمیل شخص کووارث نہیں بنایا جاسکتا۔

3131- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَهُ قَوْلُ مَنْ يَقُوْلُ فِي الْحَمِيلِ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ وَقَالَ قَدْ تَوَارَثَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ بِنَسَبِهِمِ الَّذِي كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

☆☆ ابن عون محمد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: ان کے سامنے حمیل کے بارے میں کسی کا فتویٰ نقل کیا گیا تو انہوں نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا مہاجرین اور انصار زمانہ جاہلیت کے اپنے نسب کے حساب سے وراثت تقسیم کرتے تھے۔

3132- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ عَنِ ابْنِ اِدْرِيسَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ سِيرِينَ قَالَا لَا يُوَرَّثُ الْحَمِيلُ اِلَّا بِبَيِّنَةٍ

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور ابن سیرین فرماتے ہیں: حمیل شخص کو صرف ثبوت کی روشنی میں وارث بنایا جاسکتا ہے۔

3133- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ لَمْ يَكُنْ اَبُو بَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ يُوَرِّثُوْنَ الْحَمِيلَ

☆☆ ابراہیم ارشادفرماتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حمیل شخص کووارث قرار نہیں دیتے تھے۔

3134- حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ الْمُحَارِبِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ اَشْعَثَ بْنِ اَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ اَقَرَّتْ

امْرَأَةٌ مِنْ مُحَارِبٍ جَلِيبَةٌ بِنَسَبٍ لَهَا جَلِيبٍ فَوَرَّثَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُتْبَةَ مِنْ أُخْتِهِ

☆☆ اشعث بن ابوشعثاء فرماتے ہیں: محارب قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون جسے کہیں اور سے لایا گیا تھا اس نے اپنے لیے ایک بھائی، جسے کہیں اور سے لایا گیا تھا، کے نسب کا اقرار کیا تو حضرت عبداللہ بن عتبہ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو اس کی بہن کا وارث قرار دیا۔

3135- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا أَنَا مَوْلَى فُلَانٍ قَالَ يَرِثُ مِيرَاثَهُ لِمَنْ سَمَّى أَنَّهُ مَوْلَاهُ عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ عَلَيْهِ بِبَيِّنَةٍ بِغَيْرِ ذٰلِكَ يَرُدُّونَ بِهِ قَوْلَهُ فَيَرُدُّ مِيرَاثَهُ إِلَى مَا قَامَتْ بِهِ الْبَيِّنَةُ

☆☆ ابن شہاب بیان کرتے ہیں: ایک شخص دنیا سے رخصت ہوتے ہوئے یہ بیان کر دیتا ہے کہ میں فلاں شخص کا آزاد کردہ غلام ہوں تو اس کی وراثت اسی شخص کو ملے گی جسے اس نے اپنا آزاد کرنے والا آقا قرار دیا تھا، دنیا سے رخصت ہوتے وقت، البتہ اگر دوسرے لوگ ثبوت کے ذریعے یہ بات ثابت کر دیں کہ معاملہ مختلف ہے تو اس شخص کا اعتراف مسترد کیا جائے گا اور وراثت ان لوگوں کو ملے گی جن کا حق ثبوت کے ذریعے ثابت ہوا ہے۔

بَابٌ فِي مِيرَاثِ وَلَدِ الزِّنَا

باب 45: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی وراثت

3136- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعَبْدِ اللَّهِ قَالَا وَلَدُ الزِّنَا بِمَنْزِلَةِ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ لعان کرنے والی عورت کے بچے کی مانند ہے۔

3137- أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ أَنَّ وَلَدَ الزِّنَا لَا يَرِثُهُ الَّذِي يَدَّعِيهِ وَلَا يَرِثُهُ الْمَوْلُودُ

☆☆ حکم بیان کرتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کا وہ شخص وارث نہیں بنے گا جو اس کے باپ ہونے کا دعویدار ہو اور وہ بچہ بھی اس کا وارث نہیں بنے گا۔

3138- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يُوَرِّثُ وَلَدَ الزِّنَا وَإِنِ ادَّعَاهُ الرَّجُلُ

☆☆ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو وارث قرار نہیں دیتے تھے اگرچہ کوئی شخص (اس کے باپ ہونے کا) دعویدار ہو۔

3139- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ

سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أَتَى إِلَى غُلَامٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ ابْنٌ لَهُ وَأَنَّهُ زَنَى بِأُمِّهِ وَلَمْ يَدَّعِ ذَلِكَ الْغُلَامَ أَحَدٌ فَهُوَ يَرِثُهُ قَالَ بُكَيْرٌ وَسَأَلْتُ عُرْوَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ وَقَالَ عُرْوَةُ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

☆☆ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: اگر کوئی شخص کسی لڑکے کو لے کر آئے اور یہ بیان کرے کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ اس نے اس لڑکے کی ماں کے ساتھ زنا کیا تھا اور اس لڑکے کا کوئی اور شخص بھی دعویدار نہ ہو تو وہ شخص اس لڑکے کا وارث بنے گا۔

بکیر بیان کرتے ہیں: میں نے عروہ سے اس بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی سلیمان بن یسار کے جواب کی مانند جواب دیا۔

عروہ بیان کرتے ہیں: ہمیں نبی اکرم ﷺ کے اس فرمان کا پتہ چلا ہے، بچہ بستر والے کے لیے ہوگا اور زنا کرنے والے کو پتھر مارے جائیں گے۔

3140- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ابْنُ الْمُلَاعَنَةِ مِثْلُ وَلَدِ الزِّنَا تَرِثُهُ أُمُّهُ وَوَرَثَتُهُ وَرَثَةُ أُمِّهِ

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: لعان کرنے والی عورت کا بچہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی مانند ہے اس کی ماں اور اس کی ماں کے ورثاء اس کے وارث بنیں گے۔

3141- حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا يُوَرَّثُ وَلَدُ الزِّنَا

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کو وارث قرار نہیں دیا جا سکتا۔

3142- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ أَوْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي أَوْلَادِ الزِّنَا قَالَ يَتَوَارَثُونَ مِنْ قِبَلِ الْأُمَّهَاتِ وَإِنْ وَلَدَتْ يَوْمًا فَمَاتَ وَرِثَ السُّدُسَ

☆☆ زہری، زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں: یہ ماں کی طرف سے ایک دوسرے سے وارث بنیں گے اگر چہ اس عورت نے جس دن اسے جنم دیا ہے وہ بچہ اسی دن فوت ہو جائے تو وہ چھٹے حصے کا وارث ہوگا۔

3143- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ شِبَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا يَرِثُ وَلَدُ الزِّنَا إِنَّمَا يَرِثُ مَنْ لَمْ يُقَمْ عَلَى أَبِيهِ الْحَدُّ أَوْ تُمْلَكْ أُمُّهُ بِنِكَاحٍ أَوْ شِرَاءٍ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں: زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ وارث نہیں بنتا۔ وارث وہ بچہ بن سکتا ہے جس کے باپ پر حد قائم نہ ہوئی ہو یا جس کی ماں نکاح یا خریدنے کے نتیجے میں کسی کی ملکیت میں آئی ہو۔

3144- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يَفْجُرُ بِالْمَرْأَةِ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا قَالَ لَا بَأْسَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ حُبْلَى فَإِنَّ الْوَلَدَ لَا يَلْحَقُهُ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جو شخص کسی عورت کے ساتھ گناہ کا کام کرے پھر اس سے شادی کر لے (اس عورت کے اس شوہر کا وارث قرار دینے میں) کوئی حرج نہیں ہے البتہ اگر وہ عورت حاملہ ہو جائے تو بچے کا نسب اس سے ثابت نہیں ہوگا۔

3145- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ

عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى اَنَّ لِكُلِّ مُسْتَلْحَقٍ اسْتُلْحِقَ بَعْدَ اَبِيْهِ الَّذِىْ ادَّعَاهُ وَرَثَتُهُ بَعْدَهُ فَقَضٰى اِنْ كَانَ مِنْ اَمَةٍ يَّمْلِكُهَا يَوْمَ يَطَؤُهَا فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ وَلَيْسَ لَهُ فِيْمَا قُسِمَ قَبْلَهُ مِنَ الْمِيْرَاثِ شَىْءٌ وَّمَا اَدْرَكَ مِنْ مِيْرَاثٍ لَّمْ يُقْسَمْ فَلَهُ نَصِيْبُهُ وَلَا يَلْحَقُ اِذَا كَانَ الَّذِىْ يُدْعٰى لَهُ اَنْكَرَهُ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَمَةٍ لَّا يَمْلِكُهَا اَوْ حُرَّةٍ عَاهَرَهَا فَاِنَّهُ لَا يَلْحَقُ وَلَا يَرِثُ وَاِنْ كَانَ الَّذِىْ يُدْعٰى لَهُ هُوَ ادَّعَاهُ وَهُوَ وَلَدُ زِنًا لِاَهْلِ اُمِّهِ مَنْ كَانُوْا حُرَّةً اَوْ اَمَةً

☆☆ عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اپنے دادا کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ جس شخص (کا نسب مشکوک ہو) اور اس کے باپ کے مرنے کے بعد اسے اس کے باپ کی طرف منسوب کرنے کا دعویٰ کیا جائے اور یہ دعویٰ مرحوم کے ورثاء اس کے مرنے کے بعد کریں تو نبی اکرم ﷺ نے یہ فیصلہ دیا تھا اگر وہ بچہ کسی کنیز کی اولاد ہو جس کے ساتھ اس مرحوم نے صحبت کی تھی اس وقت وہ مرحوم اس کنیز کا مالک تھا۔ تو اس بچے کا نسب اس شخص کے ساتھ ثابت کیا جائے گا اور اس سے پہلے جو وراثت تقسیم ہو چکی ہو اس میں سے اس بچے کو کچھ نہیں ملے گا البتہ جو وراثت ابھی تقسیم نہیں ہوئی اس میں سے اسے اس کا حصہ مل جائے گا جس شخص کے حوالے سے اس کے نسب کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ اگر وہ خود اس کا انکار کر چکا ہو تو بچے کا نسب اس سے ثابت نہیں ہوگا۔

اگر وہ بچہ کسی ایسی کنیز کی اولاد ہو جس کا وہ مرحوم شخص مالک نہیں تھا یا وہ کسی آزاد عورت کی اولاد ہو جس کے ساتھ اس مرحوم شخص نے زنا کیا تھا تو اس بچے کا نسب بھی ثابت نہیں ہوگا اور وہ بچہ وارث بھی نہیں بنے گا اگرچہ جس شخص کے ساتھ اس کا نسب ثابت کیا جا رہا ہے۔ اس نے خود (اس بچے کے باپ) ہونے کا دعویٰ کیا ہو وہ بچہ زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا ہے اس لیے وہ اپنی ماں کے رشتہ داروں کو ملے گا۔ خواہ وہ عورت آزاد ہو یا کنیز ہو۔

3146- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ يَزِيْدَ قَالَ سَاَلْتُ الشَّعْبِىَّ عَنْ مَمْلُوْكٍ لِّىْ وَلَدُ زِنًا قَالَ لَا تَبِعْهُ وَلَا تَاْكُلْ ثَمَنَهُ وَاسْتَخْدِمْهُ

☆☆ عمیر بن یزید بیان کرتے ہیں: میں نے شعبی سے اپنے ایک غلام کے بارے میں دریافت کیا جو زنا کے نتیجے میں پیدا ہوا تو انہوں نے فرمایا: تم اسے فروخت نہ کرو اور اس کی آمدن نہ کھاؤ البتہ اس سے خدمت لیتے رہو۔

3147- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ سُئِلَ عَنْ وَلَدِ زِنًا يَمُوْتُ قَالَ اِنْ كَانَ ابْنَ عَرَبِيَّةٍ وَرِثَتْ اُمُّهُ الثُّلُثَ وَجُعِلَ بَقِيَّةُ مَالِهِ فِىْ بَيْتِ الْمَالِ وَاِنْ كَانَ ابْنَ مَوْلَاةٍ وَّرِثَتْ اُمُّهُ الثُّلُثَ وَوَرِثَ مَوَالِيْهَا الَّذِيْنَ اَعْتَقُوْهَا مَا بَقِىَ قَالَ مَرْوَانُ سَمِعْتُ مَالِكًا يَّقُوْلُ ذٰلِكَ

☆☆ زہری سے سوال کیا گیا زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والا بچہ اگر فوت ہو جائے؟ انہوں نے جواب دیا: اگر وہ کسی عرب عورت (یعنی آزاد) کا بیٹا تھا تو اس کی ماں ایک تہائی حصے کی وارث بنے گی اور بقیہ مال بیت المال میں جمع کروا دیا جائے گا اور اگر وہ کسی کنیز کا بچہ تھا تو اس کی ماں ایک تہائی حصے کی وارث بنے گی اور باقی بچ جانے والے مال کے وارث وہ لوگ بنیں گے جنہوں نے اس کی ماں کو آزاد کیا تھا۔

مروان بیان کرتے ہیں: میں نے امام مالک کو بھی یہی بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے۔

3148- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ حَدَّثَنِىْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِمِيْرَاثِ ابْنِ الْمُلَاعَنَةِ لِاُمِّهٖ كُلِّهٖ لِمَا لَقِيَتْ فِيْهِ مِنَ الْعَنَاءِ

☆☆ عمرو بن شعیب بیان کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے لعان کرنے والی عورت کے بیٹے کی وراثت کے بارے میں یہ فیصلہ دیا تھا کہ وہ سب اس کی ماں کو ملے گا اس کی وجہ یہ تھی کہ اس کی ماں نے بہت شدید پریشانی برداشت کی ہے۔

3149- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ عَنْ مُوْسٰى بْنِ مُحَمَّدٍ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ حَصِيْرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَلِيٍّ اَنَّهٗ قَالَ فِيْ وَلَدِ الزِّنَا لِاَوْلِيَاءِ اُمِّهٖ خُذُوا ابْنَكُمْ تَرِثُوْنَهٗ وَتَعْقِلُوْنَهٗ وَلَا يَرِثُكُمْ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے زنا کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے کی ماں کے سرپرستوں سے یہ فرمایا تھا تم اسے حاصل کر سکتے ہو تم ہی اس کے وارث بنو گے تم ہی اس کی طرف سے دیت ادا کرو گے البتہ یہ تمہارا وارث نہیں بنے گا۔

بَابُ مِيْرَاثِ السَّائِبَةِ

باب 46: سائبہ کی وراثت

3150- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ وَّعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْ عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ السَّائِبَةُ يَضَعُ مَالَهٗ حَيْثُ شَاءَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ يَسْمَعْ هٰذَا مِنْ سَلَمَةَ اَحَدٌ غَيْرِيْ

☆☆ ابوعمرو شیبانی بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: سائبہ شخص اپنا مال جہاں چاہے رکھ سکتا ہے۔

عبداللہ بن یزید بیان کرتے ہیں: شعبہ نامی راوی نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس قول کو سلمہ نامی راوی سے میرے علاوہ کسی اور نے نہیں سنا۔

3151- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ سُئِلَ عَنْ مِيْرَاثِ السَّائِبَةِ فَقَالَ كُلُّ عَتِيْقٍ سَائِبَةٌ

☆☆ حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ سے سائبہ شخص کی وراثت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے جواب دیا ہر آزاد شدہ شخص سائبہ ہے۔

3152- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ قَالَ قَالَ عُمَرُ الصَّدَقَةُ وَالسَّائِبَةُ لِيَوْمِهِمَا

☆☆ ابوعثمان بیان کرتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: صدقہ اور سائبہ ان دونوں کے مخصوص دن کے لیے ہوگا (شاید یہ کہا تھا) ان کے مخصوص وقت کے حساب سے ہوگا۔

3153- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ قَالَ سُئِلَ عَامِرٌ عَنِ الْمَمْلُوْكِ يُعْتَقُ سَائِبَةً لِمَنْ وَلَاؤُهٗ قَالَ لِلَّذِيْ اَعْتَقَهٗ

☆☆ عامر سے ایسے غلام کے بارے میں سوال کیا گیا جسے سائبہ کے طور پر آزاد کیا گیا ہو اس کی ولاء کا حق کسے ملے گا

انہوں نے جواب دیا اس شخص کو ملے گا جس نے اسے آزاد کیا تھا۔

3154- حَدَّثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الْبَصْرِيُّ هُوَ رَوْحُ بْنُ اَسْلَمَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَاتَ مَوْلًى عَلٰى عَهْدِ عُثْمَانَ وَلَيْسَ لَهُ وَالٍ فَاَمَرَ بِمَالِهِ فَاُدْخِلَ بَيْتَ الْمَالِ

☆☆ عبدالرحمٰن بن عمرو بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد حکومت میں ایک آزاد شدہ شخص فوت ہوگیا۔ اس کا کوئی سرپرست نہیں تھا۔ پھر حضرت عثمان کی ہدایت کے تحت اس کا مال بیت المال میں جمع کروا دیا گیا۔

3155- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ فِيْ رَجُلٍ مَاتَ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَوْلٰى عَتَاقَةٍ قَالَ مَالُهُ حَيْثُ اَوْصٰى بِهِ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَوْصٰى فَهُوَ فِيْ بَيْتِ الْمَالِ

☆☆ مسروق بیان کرتے ہیں جو شخص فوت ہوجائے اور اسے آزاد کرنے والا آقا موجود نہ ہو تو اس کا مال اس کی وصیت کے مطابق خرچ کیا جائے گا اور اگر اس نے کوئی وصیت نہ کی ہو تو وہ بیت المال میں چلا جائے گا۔

3156- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مَرْيَمَ عَنْ ضَمْرَةَ وَرَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ وَغَيْرِهِمَا قَالُوْا فِيْمَنْ اَعْتَقَ سَائِبَةً اِنَّ وَلَائَهُ لِمَنْ اَعْتَقَهُ اِنَّمَا سَيَّبَهُ مِنَ الرِّقِّ وَلَمْ يُسَيِّبْهُ مِنَ الْوَلَاءِ

☆☆ ضمرہ، راشد بن سعد اور دیگر حضرات یہ بات بیان کرتے ہیں' جس شخص نے کسی کو سائبہ کے طور پر آزاد کیا ہو تو اس غلام کی ولاء کا حق اس شخص کو حاصل ہوگا جس نے اسے آزاد کیا تھا کیونکہ اس نے غلامی کے حوالے سے اسے سائبہ کیا تھا ولاء کے حوالے سے اسے سائبہ نہیں کیا تھا۔

3157- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ مَنْصُوْرٌ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا لَا بَاْسَ بِبَيْعِ وَلَاءِ السَّائِبَةِ وَهِبَتِهِ

☆☆ ابراہیم اور شعبی فرماتے ہیں: سائبہ کی ولاء کو فروخت کرنے یا ہبہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

3158- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ غُلَامًا سَائِبَةً فَاَتٰى عَبْدَ اللّٰهِ وَقَالَ اِنِّيْ اَعْتَقْتُ غُلَامًا لِيْ سَائِبَةً وَّهٰذِهٖ تَرِكَتُهُ قَالَ هِيَ لَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِيْ فِيْهَا قَالَ فَضَعْهَا فَاِنَّ هَا هُنَا وَارِثًا كَثِيْرًا

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ایک غلام کو سائبہ کے طور پر آزاد کردیا۔ وہ شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور یہ بات بیان کی میں نے اپنے ایک غلام کو سائبہ کے طور پر آزاد کیا تھا یہ اس کا ترکہ ہے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: یہ تمہیں ملے گا وہ شخص بولا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔ تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: پھر اسے رہنے دو یہاں اس کے بہت سے وارث ہوں گے۔

بَابُ مِيْرَاثِ الصَّبِيِّ

باب 47: بچے کی وراثت

3159- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ اَخْبَرَنَا الْاَشْعَثُ عَنْ اَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وُرِّثَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب بچہ (پیدائش کے وقت) چلا کر روئے تو اس کی وراثت تقسیم ہوگی اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

3160- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ اَبِى اِسْحٰقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اِذَا اسْتَهَلَّ الصَّبِيُّ وَرِثَ وَوُرِّثَ وَصُلِّيَ عَلَيْهِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جب بچہ (پیدائش کے وقت) چلا کر روئے تو وہ وارث بنے گا اور اس کی وراثت تقسیم ہوگی اور اس کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

3161- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيلَ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَيْسَ مِنْ مَوْلُودٍ اِلَّا اسْتَهَلَّ وَاسْتِهْلَالُهُ بِعَصْرِ الشَّيْطٰنِ بَطْنَهُ فَيَصِيحُ اِلَّا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: بچے کی پیدائش کا حکم، چلا کر رونے سے ثابت ہوتا ہے اور شیطان اس کے پیٹ میں کچھ چبھوتا ہے جس کی وجہ سے وہ روتا ہے البتہ حضرت عیسیٰ بن مریم رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایسا نہیں ہوا تھا۔

3162- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَرِثُ الْمَوْلُودُ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا وَّاِنْ وَقَعَ حَيًّا

☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: پیدا ہونے والا بچہ اس وقت تک وارث نہیں بن سکتا جب تک وہ چلا کر نہ روئے اگرچہ وہ زندہ ہی باہر آیا ہو۔

3163- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اِسْحٰقَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جب بچہ چلا کر روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اسکی وراثت کا حکم بھی لاگو ہوگا۔

3164- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ عَنِ ابْنِ اَبِى ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ اَرَى الْعُطَاسَ اسْتِهْلَالًا

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں: میرے خیال میں چھینکنا بھی چلا کر رونے کے مترادف ہے۔

3165- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا يُوَرَّثُ الْمَوْلُودُ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ وَلَا يُصَلّٰى عَلَيْهِ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ فَاِذَا اسْتَهَلَّ صُلِّيَ عَلَيْهِ وَوُرِّثَ وَكَمُلَتِ الدِّيَةُ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں: نومولود شخص کی وراثت کا حکم اس وقت تک جاری نہیں ہوگا جب تک وہ چلا کر نہ روئے اور جب تک وہ چلا کر نہ روئے تو اسکی نماز جنازہ بھی ادا نہیں کی جائے گی۔ اگر وہ روئے تو اس کی نماز جنازہ بھی ادا کی جائے گی اور اس کے وراثت کا بھی حکم جاری ہوگا اور اس کی دیت بھی مکمل ہوگی۔

3166- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِي يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَسَأَلْنَاهُ عَنِ السِّقْطِ فَقَالَ لَا يُصَلَّى عَلَيْهِ وَلَا يُصَلَّى عَلَى مَوْلُوْدٍ حَتَّى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا

☆☆ یونس بیان کرتے ہیں: ہم نے ابن شہاب سے (پیٹ سے) گر جانے والے بچے کے بارے میں دریافت کیا (یعنی مردہ پیدا ہونے والے بچے کے بارے میں دریافت کیا) توانہوں نے جواب دیا: اس کی نماز جنازہ ادانہیں کی جائے گی چونکہ جب تک بچہ چلا کر نہ روئے اس کی نماز جنازہ ادانہیں کی جاتی۔

بَابٌ فِي وَلَاءِ الْمُكَاتَبِ

باب 48: مکاتب کی ولاء کا حکم

3167- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ إِذَا ابْتَاعَ الْمُكَاتَبَانِ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ هٰذَا هٰذَا مِنْ سَيِّدِهٖ وَهٰذَا هٰذَا مِنْ سَيِّدِهٖ فَالْبَيْعُ لِلْأَوَّلِ وَيَقُوْلُ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ الْوَلَاءُ لِسَيِّدِ الْبَائِعِ وَيَقُوْلُوْنَ إِنَّمَا ابْتَاعَ هٰذَا مَا عَلَى الْمُكَاتَبِ فَالْوَلَاءُ لِلسَّيِّدِ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: جب دو مکاتب ایک دوسرے کو خرید لیں ایک دوسرے کو اس کے آقا سے خرید لے اور دوسرا پہلے کو اس کے آقا سے خرید لے تو پہلے کا سودا معتبر شمار ہوگا۔

اہل مدینہ یہ فرماتے ہیں: ولاء کا حق خریدار کے آقا کو حاصل ہوگا۔ علماء یہ فرماتے ہیں: اس شخص نے اس چیز کو خریدا ہے جس کی ادائیگی مکاتب پر لازم تھی۔ اس لیے ولاء کا حق اس کے آقا کو ملے گا۔

بَابٌ فِي الْحُرِّ يَتَزَوَّجُ الْأَمَةَ

باب 49: وہ آزاد شخص جو کسی کنیز کے ساتھ شادی کرے

3168- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ سَعِيْدٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ أَيُّمَا حُرٍّ تَزَوَّجَ أَمَةً فَقَدْ أَرَقَّ نِصْفَهُ وَأَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ حُرَّةً فَقَدْ أَعْتَقَ نِصْفَهُ قَالَ أَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْوَلَدَ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو آزاد شخص کسی کنیز کے ساتھ شادی کرے تو وہ نصف حصے کو غلام رکھے گا اور جو غلام کسی آزاد عورت کے ساتھ شادی کرے وہ نصف حصے کو آزاد کر دے گا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی (اس شادی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے بچے) کے نصف حصے کو (آزاد یا غلام کرے گا)۔

بَابُ مِيْرَاثِ الْوَلَاءِ

باب 50: ولاء کی وراثت کا حکم

3169- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا أَبُوْ شِهَابٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْعَبْدِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ

يُطَلِّقُهَا وَلَهُ مِنهَا وَلَدٌ قَالَ إِنْ كَانَتْ حُرَّةً فَالنَّفَقَةُ عَلَى أُمِّهِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا يَعْنِي الصَّبِيَّ فَعَلَى مَوَالِيهِ

☆☆ شعبی فرماتے ہیں: جو غلام کسی عورت کے ساتھ شادی کر کے پھر اسے طلاق دے اور اس عورت سے اس غلام کا کوئی بچہ بھی ہو تو شعبی فرماتے ہیں اگر وہ عورت کوئی آزاد عورت ہو تو اس کا خرچہ اس کی ماں کے ذمے ہوگا اگر بچہ غلام ہو تو اس کے آقاؤں کے ذمے ہوگا۔

3170- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ ح و حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالَا وَلَاؤُهُ لِمَنْ بَدَأَ بِالْعِتْقِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: اس کی ولاء کا حق اس شخص کو ملے گا جس نے سب سے پہلے آزاد کیا تھا۔

بَابٌ فِي الْعَبْدِ يَكُونُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيَعْتِقُ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ

باب 51: جو غلام دو آدمیوں کی مشترکہ ملکیت ہو اور ان دونوں میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے

3171- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ ح و حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُمَا قَالَا إِنْ ضَمِنَ كَانَ الْوَلَاءُ لَهُ وَإِنِ اسْتَسْعَى الْعَبْدُ كَانَ الْوَلَاءُ بَيْنَهُمْ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں: اگر وہ شخص ضامن بن جائے تو ولاء کا حق اسے ملے گا ورنہ غلام مزدوری کرے گا (اور بقیہ قیمت ادا کرے گا) اس صورت میں ولاء کا حق اس کے سب مالکان کو ملے گا۔

3172- حَدَّثَنَا يَعْلَى وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ فِي عَبْدٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ قَالَ يُتَمِّمُ عِتْقَهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ اسْتُسْعِيَ الْعَبْدُ فِي النِّصْفِ بِقِيمَةِ عَدْلٍ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

☆☆ عامر ارشاد فرماتے ہیں: جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت ہو اور ان دونوں میں سے کوئی ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے تو اس غلام کو مکمل آزاد کروانے کی کوشش کی جائے گی۔ اگر آزاد کرنے والے آقا کے پاس مال نہ ہو تو وہ غلام مزدوری کر کے اپنی بقیہ نصف قیمت ادا کرے گا اور ولاء کا حق اس شخص کو حاصل ہوگا جس نے اسے آزاد کیا تھا۔

3173- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ الْمَعْمَرِيِّ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ فِي عَبْدٍ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَعْتَقَ أَحَدُهُمَا نَصِيبَهُ وَأَمْسَكَهُ الْآخَرُ قَالَ مِيرَاثُهُ بَيْنَهُمَا

☆☆ معمر، طاؤس کے صاحبزادے کے حوالے سے ان کے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: جو غلام دو آدمیوں کی ملکیت ہو ان میں سے ایک اپنے حصے کو آزاد کر دے اور دوسرا اپنا حصہ رہنے دے تو طاؤس فرماتے ہیں: اس غلام کی وراثت ان دونوں کو ملے گی۔

3174- حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ مِيرَاثُهُ لِلَّذِي أَمْسَكَهُ و قَالَ قَتَادَةُ هُوَ لِلْمُعْتِقِ كُلُّهُ وَثَمَنُهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُهُ أَهْلُ الْكُوفَةِ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں اس کی وراثت اس شخص کو ملے گی جس نے اسے آزاد نہیں کیا تھا۔

قتادہ فرماتے ہیں: اس کی وراثت اس شخص کو ملے گی جس نے اسے مکمل طور پر آزاد کیا ہو اور اس کی قیمت کی ادائیگی بھی اس شخص پر لازم ہوگی یہ بات اہل کوفہ نے بیان کی ہے۔

بَابٌ مَّا لِلنِّسَآءِ مِنَ الْوَلَاءِ

باب 52: خواتین کو ولاء کا حق نہیں ملتا

3175- حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَيَتْرُكُ مُكَاتَبًا وَلَهُ بَنُونَ وَبَنَاتٌ أَيَكُونُ لِلنِّسَآءِ مِنَ الْوَلَاءِ شَيْءٌ قَالَ تَرِثُ النِّسَآءُ مِمَّا عَلَى ظَهْرِهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِلرِّجَالِ دُونَ النِّسَآءِ إِلَّا مَا كَاتَبْنَ أَوْ أَعْتَقْنَ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں: جو شخص فوت ہو جائے اور وہ کوئی مکاتب غلام چھوڑ کر مرے اس شخص کے کچھ بیٹے اور بیٹیاں ہوں تو کیا ان خواتین کو ولاء میں سے کچھ ملے گا۔ عطاء فرماتے ہیں: اس مکاتب غلام کی غلامی میں جو کچھ ہے وہ خواتین اس کی وارث بنیں گی لیکن ولاء کا حق خواتین کو نہیں ملے گا وہ صرف مردوں کو ملے گا۔ البتہ ان خواتین نے خود کتابت کا معاہدہ کیا ہو یا غلام کو آزاد کیا ہو پھر ولاء کا حق انہیں ملے گا۔

3176- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ لَا تَرِثُ النِّسَآءُ مِنَ الْوَلَاءِ إِلَّا مَا أَعْتَقْنَ أَوْ أَعْتَقَ مَنْ أَعْتَقْنَ

☆☆ طاؤس فرماتے ہیں: خواتین ولاء کے حق کی مالک نہیں بن سکتیں البتہ وہ خود کسی غلام کو آزاد کریں یا انہوں نے جس غلام کو آزاد کیا ہو وہ کسی غلام کو آزاد کردے تو اس کی ولاء کا حق خواتین کو ملے گا۔

3177- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَجُلٌ وَتَرَكَ مُكَاتَبًا ثُمَّ مَاتَ الْمُكَاتَبُ وَتَرَكَ مَالًا فَجَعَلَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا بَقِيَ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ بَيْنَ بَنِي مَوْلَاهُ الرِّجَالُ وَالنِّسَآءُ عَلَى مِيرَاثِهِمْ وَمَا فَضَلَ مِنَ الْمَالِ بَعْدَ كِتَابَتِهِ فَلِلرِّجَالِ مِنْهُمْ مِنْ بَنِي مَوْلَاهُ دُونَ النِّسَآءِ

☆☆ یحییٰ بن ابوکثیر بیان کرتے ہیں: ایک شخص فوت ہو گیا۔ اس نے ایک مکاتب غلام چھوڑا پھر وہ مکاتب غلام بھی مر گیا اور کچھ مال چھوڑ کر مرا تو ابن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے اس کی مکاتبت میں سے بچنے والا بقیہ مال اسے آزاد کرنے والے شخص کی اولاد میں سے مردوں اور عورتوں میں ان کی وراثت کے مطابق تقسیم کر دیا اور اس کی کتابت کی ادائیگی کے علاوہ جو مال تھا۔ وہ اسے آزاد کرنے والے کی اولاد میں سے خواتین کی بجائے صرف مردوں کو دیا۔

3178- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَزَيْدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا الْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ وَلَا يُوَرِّثُونَ النِّسَآءَ مِنَ الْوَلَاءِ إِلَّا مَا أَعْتَقْنَ أَوْ كَاتَبْنَ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ یہ ارشاد فرماتے ہیں: ولاء کا حق قریبی رشتہ دار کو ملتا ہے۔ یہ حضرات خواتین کو ولاء کے حق میں وارث قرار نہیں دیتے۔ ماسوائے اس صورت کے جب خواتین نے خود کسی غلام کو آزاد کیا ہو یا کسی

غلام کے ساتھ مکاتبت کی ہو۔

3179- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ بھی منقول ہے۔

3180- وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

3181- وحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ اَنَّهُمْ قَالُوا لَا تَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ اِلَّا مَا اَعْتَقْنَ اَوْ كَاتَبْنَ

☆☆ سلیمان بن یسار بیان کرتے ہیں: علماء فرماتے ہیں: خواتین ولاء کے حق کی وارث نہیں ہوتی ہیں البتہ جن خواتین نے انہیں خود آزاد کیا ہو یا جس غلام کے ساتھ انہوں نے خود مکاتبت کی ہو (اس کی ولاء کا حق انہیں ملتا ہے)۔

3182- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا تَرِثُ النِّسَاءُ مِنَ الْوَلَاءِ اِلَّا مَا اَعْتَقْنَ اَوْ اَعْتَقَ مَنْ اَعْتَقْنَ اِلَّا الْمُلَاعَنَةَ فَاِنَّهَا تَرِثُ مَنْ اَعْتَقَ ابْنُهَا وَالَّذِي انْتَفٰى مِنْهُ اَبُوهُ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: خواتین ولاء کی وارث نہیں بنتی ہیں۔ البتہ جنہیں انہوں نے خود آزاد کیا ہو یا جنہوں نے انہیں آزاد کیا ہو اس نے جنہیں آزاد کیا ہو (ان کی ولاء کا حق خواتین کو مل جاتا ہے)۔ البتہ لعان کرنے والی عورت اس غلام کی وارث بنتی ہے جسے اس کے اس بیٹے نے آزاد کیا ہو جس کے باپ نے اس کے نسب کی نفی کی تھی۔

3183- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّهُ كَانَ يَرِثُ مَوَالِيَ عُمَرَ دُونَ بَنَاتِ عُمَرَ

☆☆ سالم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام کے وارث بنے تھے۔ جبکہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادیوں کو اس میں سے کچھ نہیں ملا تھا۔

3184- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ فِي امْرَاَةٍ مَاتَتْ وَتَرَكَتْ بَنِيهَا فَوَرِثُوهَا مَالًا وَمَوَالِيَ ثُمَّ مَاتَ بَنُوهَا قَالَ يَرْجِعُ الْوَلَاءُ اِلٰى عَصَبَةِ الْمَرْاَةِ

☆☆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: جو عورت فوت ہو جائے اور وہ اپنے بچے چھوڑے وہ بچے اس عورت کے مال کے اور اس کے غلاموں کے وارث بنیں گے۔ پھر اس کے بچے بھی فوت ہو جائیں تو فرماتے ہیں ولاء کا حق اس عورت کے عصبہ کو ملے گا۔

3185- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَاَلْتُ اِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ كَاتَبَ عَبْدًا لَهُ ثُمَّ مَاتَ وَتَرَكَ وَلَدًا رِجَالًا وَنِسَاءً قَالَ لِلذُّكُورِ دُونَ الْاِنَاثِ

☆☆ منصور بیان کرتے ہیں: میں نے ابراہیم سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے اپنے غلام کے ساتھ کتابت کا معاہدہ کر لیا ہو اور وہ شخص فوت ہو جائے اور اپنی اولاد میں مذکر اور مونث دونوں چھوڑے تو ابراہیم نے جواب دیا (ولاء کا حق صرف مردوں کو ملے گا) خواتین کو نہیں ملے گا۔

3186- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي امْرَاةٍ مَاتَتْ وَتَرَكَتْ مَوْلًى قَالَ الْوَلَاءُ لِبَنِيهَا فَاِذَا مَاتُوا رَجَعَ اِلَى عَصَبَتِهَا

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: جوعورت فوت ہو جائے اور ترکے میں آزادشدہ غلام چھوڑے اس کی ولاء کا حق اس کے بیٹوں کو ملے گا اگر وہ فوت ہو جائیں تو ولاء کا حق اس عورت کے عصبہ کو ملے گا۔

3187- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ اَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ لَيْسَ لِلنِّسَاءِ مِنَ الْوَلَاءِ شَيْءٌ اِلَّا مَا اَعْتَقْنَ هِيَ بِنَفْسِهَا

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں خواتین کو ولاء کا حق نہیں ملتا۔ البتہ جس غلام کو انہوں نے بذات خود آزاد کیا ہو (اس کی ولاء کا حق انہیں ملتا ہے)

3188- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ مَاتَ مَوْلًى لِعُمَرَ فَسَالَ ابْنُ عُمَرَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَالَ هَلْ لِبَنَاتِ عُمَرَ مِنْ مِيرَاثِهِ شَيْءٌ قَالَ مَا اَرَى لَهُنَّ شَيْئًا وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تُعْطِيَهُنَّ اَعْطَيْتَهُنَّ

☆☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا آزاد کردہ غلام فوت ہو گیا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس بارے میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کیا اس کی وراثت میں حضرت عمر کی صاحبزادیوں کو کچھ ملے گا تو حضرت زید رضی اللہ عنہ نے جواب دیا میرے خیال میں انہیں کچھ ملے گا اگر تم انہیں کچھ دینا چاہو تو دے سکتے ہو۔

3189- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ يَحْرِزُ الْوَلَاءَ مَنْ يَحْرِزُ الْمِيرَاثَ

☆☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں ولاء کا حق بھی وہی لے گا جو وراثت لینے کا حقدار ہوگا۔

3190- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَنَّ امْرَاَةً مِنْ مُحَارِبٍ وَهَبَتْ وَلَاءَ عَبْدِهَا لِنَفْسِهِ فَاَعْتَقَتْهُ فَوَهَبَ وَلَاءَ نَفْسِهِ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ وَمَاتَتْ فَخَاصَمَتِ الْمَوَالِي اِلَى عُثْمَانَ فَدَعَا عُثْمَانُ الْبَيِّنَةَ عَلَى مَا قَالَ قَالَ فَاَتَى الْبَيِّنَةَ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ اذْهَبْ فَوَالِ مَنْ شِئْتَ قَالَ اَبُو بَكْرٍ فَوَالَى عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ

☆☆ ابوبکر بن عمرو بن حزم بیان کرتے ہیں محارب قبیلے سے تعلق رکھنے والی ایک خاتون نے اپنے غلام کی ولاء کا حق اسے دے دیا پھر اسے آزاد کر دیا اس غلام نے اپنی ولاء کا حق عبدالرحمن بن عمرو بن حزم کو دے دیا وہ عورت فوت ہوئی اس کے سرپرست یہ مقدمہ لے کر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس غلام کے بیان کے ثبوت طلب کیے تو وہ ثبوت پیش کر دیے گئے تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا تم جاؤ اور جس کے ساتھ چاہو موالات قائم کرو۔

ابوبکر بیان کرتے ہیں اس شخص نے عبدالرحمن بن عمرو بن حزم کے ساتھ موالات قائم کی تھی۔

بَابُ بَيْعِ الْوَلَاءِ
باب 53: ولاء کو فروخت کرنا

3191- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے حق کوفروخت کرنے اوراسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

3192- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ولاء کے حق کوفروخت کرنے اوراسے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

3193- حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا يُبَاعُ الْوَلَاءُ وَلَا يُوهَبُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشادفرماتے ہیں ولاء کے حق کوفروخت نہیں کیا جاسکتا اوراسے ہبہ نہیں کیا جاسکتا اور ولاء کا حق اس شخص کوملتا ہے جس نے آزاد کیا ہو۔

3194- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

☆☆ ابراہیم ارشادفرماتے ہیں: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشادفرماتے ہیں' نسبی رشتے کی طرح ولاء بھی ایک تعلق ہے جسے فروخت نہیں کیا جاسکتا اوراسے ہبہ نہیں کیا جاسکتا۔

3195- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا كَرِهَا بَيْعَ الْوَلَاءِ

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ یہ دونوں حضرات ولاء کوفروخت کرنے کوحرام قرار دیتے تھے۔

3196- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يُبَاعُ الْوَلَاءُ أَيُؤْكَلُ بِرَقَبَةِ رَجُلٍ مَرَّتَيْنِ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشادفرماتے ہیں: ولاء کوفروخت نہیں کیا جاسکتا ایک شخص کی گردن کودومرتبہ کھایا جائے گا؟

بَابٌ فِي عَوْلِ الْفَرَائِضِ

باب 54: وراثت میں عول

3197- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْفَرَائِضُ مِنْ

سِتَّةٍ لَا نُعِيلُهَا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: فرض حصے چھ سے تقسیم ہوں گے ہم ان میں عول نہیں کریں گے۔

3198- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِمْرَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اخْتُصِمَ إِلَى شُرَيْحٍ فِي بِنْتَيْنِ وَأَبَوَيْنِ وَزَوْجٍ فَقَضَى فِيهَا فَأَقْبَلَ الزَّوْجُ يَشْكُوهُ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَبَاحٍ فَأَخَذَهُ وَبَعَثَ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ مَا يَقُولُ هَذَا قَالَ هَذَا يَخَالُنِي امْرَأً جَائِرًا وَأَنَا أَخَالُهُ امْرَأً فَاجِرًا يُظْهِرُ الشَّكْوَى وَيَكْتُمُ قَضَاءً سَائِرًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ مَا تَقُولُ فِي بِنْتَيْنِ وَأَبَوَيْنِ وَزَوْجٍ فَقَالَ لِلزَّوْجِ الرُّبُعُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ وَلِلْأَبَوَيْنِ السُّدُسَانِ وَمَا بَقِيَ فَلِلِابْنَتَيْنِ قَالَ فَلِأَيِّ شَيْءٍ نَقَصْتَنِي قَالَ لَيْسَ أَنَا نَقَصْتُكَ اللَّهُ نَقَصَكَ لِلِابْنَتَيْنِ الثُّلُثَانِ وَلِلْأَبَوَيْنِ السُّدُسَانِ وَلِلزَّوْجِ الرُّبُعُ فَهِيَ مِنْ سَبْعَةٍ وَنِصْفٍ فَرِيضَةً فَرِيضَتُكَ عَائِلَةٌ

☆☆ شریح بن حارث بیان کرتے ہیں' شریح کے پاس ایک مقدمہ لایا گیا جس میں دو بیٹیاں تھیں (میت کے) والدین تھے اورشوہر تھا انہوں نے اس بارے میں فیصلہ کر دیا کہ اس (مرحوم عورت) کا شوہران سے شکوہ کرنے کے لئے مسجد میں آیا۔
عبداللہ بن رباح نے ان کی طرف ایک آدمی بھیجا جس نے اسے پکڑ لیا انہوں نے اس شخص کو شریح کے پاس بھیج دیا انہوں نے دریافت کیا یہ کیا معاملہ ہے اس نے جواب دیا یہ شخص مجھے ظالم قرار دیتا ہے اور میں اسے غلط سمجھتا ہوں یہ شکایت کر رہا ہے اور اصل فیصلہ چھپا رہا ہے اس شخص نے ان سے کہا ایسے مسئلے کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں جس میں میت کی دو بیٹیاں ماں باپ ہوں اور شوہر ہو انہوں نے جواب دیا شوہر کو پورے مال کا چوتھا حصہ ملے گا۔ ماں باپ کو دو چھٹے حصے ملیں گے اور باقی بچ جانے والا مال دونوں بیٹیوں کو ملے گا۔ تمہیں اس معاملے میں کہاں کمی محسوس ہوئی ہے قاضی نے کہا میں نے تمہارے حصے میں کمی نہیں کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہارے حصے میں کمی کی ہے۔ دو بیٹیوں کو دو تہائی ملے گا ماں باپ کو دو چھٹے حصے ملیں گے اور شوہر کو چوتھا ملے گا یہ ساڑھے سات حصے بن جائیں گے اس میں تمہارے حصے کا عول ہوگا۔

بَابُ جَرِّ الْوَلَاءِ

باب 55: ولاء کے حق کو کھینچ لینا

3199- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ وَعُمَرَ وَزَيْدٍ قَالُوا الْوَالِدُ يَجُرُّ وَلَاءَ وَلَدِهِ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ' حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: باپ اپنے بیٹے کی ولاء کے حق کو کھینچ لیتا ہے۔

3200- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ الْجَدُّ يَجُرُّ الْوَلَاءَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں: دادا ولاء کے حق کو حاصل کر لیتا ہے۔

3201- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ الْوَالِدُ يَجُرُّ وَلَاءَ وَلَدِهِ

☆☆ شریح فرماتے ہیں والد اپنے بیٹے کی ولاء کو حاصل کر لیتا ہے۔

3202- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ فِي مَمْلُوْكٍ تُوُفِّيَ وَلَهُ اَبٌ حُرٌّ وَلَهُ بَنُوْنَ مِنِ امْرَاَةٍ حُرَّةٍ لِمَنْ وَلَاءُ وَلَدِهِ قَالَ لِمَوَالِي الْجَدِّ

☆☆ عامر ارشاد فرماتے ہیں جو غلام فوت ہو جائے اس کا آزاد باپ موجود ہو اس کے آزاد عورت سے بچے موجود ہوں تو اس کی اولاد کی ولاء کا حق کسے ملے گا' عامر نے جواب دیا اس کے دادا کے موالی کو ملے گا۔

3203- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيلُ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِي مُكَاتَبٍ مَاتَ وَقَدْ اَدّٰى نِصْفَ مُكَاتَبَتِهِ وَلَهُ وَلَدٌ مِنِ امْرَاَةٍ حُرَّةٍ قَالَ مَا اُرَاهُ اِلَّا قَدْ جَرَّ وَلَاءَ وَلَدِهِ

☆☆ ایسا مکاتب غلام جو فوت ہو جائے اور اس نے اپنی کتابت کا نصف معاوضہ ادا کر دیا ہو اس کے آزاد عورت سے کچھ بچے ہوں اس کے بارے میں ابراہیم نخعی فرماتے ہیں' میرے خیال میں وہ اپنی اولاد کی ولاء کے حق کو حاصل کر لیں گے۔

3204- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ شُرَيْحٌ لَا يَرْجِعُ عَنْ قَضَاءٍ يَقْضِيْ بِهِ فَحَدَّثَهُ الْاَسْوَدُ اَنَّ عُمَرَ قَالَ اِذَا تَزَوَّجَ الْمَمْلُوْكُ الْحُرَّةَ فَوَلَدَتْ اَوْلَادًا اَحْرَارًا ثُمَّ عُتِقَ بَعْدَ ذٰلِكَ رَجَعَ الْوَلَاءُ لِمَوَالِي اَبِيْهِمْ فَاَخَذَ بِهِ شُرَيْحٌ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: قاضی شریح کو اپنے دیے ہوئے فیصلے سے رجوع کرنے کی نوبت کم پیش آتی تھی ایک مرتبہ اسود نے انہیں بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں یہ فیصلہ دیا تھا جب کوئی غلام کسی آزاد عورت کے ساتھ شادی کرے اور اس عورت کے ہاں آزاد بچے پیدا ہو جائیں۔ اس کے بعد وہ غلام آزاد ہو جائے تو اس کی ولاء کا حق ان بچوں کے باپ کو آزاد کرنے والے شخص کو ملے گا تو قاضی شریح نے اس کے مطابق حکم دیا۔

3205- حَدَّثَنَا يَعْلٰى عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ فِي الْمَمْلُوْكِ يَكُوْنُ تَحْتَهُ الْحُرَّةُ يُعْتَقُ الْوَلَدُ بِعِتْقِ اُمِّهِ فَاِذَا عُتِقَ الْاَبُ جَرَّ الْوَلَاءَ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ غلام جس کی بیوی کوئی آزاد عورت ہو اور اس کا بچہ اس کی ماں کے آزاد ہونے کی وجہ سے آزاد قرار پائے پھر اس کا باپ بھی آزاد ہو جائے تو وہ بچہ ولاء کے حق کو حاصل کرے گا۔

3206- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ كَثِيْرِ بْنِ شِنْظِيْرٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْحُرَّةِ تَحْتَ الْعَبْدِ قَالَ اَمَّا مَا وَلَدَتْ مِنْهُ وَهُوَ عَبْدٌ فَوَلَاؤُهُمْ لِاَهْلِ نِعْمَتِهَا وَمَا وَلَدَتْ مِنْهُ وَهُوَ حُرٌّ فَوَلَاؤُهُمْ لِاَهْلِ نِعْمَتِهِ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں جو آزاد عورت کسی غلام کی بیوی ہو اس غلام کے غلام رہنے کے دوران وہ اس کے جن بچوں کو جنم دے گی ان کی ولاء کا حق عورت کے رشتے داروں کو حاصل ہوگا اور اس کے شوہر کے آزاد ہو جانے کے بعد وہ اس کے جن بچوں کو جنم دے گی ان کی ولاء کا حق مرد کے آزاد کرنے والوں کو حاصل ہوگا۔

3207- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ عُمَرُ اِذَا كَانَتِ الْحُرَّةُ تَحْتَ الْمَمْلُوْكِ فَوَلَدَتْ لَهُ غُلَامًا فَاِنَّهُ يُعْتَقُ بِعِتْقِ اُمِّهِ وَوَلَاؤُهُ لِمَوَالِي اُمِّهِ فَاِذَا اُعْتِقَ الْاَبُ جَرَّ الْوَلَاءَ اِلٰى مَوَالِي اَبِيْهِ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی آزاد عورت کسی غلام کی بیوی ہو اور وہ اس غلام کے بچے کو جنم دے تو وہ بچہ اپنی ماں کے آزاد ہونے کی وجہ سے آزاد قرار پائے گا اور اس کی ولاء کا حق اس کی ماں کے سرپرستوں کو حاصل ہوگا پھر جب اس کا باپ بھی آزاد ہو جائے تو اس بچے کی ولاء کا حق اس کے باپ کو آزاد کرنے والوں کو مل جائے گا۔

3208- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ أُمِّي مَوْلَاةً لِلْحُرَقَةِ وَكَانَ أَبِي يَعْقُوبُ مُكَاتَبًا لِمَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ النَّصْرِيِّ ثُمَّ إِنَّ أَبِي أَدَّى كِتَابَتَهُ فَدَخَلَ الْحُرَقِيُّ عَلٰى عُثْمَانَ يَسْأَلُ الْحَقَّ يَعْنِي الْعَطَاءَ وَعِنْدَهُ مَالِكُ بْنُ أَوْسٍ فَقَالَ ذَاكَ مَوْلَايَ فَاخْتَصَمَا إِلٰى عُثْمَانَ فَقَضٰى بِهِ لِلْحُرَقِيِّ

☆☆ علاء بن عبدالرحمٰن اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' میری والدہ (حرقی قبیلے کی آزاد کردہ کنیز تھیں) اور میرے والد یعقوب' مالک بن اوس نامی صاحب کے مکاتب تھے پھر میرے والد نے کتابت کا معاوضہ ادا کر دیا' حرقی قبیلے سے تعلق رکھنے والا شخص حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے میرے حق کا مطالبہ کیا۔ اس وقت مالک بن اوس وہاں موجود تھے وہ بولے یہ تو میرا آزاد کردہ غلام ہے ان دونوں نے اپنا مقدمہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے سامنے پیش کیا تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے حرقی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

بَابُ الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَا يَدَعُ عَصَبَةً

باب 56: جو شخص فوت ہو جائے اور کسی عصبہ کو نہ چھوڑے

3209- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي سَهْمُ بْنُ يَزِيدَ الْحَمْرَاوِيُّ أَنَّ رَجُلًا تُوُفِّيَ وَلَيْسَ لَهُ وَارِثٌ فَكُتِبَ فِيهِ إِلٰى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ خَلِيفَةٌ فَكَتَبَ أَنِ اقْسِمُوا مِيرَاثَهُ عَلٰى مَنْ كَانَ يَأْخُذُ مَعَهُمُ الْعَطَاءَ فَقُسِمَ مِيرَاثُهُ عَلٰى مَنْ كَانَ يَأْخُذُ مَعَهُمُ الْعَطَاءَ فِي عِرَافَتِهِ

☆☆ سہم بن یزید حمراوی بیان کرتے ہیں' ایک شخص فوت ہو گیا اس کا کوئی وارث نہیں تھا' اس کے بارے میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کو خط لکھا گیا وہ اس وقت خلیفہ تھے۔ انہوں نے جوابی خط لکھا تم ان کی وراثت ان لوگوں کے درمیان تقسیم کر دو جو اس کے ہمراہ مل کر سرکاری وظیفہ وصول کیا کرتے تھے تو اس شخص کی وراثت ان لوگوں میں تقسیم کر دی گئی جو اس کے ہمراہ مل کر سرکاری وظیفہ وصول کیا کرتے تھے۔

مِنْ كِتَابُ الْوَصَايَا

وصیت کے احکام

بَابٌ مَنِ اسْتَحَبَّ الْوَصِيَّةَ

باب 1: جن حضرات نے وصیت کو مستحب قرار دیا

3210 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَبِيتُ لَيْلَتَيْنِ وَلَهُ شَيْءٌ يُوْصِي فِيْهِ اِلَّا وَوَصِيَّتُهُ مَكْتُوْبَةٌ عِنْدَهُ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی مسلمان کو اس بات کا حق نہیں ہے کہ اس کے پاس کوئی ایسی چیز موجود ہو کہ اس نے اس کی وصیت کرنی ہو اور وہ چیز اس کے پاس دو راتیں گزار دے ماسوائے اس کے کہ اس کی وصیت اس کے پاس تحریری طور پر موجود ہو۔

حدیث **3210** ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان' 1407ھ 1987ء — 2587

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 1627

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 2862

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — 974

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام' 1406ھ 1986ء — 3615

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — 2699

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — 1453

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — 4578

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان' 1414ھ/ 1993ء — 6204

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/ 1990ء — 6443

''سنن بیہقی کبری'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب 1414ھ/ 1994ء — 12368

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام' 1404ھ۔ 1984ء — 5828

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — 1841

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) — 697

3211- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَشْهَبِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ الْمُؤْمِنُ لَا يَاْكُلُ فِيْ كُلِّ بَطْنِهِ وَلَا تَزَالُ وَصِيَّتُهُ تَحْتَ جَنْبِهِ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: مومن پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھاتا اور اس کی وصیت ہمیشہ اس کے پاس ہوتی ہے۔

بَابُ فَضْلِ الْوَصِيَّةِ

باب 2: وصیت کی فضیلت

3212- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ لِيْ ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ مَا فَعَلَ اَبُوْكَ قُلْتُ مَاتَ قَالَ فَهَلْ اَوْصَى فَاِنَّهُ كَانَ يُقَالُ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ كَانَ وَصِيَّتُهُ تَمَامًا لِمَا ضَيَّعَ مِنْ زَكَاتِهِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَّ قَالَ غَيْرُهُ الْقَاسِمُ بْنُ عَمْرٍو

☆☆ قاسم بن عمر بیان کرتے ہیں ثمامہ بن حزن نے مجھ سے دریافت کیا تمہارے والد کا کیا حال ہے۔ میں نے جواب دیا ان کا انتقال ہوگیا ہے۔ انہوں نے دریافت کیا کیا انہوں نے وصیت کردی تھی۔ کیونکہ یہ کہا جاتا ہے جب کوئی شخص وصیت کر دیتا ہے تو اس کی زکوۃ کے حوالے سے جو کمی ہو یہ وصیت اسے پورا کر دیتی ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (اس روایت کے راوی قاسم بن عمر کو) دیگر محدثین نے قاسم بن عمرو روایت کیا ہے۔

3213- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ يُقَالُ مَنْ اَوْصَى بِوَصِيَّةٍ فَلَمْ يَجُرْ وَلَمْ يَحِفْ كَانَ لَهُ مِنَ الْاَجْرِ مِثْلُ مَا اَنْ لَّوْ تَصَدَّقَ بِهِ فِيْ حَيَاتِهِ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص کوئی وصیت کرے اور اس میں کوئی زیادتی یا ناانصافی نہ کرے تو اسے اتنا ہی اجر ملتا ہے جیسے وہ اپنی زندگی میں اس چیز کو صدقہ کرتا۔

3214- اَخْبَرَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِيْ يُوْنُسَ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ قِيْلَ لِهَرِمِ بْنِ حَيَّانَ اَوْصِهْ قَالَ اُوْصِيكُمْ بِالْاٰيَاتِ الْاَوَاخِرِ مِنْ سُوْرَةِ النَّحْلِ وَقَرَاَ ابْنُ حَيَّانَ (ادْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ) اِلٰى قَوْلِهِ (وَالَّذِيْنَ هُمْ مُحْسِنُوْنَ)

☆☆ ابوقزعہ بیان کرتے ہیں: ہرم بن حیان سے کہا گیا آپ ہمیں کوئی وصیت کریں انہوں نے جواب دیا میں تمہیں سورۃ نحل کی آخری آیات کی وصیت کرتا ہوں پھر ابن حیان نے ان آیات کی تلاوت کی:

''اپنے پروردگار کے راستے کی طرف دانائی اور اچھے واعظ کے ذریعے دعوت دو اور ان لوگوں کے ساتھ اچھی طرح بحث کرو بے شک تمہارا پروردگار زیادہ بہتر جانتا ہے کہ کون اس کے راستے سے گمراہ ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کے بارے میں بھی زیادہ بہتر جانتا ہے اگر تم انہیں جواب دینا چاہتے ہو تو تم انہیں اسی طرح جواب دو جیسے تمہیں دیا گیا تھا اور اگر تم صبر سے کام لو تو وہ صبر کرنے والوں کے لیے زیادہ بہتر ہے تم صبر کرو صبر صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوسکتا ہے تم ان کے بارے میں غمگین نہ ہو اور وہ جس فریب کاری سے کام لے رہے ہیں اس کے بارے میں تنگی کا شکار نہ ہو۔ بے شک اللہ

تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں۔''

بَابٌ مَّنْ لَّمْ يُوْصِ

باب 3: جو شخص وصیت نہیں کرتا

3215- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ الْيَامِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ اَبِيْ اَوْفٰى اَوْصٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قُلْتُ فَكَيْفَ كُتِبَ عَلَى النَّاسِ الْوَصِيَّةُ اَوْ اُمِرُوْا بِالْوَصِيَّةِ فَقَالَ اَوْصٰى بِكِتَابِ اللّٰهِ و قَالَ هُزَيْلُ بْنُ شُرَحْبِيْلَ اَبُوْ بَكْرٍ كَانَ يَتَاَمَّرُ عَلٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَّ اَبُوْ بَكْرٍ اَنَّهُ وَجَدَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدًا فَخَزَمَ اَنْفَهُ بِخِزَامَةٍ

☆☆ طلحہ بن مصرف یامی بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی تھی؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں میں نے دریافت کیا پھر لوگوں پر وصیت کرنا لازم کیوں کیا گیا ہے یا انہیں وصیت کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا آپ نے اللہ کی کتاب کے مطابق وصیت کی تھی۔

ہزیل بن شرحبیل بیان کرتے ہیں: حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی مکمل پیروی کرتے تھے۔ ان کی یہ خواہش تھی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے کوئی بھی حکم پائیں تو اسے اپنے ناک میں لگام کے طور پر لگائیں (یعنی اس کی مکمل پیروی کریں)۔

3216- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ (اِنْ تَرَكَ خَيْرَ ا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ) قَالَ الْخَيْرُ الْمَالُ كَانَ يُقَالُ اَلْفًا فَمَا فَوْقَ ذٰلِكَ

☆☆ قتادہ کے بارے میں منقول ہے انہوں نے آیت تلاوت کی:

''تو اگر وہ بھلائی چھوڑ کر جا رہا ہو تو والدین اور قریبی رشتے داروں کے بارے میں مناسب طور پر وصیت کردے۔ یہ بات متقین پر لازم ہے۔''

قتادہ فرماتے ہیں: یہاں بھلائی سے مراد مال ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ خواہ وہ ہزار ہو یا اس سے زیادہ ہو (وصیت کرنی چاہئے)۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ بِالْوَصِيَّةِ مِنَ التَّشَهُّدِ وَالْكَلَامِ

باب 4: وصیت میں کلمہ شہادت پڑھنا اور کس طرح کی بات کہنا مستحب ہے

3217- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ اَنَّهُ اَوْصٰى ذِكْرُ مَا اَوْصٰى بِهِ اَوْ هٰذَا ذِكْرُ مَا اَوْصٰى بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عَمْرَةَ بَنِيْهِ وَاَهْلَ بَيْتِهِ اَنْ (اتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ) وَاَوْصَاهُمْ بِمَا اَوْصٰى بِهِ اِبْرَاهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ (وَوَصّٰى بِهَا اِبْرَاهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يَا بَنِيَّ اِنَّ

حدیث 3215: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 2119
''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء 2589
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء 12382

اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ) وَاَوْصَاهُمْ اَنْ لَا يَرْغَبُوْا اَنْ يَكُوْنُوْا مَوَالِيَ الْاَنْصَارِ وَاِخْوَانَهُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَنَّ الْعِفَّةَ وَالصِّدْقَ خَيْرٌ وَّاَتْقٰى مِنَ الزِّنَا وَالْكَذِبِ اِنْ حَدَثَ بِهٖ حَدَثٌ فِيْ مَرَضِيْ هٰذَا قَبْلَ اَنْ اُغَيِّرَ وَصِيَّتِيْ هٰذِهٖ ثُمَّ ذَكَرَ حَاجَتَهٗ

☆☆ محمد بن سیرین کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے وہ ہی وصیت کی تھی جو محمد بن ابی عمرہ نے اپنے بچوں اور اہل خانہ کو کی تھی۔

(اور وہ قرآن کی یہ آیت تھی)

''اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اپنے درمیان اصلاح قائم رکھو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اگر تم مؤمن ہو''۔

اور انہوں نے وہ وصیت بھی کی تھی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بچوں کو کی تھی (جس کا ذکر قرآن میں ان الفاظ میں ہے)

''اور اس بات کی وصیت ابراہیم نے اپنے بچوں کو کی تھی اور یعقوب نے بھی اے میرے بچو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ایک خاص دین کو پسند کرلیا ہے۔ لہٰذا تم مرتے وقت مسلمان ہی رہنا''۔

انہوں نے (اپنے اہل خانہ کو) یہ وصیت بھی کی کہ وہ انصار کے حمایتی اور دینی بھائی بن کر رہیں بے شک پاکیزہ سیرت اور سچائی بہتر ہے اور زیادہ باقی رہنے والی ہے زنا اور جھوٹ کے مقابلے میں (اور یہ بھی بیان کیا) کہ اگر میری اس بیماری کے دوران میرے ساتھ کوئی واقعہ پیش آجائے اور میرے اس وصیت کو تبدیل کرنے سے پہلے (میں انتقال کر جاؤں) تو یہ یہ کر دینا پھر انہوں نے اس کام کا تذکرہ کیا۔

3218- اَخْبَرَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنِ ابْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ هٰكَذَا كَانُوْا يُوْصُوْنَ هٰذَا مَا اَوْصٰى بِهٖ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَنَّهٗ يَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ) وَاَوْصٰى مَنْ تَرَكَ بَعْدَهٗ مِنْ اَهْلِهٖ اَنْ يَتَّقُوا اللّٰهَ وَيُصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَنْ يُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ وَاَوْصَاهُمْ بِمَا اَوْصٰى بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ (يَا بَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ) وَاَوْصٰى اِنْ حَدَثَ بِهٖ حَدَثٌ مِنْ وَجَعِهٖ هٰذَا اَنَّ حَاجَتَهٗ كَذَا وَكَذَا

☆☆ انس بیان کرتے ہیں پہلے اس طرح وصیت کی جاتی تھی یہ وہ وصیت ہے جو فلاں بن فلاں نے کی ہے اور وہ یہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے وہ ہی ایک معبود ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور بے شک حضرت محمد ﷺ اس کے خاص بندے اور رسول ہیں' بے شک قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو زندہ کرے گا جو قبروں میں ہیں۔

اس کے بعد وہ شخص اپنے بعض اہل خانہ کو وصیت کرتا تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں اور اپنے درمیان بھلائی کو برقرار رکھیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہیں اگر وہ مؤمن ہیں اور انہیں وہ بھی وصیت کرتا تھا جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور

حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بچوں کو کی تھی۔

''اے بچو! بے شک اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے دین کو پسند کرلیا ہے لہٰذا تم مرتے وقت مسلمان ہی رہنا''۔

اور وہ یہ بھی وصیت کرتا تھا کہ اگر اس بیماری کے دوران میرے ساتھ کوئی واقعہ پیش آجائے (یعنی وہ فوت ہوجائے) تو اس کا یہ کام کردیا جائے اور اس کے بعد وہ کام کا ذکر کردیا کرتا تھا۔

3219- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ حَفْصِ بْنِ غَيْلَانَ عَنْ مَكْحُوْلٍ حِيْنَ اَوْصٰى قَالَ نَشْهَدُ هٰذَا فَاشْهَدْ بِهِ نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَيُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيَكْفُرُ بِالطَّاغُوْتِ عَلٰى ذٰلِكَ يَحْيَا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ وَيَمُوْتُ وَيُبْعَثُ وَاَوْصٰى فِيْمَا رَزَقَهُ اللّٰهُ فِيْمَا تَرَكَ اِنْ حَدَثَ بِهِ حَدَثٌ وَّهُوَ كَذَا وَكَذَا اِنْ لَّمْ يُغَيِّرْ شَيْئًا مِّمَّا فِيْ هٰذِهِ الْوَصِيَّةِ

☆☆ مکحول کے بارے میں منقول ہے کہ جب انہوں نے وصیت کی تو یہ بولے میں اس بات پر گواہی دیتا ہوں اور تم بھی اس پر گواہی دو ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور وہ ہی ایک معبود ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور یہ کہ وہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور طاغوت کا انکار کرتے ہیں اگر اللہ نے چاہا تو وہ اسی عقیدے پر زندہ رہیں گے اور اسی پر ان کی موت ہوگی اور اسی پر انہیں زندہ کیا جائے گا پھر انہوں نے یہ وصیت کی کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو رزق عطا کیا ہے اور وہ جو چھوڑ کر جارہے ہیں اگر ان کے ساتھ کوئی واقعہ پیش آجائے (یعنی وہ فوت ہوجائیں) تو اسے اس طرح خرچ کیا جائے اگر وہ اس وصیت میں (مرنے سے پہلے) اور کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔

3220- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ ابْنُ ثَوْبَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ هٰذِهِ وَصِيَّةُ اَبِي الدَّرْدَآءِ

☆☆ مکحول روایت کرتے ہیں یہ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی وصیت ہے۔

3221- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَتَبَ الرَّبِيْعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَصِيَّتَهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا مَا اَوْصٰى بِهِ الرَّبِيْعُ بْنُ خُثَيْمٍ وَّاَشْهَدَ اللّٰهَ عَلَيْهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّجَازِيًا لِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ وَمُثِيْبًا فَاِنِّيْ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّاِنِّيْ اٰمُرُ نَفْسِيْ وَمَنْ اَطَاعَنِيْ اَنْ نَعْبُدَ اللّٰهَ فِي الْعَابِدِيْنَ وَنَحْمَدَهُ فِي الْحَامِدِيْنَ وَاَنْ نَنْصَحَ لِجَمَاعَةِ الْمُسْلِمِيْنَ

☆☆ ابوحیان تیمی اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت ربیع بن خثیم رضی اللہ عنہ نے یہ وصیت تحریر کی تھی۔

''اللہ کے نام سے آغاز کرتا ہوں وہ جو رحمٰن اور رحیم ہے''۔

یہ وہ وصیت ہے جو ربیع بن خثیم نے کی ہے وہ اس پر اللہ کو گواہ بناتا ہے اور اللہ ہی گواہ کے طور پر کافی ہے اور اپنے نیک بندوں کو جزا اور ثواب دینے کے لئے کافی ہے میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے سے راضی ہوں (یعنی اس پر یقین رکھتا ہوں) میں اپنے آپ کو اور اپنے پیروکار کو یہ حکم دیتا ہوں کہ ہم عبادت گزاروں کے ہمراہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور حمد کرنے والوں کے ہمراہ اس کی حمد بیان کریں اور مسلمانوں کی جماعت کی خیر خواہی کریں۔

بَابٌ مَنْ لَّمْ يَرَ الْوَصِيَّةَ فِي الْمَالِ الْقَلِيلِ

باب5: جن حضرات کے نزدیک تھوڑے مال کی وصیت کرنا ضروری نہیں ہے

3222- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ عَلِيًّا دَخَلَ عَلٰى مَرِيضٍ فَذَكَرُوا لَهُ الْوَصِيَّةَ فَقَالَ عَلِيٌّ قَالَ اللّٰهُ (اِنْ تَرَكَ خَيْرًا) وَلَا اُرَاهُ تَرَكَ خَيْرًا قَالَ حَمَّادٌ فَحَفِظْتُ اَنَّهُ تَرَكَ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِ مِائَةٍ

☆☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ ایک بیمار آدمی کے پاس تشریف لائے لوگوں نے ان کے سامنے وصیت کا تذکرہ کیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "اگر وہ بھلائی (یعنی مال) چھوڑ کر جائے"۔

میرا خیال ہے کہ اس نے بھلائی (یعنی مال) نہیں چھوڑی۔

حماد نامی راوی بیان کرتے ہیں' مجھے یاد ہے کہ اس شخص نے سات سو سے زیادہ ترکہ چھوڑا تھا۔

3223- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ قَالَ دَخَلَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ عَلٰى رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يَعُودُهُ فَقَالَ اُوصِي قَالَ لَا لَمْ تَدَعْ مَالًا فَدَعْ مَالَكَ لِوَلَدِكَ

☆☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حضرت علی بن ابو طالب رضی اللہ عنہ اپنی قوم سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کی عیادت کے لئے اس کے ہاں گئے اس نے دریافت کیا میں وصیت کردوں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

تم نے کوئی مال تو چھوڑا نہیں ہے جو تمہارا تھوڑا سا مال ہے وہ تم اپنے بیٹے کے لئے رہنے دو۔

بَابٌ فِي الَّذِي يُوصِي بِاَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ

باب6: جو شخص ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے

3224- حَدَّثَنَا اَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ اَوْصٰى وَالْوَرَثَةُ شُهُودٌ مُقِرُّونَ فَقَالَ لَا يَجُوزُ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ يَعْنِي اِذَا اَنْكَرُوا بَعْدُ

☆☆ ابراہیم فرماتے ہیں' کوئی شخص وصیت کرے اور اس کے ورثاء موجود ہوں اور وہ اس کا اقرار کرلیں تو یہ بات جائز نہیں ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یعنی اس شخص کے فوت ہو جانے کے بعد ان ورثاء کا وصیت سے انکار کرنا جائز نہیں ہے۔

3225- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَاَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ الْاَوْلِيَاءِ يُجِيزُونَ الْوَصِيَّةَ فَاِذَا مَاتَ لَمْ يُجِيزُوا قَالَا لَا يَجُوزُ

☆☆ شعبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حکم اور حماد سے سوال کیا جو اولیاء وصیت کو درست قرار دے دیں اور پھر وصیت کرنے والے شخص کے فوت ہونے کے بعد اسے درست قرار نہ دیں تو حکم اور حماد دونوں نے جواب دیا یہ جائز نہیں ہے۔

3226- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ اَبِي هِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحٍ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِاَكْثَرَ مِنْ

ثُلُثِهِ قَالَ اِنْ اَجَازَتْهُ الْوَرَثَةُ اَجَزْنَاهُ وَاِنْ قَالَتِ الْوَرَثَةُ اَجَزْنَاهُ فَهُمْ بِالْخِيَارِ اِذَا نَفَضُوا اَيْدِيَهُمْ مِنَ الْقَبْرِ

☆☆ قاضی شریح ایسے شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جو شخص اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اگر اس کے ورثاء اس کی اجازت دیں تو ہم بھی اسے جائز قرار دیں گے اور اگر ورثاء یہ کہیں کہ ہم نے اسے جائز قرار دیا تھا تو ان ورثاء کو یہ اختیار ہوگا کہ جب وہ اس شخص کو دفنا دیں تو (اس کو برقرار رہنے دیں یا نہ رہنے دیں)

3227 - حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُوْدِيُّ عَنْ اَبِيْ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ اَنَّ رَجُلًا اسْتَاْذَنَ وَرَثَتَهُ اَنْ يُوْصِيَ بِاَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ فَاَذِنُوْا لَهُ ثُمَّ رَجَعُوْا فِيْهِ بَعْدَ مَا مَاتَ فَسُئِلَ عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ هٰذَا التَّكَرُّهُ لَا يَجُوْزُ

☆☆ قاسم بیان کرتے ہیں: جو شخص اپنے ورثاء سے اجازت لے کہ وہ اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اور ورثاء اس کو اجازت دے دیں پھر وہ ورثاء اس شخص کے فوت ہونے کے بعد اس سے رجوع کرلیں تو اس بارے میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا یہ زبردستی درست نہیں ہے۔

3228 - حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوْصِيْ بِاَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ فَرَضِيَ الْوَرَثَةُ قَالَ هُوَ جَائِزٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَجَزْنَاهُ يَعْنِيْ فِي الْحَيَاةِ

☆☆ حسن فرماتے ہیں: جو شخص اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اور اس کے ورثاء اس سے راضی ہوں تو یہ جائز ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں (حدیث 3235 میں ورثاء کا یہ کہنا) ہم نے اسے جائز قرار دیا تھا' یعنی (وصیت کرنے والے شخص کی) زندگی میں (جائز قرار دیا تھا)

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثُّلُثِ

باب 7: تہائی مال کی وصیت کرنا

3229 - حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُوْنُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ بِمَكَّةَ وَلَيْسَ لَهُ اِلَّا ابْنَةٌ فَقُلْتُ لَهُ اِنَّهُ لَيْسَ لِيْ اِلَّا ابْنَةٌ وَاحِدَةٌ فَاُوْصِيْ بِمَالِيْ كُلِّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قُلْتُ فَاُوْصِيْ بِالنِّصْفِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَاُوْصِيْ بِالثُّلُثِ قَالَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيْرٌ

☆☆ محمد بن سعد اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس تشریف لائے وہ اس وقت مکہ میں تھے ان کی صرف ایک بیٹی تھی وہ فرماتے ہیں میں نے عرض کی میری صرف ایک ہی بیٹی ہے کیا اپنے پورے مال (کو صدقہ کرنے کی) وصیت کر دوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں میں نے پھر عرض کی میں نصف مال کی وصیت کر دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا نہیں حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں پھر میں نے عرض کی کیا میں ایک تہائی مال کی وصیت کر دوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (تہائی حصہ

کی وصیت کردو) ویسے تہائی بھی زیادہ ہے۔

3230- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ اشْتَكَيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَتَّى إِذَا أَدْنَفْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أُرَانِي إِلَّا لِمَا بِي وَأَنَا ذُو مَالٍ كَثِيرٍ وَإِنَّمَا يَرِثُنِي ابْنَةٌ لِي أَفَأَتَصَدَّقُ بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَبِنِصْفِهِ قَالَ لَا قُلْتُ فَالثُّلُثُ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ إِنَّكَ إِنْ تَتْرُكْ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَتْرُكَهُمْ فُقَرَاءَ يَتَكَفَّفُونَ النَّاسَ بِأَيْدِيهِمْ وَإِنَّكَ لَا تُنْفِقُ نَفَقَةً إِلَّا أَجَرَكَ اللّٰهُ فِيهَا حَتَّى مَا تَجْعَلُ فِي فِي امْرَأَتِكَ

☆☆ عامر بن سعید اپنے والد کا (حضرت معاذ بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ) کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھا اور شدید بیمار ہو گیا جب بیماری زیادہ ہو گئی تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے میرے پاس تشریف لائے میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول مجھے لگ رہا ہے کہ میرا آخری وقت قریب آ گیا ہے میں بہت سے مال کا مالک ہوں اور میری وارث صرف ایک بیٹی ہے کیا میں اپنا پورا مال صدقہ کردوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں' میں نے عرض کی پھر نصف مال؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: نہیں' میں نے دریافت کیا پھر ایک تہائی؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (ایک تہائی وصیت کردو) ویسے ایک تہائی بھی زیادہ ہے تم اپنے ورثاء کو خوشحال چھوڑ کر جاؤ یہ اس سے زیادہ بہتر ہے کہ تم انہیں غریب چھوڑ کر جاؤ اور وہ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے پھریں تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں تمہیں اجر عطا کرے گا یہاں تک کہ تم اپنی بیوی کے منہ میں جو لقمہ ڈالتے ہو (اس کا بھی تمہیں اجر ملے گا)

حدیث **3229**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی" (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء	**2591**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**1628**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2861**
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان	**975**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء	**3677**
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان	**2708**
"موطا امام مالک" امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	**1456**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر	**1479**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء	**6026**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء	**6019**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء	**12345**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ۔**1984**ء	**746**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان	**195**
"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' دار البشائر الاسلامیہ' بیروت' لبنان **1409**ھ/**1989**ء	**520**

بَابُ الْوَصِيَّةِ بِاَقَلَّ مِنَ الثُّلُثِ

باب 8: تہائی مال سے کم کی وصیت کرنا

3231- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ اَنَّ اَبَاهُ زِيَادَ بْنَ مَطَرٍ اَوْصَى فَقَالَ وَصِيَّتِي مَا اتَّفَقَ عَلَيْهِ فُقَهَاءُ اَهْلِ الْبَصْرَةِ فَسَاَلْتُ فَاتَّفَقُوْا عَلَى الْخُمُسِ

☆☆ علاء بن زیادہ بیان کرتے ہیں' ان کے والد زیاد بن مطر نے یہ وصیت کی میری وصیت وہ ہے جس پر اہل بصرہ کے فقہاء کا اتفاق ہے میں نے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ یہ حضرات پانچویں حصے کی ادائیگی (کی وصیت کرنے پر) متفق ہیں۔

3232- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ اِنَّ وَارِثِي كَلَالَةٌ فَاُوصِي بِالنِّصْفِ قَالَ لَا قَالَ فَالثُّلُثِ قَالَ لَا قَالَ فَالرُّبُعِ قَالَ لَا قَالَ فَالْخُمُسِ قَالَ لَا حَتّٰى صَارَ اِلَى الْعُشْرِ فَقَالَ اَوْصِ بِالْعُشْرِ

☆☆ علاء بن زیاد بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے سوال کیا میرے وارث کلالہ ہیں کیا میں اپنے نصف مال کی وصیت کردوں انہوں نے جواب دیا نہیں اس نے دریافت کیا پھر ایک تہائی کی؟ انہوں نے جواب دیا نہیں پھر اس نے دریافت کیا چوتھائی تو انہوں نے جواب دیا نہیں' اس نے دریافت کیا پھر پانچویں حصے کی؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں' یہاں تک کہ جب اس نے دسویں حصے کا تذکرہ کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم دسویں حصے کی وصیت کردو۔

3233- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ اِنَّمَا كَانُوْا يُوْصُوْنَ بِالْخُمُسِ وَالرُّبُعِ وَكَانَ الثُّلُثُ مُنْتَهَى الْجَامِحِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يَعْنِي بِالْجَامِحِ الْفَرَسَ الْجَمُوْحَ

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں: پہلے زمانے کے لوگ چوتھے یا پانچویں حصے کی وصیت کرتے تھے اور کوئی بہت زیادہ بھی کرتا تو زیادہ سے زیادہ تیسرے حصے کی کرتا تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ جامح کا مطلب تیز رفتار گھوڑا ہے۔

3234- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرٍ قَالَ اَوْصَيْتُ اِلٰى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَا كُنْتُ لِاَقْبَلَ وَصِيَّةَ رَجُلٍ لَهُ وَلَدٌ يُوْصِي بِالثُّلُثِ

☆☆ بکر بیان کرتے ہیں' میں نے حمید بن عبدالرحمٰن کو یہ وصیت کی تو وہ بولے میں کسی ایسے شخص کی وصیت قبول نہیں کرتا جس کی اولاد ہو اور وہ ایک تہائی حصے کی وصیت کردے۔

3235- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ الثُّلُثُ جَهْدٌ وَهُوَ جَائِزٌ

☆☆ قاضی شریح بیان کرتے ہیں: ایک تہائی کافی زیادہ ہے لیکن یہ جائز ہے۔

3236- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كَانَ السُّدُسُ اَحَبَّ اِلَيْهِمْ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ حضرت ابراہیم ؒ ارشاد فرماتے ہیں: اہل علم کے نزدیک تہائی حصے کے مقابلے میں چھٹے حصہ کی وصیت کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

بَابٌ مَّا يَجُوْزُ لِلْوَصِيِّ وَمَا لَا يَجُوْزُ

باب 9: ''وصی'' کے لیے کیا جائز ہے اور کیا جائز نہیں ہے

3237- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْوَصِيُّ اَمِيْنٌ فِيْمَا اُوصِيَ اِلَيْهِ بِهِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں وصی امین ہوتا ہے اس چیز کے بارے میں جس کی اس کو وصیت کی گئی ہے۔

3238- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ اَمْرُ الْوَصِيِّ جَائِزٌ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا فِي الِابْتِيَاعِ وَاِذَا بَاعَ بَيْعًا لَمْ يُقَلْ وَهُوَ رَاْيُ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ

☆☆ مکحول فرماتے ہیں: گھر کے علاوہ ہر معاملے میں وصی کا فیصلہ درست ہے جب وہ کسی چیز کو فروخت کر دے تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔

3239- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِيْ كَثِيْرٍ قَالَ الْوَصِيُّ اَمِيْنٌ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ اِلَّا فِي الْعِتْقِ فَاِنَّ عَلَيْهِ اَنْ يُقِيْمَ الْوَلَاءَ

☆☆ یحییٰ بن حمزہ کی بھی یہی رائے ہے۔ یحییٰ بن ابوکثیر فرماتے ہیں وصی شخص ہر معاملے میں امین ہوتا ہے البتہ آزاد کرنے کے معاملے میں نہیں ہوتا اس پر لازم ہے کہ وہ ''ولاء'' کو قائم رکھے۔

3240- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَائِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِيْ مَالِ الْيَتِيْمِ يَعْمَلُ بِهِ الْوَصِيُّ اِذَا اَوْصَى اِلَى الرَّجُلِ

☆☆ یتیم کے مال کے بارے میں ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں وصی شخص اس کے لیے کام کروائے گا جبکہ کسی شخص نے اس کے بارے میں وصیت کی ہو۔

3241- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ وَصِيُّ الْيَتِيْمِ يَاْخُذُ لَهُ بِالشُّفْعَةِ وَالْغَائِبُ عَلَى شُفْعَتِهِ

☆☆ حسن فرماتے ہیں: یتیم کا وصی اس کی طرف سے ''شفعہ'' وصول کر سکتا ہے جبکہ غیر موجود شخص کے شفعہ کا حق برقرار رہتا ہے۔

3242- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ شَيْخٍ مِّنْ اَهْلِ دِمَشْقَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَعِنْدَهُ سُلَيْمَانُ بْنُ حَبِيْبٍ وَّاَبُوْ قِلَابَةَ اِذْ دَخَلَ غُلَامٌ فَقَالَ اَرْضُنَا بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا بَاعَكُمُ الْوَصِيُّ وَنَحْنُ اَطْفَالٌ فَالْتَفَتَ اِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ حَبِيْبٍ فَقَالَ مَا تَقُوْلُ فَاَضْجَعَ فِي الْقَوْلِ فَالْتَفَتَ اِلَى اَبِيْ قِلَابَةَ فَقَالَ مَا تَقُوْلُ قَالَ رُدَّ عَلَى الْغُلَامِ اَرْضَهُ قَالَ اِذًا يَهْلِكُ مَالُنَا قَالَ اَنْتَ اَهْلَكْتَهُ

☆☆ عکرمہ جو کہ دمشق کے ایک بزرگ ہیں بیان کرتے ہیں میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کے پاس موجود تھا اس وقت ان کے پاس سلیمان بن حبیب اور ابوقلابہ بھی موجود تھے ایک لڑکا وہاں آیا اور بولا ہماری زمین فلاں جگہ پر ہے جسے وصی نے آپ کو فروخت کر دیا تھا ہم اس وقت بچے تھے (راوی بیان کرتے ہیں) سلیمان بن حبیب نے میری طرف توجہ کی اور دریافت کیا آپ کیا کہتے ہیں انہوں نے جواب دیتے ہوئے کوئی واضح جواب نہیں دیا۔

پھر انہوں نے ابوقلابہ کی طرف توجہ کی اور ان سے دریافت کیا آپ کیا کہتے ہیں انہوں نے فرمایا اس غلام کو اس کی زمین واپس کر دو تو وہ بولے اس صورت میں ہمارا مال ہلاک ہو جائے گا تو ابوقلابہ بولے آپ نے خود اسے ہلاک کیا ہے۔

بَابُ اِذَا اَوْصٰى لِرَجُلٍ بِالنِّصْفِ وَلِاٰخَرَ بِالثُّلُثِ

باب 10: جب کوئی کسی شخص کے بارے میں نصف (مال) اور کسی دوسرے کے بارے میں تہائی کی وصیت کرے

3243- اَخْبَرَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِيْ رَجُلٍ اَوْصٰى لِرَجُلٍ بِنِصْفِ مَالِهٖ وَلِاٰخَرَ بِثُلُثِ مَالِهٖ قَالَ يَضْرِبَانِ بِذٰلِكَ فِي الثُّلُثِ هٰذَا بِالنِّصْفِ وَهٰذَا بِالثُّلُثِ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جو شخص کسی شخص کے بارے میں اپنے نصف مال کی وصیت کرے اور کسی دوسرے شخص کے بارے میں تہائی مال کی وصیت کرے تو یہ دونوں حصے تیسرے حصے سے نکالے جائیں گے (اس تیسرے حصے کا) نصف ایک کو مل جائے گا اور تہائی حصہ دوسرے کو مل جائے گا۔

بَابُ الرُّجُوْعِ عَنِ الْوَصِيَّةِ

باب 11: وصیت سے رجوع کرنا

3244- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ يُغَيِّرُ صَاحِبُ الْوَصِيَّةِ مِنْهَا مَا شَاءَ غَيْرَ الْعَتَاقَةِ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں وصیت کرنے والا شخص (غلام یا کنیز کو) آزاد کرنے کے علاوہ کسی بھی معاملے میں جب چاہے وصیت (تبدیل) کرسکتا ہے۔

3245- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ رَبِيْعَةَ اَنَّ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ يُحْدِثُ الرَّجُلُ فِيْ وَصِيَّتِهٖ مَا شَاءَ وَمِلَاكُ الْوَصِيَّةِ اٰخِرُهَا

☆☆ عبداللہ بن ابوربیعہ بیان کرتے ہیں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں آدمی اپنی وصیت میں جو چاہے تبدیل کرسکتا ہے آخری وقت کی وصیت قابل قبول ہوتی ہے۔

3246- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّ اَبَاهُ اَعْتَقَ

رَقِيقًا لَهُ فِي مَرَضِهِ ثُمَّ بَدَا لَهُ اَنْ يَرُدَّهُمْ وَيُعْتِقَ غَيْرَهُمْ قَالَ فَخَاصَمُونِي اِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ فَاَجَازَ عِتْقَ الْاٰخِرِيْنَ وَاَبْطَلَ عِتْقَ الْاَوَّلِيْنَ

☆☆ عمرو بن دینار بیان کرتے ہیں: ان کے والد نے اپنی بیماری کے دوران اپنے ایک غلام کو آزاد کر دیا پھر انہیں یہ مناسب لگا کہ وہ واپس لے کر دوسرے کو آزاد کر دیں ان غلاموں نے اس بارے میں عبدالملک بن مروان کے سامنے مقدمہ پیش کیا تو عبدالملک نے بعد والے غلاموں کی آزادی کو برقرار رکھا اور پہلے والے غلاموں کی آزادی کو کالعدم قرار دیا۔

3247- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي رَبِيعَةَ عَنِ الشَّرِيدِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ يُحْدِثُ الرَّجُلُ فِي وَصِيَّتِهِ مَا شَاءَ وَمِلَاكُ الْوَصِيَّةِ اٰخِرُهَا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هَمَّامٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَمْرٍو وَبَيْنَهُمَا قَتَادَةُ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ آدمی جو چاہے اپنی وصیت میں تبدیل کر سکتا ہے وصیت آخری وقت میں معتبر ہوتی ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس روایت میں ہمام نامی راوی نے عمرو نامی راوی سے نہیں سنا ہے ان دونوں کے درمیان قتادہ نامی راوی موجود ہے۔

3248- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي الرَّجُلِ يُوصِي بِوَصِيَّةٍ ثُمَّ يُوصِي بِاُخْرٰى قَالَ هُمَا جَائِزَتَانِ فِي مَالِهِ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں جو شخص وصیت کرے اور پھر اس کے بعد دوسری وصیت کر دے تو اس کے مال کے بارے میں یہ دونوں وصیتیں درست ہوں گی۔

3249- حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مِلَاكُ الْوَصِيَّةِ اٰخِرُهَا

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں آخری وصیت معتبر ہوتی ہے۔

بَابٌ فِي الْوَصِيِّ الْمُتَّهَمِ

باب 12: وہ وصی جو نا قابل اعتماد ہو

3250- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيٰى قَالَ اِذَا اتَّهَمَ الْقَاضِي الْوَصِيَّ لَمْ يَعْزِلْهُ وَلٰكِنْ يُوَكِّلُ مَعَهُ غَيْرَهُ وَهُوَ رَاْيُ الْاَوْزَاعِيِّ

☆☆ یحییٰ بیان کرتے ہیں: جب قاضی کسی وصی کے بارے میں مشکوک ہو جائے تو اسے معزول نہیں کرے گا بلکہ اس کے ہمراہ کسی دوسرے شخص کو اس کا وکیل مقرر کر دے گا۔

امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ کی بھی یہی رائے ہے۔

بَابُ وَصِيَّةِ الْمَرِيضِ

باب 13: بیمار شخص کی وصیت

3251- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَامِرٍ قَالَ يَجُوزُ بَيْعُ الْمَرِيضِ وَشِرَاؤُهُ وَنِكَاحُهُ وَلَا يَكُونُ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ عامر بیان کرتے ہیں (قریب المرگ) بیمار شخص کا خرید وفروخت اور نکاح کرنا جائز ہے البتہ تہائی حصے کے بارے میں (اس کی وصیت درست ہوگی)

3252- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ قَالَ مَا حَابَى بِهِ الْمَرِيضُ فِي مَرَضِهِ مِنْ بَيْعٍ اَوْ شِرَاءٍ فَهُوَ فِي ثُلُثِهِ قِيمَةُ عَدْلٍ

☆☆ حارث عکلی بیان کرتے ہیں (قریب المرگ) بیمار شخص جو خرید وفروخت کرلے وہ مناسب قیمت کے اعتبار سے اس کے تہائی مال میں حساب لگایا جائے گا۔

3253- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ اَعْطَتِ امْرَاَةٌ مِنْ اَهْلِنَا وَهِيَ حَامِلٌ فَسُئِلَ الْقَاسِمُ فَقَالَ هُوَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ قَالَ يَحْيَى وَنَحْنُ نَقُولُ اِذَا ضَرَبَهَا الْمَخَاضُ فَمَا اَعْطَتْهُ فَمِنَ الثُّلُثِ

☆☆ یحییٰ بن سعید بیان کرتے ہیں ایک خاتون نے جو ہمارے خاندان سے تعلق رکھتی تھی اور حاملہ تھی اس نے کچھ دیا اس بارے میں قاسم سے سوال کیا گیا تو انہوں نے ارشاد فرمایا یہ پورے مال میں سے حساب ہوگا۔

یحییٰ فرماتے ہیں: ہم یہ کہتے ہیں جب اسے دروزہ شروع ہو چکا ہو تو پھر جو اس نے دیا ہوگا تو وہ تہائی مال میں شمار ہوگا۔

3254- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ قَالَ لِغُلَامِهِ اِنْ دَخَلْتُ دَارَ فُلَانٍ فَغُلَامِي حُرٌّ ثُمَّ دَخَلَهَا وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَ يُعْتَقُ مِنَ الثُّلُثِ وَاِنْ دَخَلَ فِي صِحَّتِهِ عُتِقَ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

☆☆ حسن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام سے یہ کہے کہ اگر میں فلاں گھر میں داخل ہوا تو میرا غلام آزاد ہوگا پھر وہ شخص بیماری کے عالم میں اس گھر میں داخل ہو تو اس غلام کا تیسرا حصہ آزاد ہوگا اور اگر وہ صحت کے عالم میں اس گھر میں داخل ہوا ہو تو اس کے پورے مال میں سے غلام آزاد ہو جائے گا۔

بَابٌ فِيمَنْ رَدَّ عَلَى الْوَرَثَةِ مِنَ الثُّلُثِ

باب 14: جو شخص تہائی حصہ کو وارثوں کی طرف واپس کردے

3255- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ اِذَا كَانَ الْوَرَثَةُ مَحَاوِيجَ فَلَا اَرَى بَاْسًا اَنْ يُرَدَّ عَلَيْهِمْ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ يَحْيَى فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلْاَوْزَاعِيِّ فَاَعْجَبَهُ

☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں جب ورثاء غریب ہوں تو میرے خیال میں اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ ایک تہائی مال انہی کی طرف واپس کر دیا جائے۔

یحییٰ بیان کرتے ہیں' میں نے اس بات کا تذکرہ امام اوزاعی رحمۃ اللہ علیہ سے کیا تو انہیں یہ بات بہت پسند آئی۔

بَابٌ اِذَا شَهِدَ اثْنَانِ فِي الْوَرَثَةِ

باب 15: جب ورثاء میں سے دو افراد گواہی دیں

3256- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ عَنِ الْحَسَنِ ح و اَخْبَرَنَا مُغِيرَةُ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَا اِذَا شَهِدَ شَاهِدَانِ مِنَ الْوَرَثَةِ جَازَ عَلٰى جَمِيعِهِمْ وَاِذَا شَهِدَ وَاحِدٌ فَفِي نَصِيبِهِ بِحِصَّتِهِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں جب ورثاء میں سے دو افراد کوئی گواہی دے دیں تو وہ ان سب کے بارے میں درست شمار ہو گی۔

لیکن اگر کوئی ایک شخص گواہی دے تو وہ اس کے مخصوص حصہ میں سے حساب کیا جائے گا۔

3257- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ اَنَّهُ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ اِذَا شَهِدَ رَجُلٌ مِنَ الْوَرَثَةِ فَفِي نَصِيبِهِ بِحِصَّتِهِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي جَمِيعِ حِصَّتِهِ

☆☆ مطرف بیان کرتے ہیں انہوں نے شعبی کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے جب ورثاء میں سے کوئی ایک شخص گواہی دے تو یہ اس کے مخصوص حصے میں سے حساب کیا جائے گا پھر اس کے بعد انہوں نے یہ بتایا کہ پورے مال میں سے حساب لگایا جائے گا۔

بَابُ مَا يَكُونُ مِنَ الْوَصِيَّةِ فِي الْعَيْنِ وَالدَّيْنِ

باب 16: نقد اور قرض میں کون سی وصیت ہو گی

3258- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا اَبُو شِهَابٍ عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَفِي الْعَيْنِ وَالدَّيْنِ وَاِذَا اَوْصَى بِخَمْسِينَ اَوْ سِتِّينَ اِلَى الْمِائَةِ فَفِي الْعَيْنِ حَتّٰى يَبْلُغَ الثُّلُثَ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: جب کوئی شخص تہائی یا چوتھائی مال کی وصیت کرے تو یہ نقد اور ادھار دونوں میں شمار ہوں گیں اگر وہ پچاس' ساٹھ یا سو تک کی وصیت کرے تو وہ نقد میں شمار ہو گی یہاں تک کہ وہ (کل مال کا تیسرا حصہ بن جائے)

بَابُ مَنْ اَحَبَّ الْوَصِيَّةَ وَمَنْ كَرِهَ

باب 17: جو حضرات وصیت کرنے کو پسند کرتے ہیں اور جو حضرات ناپسند کرتے ہیں

3259- اَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ اَحَقُّ بِثُلُثِ مَالِهِ يَضَعُهُ فِي اَيِّ مَالِهِ شَاءَ

☆☆ یزید بن عبداللہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے ایک تہائی مال کا سب سے زیادہ حق دار ہے کہ وہ اسے جہاں چاہے خرچ کرے۔

3260- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِیْ حَبِیْبَةَ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا الدَّرْدَآءِ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ دَرَاهِمَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَقَالَ اَبُو الدَّرْدَآءِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ یَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهٖ اَوْ یُعْتِقُ كَالَّذِیْ یُهْدِیْ بَعْدَ مَا شَبِعَ

☆☆ ابوحبیبہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنے درہم اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے تو حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مرتے وقت صدقہ کرتا ہے یا (کسی غلام کو) آزاد کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو خود "سیر" ہونے کے بعد باقی چیز صدقہ کردیتا ہے۔

بَابُ مَا یُبْدَاُ بِهٖ مِنَ الْوَصَایَا

باب 18: وصیت میں آغاز کس چیز سے کیا جائے

3261- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِی الرَّجُلِ یُوْصِیْ بِاَشْیَاءَ وَفِیْهَا الْعِتْقُ فَیُجَاوِزُ الثُّلُثَ قَالَ یُبْدَاُ بِالْعِتْقِ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: جس شخص نے کچھ معاملات کی وصیت کی ہو اور ان میں غلام کو شامل کرنا بھی ہو اور وہ سب کچھ ایک تہائی مال سے زیادہ ہو تو سب سے پہلے غلام آزاد کیا جائے گا۔

3262- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّی بْنُ اَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ بِالْحِصَصِ

☆☆ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حصوں کے حساب سے اعتبار ہوگا۔

3263- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَافٰی عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ مَنْ اَوْصٰی اَوْ اَعْتَقَ فَكَانَ فِیْ وَصِیَّتِهٖ عَوْلٌ دَخَلَ الْعَوْلُ عَلٰی اَهْلِ الْعَتَاقَةِ وَاَهْلِ الْوَصِیَّةِ قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ اِنَّ اَهْلَ الْمَدِیْنَةِ غَلَبُوْنَا یَبْدَءُوْنَ بِالْعَتَاقَةِ قَبْلُ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں جو شخص کوئی وصیت کرے یا کسی غلام کو آزاد کردے اور اس کی وصیت میں عول ہو تو وہ عول اہل عتاقہ (آزاد ہونے والوں غلاموں) اور اہل وصیت دونوں میں شامل ہوگا۔

عطاء بیان کرتے ہیں اہل مدینہ اس بارے میں ہم پر غالب آگئے ہیں وہ لوگ سب سے پہلے غلام آزاد کرتے ہیں۔

3264- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ قَالَ قَالَ عَمْرُو بْنُ دِیْنَارٍ فِی الَّذِیْ یُوْصِیْ بِعِتْقٍ وَّغَیْرِهٖ فَیَزِیْدُ عَلَی الثُّلُثِ قَالَ بِالْحِصَصِ

☆☆ عمرو بن دینار فرماتے ہیں جو شخص کسی کو آزاد کرنے اور اس کے علاوہ دوسری وصیت کرلے اور وہ ایک تہائی حصے سے زیادہ ہو جائے تو اس میں (ہر وصیت کے) حصوں سے اعتبار ہوگا۔

3265- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ أَوْصَى بِأَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ وَفِيهِ عِتْقٌ قَالَ يُبْدَأُ بِالْعِتْقِ

☆☆ حسن ارشادفرماتے ہیں جوشخص اپنے ایک تہائی مال سے زیادہ کی وصیت کرے اوراس وصیت میں غلام کوآزاد کرنا بھی شامل ہوتو سب سے پہلے غلام کوآزاد کیاجائے گا۔

3266- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ يُبْدَأُ بِالْعَتَاقَةِ قَبْلَ الْوَصِيَّةِ

☆☆ ابراہیم ارشادفرماتے ہیں وصیت سے پہلے غلام آزادکیاجائے گا۔

بَابٌ فِي الَّذِي يُوصِي لِبَنِي فُلَانٍ وَيُسْهِمُ مِنْ مَالِهِ

باب 19: جوشخص اپنے مال کے مخصوص حصے کوکسی مخصوص خاندان کیلئے وصیت کرے

3267- أَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوصِي لِبَنِي فُلَانٍ قَالَ غَنِيُّهُمْ وَفَقِيرُهُمْ وَذَكَرُهُمْ وَأُنْثَاهُمْ سَوَاءٌ

☆☆ حسن فرماتے ہیں جوشخص کسی مخصوص خاندان کے لئے وصیت کرےتو اس میں اس خاندان کے امیراورغریب مرداور خواتین سب لوگ شامل ہوں گے۔

3268- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَوْصَى لِبَنِي فُلَانٍ فَالذَّكَرُ وَالْأُنْثَى فِيهِ سَوَاءٌ

☆☆ حسن ارشادفرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی مخصوص خاندان کے لئے وصیت کرےتواس بارے میں مرداورخواتین برابر حق رکھیں گے۔

3269- حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ بْنُ مُوسَى الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ أَبِي كَرِبٍ أَنَّ أَبِيًا أَتَى شُرَيْحًا فَسَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى بِسَهْمٍ مِنْ مَالِهِ قَالَ تُحْسَبُ الْفَرِيضَةُ فَمَا بَلَغَ سِهَامُهَا أُعْطِيَ الْمُوصَى لَهُ سَهْمًا كَأَحَدِهَا

☆☆ سیار بیان کرتے ہیں ایک شخص قاضی شریح کی خدمت میں آیااوران سے کسی ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیاجس نے اپنے مال کے مخصوص حصہ کی وصیت کی ہوتو قاضی صاحب نے فرمایاتم فرض حصے کا حساب لگاؤ پھر جتنے حصے بنیں گے ان میں سے ایک حصہ اس شخص کودیاجائے گاجس کے بارے میں وصیت کی گئی تھی۔

بَابٌ إِذَا تَصَدَّقَ الرَّجُلُ عَلَى بَعْضِ وَرَثَتِهِ

باب 20: جب کوئی شخص اپنے ورثاء کوصدقے کےطورپرکوئی چیزدے

3270- أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَ الرَّجُلُ عَلَى بَعْضِ وَرَثَتِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ بِأَكْثَرَ مِنَ النِّصْفِ رُدَّ إِلَى الثُّلُثِ وَإِذَا أَعْطَى النِّصْفَ جَازَ لَهُ ذَلِكَ قَالَ سَعِيدٌ وَكَانَ قُضَاةُ أَهْلِ دِمَشْقَ

يَقْضُوْنَ بِذٰلِكَ

☆☆ مکحول فرماتے ہیں جب کوئی شخص اپنے کسی ایک وارث کو صدقے کے طور پر کوئی چیز دے اور وہ اس وقت تندرست ہو اور وہ چیز اس کے نصف مال سے زیادہ ہو تو اسے ایک تہائی مال تک لایا جائے گا اور اگر وہ نصف دیدے تو یہ اس کے لئے جائز ہو گا۔
سعید بیان کرتے ہیں دمشق کے قاضی اسی فتویٰ کے مطابق فیصلہ دیتے ہیں۔

بَابٌ مَّنْ قَالَ الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

باب 21: کفن پورے مال میں سے ہو گا

3271- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ اَبِي خَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْكَفَنُ مِنْ جَمِيعِ الْمَالِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں کفن پورے مال میں سے ہو گا۔

3272- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسٰى عَنْ مُعَاذٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي رَجُلٍ مَّاتَ وَتَرَكَ قِيمَةَ اَلْفَيْ دِرْهَمٍ وَّعَلَيْهِ مِثْلُهَا اَوْ اَكْثَرُ قَالَ يُكَفَّنُ مِنْهَا وَلَا يُعْطٰى دَيْنُهُ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں جو شخص فوت ہو جائے اور اس نے دو ہزار درہم چھوڑے ہوں اور اس پر اتنے ہی درہم یا اس سے زیادہ کی ادائیگی لازم ہو تو پہلے اس مال میں سے کفن دیا جائے گا اس کا قرض نہیں چکایا جائے گا۔

3273- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَمَّنْ سَمِعَ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ يُبْدَاُ بِالْكَفَنِ ثُمَّ الدَّيْنِ ثُمَّ الْوَصِيَّةِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں (مرحوم کے مال میں سے) سب سے پہلے کفن دیا جائے گا پھر قرض ادا کیا جائے گا اور پھر وصیت نافذ کی جائے گی۔

3274- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمَرْاَةِ تَمُوتُ قَالَ تُكَفَّنُ مِنْ مَّالِهَا لَيْسَ عَلَى الزَّوْجِ شَيْءٌ

☆☆ شعبی فرماتے ہیں جو خاتون فوت ہو جائے اس کا کفن اس خاتون کے مال میں سے دیا جائے گا اس کے شوہر پر کفن دینا لازم نہیں ہے۔

3275- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ الْحَنُوطُ وَالْكَفَنُ مِنْ رَّاْسِ الْمَالِ

☆☆ عطاء بیان کرتے ہیں کفن دفن کا سارا انتظام (میت کے) اصل مال میں سے کیا جائے گا۔

3276- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْكَفَنُ مِنْ وَّسَطِ الْمَالِ يُكَفَّنُ عَلٰى قَدْرِ مَا كَانَ يَلْبَسُ فِي حَيَاتِهِ ثُمَّ يُخْرَجُ الدَّيْنُ ثُمَّ الثُّلُثُ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں کفن کو (میت کے) اصل مال میں سے دیا جائے گا اور وہ کفن مرحوم کی زندگی میں استعمال کرنے

والے کپڑوں کے حساب سے ہوگا اس کے بعد قرض ادا کیا جائے گا پھر تہائی حصہ کا حساب ہوگا۔

بَابٌ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ وَهُوَ غَائِبٌ

باب 22: جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے اور وہ شخص اس وقت موجود نہ ہو

3277- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ وَهُوَ غَائِبٌ فَلْيَقْبَلْ وَصِيَّتَهُ وَاِنْ كَانَ حَاضِرًا فَهُوَ بِالْخِيَارِ اِنْ شَآءَ قَبِلَ وَاِنْ شَآءَ تَرَكَ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے اور وہ شخص اس وقت موجود نہ ہو تو وہ اس وصیت کو قبول کرے اگر وہ موجود ہوتا تو اسے اختیار ہوتا اگر وہ چاہتا تو قبول کر لیتا اور اگر چاہتا تو قبول نہ کرتا۔

3278- حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ قَالَ سَاَلْتُ الْحَسَنَ وَمُحَمَّدًا عَنِ الرَّجُلِ يُوْصِيَ اِلَى الرَّجُلِ قَالَا يَخْتَارُ اَنْ يَقْبَلَ

☆☆ ایوب بیان کرتے ہیں میں نے حسن اور محمد سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرتا ہے تو ان دونوں نے یہ جواب دیا اس دوسرے شخص کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ چاہے تو اسے قبول کر لے۔

3279- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَسْعَدَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ وَهُوَ غَائِبٌ فَاِذَا قَدِمَ فَاِنْ شَآءَ قَبِلَ فَاِذَا قَبِلَ لَمْ يَكُنْ لَهُ اَنْ يَرُدَّ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی کی غیر موجود شخص کے بارے میں وصیت کرے تو جب وہ دوسرا شخص آئے تو اسے اختیار ہوگا اگر وہ چاہے تو قبول کرے اور اگر وہ قبول کر لیتا ہے تو اسے واپس کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

3280- حَدَّثَنَا الْوَضَّاحُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ اِلَى الرَّجُلِ فَعُرِضَتْ عَلَيْهِ الْوَصِيَّةُ وَكَانَ غَائِبًا فَقَبِلَ لَمْ يَكُنْ لَهُ اَنْ يَرْجِعَ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کوئی وصیت کرے اور اس دوسرے شخص کے سامنے اس وصیت پیش کیا جائے تو اگر وہ دوسرا شخص غیر موجود ہو اور اسے قبول کر لے تب اسے اس بات کا اختیار نہیں ہوگا کہ وہ اس سے رجوع کرے۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْمَيِّتِ

باب 23: مرحوم شخص کے بارے میں وصیت کرنا

3281- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي مَعْشَرٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ لِاِنْسَانٍ وَهُوَ غَائِبٌ وَكَانَ مَيِّتًا وَهُوَ لَا يَدْرِي فَهِيَ رَاجِعَةٌ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی انسان کے بارے میں وصیت کرے اور وہ انسان غیر موجود ہو اور وہ مر چکا

ہولیکن وصیت کرنے والے کواس کا پتہ نہ ہوتو وہ وصیت واپس ہوجائے گی۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْعَبْدِ

باب 24: غلام کے بارے میں وصیت کرنا

3282- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا أَوْصَى لِعَبْدِهِ ثُلُثَ مَالِهِ رُبُعَ مَالِهِ خُمُسَ مَالِهِ فَهُوَ مِنْ مَالِهِ دَخَلَتْهُ عَتَاقَةٌ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص اپنے غلام کے بارے میں اپنے مال کے تہائی حصے' چوتھائی حصے یا پانچویں حصے کی وصیت کرے تو یہ اس کے مال میں شامل ہوگا اور اس میں اس کی آزادی بھی شامل ہوگی۔

بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُفَرِّقَ مَالَهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

باب 25: جو شخص اس بات کو ناپسندیدہ قرار دیتا ہے کہ مرتے وقت اپنے مال کو تقسیم کردیا جائے

3283- حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ بَرَكَةَ مَالِهِ فِي حَيَاتِهِ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْمَوْتِ تَزَوَّدَ بِعَجْزِهِ

☆☆ قیس بیان کرتے ہیں یہ کہا جاتا ہے آدمی اپنی زندگی میں مال کی برکت سے محروم رہتا ہے اور جب مرنے کا وقت آتا ہے تو وہ اس کے ذریعے (آخرت کا) زادِ راہ اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

3284- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ الْمُرَّيَانِ الْإِمْسَاكُ فِي الْحَيَاةِ وَالتَّبْذِيرُ عِنْدَ الْمَوْتِ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ يُقَالُ مُرٌّ فِي الْحَيَاةِ وَمُرٌّ عِنْدَ الْمَوْتِ

☆☆ ابراہیم تیمی اپنے والد کا بیان نقل کرتے ہیں' حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں دو حرکتیں کڑوی ہیں ایک زندگی میں مال سنبھال کر رکھنا اور دوسرا مرتے وقت اسے خرچ کرنا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ محاورہ ہے کہ زندگی میں بھی کڑوا رہا اور مرتے وقت بھی کڑوا رہا۔

بَابُ الرَّجُلِ يُوصِي بِمِثْلِ نَصِيبِ بَعْضِ الْوَرَثَةِ

باب 26: جو شخص اپنے ایک وارث کے حصے کی مانند مال کے بارے میں وصیت کرے

3285- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا أَوْصَى الرَّجُلُ لِآخَرَ بِمِثْلِ نَصِيبِ ابْنِهِ فَلَا يَتِمُّ لَهُ مِثْلُ نَصِيبِهِ حَتَّى يَنْقُصَ مِنْهُ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے جو اس کے بیٹے کے مخصوص حصے کی مانند ہو تو اس کو حصہ اس کے بیٹے کے حصے کی مانند نہیں ملے گا یہاں تک کہ اس میں کمی ہوجائے گی۔

3286- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ كَانَ

ثَلَاثَةُ بَنِيْنَ فَاَوْصٰى لِرَجُلٍ مِثْلَ نَصِيْبِ اَحَدِهِمْ لَوْ كَانُوْا اَرْبَعَةً قَالَ الشَّعْبِيُّ يُعْطَى الْخُمُسَ

☆☆ شعبی بیان کرتے ہیں جس شخص کے تین بیٹے ہوں اور وہ کسی شخص کے لئے ان میں سے کسی ایک کے حصے کی مانند مال کی وصیت کردے تو اگر وہ چار ہوں تو شعبی ارشاد فرماتے ہیں اسے پانچواں حصہ دیا جائے گا۔

3287- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ اَبِيْ هِنْدٍ قَالَ سَاَلْنَا عَامِرًا عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ ابْنَيْنِ وَاَوْصٰى بِمِثْلِ نَصِيْبِ اَحَدِهِمْ لَوْ كَانُوْا ثَلَاثَةً قَالَ اَوْصٰى بِالرُّبُعِ

☆☆ داؤد بن ابی ہند بیان کرتے ہیں ہم نے عامر سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے دو بیٹے چھوڑے ہوں اور ان میں سے ایک کے حصے جتنے مال کی وصیت کسی کے لئے کردی ہو تو یوں یہ تین ہو جائیں تو عامر نے جواب دیا اس شخص کو چوتھائی حصے کی وصیت کرنی چاہیے۔

3288- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ مُغِيْرَةَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ فِيْ رَجُلٍ اَوْصٰى بِمِثْلِ نَصِيْبِ بَعْضِ الْوَرَثَةِ قَالَ لَا يَجُوْزُ وَاِنْ كَانَ اَقَلَّ مِنَ الثُّلُثِ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ هُوَ حَسَنٌ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اپنے کسی ایک وارث کے حصے جتنے مال کی وصیت کرے یہ درست نہیں ہے اگر وہ تہائی حصہ سے کم ہو۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ رائے بہتر ہے۔

بَابٌ فِي الرَّجُلِ يُوْصِيْ بِغَلَّةِ عَبْدِهٖ

باب 27: جو شخص اپنے غلام کی آمدنی کے بارے میں وصیت کرے

3289- حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ اَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ فِيْ رَجُلٍ اَوْصٰى فِيْ غَلَّةِ عَبْدِهٖ بِدِرْهَمٍ وَغَلَّتُهٗ سِتَّةٌ قَالَ لَهٗ سُدُسُهٗ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں جو شخص اپنے غلام کی آمدنی میں ایک درہم کی وصیت کرے اور اس غلام کی آمدن چھ درہم ہو تو اس شخص کو چھٹا حصہ ملے گا۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْوَارِثِ

باب 28: وارث کے لئے وصیت کرنا

3290- حَدَّثَنَا قَبِيْصَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُوْلُ اِذَا اَقَرَّ لِوَارِثٍ وَلِغَيْرِ وَارِثٍ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ اَرٰى اَنْ اُبْطِلَهُمَا جَمِيْعًا

☆☆ سفیان ارشاد فرماتے ہیں جب کوئی شخص کسی وارث کے علاوہ کسی اور کے لئے ایک سو درہم کا اقرار کرے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان دونوں کو باطل قرار دیا جائے گا۔

3291- حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ لَا يَجُوزُ إِقْرَارٌ لِوَارِثٍ قَالَ وَ قَالَ الْحَسَنُ أَحَقُّ مَا جَازَ عَلَيْهِ عِنْدَ مَوْتِهِ أَوَّلَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الْآخِرَةِ وَآخِرَ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا

☆☆ شریح بیان کرتے ہیں وارث کے حق میں اقرار کرنا درست نہیں ہے۔

حسن ارشاد فرماتے ہیں: مرتے وقت جو آخرت کی زندگی کا پہلا دن ہے اور دنیا کی زندگی کا آخری دن ہے اس وقت کی کہی ہوئی بات پوری کرنا زیادہ حق رکھتی ہے۔

3292- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِوَارِثٍ وَصِيَّةٌ

☆☆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں وارث کے لئے وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

3293- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ رَجُلًا يُكْنَى أَبَا ثَابِتٍ أَقَرَّ لِامْرَأَتِهِ عِنْدَ مَوْتِهِ أَنَّ لَهَا عَلَيْهِ أَرْبَعَ مِائَةِ دِرْهَمٍ مِنْ صَدَاقِهَا فَأَجَازَهُ الْحَسَنُ

☆☆ حبیب بیان کرتے ہیں ایک شخص جس کی کنیت ابوثابت تھی اس نے مرتے وقت اپنی بیوی کے لئے اقرار کیا کہ اس نے اس عورت کو چار سو درہم جو اس کا ''مہر'' ہیں ادا کرنے ہیں تو حسن نے اسے درست قرار دیا۔

3294- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَارِجَةَ قَالَ كُنْتُ تَحْتَ نَاقَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِهَا وَلُعَابُهَا يَنُوصُ بَيْنَ كَتِفَيَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَلَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا يَجُوزُ وَصِيَّةٌ لِوَارِثٍ

☆☆ عمرو بن خارجہ بیان کرتے ہیں میں نبی اکرم ﷺ کی اونٹنی کے نیچے موجود تھا وہ جگالی کر رہی تھی اور اس کا جگال میرے کندھوں کے درمیان گر رہا تھا میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا خبردار بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر حق دار کو اس کا حق دے دیا ہے۔ اس لئے وارث کے بارے میں وصیت کرنا جائز نہیں ہے۔

3295- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ (إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِنْ تَرَكَ خَيْرًا

حدیث **3294**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2870**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2120**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406**ھ **1986**ء **3641**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **2713**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18017**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **6468**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ **1984**ء **12185**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1127**

''آحاد و مثانی'' امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی' دارالرایہ' ریاض' سعودی عرب **1411**ھ/**1991**ء **788**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان (طبع ثانی) **1403**ھ **16306**

الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ) فَأَمَرَ أَنْ يُوصِيَ لِوَالِدَيْهِ وَأَقَارِبِهِ ثُمَّ نُسِخَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سُورَةِ النِّسَاءِ فَجَعَلَ لِلْوَالِدَيْنِ نَصِيبًا مَعْلُومًا وَأَلْحَقَ لِكُلِّ ذِي مِيرَاثٍ نَصِيبَهُ مِنْهُ وَلَيْسَتْ لَهُمْ وَصِيَّةٌ فَصَارَتِ الْوَصِيَّةُ لِمَنْ لَا يَرِثُ مِنْ قَرِيبٍ وَغَيْرِهِ

☆☆ قتادہ کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے یہ آیت پڑھی۔

''جب کسی شخص کے پاس موت آجائے اور اگر وہ بھلائی (مال) چھوڑ کر جا رہا ہو تو اسے والدین اور قریبی رشتے داروں کے بارے میں مناسب طور پر وصیت کرنی چاہیے یہ پرہیزگار لوگوں پر لازم ہے''۔

قتادہ نے کہا کہ پہلے یہ حکم دیا گیا کہ والدین اور قریبی رشتہ داروں کے لیے وصیت کی جائے اس کے بعد اسے سورۂ نساء میں منسوخ کر دیا گیا اور والدین کے لیے طے شدہ حصہ مقرر کر دیا گیا اور ہر وارث کا مخصوص حصہ مقرر کر دیا گیا اس لیے ورثاء کے بارے میں وصیت نہیں ہو سکتی وصیت اس شخص کے بارے میں ہو گی جو وارث نہیں بنتا خواہ وہ قریبی عزیز ہو یا دور کا عزیز۔

3296- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْمَالُ لِلْوَلَدِ وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ فَنَسَخَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ مَا أَحَبَّ فَجَعَلَ لِلذَّكَرِ مِثْلَ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ وَجَعَلَ لِلْأَبَوَيْنِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا السُّدُسَ وَالثُّلُثَ وَجَعَلَ لِلْمَرْأَةِ الثُّمُنَ وَالرُّبُعَ وَلِلزَّوْجِ الشَّطْرَ وَالرُّبُعَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: پہلے مال اولاد کے لئے ہوتا تھا اور وصیت والدین اور قریبی رشتے داروں کے لئے ہوتی تھی پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی مرضی کے مطابق اسے منسوخ کر دیا اور ہر مذکر کے لئے دو مونث کا حصہ مقرر کیا والدین میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا اور تیسرا حصہ مقرر کیا بیوی کے لئے آٹھواں یا چوتھا حصہ مقرر کیا شوہر کے لئے چوتھا یا نصف حصہ مقرر کیا۔

3297- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَالْحَسَنِ (إِنْ تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ) وَكَانَتِ الْوَصِيَّةُ كَذَلِكَ حَتَّى نَسَخَتْهَا آيَةُ الْمِيرَاثِ

☆☆ عکرمہ اور حسن بیان کرتے ہیں (ارشاد باری تعالیٰ ہے)

''اگر وہ بھلائی (مال) چھوڑ کر جاتا ہے تو والدین اور قریبی رشتے داروں کے لئے مناسب وصیت کرے''۔

عکرمہ اور حسن فرماتے ہیں پہلے وصیت اس طرح ہوتی تھی یہاں تک کہ وراثت سے متعلق آیت نے اسے منسوخ کر دیا۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلْغَنِيِّ

باب 29: خوشحال شخص کے بارے میں وصیت کرنا

3298- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى وَلَهُ أَخٌ مُوسِرٌ أَيُوصِي لَهُ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كَانَ رَبَّ عِشْرِينَ أَلْفًا ثُمَّ قَالَ وَإِنْ كَانَ رَبَّ مِائَةِ أَلْفٍ فَإِنَّ غِنَاهُ لَا يَمْنَعُهُ الْحَقَّ

☆☆ حسن کے بارے میں منقول ہے کہ ان سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جس نے وصیت کرنی ہو اور اس کا ایک خوشحال بھائی موجود ہو کیا وہ اس کے حق میں وصیت کر سکتا ہے انہوں نے جواب دیا اگر وہ بھائی بیس ہزار درہم کا مالک ہو (تو بھی اس کے بارے میں وصیت کی جا سکتی ہے) پھر وہ بولے اگر وہ ایک لاکھ کا مالک ہو (تو بھی اس کے بارے میں وصیت کی جا سکتی ہے) کیونکہ اس کا خوشحال ہونا اسے اس کے حق سے محروم نہیں کر سکتا۔

بَابُ الرَّجُلُ يُوْصِىْ لِفُلَانٍ فَإِنْ مَاتَ فَلِفُلَانٍ

باب 30: جو شخص یہ وصیت کرے کہ فلاں کے بارے میں ہے اور اگر فلاں فوت ہو جائے تو پھر فلاں کے لئے ہو گی

3299- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ فِىْ رَجُلٍ قَالَ سَيْفِى لِفُلَانٍ فَإِنْ مَاتَ فُلَانٌ فَلِفُلَانٍ فَإِنْ مَاتَ فُلَانٌ فَمَرْجِعُهُ إِلَىَّ قَالَا هُوَ لِلْاَوَّلِ قَالَ وَقَالَ حُمَيْدُ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يُمْضِىْ كَمَا قَالَ

☆☆ حسن اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں جو شخص یہ کہے کہ میری تلوار فلاں شخص کو ملے گی اور اگر وہ فلاں شخص فوت ہو گیا تو پھر فلاں کو ملے گی اور اگر فلاں بھی فوت ہو گیا تو یہ میرے پاس واپس آ جائے گی تو یہ دونوں حضرات فرماتے ہیں یہ پہلے شخص کو ملے گی۔ حمید بن عبدالرحمن فرماتے ہیں یہ اس شخص کی وصیت کے مطابق جائے گی۔

3300- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ اَنَّ عُرْوَةَ قَالَ فِى الرَّجُلِ يُعْطِى الرَّجُلَ الْعَطَاءَ فَيَقُوْلُ هُوَ لَكَ فَإِذَا مُتُّ فَلِفُلَانٍ فَإِذَا مَاتَ فُلَانٌ فَلِفُلَانٍ وَإِذَا مَاتَ فُلَانٌ فَمَرْجِعُهُ إِلَىَّ قَالَ يُمْضِى كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانُوْا مِائَةً

☆☆ ہشام بن عروہ بیان کرتے ہیں جو شخص کسی دوسرے شخص کو کوئی چیز دے اور یہ کہے یہ تمہاری ہے جب میں مر جاؤں تو پھر یہ فلاں کی ہو گی اگر وہ بھی فوت ہو گیا تو فلاں کی ہو گی اگر فلاں بھی فوت ہو گیا تو پھر یہ میرے پاس واپس آ جائے گی تو عروہ فرماتے ہیں: اگر وہ سو آدمیوں کا نام بھی لے تو پھر بھی اس کے مطابق عمل ہو گا۔

بَابُ فِى الرَّجُلِ يُوْصِىْ لِغَيْرِ قَرَابَتِهٖ

باب 31: جو شخص کسی رشتے دار کی بجائے کسی دوسرے کے لئے وصیت کرے

3301- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ بْنُ هِشَامٍ الرَّاسِبِىُّ وَكَثِيْرُ بْنُ مَعْدَانَ قَالَا سَأَلْنَا سَالِمَ ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ الرَّجُلِ يُوْصِىْ فِىْ غَيْرِ قَرَابَتِهٖ فَقَالَ سَالِمٌ هِىَ حَيْثُ جَعَلَهَا قَالَ فَقُلْنَا إِنَّ الْحَسَنَ يَقُوْلُ يُرَدُّ عَلَى الْاَقْرَبِيْنَ فَاَنْكَرَ ذٰلِكَ وَقَالَ قَوْلًا شَدِيْدًا

☆☆ کثیر بیان کرتے ہیں ہم نے سالم بن عبداللہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو اپنے رشتے دار کی بجائے

کسی اور کے لئے وصیت کرے تو سالم نے جواب دیا وہ وصیت اسی طرح نافذ ہوگی جس طرح اس نے کہا ہے۔

راوی کہتے ہیں ہم نے یہ کہا حسن یہ کہتے ہیں' وہ وصیت اس کے قریبی رشتے داروں کی طرف واپس آ جائے گی تو سالم نے اس بات کا انکار کیا اور اس بارے میں سخت بات کہی۔

3302- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ شِهَابٍ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اِذَا اَوْصَى الرَّجُلُ فِیْ قَرَابَتِهٖ فَهُوَ لِاَقْرَبِهِمْ بِبَطْنٍ الذَّكَرُ وَالْاُنْثٰی فِیْهِ سَوَاءٌ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے رشتے داروں کے بارے میں وصیت کرے تو وہ اس کے قریبی رشتے داروں کے بارے میں شمار ہوگی اور اس میں مرد اور عورت برابر ہوں گے۔

بَابٌ اِذَا قَالَ اَحَدُ غُلَامَیَّ حُرٌّ ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ یُبَیِّنْ

باب 32: جب کوئی شخص یہ کہے کہ میرا ایک غلام آزاد ہے اور پھر وہ فوت ہو جائے اور یہ (وضاحت نہ کرے کہ کون سا غلام ہے)

3303- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ فِیْ رَجُلٍ قَالَ اَحَدُ غُلَامَیَّ حُرٌّ ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ یُبَیِّنْ قَالَ الْوَرَثَةُ بِمَنْزِلَتِهٖ یُعْتِقُوْنَ اَیَّهُمَا اَحَبُّوا

☆☆ شعبی فرماتے ہیں جو شخص یہ کہے میرا ایک غلام آزاد ہے اور پھر وہ (اس غلام کو) بیان کرنے سے پہلے فوت ہو جائے تو اس کے ورثاء اس کے قائم مقام ہوں گے وہ جسے چاہیں اسے آزاد کریں۔

بَابٌ اِذَا اَوْصٰى بِالْعِتْقِ فِیْ مَرَضِهٖ ثُمَّ بَرَاَ

باب 33: جو شخص بیماری کے دوران کسی غلام کو آزاد کرنے کی وصیت کرے اور پھر تندرست ہو جائے

3304- حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ یُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ رَجُلًا قَالَ فِیْ مَرَضِهٖ لِفُلَانٍ كَذَا وَلِفُلَانٍ كَذَا وَعَبْدِیْ فُلَانٌ حُرٌّ وَلَمْ یَقُلْ اِنْ حَدَثَ بِیْ حَدَثٌ فَبَرَاَ قَالَ هُوَ مَمْلُوْكٌ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنی بیماری کے عالم میں یہ کہا فلاں شخص کو اتنا ملے گا فلاں شخص کو اتنا ملے گا اور میرا فلاں غلام آزاد ہوگا اور یہ نہیں کہا کہ اگر میں فوت ہو گیا تو پھر وہ شخص تندرست ہو جائے تو وہ غلام اس کی ملکیت میں رہے گا۔

بَابٌ اِذَا اَعْتَقَ غُلَامَهٗ عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَیْسَ لَهٗ مَالٌ غَیْرُهٗ

باب 34: جو شخص مرتے وقت اپنے غلام کو آزاد کر دے اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہ ہو

3305- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ فِیْ رَجُلٍ اَعْتَقَ غُلَامَهٗ عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَیْسَ لَهٗ غَیْرُهٗ وَعَلَیْهِ دَیْنٌ قَالَ یَسْعٰى لِلْغُرَمَاءِ فِیْ ثَمَنِهٖ

☆☆ شعبی ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مرتے وقت اپنے غلام کو آزاد کر دے اور اس کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی اور مال نہ ہو اس کے ذمے قرض بھی لازم ہو تو شعبی فرماتے ہیں وہ غلام اپنی قیمت ان قرض خواہوں کو ادا کرے گا۔

3306- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ رَجُلًا اشْتَرٰى عَبْدًا بِتِسْعِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَاَعْتَقَهُ وَلَمْ يَقْضِ ثَمَنَ الْعَبْدِ وَلَمْ يَتْرُكْ شَيْئًا فَقَالَ عَلِيٌّ يَسْعَى الْعَبْدُ فِيْ ثَمَنِهِ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں ایک شخص سات سو دینار کے عوض میں ایک غلام خرید کر اسے آزاد کر دیتا ہے اور ابھی اس نے غلام کی قیمت ادا نہیں کی تھی (کہ فوت ہو گیا) اور ترکہ میں کچھ چھوڑ کر نہیں گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں غلام اپنی قیمت ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

بَابُ مَنْ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ

باب 35: جو حضرات یہ کہتے ہیں مدبر غلام تہائی میں شامل ہوتا ہے

3307- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنِ الْاَشْعَثِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3308- حَدَّثَنَا مَنْصُوْرُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ شَرِيْكٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ ابراہیم نخعی ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3309- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيْرٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3310- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْمُعْتَقَةُ عَنْ دُبُرٍ وَوَلَدُهَا مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ حسن ارشاد فرماتے ہیں مدبرہ عورت اور اسکی اولاد تہائی حصے میں شمار ہوتے ہیں۔

3311- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيْدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ مَنْصُوْرٌ اَخْبَرَنِيْ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: مدبر تہائی حصے میں شامل ہوتا ہے۔

3312- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الشَّقَرِيِّ وَاَبِيْ هَاشِمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ الْمُدَبَّرُ مِنْ جَمِيْعِ الْمَالِ

☆☆ ابراہیم ارشاد فرماتے ہیں: مدبر پورے مال میں شامل ہو گا۔

3313- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ اَبِيْ بِشْرٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ مِنْ جَمِيْعِ الْمَالِ سُئِلَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ بِاَيِّهِمَا تَقُوْلُ قَالَ مِنَ الثُّلُثِ

☆☆ سعید بن جبیر ارشاد فرماتے ہیں تدبیر کے طور پر آزاد ہونے والا شخص پورے مال میں شامل ہوگا۔
امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا آپ کس قول کے مطابق فتویٰ دیتے ہیں انہوں نے جواب دیا تہائی مال کے حساب سے۔

بَابٌ مَّنْ قَالَ لَا تَشْهَدْ عَلٰى وَصِيَّةٍ حَتّٰى تُقْرَاَ عَلَيْكَ

باب 36: جو حضرات یہ کہتے ہیں اس وقت تک وصیت کی گواہی نہ دو جب تک اسے تمہارے سامنے پڑھ نہ لیا جائے

3314- اَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا تَشْهَدْ عَلٰى وَصِيَّةٍ حَتّٰى تُقْرَاَ عَلَيْكَ وَلَا تَشْهَدْ عَلٰى مَنْ لَّا تَعْرِفُ

☆☆ حسن فرماتے ہیں اس وقت تک کسی وصیت کے گواہ نہ بنو جب تک اسے تمہارے سامنے پڑھ نہ لیا جائے اور ایسی چیز کے بارے میں گواہی نہ دو جس سے تم واقف نہ ہو۔

بَابٌ مَّنْ اَوْصٰى لِاُمَّهَاتِ اَوْلَادِهٖ

باب 37: جو شخص اُم ولد کے لئے وصیت کرے

3315- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اَوْصٰى لِاُمَّهَاتِ اَوْلَادِهٖ بِاَرْبَعَةِ اٰلَافٍ اَرْبَعَةِ اٰلَافٍ لِّكُلِّ امْرَاَةٍ مِّنْهُنَّ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اپنی امہات اولاد کے لئے چار ہزار کی وصیت کی تھی ان میں سے ہر خاتون کو چار (ہزار درہم یا دینار) ملے تھے۔

بَابُ وَصِيَّةِ الْغُلَامِ

باب 38: لڑکے کا وصیت کرنا

3316- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ اَخْبَرَنَا ابْنُ اَبِي الزِّنَادِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ اَنَّهٗ اَجَازَ وَصِيَّةَ ابْنِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً

☆☆ عمر بن عبدالعزیز کے بارے میں منقول ہے کہ انہوں نے تیرہ سال کے لڑکے کی وصیت کو درست قرار دیا تھا۔

3317- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ اَوْصٰى غُلَامٌ مِّنَ الْحَيِّ ابْنُ سَبْعِ سِنِيْنَ فَقَالَ شُرَيْحٌ اِذَا اَصَابَ الْغُلَامُ فِي وَصِيَّتِهٖ جَازَتْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ يُعْجِبُنِي وَالْقُضَاةُ لَا يُجِيزُوْنَ

☆☆ ابواسحق بیان کرتے ہیں ایک قبیلے کے لڑکے نے جس کی عمر سات سال تھی وصیت کی تو قاضی شریح نے کہا اگر اس بچے نے درست وصیت کی ہے تو یہ درست ہوگی۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات اچھی لگی لیکن قاضی اس کے مطابق فیصلہ نہیں دیتے۔

3318- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ اَنَّهُ شَهِدَ شُرَيْحًا اَجَازَ وَصِيَّةَ عَبَّاسِ بْنِ اِسْمٰعِيلَ بْنِ مَرْثَدٍ لِظِئْرِهٖ مِنْ اَهْلِ الْحِيرَةِ وَعَبَّاسٌ صَبِيٌّ

☆☆ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں وہ اس وقت قاضی شریح کے پاس موجود تھے جب انہوں نے عباس بن اسمٰعیل بن مرثد نامی آدمی جو کہ حیرہ میں موجود تھا اس کی اپنی دائی کے لئے وصیت کو درست قرار دیا تھا حالانکہ عباس نامی شخص ان دنوں بچہ تھا۔

3319- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا اَبُوْ اِسْحٰقَ قَالَ قَالَ شُرَيْحٌ اِذَا اتَّقَى الصَّبِيُّ الرَّكِيَّةَ جَازَتْ وَصِيَّتُهٗ

☆☆ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں قاضی شریح فرماتے ہیں: جب بچہ چکی سے بچنے لگ جائے تو اس کی وصیت درست ہوگی۔

3320- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّ غُلَامًا مِنْهُمْ حِينَ ثُغِرَ يُقَالُ لَهٗ مَرْثَدٌ اَوْصٰى لِظِئْرٍ لَهٗ مِنْ اَهْلِ الْحِيرَةِ بِاَرْبَعِينَ دِرْهَمًا فَاَجَازَهٗ شُرَيْحٌ وَقَالَ مَنْ اَصَابَ الْحَقَّ اَجَزْنَاهُ

☆☆ ابواسحٰق بیان کرتے ہیں ان کے خاندان سے تعلق رکھنے والا ایک لڑکا تھا جس کا نام مرثد تھا اس نے حیرہ میں موجود اپنی دائی کے لئے چالیس درہم کی وصیت کی تو قاضی شریح نے اسے درست قرار دیا اور فرمایا جو شخص حق تک پہنچ جائے ہم اسے برقرار رکھیں گے۔

3321- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا يَحْيٰى اَنَّ اَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ اَخْبَرَهٗ اَنَّ غُلَامًا بِالْمَدِينَةِ حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَوَرَثَتُهٗ بِالشَّامِ وَاَنَّهُمْ ذَكَرُوا لِعُمَرَ اَنَّهٗ يَمُوتُ فَسَاَلُوهُ اَنْ يُوصِيَ فَاَمَرَهٗ عُمَرُ اَنْ يُوصِيَ فَاَوْصٰى بِبِئْرٍ يُقَالُ لَهَا بِئْرُ جُشَمَ وَاَنَّ اَهْلَهَا بَاعُوهَا بِثَلَاثِينَ اَلْفًا ذَكَرَ اَبُو بَكْرٍ اَنَّ الْغُلَامَ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ اَوْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

☆☆ یحیٰ بیان کرتے ہیں ابوبکر نے انہیں بتایا کہ مدینہ میں ایک لڑکا تھا اس کی موت کا وقت قریب آ گیا اس کے ورثاء شام میں رہتے تھے لوگوں نے اس کا تذکرہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا کہ وہ مرنے والا ہے اور لوگوں نے اس سے کہا کہ وہ وصیت کر دے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی اسے ہدایت کی کہ وہ وصیت کر دے تو اس نے بئر جشم نامی ایک کنویں کے بارے میں وصیت کی اس کے مالکان نے اس کنویں کو تیس ہزار درہم میں فروخت کیا تھا۔

ابوبکر نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس وقت اس لڑکے کی عمر دس سال یا شاید بارہ سال تھی۔

3322- حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ اِبْرَاهِيمَ قَالَ يَجُوزُ وَصِيَّةُ الصَّبِيِّ فِيْ مَالِهٖ فِي الثُّلُثِ فَمَا دُونَهٗ وَاِنَّمَا يَمْنَعُهٗ وَلِيُّهٗ ذٰلِكَ فِي الصِّحَّةِ رَهْبَةَ الْفَاقَةِ عَلَيْهِ فَاَمَّا عِنْدَ الْمَوْتِ فَلَيْسَ لَهٗ اَنْ يَمْنَعَهٗ

☆☆ ابراہیم بیان کرتے ہیں ایک تہائی مال میں یا اس سے کم میں بچے کی وصیت درست ہوتی ہے۔ اس کا ولی اس کو صحت کے عالم میں اس لئے تصرف کرنے سے روکتا ہے تاکہ اس پر فاقہ نہ آجائے البتہ مرتے وقت ولی اس کو اس بات سے منع نہیں کر سکتا۔

3323- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ وَاَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ اَنَّهٗ

اُتِيَ فِي جَارِيَةٍ اَوْصَتْ فَجَعَلُوْا يُصَغِّرُوْنَهَا فَقَالَ مَنْ اَصَابَ الْحَقَّ اَجَزْنَاهُ

☆☆ عبداللہ بن عتبہ کے بارے میں منقول ہے کہ ان کے سامنے ایک لڑکی لائی گئی جس نے کوئی وصیت کی تھی لوگ اس کو کم سن سمجھ رہے تھے تو عبداللہ نے فرمایا: جو شخص حق بات بیان کردے ہم اسے برقرار رکھیں گے۔

3324- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي بَكْرٍ اَنَّ سُلَيْمًا الْغَسَّانِيَّ مَاتَ وَهُوَ ابْنُ عَشْرٍ اَوْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ سَنَةً فَاَوْصَى بِبِئْرٍ لَهُ قِيمَتُهَا ثَلَاثُوْنَ اَلْفًا فَاَجَازَهَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ

☆☆ ابوبکر بیان کرتے ہیں سلیم غسانی کا انتقال ہوگیا اس وقت ان کی عمر دس سال یا شاید بارہ سال تھی۔ انہوں نے ایک کنویں کے بارے میں وصیت کی تھی جس کی قیمت تیس ہزار تھی تو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس وصیت کو درست قرار دیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں محدثین نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس لڑکے کا نام عمرو بن سلیم تھا۔

3325- حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنَيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ وَمُحَمَّدٍ ابْنَيْ اَبِي بَكْرٍ عَنْ اَبِيهِمَا مِثْلَ ذٰلِكَ غَيْرَ اَنَّ اَحَدَهُمَا قَالَ ابْنُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَقَالَ الْاٰخَرُ قَبْلَ اَنْ يَحْتَلِمَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنَيْهِ يَعْنِي ابْنَيْ اَبِي بَكْرٍ

☆☆ عبداللہ اور محمد اپنے والد ابوبکر کے حوالے سے یہی بات نقل کرتے ہیں تاہم ان میں سے ایک نے یہ بات بیان کی ہے کہ اس لڑکے کی عمر تیرہ سال تھی جبکہ دوسرے نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ اس وقت بالغ نہیں ہوا تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں ان کے دونوں بیٹوں سے مراد ابوبکر نامی راوی کے دو بیٹے ہیں۔

بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَجُوْزُ

باب 39: جو حضرات اس بات کو جائز قرار نہیں دیتے

3326- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ وَصِيَّتُهُ لَيْسَتْ بِجَائِزَةٍ اِلَّا مَا لَيْسَ بِذِيْ بَالٍ يَعْنِي الْغُلَامَ قَبْلَ اَنْ يَحْتَلِمَ

☆☆ زہری بیان کرتے ہیں بچے کی وصیت جائز نہیں ہوتی ماسوائے اس کے اس کی کوئی حیثیت نہیں ہو (یعنی اس سے مراد وہ لڑکا ہے جو بالغ نہ ہوا ہو)

3327- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَا يَجُوْزُ طَلَاقُ الْغُلَامِ وَلَا وَصِيَّتُهُ وَلَا هِبَتُهُ وَلَا صَدَقَتُهُ وَلَا عَتَاقَتُهُ حَتّٰى يَحْتَلِمَ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں لڑکے کی طلاق، وصیت، ہبہ اور صدقہ اور آزاد کرنے کا حکم اس وقت تک درست نہیں ہوتا جب تک وہ بالغ نہ ہوجائے۔

3328- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا يَجُوْزُ طَلَاقُ الصَّبِيِّ وَلَا عِتْقُهُ وَلَا وَصِيَّتُهُ وَلَا شِرَاؤُهُ وَلَا بَيْعُهُ وَلَا شَيْءٌ

☆☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں بچے کی طلاق اس کا غلام آزاد کرنا اس کی وصیت اس کا فروخت کرنا۔ اس کا خریدنا اور اس کا کوئی بھی تصرف درست نہیں ہوتا۔

3329- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَا يَجُوزُ طَلَاقٌ وَلَا وَصِيَّةٌ اِلَّا فِي عَقْلٍ اِلَّا النَّشْوَانَ يَعْنِي السَّكْرَانَ فَاِنَّهُ يَجُوزُ طَلَاقُهُ وَيُضْرَبُ ظَهْرُهُ

☆☆ حبیب بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں طلاق اور وصیت اسی وقت جائز ہوتی ہے جب عقل موجود ہو ماسوائے اس صورت کے جب انسان نشے میں ہو کیونکہ ایسی حالت میں طلاق جائز ہوتی ہے اور ایسے شخص کی پشت پر کوڑے لگائے جاتے ہیں۔

بَابُ اِذَا اَوْصٰى بِعِتْقِ عَبْدٍ لَّهُ اٰبِقٍ

باب **40**: جب کوئی شخص اپنے مفرور غلام کے بارے میں وصیت کرے

3330- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ اَبِي اِسْحٰقَ قَالَ سَاَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ فِي وَصِيَّتِهِ كُلُّ مَمْلُوكٍ لِي حُرٌّ وَلَهُ مَمْلُوكٌ اٰبِقٌ فَقَالَا هُوَ حُرٌّ وَقَالَ الْحَسَنُ وَاِيَاسٌ وَبَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ لَيْسَ بِحُرٍّ

☆☆ یحییٰ بن ابواسحٰق بیان کرتے ہیں میں نے قاسم بن عبدالرحمٰن اور معاویہ بن قرہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے اپنی وصیت میں یہ کہا ہو کہ میرا ہر غلام آزاد ہے اور اس کے غلاموں میں ایک مفرور غلام بھی ہو تو دونوں حضرات نے جواب دیا وہ آزاد شمار ہوگا۔

حسن ایاس اور بکر بن عبداللہ فرماتے ہیں: وہ آزاد نہیں ہوگا۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِلنِّسَآءِ

باب **41**: خواتین کے بارے میں وصیت کرنا

3331- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ اَوْصٰى اِلٰى حَفْصَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اُم المومنین سیدہ حفصہ کے بارے میں وصیت کی تھی۔

بَابُ الْوَصِيَّةِ لِاَهْلِ الذِّمَّةِ

باب **42**: ذمیوں کے بارے میں وصیت کرنا

3332- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ صَفِيَّةَ اَوْصَتْ لِنَسِيبٍ لَهَا يَهُودِيٍّ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا نے اپنے ایک یہودی رشتے دار کے بارے میں وصیت کی

تھی۔

3333- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ قَالَ اَوْصٰى غُلَامٌ مِّنَ الْحَيِّ يُقَالُ لَهٗ عَبَّاسُ بْنُ مَرْثَدٍ ابْنُ سَبْعِ سِنِيْنَ لِظِئْرٍ لَّهٗ يَهُوْدِيَّةٍ مِّنْ اَهْلِ الْحِيْرَةِ بِاَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا فَقَالَ شُرَيْحٌ اِذَا اَصَابَ الْغُلَامُ فِیْ وَصِيَّتِهٖ جَازَتْ وَاِنَّمَا اَوْصٰى لِذِیْ حَقٍّ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَنَا اَقُوْلُ بِهٖ

☆☆ ابواسحق بیان کرتے ہیں ایک قبیلے کے ایک لڑکے نے جس کا نام عباس تھا اور وہ سات برس کا تھا' حیرہ میں موجود اپنی دائی جو یہودن تھی کے بارے میں چالیس درہم کی وصیت کی تو قاضی شریح نے یہ کہا کہ لڑکے نے درست وصیت کی ہے یہ جائز ہے کیونکہ اس نے حق دار کے لئے وصیت کی ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں بھی اس کے مطابق فتویٰ دیتا ہوں۔

بَابٌ فِی الْوَقْفِ

باب 43: وقف کا حکم

3334- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ الزُّبَيْرَ جَعَلَ دُوْرَهٗ صَدَقَةً عَلٰى بَنِيْهِ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوْرَثُ وَاَنَّ لِلْمَرْدُوْدَةِ مِنْ بَنَاتِهٖ اَنْ تَسْكُنَ غَيْرَ مُضِرَّةٍ وَّلَا مُضَارٍّ بِهَا فَاِنْ هِیَ اسْتَغْنَتْ بِزَوْجٍ فَلَا حَقَّ لَهَا

☆☆ ہشام اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے اپنے گھر اپنے بیٹوں کو صدقہ کر دیئے تھے یوں کہ انہیں فروخت نہیں کیا جائے اور ان کو وراثت میں شامل نہیں کیا جائے گا اور ان کی بیٹیوں میں سے جس کو طلاق ہو جائے تو وہاں سکونت اختیار کر سکے گی بشرط کہ اسے کوئی ضرر لاحق نہ ہو اور اس کی وجہ سے کسی کو ضرر لاحق نہ ہو اور اگر شوہر کے پاس رہنے کی وجہ سے اس کو ضرورت نہ ہو تو پھر اس لڑکی کا ان میں کوئی حق نہیں ہوگا۔

بَابٌ اِذَا مَاتَ الْمُوْصٰى قَبْلَ الْمُوْصِیْ

باب 44: جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی اگر وہ وصیت کرنے والے سے پہلے فوت ہو جائے

3335- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا الْوَلِيْدُ عَنْ حَفْصٍ عَنْ مَكْحُوْلٍ فِی الرَّجُلِ يُوْصِیْ لِلرَّجُلِ بِدَنَانِيْرَ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَمُوْتُ الْمُوْصٰى لَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّخْرُجَ بِهَا مِنْ اَهْلِهٖ قَالَ هِیَ اِلٰى اَوْلِيَاءِ الْمُتَوَفّٰى الْمُوْصِیْ يُنْفِذُوْنَهَا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

☆☆ مکحول بیان کرتے ہیں ایک شخص نے دوسرے شخص کے بارے میں اللہ کی راہ میں چند دیناروں کی وصیت کی جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی اس کا انتقال ہو گیا اس سے پہلے کہ وہ انہیں لے کر اپنے اہل خانہ کے پاس جاتا تو مکحول فرماتے ہیں وہ

دیناراس فوت ہونے والے شخص کے رشتہ داروں کو ملیں گے جنہیں وہ اللہ کی راہ میں خرچ کردیں گے۔

3336- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ يُوْصِي لِلرَّجُلِ بِالْوَصِيَّةِ فَيَمُوْتُ الْمُوْصٰى لَهُ قَبْلَ الْمُوْصِيْ قَالَ هِيَ جَائِزَةٌ لِوَرَثَةِ الْمُوْصٰى لَهُ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں جو شخص کسی دوسرے شخص کے بارے میں وصیت کرے اور جس کے بارے میں وصیت کی گئی ہے وہ وصیت کرنے والے سے پہلے ہی فوت ہوجائے تو حسن فرماتے ہیں جس شخص کے بارے میں وصیت کی گئی تھی۔ اس کے ورثاء کے بارے میں یہ وصیت جائز ہوگی۔

3337- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ اَشْعَثَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ السَّبِيْعِيِّ قَالَ حُدِّثْتُ اَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُجِيْزُهَا مِثْلَ قَوْلِ الْحَسَنِ

☆☆ ابواسحق بیان کرتے ہیں مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وصیت کو درست قرار دیتے تھے اور ان کی رائے بھی وہ ہی تھی جو حسن بصری رضی اللہ عنہ کی ہے۔

بَابٌ اِذَا اَوْصٰى بِشَيْءٍ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

باب 45: جب کوئی شخص کسی چیز کو اللہ کی راہ میں دینے کی وصیت کرے

3338- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ الْمُبَارَكِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُوْسٰى هُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا جَآءَ اِلٰى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ اِنَّ رَجُلًا اَوْصٰى اِلَيَّ وَجَعَلَ نَاقَةً فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَيْسَ هٰذَا زَمَانًا يَخْرُجُ اِلَى الْغَزْوِ فَاَحْمِلُ عَلَيْهَا فِي الْحَجِّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ مِنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

☆☆ نافع بیان کرتے ہیں ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور بولا کہ ایک شخص نے مجھ سے یہ وصیت کی تھی کہ وہ اپنی اونٹنی اللہ کی راہ میں دیتا ہے اب وہ زمانہ نہیں ہے جس میں لوگ جنگ کی طرف جاتے ہیں کیا میں اس پر حج کرنے والوں کو سوار کردوں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا حج اور عمرہ بھی اللہ کی راہ میں ہوتے ہیں۔

3339- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَجُلًا اَوْصٰى بِمَالِهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَاَلَ الْوَصِيُّ عَنْ ذٰلِكَ عُمَرَ فَقَالَ اَعْطِهِ عُمَّالَ اللّٰهِ قَالَ وَمَنْ عُمَّالُ اللّٰهِ قَالَ حَاجُّ بَيْتِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں ایک شخص نے اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں دینے کی وصیت کی جس شخص کو وصیت کی تھی اس شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کی راہ میں کام کرنے والوں کو دے دو اس شخص نے دریافت کیا اللہ کی راہ میں کام کرنے والے کون لوگ ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ کے گھر کا حج کرنے والے لوگ۔

وَمِنْ كِتَابِ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ

قرآن کے فضائل

بَابُ فَضْلِ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ

باب 1: قرآن پڑھنے کی فضیلت

3340- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ قَابُوْسَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الرَّجُلَ الَّذِىْ لَيْسَ فِىْ جَوْفِهٖ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَىْءٌ كَالْبَيْتِ الْخَرِب

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے دل میں قرآن موجود نہ ہو اس کی مثال ویران گھر کی سی ہے۔

3341- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ خَالِدِ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ سِنَانٍ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَاْدُبَةُ اللّٰهِ فَخُذُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ فَاِنِّىْ لَا اَعْلَمُ شَيْئًا اَصْفَرَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ بَيْتٍ لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَّاِنَّ الْقَلْبَ الَّذِىْ لَيْسَ فِيْهِ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ شَىْءٌ خَرِبٌ كَخَرَابِ الْبَيْتِ الَّذِىْ لَا سَاكِنَ لَهٗ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان ہے تم اس میں سے جہاں تک ہو سکے استفادہ کرو کیونکہ علم میں بھلائی کے حوالے سے اس گھر سے زیادہ ویران اور کوئی گھر نہیں ہے جس میں اللہ کی کتاب میں سے کچھ موجود نہ ہو اور وہ دل جس میں اللہ کی کتاب میں سے کچھ موجود نہ ہو یوں ویران ہے جیسے وہ گھر ویران ہوتا ہے جس میں کوئی نہ رہتا ہو۔

3342- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَامِرٍ قَبِيْصَةُ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ اَبِى الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَعَلَّمُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّكُمْ تُؤْجَرُوْنَ بِتِلَاوَتِهٖ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اَمَا اِنِّىْ لَا اَقُوْلُ بِ (الم) وَلٰكِنْ بِاَلِفٍ وَّلَامٍ وَّمِيْمٍ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

حدیث 3340: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان 2913

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 1947

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء 2037

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: اس قرآن کا علم حاصل کرو کیونکہ اس کی تلاوت کے ذریعے تمہیں ہر ایک حرف کے عوض میں دس نیکیوں کا اجر دیا جائے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف، ل اور م میں ہر حرف کے عوض میں دس نیکیاں ملیں گی۔

3343- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ اَبِى كَثِيرٍ حَدَّثَنِى حَفْصُ بْنُ عِنَانِ الْحَنَفِيُّ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ اِنَّ الْبَيْتَ لَيَتَّسِعُ عَلَى اَهْلِهِ وَتَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَهْجُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ وَيَكْثُرُ خَيْرُهُ اَنْ يُقْرَاَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَاِنَّ الْبَيْتَ لَيَضِيْقُ عَلَى اَهْلِهِ وَتَهْجُرُهُ الْمَلَائِكَةُ وَتَحْضُرُهُ الشَّيَاطِيْنُ وَيَقِلُّ خَيْرُهُ اَنْ لَّا يُقْرَاَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اگر کسی گھر میں قرآن پڑھا جائے تو وہ گھر اہل خانہ کے لیے کشادہ ہو جاتا ہے۔ اس میں فرشتے آتے ہیں۔ شیطان اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور اس میں بھلائی زیادہ ہو جاتی ہے اور اگر کسی گھر میں قرآن نہ پڑھا جائے تو وہ گھر اہل خانہ کے لیے تنگ ہو جاتا ہے۔ فرشتے اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں وہاں شیاطین بسیرا کر لیتے ہیں اور وہاں بھلائی کم ہو جاتی ہے۔

3344- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مِشْرَحِ بْنِ هَاعَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوْ جُعِلَ الْقُرْاٰنُ فِىْ اِهَابٍ ثُمَّ اُلْقِىَ فِى النَّارِ مَا احْتَرَقَ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''اگر قرآن مجید کو کسی چمڑے میں رکھا جائے اور پھر اسے آگ میں ڈال دیا جائے تو وہ جلے گا نہیں۔''

3345- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِى اُنَيْسَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِى صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ اقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهُ نِعْمَ الشَّفِيْعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّهُ يَقُوْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا رَبِّ حَلِّهِ حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ فَيُحَلّٰى حِلْيَةَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ اكْسُهُ كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ فَيُكْسٰى كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ اَلْبِسْهُ تَاجَ الْكَرَامَةِ يَا رَبِّ ارْضَ عَنْهُ فَلَيْسَ بَعْدَ رِضَاكَ شَىْءٌ

☆☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قرآن پڑھو کیونکہ قیامت کے دن یہ بہترین سفارش کرنے والا ہوگا۔ یہ قیامت کے دن یہ کہے گا اے میرے پروردگار! اس (مجھے پڑھنے والے) کو بزرگی کا زیور پہنا تو اس شخص کو بزرگی کا زیور پہنایا جائے گا۔ (قرآن کہے گا) اے میرے پروردگار! اس شخص کو بزرگی کا لباس پہنا تو اس شخص کو بزرگی کا لباس پہنایا جائے گا (وہ قرآن کہے گا) اے میرے پروردگار! اس شخص کو بزرگی کا تاج پہنا، اے میرے پروردگار اس سے راضی ہو جا کیونکہ تیری رضا کے بعد کسی چیز کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

3346- حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

حدیث **3353**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17403**

''مسند ابویعلی'' امام ابویعلی احمد بن علی بن مثنی موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام **1404**ھ-**1984**ء **1745**

اِبْنِ عُمَرَ قَالَ يَجِيءُ الْقُرْآنُ يَشْفَعُ لِصَاحِبِهِ يَقُوْلُ يَا رَبِّ لِكُلِّ عَامِلٍ عُمَالَةٌ مِنْ عَمَلِهِ وَاِنِّي كُنْتُ اَمْنَعُهُ اللَّذَّةَ وَالنَّوْمَ فَاَكْرِمْهُ فَيُقَالُ ابْسُطْ يَمِيْنَكَ فَيُمْلَأُ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ ثُمَّ يُقَالُ ابْسُطْ شِمَالَكَ فَيُمْلَأُ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ وَيُكْسٰى كِسْوَةَ الْكَرَامَةِ وَيُحَلّٰى بِحِلْيَةِ الْكَرَامَةِ وَيُلْبَسُ تَاجَ الْكَرَامَةِ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: قرآن آئے گا اور اپنے پڑھنے والوں کے لیے شفاعت کرے گا اور یہ کہے گا اے میرے پروردگار! ہر عمل کرنے والے کو اس کے کام کا معاوضہ ملتا ہے۔ میں نے اس شخص کو لذت اور نیند سے روکا تو اس کو بزرگی عطا کر۔ اس شخص سے کہا جائے گا تم اپنے دائیں ہاتھ کو پھیلاؤ اسے اللہ کی رضامندی سے بھر دیا جائے گا اور پھر یہ کہا جائے گا کہ بائیں ہاتھ کو پھیلاؤ اسے بھی اللہ کی رضامندی سے بھر دیا جائے گا۔ پھر اس شخص کو کرامت کا لباس پہنایا جائے گا اور کرامت کا زیور پہنایا جائے گا اور کرامت کا تاج پہنایا جائے گا۔

3347- اَخْبَرَنَا مُوْسٰى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ قَالَ الْقُرْآنُ يَشْفَعُ لِصَاحِبِهِ فَيُكْسٰى حُلَّةَ الْكَرَامَةِ ثُمَّ يَقُوْلُ رَبِّ زِدْهُ فَيُكْسٰى تَاجَ الْكَرَامَةِ قَالَ فَيَقُوْلُ رَبِّ زِدْهُ فَآتِهِ وَآتِهِ قَالَ فَيَقُوْلُ رِضَائِيْ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ قَالَ وُهَيْبُ بْنُ الْوَرْدِ اجْعَلْ قِرَائَتَكَ الْقُرْآنَ عِلْمًا وَّلَا تَجْعَلْهُ عَمَلًا

☆☆ حضرت ابوصالح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قرآن اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرے گا۔ اس شخص کو کرامت کا زیور پہنایا جائے گا پھر قرآن کہے گا اے میرے پروردگار! اس میں اضافہ کر تو اس شخص کو کرامت کا تاج پہنایا جائے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: پھر قرآن کہے گا اے میرے پروردگار! اس میں مزید اضافہ کر اسے یہ بھی عطا کر اسے وہ بھی عطا کر یہاں تک کہ پروردگار فرمائے گا: میری رضا بھی (اس شخص کو حاصل ہوگئی)۔

امام ابومحمد دارمی فرماتے ہیں: وہیب بن ورد فرماتے ہیں: قرآن کی قرأت کو علم کے طور پر اختیار کرو اسے عمل کے طور پر اختیار نہ کرو۔

3348- حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْفَزَارِيُّ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اِذَا اَتٰى اَهْلَهُ اَنْ يَّجِدَ ثَلَاثَ خَلِفَاتٍ سِمَانٍ قَالُوْا نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَثَلَاثُ آيَاتٍ يَقْرَؤُهُنَّ اَحَدُكُمْ خَيْرٌ لَهُ مِنْهُنَّ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص یہ بات پسند کرتا ہے کہ جب وہ اپنے گھر آئے تو وہاں تین موٹی تازہ حاملہ اونٹنیاں پائے۔ لوگوں نے جواب دیا جی ہاں یارسول اللہ! نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

حدیث **3348**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **802**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **3782**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **9141**

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبۃ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) **1409ھ** **30073**

قرآن پاک کی تین آیات پڑھنا تمہارے لیے اس سے زیادہ بہتر ہے۔

3349- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ هُوَ الْهَجَرِيُّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَادُبَةُ اللّٰهِ فَتَعَلَّمُوا مِنْ مَادُبَتِهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ حَبْلُ اللّٰهِ وَالنُّورُ الْمُبِينُ وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَّكَ بِهِ وَنَجَاةٌ لِمَنِ اتَّبَعَهُ لَا يَزِيغُ فَيُسْتَعْتَبُ وَلَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمُ وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ فَاتْلُوهُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْجُرُكُمْ عَلٰى تِلَاوَتِهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اَمَا اِنِّي لَا اَقُولُ الم وَلٰكِنْ بِاَلِفٍ وَلَامٍ وَمِيمٍ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے۔تم اس کے دسترخوان سے جہاں تک ہو سکے علم حاصل کرو۔ یہ قرآن اللہ کی رسی ہے اور واضح کرنے والا نور ہے اور نفع دینے والی شفاء ہے۔ جو اس کے ذریعے تمسک کرے گا یہ اس کے لیے پناہ ہے اور جو اس کی پیروی کرے گا اس کے لیے نجات ہے وہ شخص گمراہ نہیں ہوگا کہ اس کے پیچھے جایا جائے اور ٹیڑھا نہیں ہوگا کہ اسے سیدھا کیا جائے۔ اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہوں گے اور بکثرت استعمال سے یہ پرانا نہیں ہوگا تم اس کی تلاوت کرو اللہ تعالیٰ تمہیں اس کی تلاوت کے ہر ایک حرف کے عوض میں دس نیکیاں عطا کرے گا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ الٓم (پڑھنے سے دس نیکیاں ملیں گی) بلکہ الف، ل اور م (میں سے ہر ایک حرف کے عوض میں دس نیکیاں ملیں گی)۔

3350- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اَبُو حَيَّانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حَيَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَطِيبًا فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ يُوشِكُ اَنْ يَاْتِيَنِي رَسُولُ رَبِّي فَاُجِيبَهُ وَاِنِّي تَارِكٌ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ الْهُدٰى وَالنُّورُ فَتَمَسَّكُوا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَخُذُوا بِهِ فَحَثَّ عَلَيْهِ وَرَغَّبَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ وَاَهْلَ بَيْتِي اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِي اَهْلِ بَيْتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

☆☆ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ایک دن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیتے وقت اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد ارشاد فرمایا: اے لوگو! میں ایک انسان ہوں عنقریب میرے پروردگار کا فرستادہ میرے پاس آ جائے گا اور مجھے اس کی بات ماننا ہوگی میں تمہارے درمیان دو اہم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ان میں سے پہلی چیز اللہ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے۔تم اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور اس کے مطابق عمل کرو۔ (راوی بیان کرتے ہیں) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ابھارا اور اس کی ترغیب دی۔

پھر آپ نے ارشاد فرمایا: (دوسری چیز) میرے اہل بیت ہیں۔ میں اپنے اہل بیت کے بارے میں تمہیں اللہ کی یاد دلاتا ہوں (راوی بیان کرتے ہیں) یہ بات آپ نے تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔

3351- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ هٰذَا الصِّرَاطَ مُحْتَضَرٌ تَحْضُرُهُ الشَّيَاطِينُ يُنَادُونَ يَا عِبَادَ اللّٰهِ هٰذَا الطَّرِيقُ فَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاِنَّ حَبْلَ اللّٰهِ الْقُرْاٰنُ

حدیث **3350**: "صحیح ابن خزیمہ" امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری، المکتب الاسلامی بیروت لبنان **1390**ھ/ **1970**ء۔ **2357**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی، دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء۔ **8175**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء۔ **13017**

☆☆ حضرت ابووائل رٹائٹو بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رٹائٹو ارشادفرماتے ہیں: اس راستے پر آمدورفت رہتی ہے یہاں شیاطین آتے ہیں اور بلند آواز میں کہتے ہیں اللہ کے بندو! اس راستے پر آ جاؤ تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو بے شک اللہ کی رسی قرآن ہے۔

3352- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ اِنَّ قَارِئَ الْقُرْآنِ وَالْمُتَعَلِّمَ تُصَلِّي عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يَخْتِمُوا السُّوْرَةَ فَإِذَا اَقْرَاَ اَحَدُكُمُ السُّوْرَةَ فَلْيُؤَخِّرْ مِنْهَا آيَتَيْنِ حَتّٰى يَخْتِمَهَا مِنْ آخِرِ النَّهَارِ كَيْ مَا تُصَلِّي الْمَلَائِكَةُ عَلَى الْقَارِئِ وَالْمُقْرِئِ مِنْ اَوَّلِ النَّهَارِ اِلٰى آخِرِهٖ

☆☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: قرآن پڑھنے والا اور قرآن کا علم حاصل کرنے والا فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ یہ ایک سورت ختم کرلیں تو جب کوئی شخص ایک سورت پڑھنے لگے تو اس کی دو آیات کو مؤخر کردے اور انہیں دن کے آخری حصے میں ختم کرے تاکہ فرشتے پڑھنے والے اور پڑھانے والے پر دن کے آغاز سے لے کر اس کے آخری حصے تک دعائے رحمت کرتے رہیں۔

3353- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا حَرِيزٌ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ اَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ هٰذِهِ الْمَصَاحِفُ الْمُعَلَّقَةُ فَإِنَّ اللّٰهَ لَنْ يُعَذِّبَ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ

☆☆ حضرت ابوامامہ رٹائٹو فرماتے ہیں: قرآن پڑھو اور یہ لٹکے ہوئے مصاحف تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کردیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دل کو عذاب نہیں دے گا جس میں قرآن محفوظ ہو۔

3354- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ هٰذِهِ الْمَصَاحِفُ الْمُعَلَّقَةُ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُعَذِّبُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْآنَ

☆☆ حضرت ابوامامہ باہلی رٹائٹو فرماتے ہیں: قرآن پڑھو اور یہ لٹکے ہوئے مصاحف تمہیں غلط فہمی کا شکار نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس دل کو عذاب نہیں دے گا جس میں قرآن محفوظ ہو۔

3355- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَيْسَ مِنْ مُؤَدِّبٍ اِلَّا وَهُوَ يُحِبُّ اَنْ يُؤْتٰى اَدَبُهُ وَاِنَّ اَدَبَ اللّٰهِ الْقُرْآنُ

☆☆ حضرت ابن مسعود رٹائٹو ارشادفرماتے ہیں: ہر ادب سکھانے والے کو یہ بات پسند ہوتی ہے کہ اس کے آداب پر عمل کیا جائے اور اللہ تعالیٰ کا ادب قرآن ہے۔

3356- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يَقُولُ اِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَادُبَةُ اللّٰهِ فَمَنْ دَخَلَ فِيهِ فَهُوَ آمِنٌ

☆☆ حضرت ابوالاحوص رٹائٹو بیان کرتے ہیں: حضرت عبداللہ رٹائٹو ارشادفرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ کا دسترخوان ہے جو اس میں آجائے گا وہ امن میں آجائے گا۔

3357- اَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ

عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَحَبَّ الْقُرْاٰنَ فَلْيُبْشِرْ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص قرآن سے محبت کرتا ہو اس کے لیے خوشخبری ہے۔

3358- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَحَبَّ الْقُرْاٰنَ فَلْيُبْشِرْ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص قرآن سے محبت کرتا ہے اس کے لیے خوشخبری ہے۔

3359- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ اَبِى النُّجُوْدِ عَنِ الشَّعْبِيِّ اَنَّ ابْنَ مَسْعُوْدٍ كَانَ يَقُوْلُ يَجِيْءُ الْقُرْاٰنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَشْفَعُ لِصَاحِبِهٖ فَيَكُوْنُ لَهٗ قَائِدًا اِلَى الْجَنَّةِ وَيَشْهَدُ عَلَيْهِ وَيَكُوْنُ لَهٗ سَائِقًا اِلَى النَّارِ

☆☆ حضرت شعبی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے قیامت کے دن قرآن آئے گا اور اپنے پڑھنے والے کے لیے شفاعت کرے گا۔ قرآن اس شخص کے لیے جنت کی طرف لے جانے والا راہنما ہوگا اور کسی شخص کے خلاف بھی گواہی دے گا اور ایسے شخص کو قرآن کھینچ کر جہنم کی طرف لے جائے گا۔

3360- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ اَبِىْ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ اَهْلِيْنَ مِنَ النَّاسِ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ هُمْ قَالَ اَهْلُ الْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: لوگوں میں سے بعض اللہ والے بھی ہوتے ہیں۔ عرض کی گئی یارسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں آپ نے فرمایا: قرآن پڑھنے والے۔

3361- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ مُغِيْثٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالْقُرْاٰنِ فَاِنَّهٗ فَهْمُ الْعَقْلِ وَنُوْرُ الْحِكْمَةِ وَيَنَابِيْعُ الْعِلْمِ وَاَحْدَثُ الْكُتُبِ بِالرَّحْمٰنِ عَهْدًا وَّقَالَ فِى التَّوْرَاةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّىْ مُنَزِّلٌ عَلَيْكَ تَوْرَاةً حَدِيْثَةً تَفْتَحُ فِيْهَا اَعْيُنًا عُمْيًا وَّاٰذَانًا صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا

☆☆ کعب بیان کرتے ہیں: قرآن پڑھو کیونکہ یہ عقل کی فہم ہے۔ حکمت کا نور ہے اور علم کا سرچشمہ ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے والی سب سے آخری کتاب ہے۔

اللہ تعالیٰ نے تورات میں یہ بات ارشاد فرمائی ہے: اے محمد! میں تم پر جدید تورات نازل کروں گا جو نابینا آنکھوں، بہرے کانوں اور غفلت میں پڑے ہوئے دلوں کو کھول دے گی۔

3362- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ مِخْرَاقٍ عَنْ اَبِىْ اِيَاسٍ عَنْ اَبِىْ كِنَانَةَ عَنْ اَبِىْ مُوْسٰى اَنَّهٗ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ كَائِنٌ لَّكُمْ اَجْرًا وَّكَائِنٌ لَّكُمْ ذِكْرًا وَّكَائِنٌ بِكُمْ نُوْرًا وَّكَائِنٌ عَلَيْكُمْ وِزْرًا اتَّبِعُوْا

حدیث **3360** "سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **215**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **12301**

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1990ء **2046**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء **8031**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2124**

الْقُرْآنَ وَلَا يَتَّبِعُكُمُ الْقُرْآنُ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعِ الْقُرْآنَ يَهْبِطْ بِهِ فِي رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنِ اتَّبَعَهُ الْقُرْآنُ يَزُخُّ فِي قَفَاهُ فَيَقْذِفُهُ فِي جَهَنَّمَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ يَزُخُّ يَدْفَعُ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: یہ قرآن تمہارے لیے اجر ہوگا اور یہ تمہارے لیے نصیحت ہوگا اور یہ تمہارے خلاف بوجھ بھی ہوسکتا ہے۔تم قرآن کی پیروی کرو۔قرآن تمہارے پیچھے نہ آئے۔ کیونکہ جو قرآن کی پیروی کرے گا۔قرآن اسے جنت کے باغوں میں لے جائے گا اور قرآن جس کے پیچھے آئے گا وہ اسے گدی سے پکڑ کر جہنم میں ڈال دے گا۔

امام ابومحمد داری فرماتے ہیں: اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ (یَزُخُّ کا مطلب پرے کرنا ہے)۔

3363- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ اَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي اِيَاسَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ اَخَذَ عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ اِنَّكَ اِنْ بَقِيتَ سَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةُ اَصْنَافٍ فَصِنْفٌ لِلّٰهِ وَصِنْفٌ لِلْجِدَالِ وَصِنْفٌ لِلدُّنْيَا وَمَنْ طَلَبَ بِهِ اَدْرَكَ

☆☆ ایاس بن عامر بیان کرتے ہیں: حضرت علی بن ابوطالب رضی اللہ عنہ نے میرا ہاتھ پکڑ کر ارشاد فرمایا: اگر تم زندہ رہے تو عنقریب دیکھو گے کہ قرآن تین وجہ سے پڑھا جائے گا۔ایک صورت اللہ کے لیے ہوگی۔ایک بحث کے لیے ہوگی اور ایک دنیا کے لیے ہوگی جو شخص جس مقصد کے لیے پڑھے گا اسے پالے گا۔

3364- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوبَ عَنْ اَبِي قِلَابَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِاَبِي الدَّرْدَاءِ اِنَّ اِخْوَانَكَ مِنْ اَهْلِ الْكُوفَةِ مِنْ اَهْلِ الذِّكْرِ يُقْرِئُونَكَ السَّلَامَ فَقَالَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَمُرْهُمْ فَلْيُعْطُوا الْقُرْآنَ بِخَزَائِمِهِمْ فَاِنَّهُ يَحْمِلُهُمْ عَلَى الْقَصْدِ وَالسُّهُولَةِ وَيُجَنِّبُهُمُ الْجَوْرَ وَالْحُزُونَةَ

☆☆ ابوقلابہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے ابودرداء سے کہا کوفہ سے تعلق رکھنے والے آپ کے اہل علم بھائیوں نے آپ کو سلام بھیجا ہے۔حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے جواب دیا ان پر بھی سلام ہو تم انہیں یہ ہدایت کردو کہ وہ قرآن کی مکمل پیروی کریں کیونکہ قرآن انہیں میانہ روی اور آسانی کی طرف لے جائے گا اور زیادتی اور ظلم سے الگ کردے گا۔

3365- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ الْجُعْفِيُّ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنْ اَبِي الْمُخْتَارِ الطَّائِيِّ عَنِ ابْنِ اَخِي الْحَارِثِ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا اُنَاسٌ يَخُوضُونَ فِي اَحَادِيثَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَلِيٍّ فَقُلْتُ اَلَا تَرَى اَنَّ اُنَاسًا يَخُوضُونَ فِي الْاَحَادِيثِ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوهَا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ اَمَا اِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتَكُونُ فِتَنٌ قُلْتُ وَمَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا قَالَ كِتَابُ اللّٰهِ كِتَابُ اللّٰهِ فِيهِ نَبَاُ مَا قَبْلَكُمْ وَخَبَرُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ هُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ هُوَ الَّذِي مَنْ تَرَكَهُ مِنْ جَبَّارٍ قَصَمَهُ اللّٰهُ وَمَنِ ابْتَغَى الْهُدَى فِي غَيْرِهِ اَضَلَّهُ اللّٰهُ فَهُوَ حَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِينُ وَهُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَهُوَ الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ وَهُوَ الَّذِي لَا تَزِيغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ وَلَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسِنَةُ وَلَا يَشْبَعُ مِنْهُ الْعُلَمَاءُ وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ وَهُوَ الَّذِي لَمْ يَنْتَهِ الْجِنُّ اِذْ سَمِعَتْهُ اَنْ قَالُوا (اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا) هُوَ الَّذِي مَنْ قَالَ بِهِ صَدَقَ وَمَنْ حَكَمَ بِهِ عَدَلَ وَمَنْ عَمِلَ بِهِ اُجِرَ وَمَنْ دَعَا اِلَيْهِ هُدِيَ اِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ خُذْهَا اِلَيْكَ يَا اَعْوَرُ

☆☆ حارث بیان کرتے ہیں: میں مسجد میں داخل ہوا وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے احادیث پر بحث کر رہے تھے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے کہا آپ نے غور کیا لوگ مسجد میں احادیث پر بحث کر رہے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا وہ ایسا کر رہے ہیں۔ میں نے جواب دیا جی ہاں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے:

''عنقریب فتنے پیدا ہوں گے تو میں نے عرض کی اس سے بچنے کا کیا طریقہ ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کی کتاب، اللہ کی کتاب اس میں تمہارے پہلے لوگوں کی خبریں ہیں اور بعد میں آنے والوں کی خبریں ہیں اور یہ تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی چیز ہے اور یہ الگ کرنے والی چیز ہے۔ اس میں مذاق نہیں ہے جو ظالم شخص اسے ترک کرے گا اللہ تعالیٰ اسے خراب کر دے گا اور جو شخص اس کی بجائے کسی اور جگہ سے علم حاصل کرنا چاہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے گمراہی کا شکار کر دے گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی مضبوط رسی ہے۔ یہ حکمت آمیز نصیحت ہے یہ سیدھا راستہ ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کی وجہ سے خواہشات گمراہی کا شکار نہیں ہوتی ہیں اور زبان غلطی سے محفوظ رہتی ہے۔ علماء اس کی وجہ سے سیر نہیں ہوتے اور بکثرت استعمال سے یہ پرانا نہیں ہوتا۔ اس کے عجائب ختم نہیں ہوں گے یہ وہ ہے کہ جب جنات نے اسے سنا تو یہ کہنے سے باز نہ رہ سکے:

''بے شک ہم نے قرآن کو سنا ہے اور یہ بڑی حیرت انگیز چیز ہے۔'' یہ وہ ہے جو اس کے ہمراہ بات کرے گا وہ سچ بولے گا جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ عدل سے کام لے گا جو اس پر عمل کرے گا۔ اسے اجر ملے گا اور جو اس کی طرف دعوت دے گا۔ اس کی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کی جائے گی۔

(راوی بیان کرتے ہیں پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا) اے اعور! اس بات کو یاد رکھنا۔

3366- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَبِي سِنَانٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ اَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اُمَّتَكَ سَتُفْتَتَنُ مِنْ بَعْدِكَ قَالَ فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ سُئِلَ مَا الْمَخْرَجُ مِنْهَا قَالَ الْكِتَابُ الْعَزِيزُ الَّذِي (لَا يَاْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ) مَنِ ابْتَغَى الْهُدٰى فِي غَيْرِهِ اَضَلَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ وَلِيَ هٰذَا الْاَمْرَ مِنْ جَبَّارٍ فَحَكَمَ بِغَيْرِهِ قَصَمَهُ اللّٰهُ هُوَ الذِّكْرُ الْحَكِيمُ وَالنُّورُ الْمُبِينُ وَالصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ فِيهِ خَبَرُ مَنْ قَبْلَكُمْ وَنَبَاُ مَا بَعْدَكُمْ وَحُكْمُ مَا بَيْنَكُمْ وَهُوَ الْفَصْلُ لَيْسَ بِالْهَزْلِ وَهُوَ الَّذِي سَمِعَتْهُ الْجِنُّ فَلَمْ تَتَنَاهٰى اَنْ قَالُوا (اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَهْدِي اِلَى الرُّشْدِ) وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ وَلَا تَنْقَضِي عِبَرُهُ وَلَا تَفْنٰى عَجَائِبُهُ ثُمَّ قَالَ عَلِيٌّ لِلْحَارِثِ خُذْهَا يَا اَعْوَرُ

☆☆ حارث بیان کرتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: عرض کی گئی یا رسول اللہ! آپ کے بعد آپ کی امت آزمائش کا شکار ہو جائے گی تو انہوں نے اللہ کے رسول سے سوال کیا، یا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہے؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ معزز کتاب جس کے آگے اور پیچھے سے باطل نہیں آسکتا اور جو حکمت والی ہے اور لائق حمد کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

جو شخص اس کے علاوہ کسی اور سے ہدایت تلاش کرنے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اسے گمراہی کا شکار کر دے گا اور جو ظالم شخص حکمران بننے کے بعد اس کی بجائے دوسرے فیصلے کرے گا اللہ تعالیٰ اسے برباد کر دے گا۔ یہ حکمت آمیز نصیحت ہے اور واضح نور ہے اور

سیدھا راستہ ہے۔اس میں تم سے پہلے لوگوں کی اطلاعات ہیں اور بعد میں آنے والوں کی خبریں ہیں۔ یہ تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی چیز ہے یہ (حق و باطل کے درمیان) فرق کرنے والی چیز ہے اور یہ مذاق نہیں ہے یہ وہ ہے کہ جب جنات نے اسے سنا تو یہ کہنے سے باز نہ رہ سکے کہ ہم نے قرآن کو سنا ہے اور یہ بہت حیرت انگیز چیز ہے، یہ بکثرت استعمال سے پرانا نہیں ہوتا اس کی مدت ختم نہیں ہوتی اور اس کے عجائب فنا نہیں ہوں گے۔

پھر حضرت علی رٹائٹنڈ نے (راوی) حارث سے کہا: اے اعور! اس بات کو یاد رکھنا۔

3367- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِي حُرَّةَ عَنْ اِبْرَاهِيمَ (وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا) قَالَ الْفَهْمُ بِالْقُرْآنِ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

''اور جس شخص کو حکمت دی گئی اسے بہت زیادہ بھلائی دی گئی۔''

ابراہیم نخعی فرماتے ہیں: اس سے مراد قرآن کا فہم ہے۔

3368- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ عَنِ ابْنِ اَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ (يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ) قَالَ الْكِتَابَ يُؤْتِي اِصَابَتَهُ مَنْ يَشَاءُ

☆☆ (ارشاد باری تعالیٰ ہے)''وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا کرتا ہے۔''

مجاہد فرماتے ہیں: اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اسے اس کا علم عطا کرتا ہے۔

3369- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ قَالَ لِامْرَاَتِهِ اِيَّاكِ اَنْ تُدْخِلِي بَيْتِي مَنْ يَشْرَبُ الْخَمْرَ بَعْدَ اَنْ كَانَ يُقْرَاُ فِيهِ الْقُرْآنُ كُلَّ ثَلَاثٍ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں: خیثمہ نے اپنی بیوی سے کہا تم اس گھر میں داخل ہونے سے بچنا جس میں شراب پی جاتی ہے جہاں پہلے ہر تین دنوں میں قرآن پڑھا جاتا تھا۔

3370- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ اِذَا رَجَعَ مِنْ سُوقِهِ اَوْ مِنْ حَاجَتِهِ فَاتَّكَاَ عَلَى فِرَاشِهِ اَنْ يَقْرَاَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنَ الْقُرْآنِ

☆☆ حضرت ابن عباس رٹائٹنا بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص بازار یا کام سے واپس آ کر بستر پر لیٹتا ہے تو اس بات میں کیا رکاوٹ ہے کہ وہ قرآن کی تین آیات پڑھ لیا کرے (یعنی اسے ایسا کرنا چاہئے)۔

بَابٌ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

باب 2: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کی تعلیم حاصل کرے اور اس کا علم دے

3371- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: تم میں سے سب سے زیادہ بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور اس کی تعلیم دے۔

3372- حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ اَخْبَرَنِی عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ عَنْ اَبِی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عُثْمَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ خَيْرَكُمْ مَنْ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ اَوْ تَعَلَّمَهُ قَالَ اَقْرَاَ اَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ فِي اِمْرَةِ عُثْمَانَ حَتّٰى كَانَ الْحَجَّاجُ قَالَ ذَاكَ اَقْعَدَنِي مَقْعَدِي هٰذَا

☆☆ ابوعبدالرحمٰن سلمی بیان کرتے ہیں: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں۔ تم میں سے سب سے بہتر شخص وہ ہے جو قرآن کی تعلیم دے اور اس کا علم حاصل کرے۔

راوی بیان کرتے ہیں: ابوعبدالرحمٰن نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت سے لے کر حجاج کی زمانہ حکومت تک قرآن کی تعلیم دی ہے وہ فرماتے ہیں: اسی حدیث نے مجھے اس کام کو جاری رکھنے پر مجبور کیا۔

3373- حَدَّثَنَا الْمُعَلّٰى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ نَبْهَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَارُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ قَالَ فَاَخَذَ بِيَدِي فَاَقْعَدَنِي هٰذَا الْمَقْعَدَ اُقْرِئُ

☆☆ مصعب بن سعد اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کرتے ہیں اور قرآن کی تعلیم دیتے ہیں۔

راوی بیان کرتے ہیں: پھر آپ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے اس جگہ بیٹھا دیا جہاں میں قرآن کی تعلیم دیتا ہوں۔

بَابٌ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ نَسِيَهُ

باب 3: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد اسے بھول جائے

3374- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ اَبِي زِيَادٍ عَنْ عِيسٰى عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّ

حدیث **3371**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 4739

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان — 1452

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 2907

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان — 211

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 118

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 8036

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 2105

"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔1984ء — 614

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان — 73

حدیث **3374**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 1474

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ رَّجُلٍ يَتَعَلَّمُ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ يَنْسَاهُ اِلَّا لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ اَجْذَمُ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ عِيْسٰى هُوَ ابْنُ فَائِدٍ

☆☆ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرنے کے بعد اسے بھول جائے وہ قیامت کے دن اللہ کی بارگاہ میں حاضر ہوگا تو اس کا جسم سلامت نہیں ہوگا۔

امام ابومحمد دارمی فرماتے ہیں: اس روایت کے راوی عیسیٰ، فائد کے صاحبزادے ہیں۔

بَابٌ فِيْ تَعَاهُدِ الْقُرْاٰنِ

باب 4: قرآن کو یاد رکھنا

3375- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَّاجِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اَكْثِرُوْا تِلَاوَةَ الْقُرْاٰنِ قَبْلَ اَنْ يُّرْفَعَ قَالُوْا هٰذِهِ الْمَصَاحِفُ تُرْفَعُ فَكَيْفَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ قَالَ يُسْرٰى عَلَيْهِ لَيْلًا فَيُصْبِحُوْنَ مِنْهُ فُقَرَاءَ وَيَنْسَوْنَ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيَقَعُوْنَ فِيْ قَوْلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَاَشْعَارِهِمْ وَذٰلِكَ حِيْنَ يَقَعُ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: قرآن کی کثرت سے تلاوت کیا کرو۔ اس سے پہلے کہ اسے اٹھالیا جائے۔ لوگوں نے دریافت کیا ان مصاحف کو اٹھالیا جائے گا لیکن جو انسان کے سینوں میں ہے اس کا کیا ہوگا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک رات ایسی آئے گی کہ لوگوں کو قرآن کا علم ہوگا لیکن اگلے دن انہیں اس کا علم نہیں ہوگا وہ لا الٰہ الا اللہ پڑھنا بھی بھول چکے ہوں گے اور زمانہ جاہلیت کی باتوں اور اشعار میں مبتلا ہو جائیں گے یہ وہ وقت ہے جب قیامت آجائے گی۔

3376- حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِيْ ابْنَ اَبِيْ مُطِيْعٍ قَالَ كَانَ قَتَادَةُ يَقُوْلُ اعْمُرُوْا بِهٖ قُلُوْبَكُمْ وَاعْمُرُوْا بِهٖ بُيُوْتَكُمْ قَالَ اُرَاهُ يَعْنِي الْقُرْاٰنَ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: اس کے ذریعے اپنے دلوں کو آباد کرو اور اس کے ذریعے اپنے گھروں کو آباد کرو۔

راوی بیان کرتے ہیں: میرا خیال ہے کہ ان کی مراد قرآن تھی۔

3377- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ لَيُسْرَيَنَّ عَلَى الْقُرْاٰنِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَلَا يُتْرَكُ اٰيَةٌ فِيْ مُصْحَفٍ وَّلَا فِيْ قَلْبِ اَحَدٍ اِلَّا رُفِعَتْ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک رات ایسی آئے گی کہ لوگوں کو قرآن کا علم ہوگا اور پھر کسی مصحف میں اور کسی بھی دل میں کوئی آیت نہیں رہنے دی جائے گی۔ ہر ایک آیت کو اٹھالیا جائے گا۔

3378- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا جَالَسَ الْقُرْاٰنَ اَحَدٌ فَقَامَ عَنْهُ اِلَّا بِزِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ ثُمَّ قَرَاَ (وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا)

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: جو شخص قرآن کے ساتھ بیٹھا رہے جب وہ اس کے پاس سے اٹھتا ہے یا تو اس میں اضافہ ہو جاتا

ہے یا کمی آ جاتی ہے۔ پھر انہوں نے یہ آیت پڑھی:

''اور ہم نے قرآن نازل کیا ہے۔ جو اہل ایمان کے لیے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے خسارے میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔''

3379- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رِفْدَةُ الْغَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ كَانَ يُقَالُ إِنَّ اللَّهَ لَيُرِيدُ الْعَذَابَ بِأَهْلِ الْأَرْضِ فَإِذَا سَمِعَ تَعْلِيمَ الصِّبْيَانِ الْحِكْمَةَ صَرَفَ ذَلِكَ عَنْهُمْ قَالَ مَرْوَانُ يَعْنِي بِالْحِكْمَةِ الْقُرْآنَ

☆☆ ثابت بن عجلان انصاری بیان کرتے ہیں: یہ کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اہل زمین پر عذاب نازل کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور پھر جب وہ بچوں کو حکمت کی تعلیم حاصل کرتے ہوئے سنتا ہے تو دنیا والوں سے درگزر کرتا ہے۔

مروان نامی راوی بیان کرتے ہیں یہاں حکمت سے مراد قرآن مجید ہے۔

3380- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا شَيْخٌ يُكْنَى أَبَا عَمْرٍو عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَيَبْلَى الْقُرْآنُ فِي صُدُورِ أَقْوَامٍ كَمَا يَبْلَى الثَّوْبُ فَيَتَهَافَتُ يَقْرَءُونَهُ لَا يَجِدُونَ لَهُ شَهْوَةً وَلَا لَذَّةً يَلْبَسُونَ جُلُودَ الضَّأْنِ عَلَى قُلُوبِ الذِّئَابِ أَعْمَالُهُمْ طَمَعٌ لَا يُخَالِطُهُ خَوْفٌ إِنْ قَصَّرُوا قَالُوا سَنَبْلُغُ وَإِنْ أَسَاءُوا قَالُوا سَيُغْفَرُ لَنَا إِنَّا لَا نُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لوگوں کے دلوں میں یہ قرآن اس طرح پرانا ہو جائے گا جس طرح کپڑا پرانا ہو جاتا ہے اور اسے پھینک دیا جاتا ہے۔ لوگ قرآن کو پڑھیں گے لیکن ان کو اس میں کوئی لذت اور دلچسپی محسوس نہیں ہوگی۔ یہ لوگ بھیڑوں کی کھال پہنیں گے اور ان کے دل بھیڑیوں جیسے ہوں گے۔ لالچ ان کا عمل ہوگا۔ انہیں کوئی خوف نہیں ہوگا اگر وہ (کسی نیک کام) میں کوئی کمی کریں گے تو ساتھ یہ کہیں گے کہ ہم اسے پورا کرلیں گے اور اگر کسی غلطی کا ارتکاب کریں گے تو یہ کہیں گے، ہمیں مغفرت نصیب ہو جائے گی کیونکہ ہم کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھہراتے ہیں۔

3381- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ

حدیث 3381: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء — 4744

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 790

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — 2942

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء — 943

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — 3960

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء — 961

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء — 2032

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء — 1015

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء — 3859

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِئْسَمَا لِاَحَدِكُمْ اَنْ يَقُوْلَ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ وَاسْتَذْكِرُوا الْقُرْاٰنَ فَاِنَّهُ اَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُوْرِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهَا

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: کسی شخص کا یہ کہنا بہت غلط ہے کہ میں فلاں آیت بھول گیا ہوں بلکہ (یہ کہنا چاہیے) وہ آیت اسے بھلادی گئی ہے تم قرآن کو یاد کرتے رہو کیونکہ یہ آدمی کے دل سے اس سے زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جتنی تیزی سے کوئی جانور رسی سے نکلتا ہے۔

3382- حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيْرٍ حَدَّثَنَا مُوْسٰى يَعْنِيْ ابْنَ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ قَالَ تَعَلَّمُوْا كِتَابَ اللّٰهِ وَتَعَاهَدُوْهُ وَتَغَنَّوْا بِهِ وَاقْتَنُوْهُ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ اَوْ فَوَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرو اور اسے پڑھتے رہو اسے اچھی طرح سے پڑھو اور اس کا خیال رکھو اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے (راوی کو شک ہے یا شاید آپ نے یہ بات ارشاد فرمائی) اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد کی جان ہے۔ یہ اس سے زیادہ تیزی سے نکلتا ہے جتنی تیزی سے کوئی اونٹنی رسی سے نکلتی ہے۔

3383- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ مُوْسٰى عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَلَّمُوْا كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَعَاهَدُوْهُ وَاقْتَنُوْهُ وَتَغَنَّوْا بِهِ فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَهُوَ اَشَدُّ تَفَلُّتًا مِنَ الْمَخَاضِ فِي الْعُقُلِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ کی کتاب کا علم حاصل کرو اور اسے پڑھتے رہو اور اس کا خیال رکھو اس کا دھیان رکھو۔ اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے یہ اس سے زیادہ تیزی سے رخصت ہو جاتا ہے جتنی تیزی سے کوئی اونٹنی رسی سے نکلتی ہے۔

3384- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ عَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ اَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ اَبِيْ جَهْلٍ كَانَ يَضَعُ الْمُصْحَفَ عَلٰى وَجْهِهِ وَيَقُوْلُ كِتَابُ رَبِّيْ كِتَابُ رَبِّيْ

☆☆ ابن ابی ملیکہ بیان کرتے ہیں: حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ بن ابوجہل قرآن مجید کو اپنے چہرے پر رکھ کر یہ کہا کرتے تھے: یہ میرے پروردگار کی کتاب ہے، یہ میرے پروردگار کی کتاب ہے۔

3385- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كَانَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ اَبِيْ لَيْلٰى اِذَا صَلّٰى

بقیہ: حدیث 3381: "مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دارالمامون للتراث دمشق شام 1404ھ۔1984ء 5136

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دارالمعرفۃ بیروت لبنان 261

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دارالکتب العلمیہ مکتبۃ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 91

"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبۃ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ 8568

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ 5969

الصُّبحَ قَرَاَ الْمُصحَفَ حَتّٰی تَطلُعَ الشَّمسُ قَالَ وَكَانَ ثَابِتٌ يَفعَلُهُ

☆☆ ثابت بیان کرتے ہیں: عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد قرآن مجید پڑھنا شروع کردیتے تھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہوجاتا تھا۔

ثابت بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْقُرْاٰنُ كَلَامُ اللّٰهِ

باب 5: قرآن اللہ کا کلام ہے

3386- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيْدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ (اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيِيْ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا سے لے کر اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ) قَالَ اَیْ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ كَلَامُ الرَّحْمٰنِ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: (ارشاد باری تعالیٰ ہے):

''بے شک اللہ تعالیٰ اس بات سے حیاء نہیں کرتا کہ وہ مچھر کی مثال بیان کرے یا اس سے بھی کم تر کوئی مثال بیان کرے پس جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ یہ بات جانتے ہیں کہ یہ حق ہے اور ان کے پروردگار کی جانب سے ہے اور جو لوگ کفر پر ثابت قدم ہیں وہ یہ کہتے ہیں' اللہ تعالیٰ نے اس مثال کے ذریعے کیا بات مراد لی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو اس قرآن کے ذریعے گمراہی میں رہنے دیتا ہے اور بہت سے لوگوں کو ہدایت نصیب کرتا ہے اور وہ صرف فاسق لوگوں کو اس کی وجہ سے گمراہی میں رہنے دیتا ہے۔''

قتادہ فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔

3387- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ بَكْرِ بْنِ اَبِیْ مَرْيَمَ عَنْ عَطِيَّةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ كَلَامٍ اَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ كَلَامِهِ وَمَا رَدَّ الْعِبَادُ اِلَی اللّٰهِ كَلَامًا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ كَلَامِهِ

☆☆ عطیہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کے کلام کے علاوہ اور کوئی کلام عظمت کا مالک نہیں ہے اور بندے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو کلام پیش کرتے ہیں ان میں سے اللہ تعالیٰ کے کلام کے علاوہ اللہ تعالیٰ کو اور کوئی کلام زیادہ محبوب نہیں ہے۔

3388- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوْسُفَ عَنْ اِسْرَائِيْلَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ الثَّقَفِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ

حدیث **3388**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **4734**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **201**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **4220**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **7727**

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِضُ نَفْسَهُ فِي الْمَوْسِمِ عَلَى النَّاسِ فِي الْمَوْقِفِ فَيَقُوْلُ هَلْ مِنْ رَّجُلٍ يَحْمِلُنِي اِلٰى قَوْمِهِ فَاِنَّ قُرَيْشًا مَنَعُوْنِي اَنْ اُبَلِّغَ كَلَامَ رَبِّي

☆☆ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال حج کے موقع پر میدانِ عرفات میں لوگوں سے ملتے تھے اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ کیا کوئی شخص مجھے اپنے قبیلے کے پاس لے کر جائے گا قریش مجھے اس بات سے روکتے ہیں کہ میں اپنے پروردگار کے کلام کی تبلیغ کروں۔

3389- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي الزَّعْرَاءِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ كَلَامُ اللّٰهِ فَلَا اَعْرِفَنَّكُمْ فِيْمَا عَطَفْتُمُوْهُ عَلٰى اَهْوَائِكُمْ

☆☆ ابوالزعراء بیان کرتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: یہ قرآن اللہ کا کلام ہے میں تمہیں ایسی حالت میں نہ پاؤں کہ تم اس کے بارے میں اپنی خواہش نفس کی پیروی کر رہے ہو۔

بَابُ فَضْلِ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ

باب 6: تمام کلاموں پر اللہ کے کلام کی فضیلت

3390- اَخْبَرَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ التَّرْجُمَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَغَلَهُ قِرَائَةُ الْقُرْاٰنِ عَنْ مَسْاَلَتِي وَذِكْرِي اَعْطَيْتُهُ اَفْضَلَ ثَوَابِ السَّائِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص قرآن کی تلاوت کی وجہ سے مجھ سے کچھ مانگ نہ سکے اور میرا ذکر نہ کر سکے میں اسے مانگنے والوں کے ثواب میں سب سے افضل ثواب عطا کرتا ہوں اور اللہ کے کلام کو باقی تمام کلاموں پر وہی فضیلت حاصل ہے جو اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے۔

3391- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اَشْعَثَ الْحُدَّانِيِّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى كَلَامِ خَلْقِهِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ

☆☆ شہر بن حوشب روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ کے کلام کو مخلوق کے کلام پر وہی فضیلت حاصل ہے جو اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے۔

3392- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي جَعْفَرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ شُيُوْخِ مِصْرَ اَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ قَالَ الْقُرْاٰنُ اَحَبُّ اِلَى اللّٰهِ مِنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرآن اللہ تعالیٰ کے نزدیک آسمانوں اور زمین

حدیث **3390**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2926**

اوراس میں موجود سب چیزوں سے زیادہ محبوب ہے۔

بَابٌ اِذَا اخْتَلَفْتُمْ بِالْقُرْاٰنِ فَقُوْمُوْا

باب7: جب تم قرآن پڑھتے ہوئے تھک جاؤ تو اٹھ جاؤ

3393- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ الْاَعْوَرُ عَنْ اَبِی عِمْرَانَ الْجَوْنِیِّ عَنْ جُنْدُبٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُ وْا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفْتُمْ عَلَيْهِ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَقُوْمُوْا

☆☆ حضرت جندب رضی اللہ عنہ 'نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: قرآن پڑھو جب تک تمہاری توجہ اس کی طرف مبذول رہے۔ جب توجہ ہٹ جائے تو اٹھ جاؤ۔

3394- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ اقْرَءُ وْا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَقُوْمُوْا

☆☆ حضرت جندب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: قرآن پڑھتے رہو جب تک تمہاری توجہ مبذول رہے اور جب توجہ منتشر ہو جائے تو اٹھ جاؤ۔

3395- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا اَبُوْ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِیُّ عَنْ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُ وْا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ فَقُوْمُوْا

☆☆ حضرت جندب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اس وقت تک قرآن پڑھتے رہو جب تک تمہاری توجہ اسکی طرف مبذول رہے جب توجہ منتشر ہو جائے تو پھر اٹھ جاؤ۔

بَابٌ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِیْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ

باب8: قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال

3396- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّؤْتَى الْاِيْمَانَ وَلَا يُؤْتَى الْقُرْاٰنَ وَمِنْهُمْ مَنْ يُّؤْتَى الْقُرْاٰنَ وَلَا يُؤْتَى الْاِيْمَانَ وَمِنْهُمْ مَنْ يُّؤْتَى الْقُرْاٰنَ وَالْاِيْمَانَ وَمِنْهُمْ مَنْ لَّا يُؤْتَى الْقُرْاٰنَ وَلَا الْاِيْمَانَ ثُمَّ ضَرَبَ لَهُمْ مَثَلًا قَالَ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ الْاِيْمَانَ وَلَمْ يُؤْتَ الْقُرْاٰنَ فَمَثَلُهُ مَثَلُ التَّمْرَةِ حُلْوَةُ الطَّعْمِ لَا رِيْحَ لَهَا وَاَمَّا مَثَلُ الَّذِیْ اُوْتِیَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يُؤْتَ الْاِيْمَانَ فَمَثَلُ الْاٰسَةِ طَيِّبَةُ الرِّيْحِ مُرَّةُ الطَّعْمِ وَاَمَّا الَّذِیْ اُوْتِیَ الْقُرْاٰنَ وَالْاِيْمَانَ فَمَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ طَيِّبَةُ الرِّيْحِ حُلْوَةُ الطَّعْمِ وَاَمَّا الَّذِیْ لَمْ يُؤْتَ الْقُرْاٰنَ وَلَا الْاِيْمَانَ فَمَثَلُهُ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ مُرَّةُ الطَّعْمِ لَا رِيْحَ لَهَا

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: بعض لوگ وہ ہیں جنہیں ایمان دیا گیا ہے لیکن قرآن نہیں دیا گیا اور بعض لوگ وہ ہیں جنہیں قرآن دیا گیا ہے لیکن ایمان نہیں دیا گیا اور بعض لوگ وہ ہیں جنہیں قرآن اور ایمان دونوں دیے گئے ہیں اور بعض لوگ وہ ہیں

جنھیں نہ قرآن دیا گیا اور نہ ہی ایمان دیا گیا ہے۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کی ایک مثال بیان کی اور فرمایا جس شخص کو ایمان دیا گیا ہو اور قرآن نہ دیا گیا ہو اس کی مثال کھجور کی مانند ہے جس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی۔ جس شخص کو قرآن دیا گیا ہو اور ایمان نہ دیا گیا ہو اس شخص کی مثال آساء نامی پھل کی ہے جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن ذائقہ کڑوا ہوتا ہے جس شخص کو قرآن اور ایمان دونوں دیئے گئے ہوں اس کی مثال نارنگی کی ہے جس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جس شخص کو قرآن اور ایمان دونوں نہ دیئے گئے ہوں اس کی مثال حنظلہ کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی ہے۔

3397- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا اَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِىْ مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِىْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّرِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِىْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا حُلْوٌ وَّلَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِىْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِىْ لَا يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ

☆☆ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو مومن قرآن پڑھتا ہو اس کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کا ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جس کی خوشبو بھی اچھی ہوتی ہے اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا ہے اس کی مثال کھجور کی سی ہے جس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی اور جو منافق قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحانہ کی سی ہے جس کی خوشبو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور جو منافق قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال حنظلہ کی سی ہے جس کی خوشبو نہیں ہوتی ہے اور اس کا ذائقہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔

3398- اَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ اَبِىْ اِسْحٰقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَثَلُ الَّذِىْ اُوْتِىَ الْاِيْمَانَ وَلَمْ يُؤْتَ الْقُرْاٰنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّلَا رِيْحَ لَهَا وَمَثَلُ الَّذِىْ اُوْتِىَ الْقُرْاٰنَ وَلَمْ يُؤْتَ الْاِيْمَانَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ الْآسَةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا مُرٌّ وَّمَثَلُ الَّذِىْ اُوْتِىَ الْقُرْاٰنَ وَالْاِيْمَانَ مَثَلُ الْاُتْرُجَّةِ رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَّطَعْمُهَا طَيِّبٌ وَّمَثَلُ الَّذِىْ لَمْ يُؤْتَ الْاِيْمَانَ وَلَا الْقُرْاٰنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ رِيْحُهَا خَبِيْثٌ وَّطَعْمُهَا خَبِيْثٌ

حدیث **3397**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء **4732**

"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **797**

"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان **4829**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2865**

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء **5038**

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان **214**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **19567**

"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء **770**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء **6732**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان **494**

☆☆ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس شخص کو ایمان دیا گیا اور قرآن نہیں دیا گیا اس کی مثال کھجور کی سی ہے جس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی ہے اور جس شخص کو قرآن دیا جائے اور ایمان نہ دیا جائے اس کی مثال ریحانہ آسہ (نامی پھل) کی سی ہے جس کی خوشبو پاکیزہ ہوتی ہے لیکن اس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور جس شخص کو قرآن اور ایمان دونوں دیئے جائیں اس کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہوتی ہے اور ذائقہ بھی پاکیزہ ہوتا ہے اور جس شخص کو قرآن اور ایمان کچھ بھی نہ دیا گیا ہو اس کی مثال حنظلہ کی سی ہے جس کی بو بھی بری ہوتی ہے اور ذائقہ بھی برا ہوتا ہے۔

بَابُ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ اٰخَرِيْنَ

باب 9: بے شک اللہ تعالیٰ اس قرآن کی وجہ سے کچھ لوگوں کو سر بلندی عطا کرتا ہے اور کچھ کی حیثیت کم کر دیتا ہے

3399- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اَبِيْ حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِيْ عَامِرُ بْنُ وَاثِلَةَ اَنَّ نَافِعَ بْنَ عَبْدِ الْحَارِثِ لَقِيَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُمَرُ اسْتَعْمَلَهُ عَلٰى اَهْلِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلٰى عُمَرَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ مَنِ اسْتَخْلَفْتَ عَلٰى اَهْلِ الْوَادِيْ فَقَالَ نَافِعٌ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ اَبْزٰى فَقَالَ عُمَرُ وَمَنِ ابْنُ اَبْزٰى فَقَالَ مَوْلًى مِّنْ مَّوَالِيْنَا فَقَالَ عُمَرُ فَاسْتَخْلَفْتَ عَلَيْهِمْ مَوْلًى فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِنَّهُ قَارِئٌ لِّكِتَابِ اللّٰهِ عَالِمٌ بِالْفَرَائِضِ فَقَالَ عُمَرُ اَمَا اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ اٰخَرِيْنَ

☆☆ عامر بن واثلہ بیان کرتے ہیں: نافع بن عبدالحارث، عسفان کے مقام پر حضرت عمر بن خطاب سے ملے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے انہیں مکہ کا گورنر مقرر کیا تھا۔ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو سلام کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے دریافت کیا تم نے مکہ میں اپنے نائب کے طور پر کس شخص کو چھوڑا ہے؟ نافع نے جواب دیا میں نے ابن ابزیٰ کو ان پر اپنا نائب مقرر کیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا ابن ابزیٰ کون ہے۔ انہوں نے جواب دیا ہمارا ایک آزاد کردہ غلام ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا تم نے ان لوگوں پر ایک غلام کو اپنا نائب مقرر کیا ہے۔ انہوں نے عرض کی اے امیر المومنین وہ اللہ کی کتاب کا عالم ہے اور علم وراثت کا بھی عالم ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ اس (قرآن) کی وجہ سے کچھ لوگوں کو سر بلندی عطا کرے گا اور کچھ کی حیثیت کم کر دے گا۔

بَابُ فَضْلِ مَنِ اسْتَمَعَ اِلَى الْقُرْاٰنِ

باب 10: غور سے قرآن سننے کی فضیلت

3400- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ اِنَّ الَّذِيْ يَقْرَاُ الْقُرْاٰنَ لَهٗ اَجْرٌ وَّاِنَّ الَّذِيْ يَسْتَمِعُ لَهٗ اَجْرَانِ

☆☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: جو شخص قرآن پڑھتا ہے اسے ایک اجر ملتا ہے اور جو شخص غور سے اسے سنتا ہے دوگنا اجر ملتا

-ہے

3401- حَدَّثَنَا رَزِيْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَنِ اسْتَمَعَ إِلٰى اٰيَةٍ مِّنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: جو شخص غور سے اللہ کی کتاب کی ایک آیت سنتا ہے یہ اس کے لیے نور بن جاتا

-ہے

بَابُ فَضْلِ مَنْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَيَشْتَدُّ عَلَيْهِ

باب 11: قرآن پڑھنے والے اور اس میں مشکل برداشت کرنے والے کی فضیلت

3402- اَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهَمَّامٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ اَوْفٰى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الَّذِيْ يَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهٖ فَهُوَ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ وَالَّذِيْ يَقْرَؤُهُ وَهُوَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ فَلَهُ اَجْرَانِ

☆☆ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتی ہیں: جو شخص قرآن کا علم حاصل کرے اور اس میں مہارت حاصل کر لے تو وہ معزز، بزرگ سفیروں کے ہمراہ ہوگا اور جو شخص اس کا علم حاصل کرے اور اسے اس میں مشکل پیش آئے اسے دوگنا اجر ملے گا۔

3403- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ وَهْبٍ الذِّمَارِيِّ قَالَ مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَقَامَ بِهٖ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ وَعَمِلَ بِمَا فِيْهِ وَمَاتَ عَلَى الطَّاعَةِ بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ السَّفَرَةِ وَالْاَحْكَامِ قَالَ سَعِيْدٌ السَّفَرَةُ الْمَلَائِكَةُ وَالْاَحْكَامُ الْاَنْبِيَاءُ قَالَ وَمَنْ كَانَ حَرِيْصًا وَهُوَ يَتَفَلَّتُ

حدیث 3402: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	4653
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	798
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	1454
"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	2904
"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان	3779
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	24257
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء	767
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء	8046
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	3861
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	1499
"مصنف ابن ابی شیبہ" ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی مکتبہ الرشد ریاض سعودی عرب (طبع اول) 1409ھ	30036
"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی المکتب الاسلامی بیروت لبنان (طبع ثانی) 1403ھ	6061

مِنْهُ وَهُوَ لَا يَدَعُهُ أُوتِيَ أَجْرَهُ مَرَّتَيْنِ وَمَنْ كَانَ عَلَيْهِ حَرِيْصًا وَهُوَ يَتَفَلَّتُ مِنْهُ وَمَاتَ عَلَى الطَّاعَةِ فَهُوَ مِنْ أَشْرَافِهِمْ وَفُضِّلُوا عَلَى النَّاسِ كَمَا فُضِّلَتِ النُّسُورُ عَلَى سَائِرِ الطَّيْرِ وَكَمَا فُضِّلَتْ مَرْجَةٌ خَضْرَاءُ عَلَى مَا حَوْلَهَا مِنَ الْبِقَاعِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قِيْلَ أَيْنَ الَّذِينَ كَانُوا يَتْلُونَ كِتَابِي لَمْ يُلْهِهِمِ اتِّبَاعُ الْأَنْعَامِ فَيُعْطَى الْخُلْدَ وَالنَّعِيمَ فَإِنْ كَانَ أَبَوَاهُ مَاتَا عَلَى الطَّاعَةِ جُعِلَ عَلَى رُءُوسِهِمَا تَاجُ الْمُلْكِ فَيَقُولَانِ رَبَّنَا مَا بَلَغَتْ هَذَا أَعْمَالُنَا فَيَقُولُ بَلَى إِنَّ ابْنَكُمَا كَانَ يَتْلُو كِتَابِي

☆☆ وہب ذماری بیان کرتے ہیں: جس شخص کو اللہ تعالیٰ قرآن عطا کرے اور وہ دن میں رات میں اسے تلاوت کرتا رہے اور اس میں موجود احکام پر عمل کرے اور اس اطاعت کی حالت میں مرجائے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے ''سفرہ'' اور ''احکام'' کے ہمراہ مبعوث کرے گا۔

سعید بیان کرتے ہیں: ''سفرہ'' سے مراد فرشتے ہیں اور ''احکام'' سے مراد انبیاء ہیں۔

وہب یہ بھی فرماتے ہیں: جو شخص اسے پڑھنے کا شوق رکھتا ہو اور اس کی طرف متوجہ رہے اور اسے نہ چھوڑے اسے دوگنا اجر ملے گا اور جو شخص اسے پڑھنے کا شوق رکھتا ہو اور وہ اس کی طرف متوجہ رہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں فوت ہو وہ ان معزز لوگوں میں سے ہوگا اسے لوگوں پر فضیلت عطا کی جائے گی۔ اس طرح جیسے نسور کو تمام پرندوں پر فضیلت حاصل ہے اور جیسے سرسبز و شاداب حصے کو اس کے آس پاس کی زمین پر فضیلت حاصل ہوتی ہے جب قیامت کا دن ہوگا تو یہ کہا جائے گا کہ وہ لوگ کہاں ہیں جو میری کتاب کی تلاوت کرتے تھے۔ جانوروں کے پیچھے جانے نے انہیں غافل نہیں کیا۔ پھر ان لوگوں کو دائمی زندگی اور جنت نصیب ہوگی۔ اگر اس شخص کے والدین اسلام کی حالت میں مرے تھے تو ان کے سروں پر تاج پہنایا جائے گا وہ یہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہمارے اعمال تو اس لائق نہیں ہیں تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا ہاں لیکن تمہارا بیٹا میری کتاب کی تلاوت کرتا تھا۔

بَابُ فَضْلِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

باب 12: سورۃ فاتحہ کی فضیلت

3404- أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

☆☆ عبدالملک بن عمیر روایت کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: فاتحہ الکتاب میں ہر بیماری کی شفاء موجود ہے۔

3405- حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى الْأَنْصَارِيِّ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ) قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ الَّذِي أُوتِيتُمْ

☆☆ حضرت ابوسعید انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے اور فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا:

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول جب تمہیں بلائیں تو انہیں جواب دو کیونکہ اس نے تمہیں زندگی عطا کی ہے اور یہ بات جان لو کہ اللہ تعالیٰ آدمی اور اس کے ذہن کے درمیان ہوتا ہے اور اسی کی طرف تمہارا حشر کیا جائے گا۔''

(پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا) کیا میں تمہیں، مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے قرآن کی سب سے زیادہ عظمت والی سورت کے بارے میں بتادوں؟ (راوی بیان کرتے ہیں) پھر جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے جانے لگے تو آپ نے ارشاد فرمایا: الحمدللہ رب العالمین، یہ وہ سات آیات ہیں جنہیں دومرتبہ پڑھا جاتا ہے اور یہ عظمت والا قرآن ہے جو تمہیں دیا گیا ہے۔

3406- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اَبُو اُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتِحَةُ الْكِتَابِ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي

☆☆ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: فاتحہ الکتاب وہ سات آیتیں ہیں جنہیں دومرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

3407- حَدَّثَنَا نُعَيْمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اُنْزِلَتْ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْاِنْجِيلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْقُرْاٰنِ مِثْلُهَا يَعْنِي اُمَّ الْقُرْاٰنِ وَاِنَّهَا لَسَبْعٌ مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْاٰنُ الْعَظِيمُ الَّذِي اُعْطِيتُ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: تورات، انجیل، زبور اور قرآن میں ان کی مانند کوئی چیز

حدیث 3405: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان 1407ھ 1987ء	4204
''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	1458
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء	913
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی: دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی)	186
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	15768
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسۃ الرسالہ بیروت لبنان 1414ھ/1993ء	777
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری المکتب الاسلامی بیروت لبنان 1390ھ/1970ء	862
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء	2051
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء	985
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب 1414ھ/1994ء	13715
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام 1404ھ-1984ء	6837
''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	1266

نازل نہیں ہوئی، یعنی ام القرآن (سورۃ فاتحہ) یہ وہ سات آیتیں ہیں جنہیں دومرتبہ پڑھا جاتا ہے اور یہ وہ عظمت والا قرآن ہے جو مجھے عطا کیا گیا ہے۔

3408- اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ اَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اُمُّ الْقُرْاٰنِ وَاُمُّ الْكِتَابِ وَالسَّبْعُ الْمَثَانِيْ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **الحمد للہ** قرآن کی اصل ہے اور کتاب کی اصل ہے اور یہ ہی وہ سات آیات ہیں جنہیں دومرتبہ پڑھا جاتا ہے۔

بَابٌ فِي فَضْلِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ

باب 13: سورۃ بقرہ کی فضیلت

3409- اَخْبَرَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَا مِنْ بَيْتٍ يُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّيْطٰنُ وَلَهٗ ضَرِيْطٌ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے شیطان اس میں سے ہوا خارج کرتے

حدیث **3408**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **4427**
''سنن ابی داوُد'' امام ابوداوُد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1457**
''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3124**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **914**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **9789**
حدیث **3409**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دارابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407ھ/1987ء** **4204**
''سنن ابی داوُد'' امام ابوداوُد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1458**
''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام **1406ھ/1986ء** **913**
''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' داراحیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) **186**
''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **15768**
''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **777**
''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390ھ/1970ء** **862**
''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2051**
''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **985**
''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **13716**
''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ/1984ء** **6837**
''مسند طیالسی'' امام ابوداوُد سلیمان بن داوُد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **1266**

ہوئے گھر سے نکل جاتا ہے۔

3410- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ سُورَةُ الْبَقَرَةِ تَعَلُّمُهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكُهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ وَهِيَ فُسْطَاطُ الْقُرْاٰنِ

☆☆ خالد بن معدان بیان کرتے ہیں: سورۃ بقرہ کا علم حاصل کرنا برکت ہے اور اسے چھوڑ دینا حسرت ہے جادوگر اسے پڑھنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور یہ قرآن کا خیمہ ہے۔

3411- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّهُ قَالَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَنَامًا وَاِنَّ سَنَامَ الْقُرْاٰنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَاِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ لُبَابًا وَاِنَّ لُبَابَ الْقُرْاٰنِ الْمُفَصَّلُ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اللُّبَابُ الْخَالِصُ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ہر چیز کی بلندی ہوتی ہے اور قرآن کی بلندی سورۃ بقرہ ہے اور ہر چیز کا مغز ہوتا ہے اور قرآن کا مغز مفصل سورتیں ہیں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لباب کا مطلب خالص چیز ہے۔

3412- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيلُ بْنُ اَبَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَ مَنْ قَرَاَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ تُوِّجَ بِهَا تَاجًا فِي الْجَنَّةِ

☆☆ عبدالرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ بقرہ پڑھتا ہے جنت میں اسے تاج پہنایا جائے گا۔

3413- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ اِنَّ الشَّيْطٰنَ اِذَا سَمِعَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ تُقْرَاُ فِي بَيْتٍ خَرَجَ مِنْهُ

☆☆ ابواحوص بیان کرتے ہیں، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: شیطان جب کسی گھر میں سورۃ بقرہ کی تلاوت ہوتے ہوئے سنتا ہے تو اس میں سے نکل جاتا ہے۔

بَابُ فَضْلِ اَوَّلِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ

باب 14: سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات اور آیۃ الکرسی کی فضیلت

3414- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنِي اَيْفَعُ بْنُ عَبْدِ الْكَلَاعِيُّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيُّ سُورَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ فَاَيُّ اٰيَةٍ فِي الْقُرْاٰنِ اَعْظَمُ قَالَ اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ (اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) قَالَ فَاَيُّ اٰيَةٍ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ تُحِبُّ اَنْ تُصِيبَكَ وَاُمَّتَكَ قَالَ خَاتِمَةُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فَاِنَّهَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَةِ اللّٰهِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِهِ اَعْطَاهَا هٰذِهِ الْاُمَّةَ لَمْ تَتْرُكْ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

☆☆ ایفع بن عبدالکلاعی بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ! قرآن کی کون سی سورت زیادہ عظمت والی ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اس شخص نے عرض کی قرآن کی کون سی آیت عظمت والی ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے

جواب دیا آیۃ الکرسی اللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اس شخص نے دریافت کیا اے اللہ کے نبی! وہ کون سی آیت ہے جس کے بارے میں آپ یہ پسند کریں گے کہ آپ کی امت اسے پڑھے۔ نبی اکرم ﷺ نے جواب دیا سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں کیونکہ یہ اللہ کی رحمت کے خزانوں میں سے ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ اس امت کو عطا کی ہیں دنیا اور آخرت کی کوئی بھلائی ایسی نہیں ہے جس پر یہ مشتمل نہ ہوں۔

3415- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ الثَّقَفِیُّ حَدَّثَنَا الشَّعْبِیُّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لَقِیَ رَجُلٌ مِّنْ اَصْحَابِ مُحَمَّدٍ رَجُلًا مِّنَ الْجِنِّ فَصَارَعَهٗ فَصَرَعَهُ الْاِنْسِیُّ فَقَالَ لَهُ الْاِنْسِیُّ اِنِّیْ لَاَرَاكَ ضَئِیْلًا شَخِیْتًا كَاَنَّ ذُرَیِّعَتَیْكَ ذُرَیِّعَتَا كَلْبٍ فَكَذٰلِكَ اَنْتُمْ مَعْشَرَ الْجِنِّ اَمْ اَنْتَ مِنْ بَیْنِهِمْ كَذٰلِكَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ اِنِّیْ مِنْهُمْ لَضَلِیْعٌ وَّلٰكِنْ عَاوِدْنِی الثَّانِیَةَ فَاِنْ صَرَعْتَنِیْ عَلَّمْتُكَ شَیْئًا یَّنْفَعُكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَقْرَاُ (اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ) قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاِنَّكَ لَا تَقْرَؤُهَا فِیْ بَیْتٍ اِلَّا خَرَجَ مِنْهُ الشَّیْطٰنُ لَهٗ خَبَجٌ كَخَبَجِ الْحِمَارِ ثُمَّ لَا یَدْخُلُهٗ حَتّٰی یُصْبِحَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الضَّئِیْلُ الدَّقِیْقُ وَالشَّخِیْتُ الْمَهْزُوْلُ وَالضَّلِیْعُ جَیِّدُ الْاَضْلَاعِ وَالْخَبَجُ الرِّیْحُ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، نبی اکرم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی کا ایک جن سے سامنا ہو گیا۔ ان دونوں کے درمیان کشتی ہوئی تو انسان نے اسے پچھاڑ دیا۔ انسان نے اسے کہا میں دیکھ رہا ہوں کہ تم کمزور اور دبلے ہو تمہاری پسلیاں یوں ہیں جیسے کتے کی پسلیاں ہوں تم تمام جنات ایسے ہوتے ہو یا ان کے درمیان تمہاری یہ حالت ہے۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! میں ان میں بہت موٹا تازہ تھا تم میرے ساتھ دوبارہ مقابلہ کرو اگر تم نے مجھے پچھاڑ دیا تو میں تمہیں ایک ایسی چیز کی تعلیم دوں گا جو تمہیں فائدہ دے گی۔ اس انسان نے اس کے ساتھ دوبارہ مقابلہ کر کے اسے پچھاڑ دیا تو وہ جن بولا آؤ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں۔ اس شخص نے جواب دیا ٹھیک ہے وہ جن بولا تم اللّٰہُ لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ پڑھا کرو۔ اس آدمی نے کہا ٹھیک ہے وہ جن بولا تم جس گھر میں اسے پڑھو گے اس میں سے شیطان نکل جائے گا اور اس طرح کہ گدھے کی مانند اس کی ہوا خارج ہو رہی ہو گی اور پھر وہ کبھی اس گھر میں نہیں جائے گا۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس حدیث میں (استعمال ہونے والا لفظ) ضَئِیْل سے مراد کمزور ہونا ہے اور شخیث سے مراد کمزور جسم کا مالک ہونا ہے اور ضلیع سے مراد موٹا تازہ ہونا ہے اور خبج کا مطلب ہوا ہے۔

3416- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُو الْعُمَیْسِ عَنِ الشَّعْبِیِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ مَنْ قَرَاَ عَشْرَ اٰیَاتٍ مِّنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِیْ لَیْلَةٍ لَّمْ یَدْخُلْ ذٰلِكَ الْبَیْتَ شَیْطَانٌ تِلْكَ اللَّیْلَةَ حَتّٰی یُصْبِحَ اَرْبَعًا مِّنْ اَوَّلِهَا وَاٰیَةُ الْكُرْسِیِّ وَاٰیَتَانِ بَعْدَهَا وَثَلَاثٌ خَوَاتِیْمُهَا اَوَّلُهَا (لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ)

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سورۃ بقرہ کی دس آیات پڑھ لے گا اس گھر میں شیطان صبح تک داخل نہیں ہو گا ان دس آیتوں میں چار سورۃ بقرہ کی ابتدائی آیات ہیں۔ ایک آیۃ الکرسی ہے دو اس کے بعد والی آیات ہیں اور تین سورۃ بقرہ کی آخری آیات ہیں جن کا آغاز یہاں سے ہوتا ہے لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ۔

3417- اَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ مَنْ قَرَاَ اَرْبَعَ

اٰیَاتٍ مِنْ اَوَّلِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَاٰیَةَ الْکُرْسِیِّ وَاٰیَتَانِ بَعْدَ اٰیَةِ الْکُرْسِیِّ وَثَلَاثًا مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ یَقْرَبْهُ وَلَا اَهْلَهُ یَوْمَئِذٍ شَیْطَانٌ وَّلَا شَیْءٌ یَکْرَهُهُ وَلَا یُقْرَاْنَ عَلٰی مَجْنُوْنٍ اِلَّا اَفَاقَ

☆☆ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سورۂ بقرہ کی چار ابتدائی آیات، آیۃ الکرسی (اور اس کے) کے بعد والی دو آیتیں اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیتیں پڑھے گا اس شخص کے اور اس کے اہل خانہ کے قریب شیطان اس دن نہیں جائے گا اور اس شخص کو کوئی مصیبت لاحق نہیں ہوگی اور ان آیتوں کو اگر کسی مجنون پر پڑھا جائے تو وہ بھی ٹھیک ہو جائے گا۔

3418- حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ اَبِیْ اِسْحٰقَ عَمَّنْ سَمِعَ عَلِیًّا یَقُوْلُ مَا کُنْتُ اَرٰی اَنَّ اَحَدًا یَعْقِلُ یَنَامُ حَتّٰی یَقْرَاَ هٰؤُلَاءِ الْاٰیَاتِ مِنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَاِنَّهُنَّ لَمِنْ کَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ

☆☆ ابواسحاق اس شخص کے حوالے سے روایت کرتے ہیں: جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے میں یہ سمجھتا ہوں جو شخص عقل رکھتا ہو وہ سوتے وقت سورۂ بقرہ کی آخری آیات ضرور پڑھے گا کیونکہ یہ عرش کے نیچے موجود خزانے کا حصہ ہیں۔

3419- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ اَبِی الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِیْ سِنَانٍ عَنِ الْمُغِیْرَةِ بْنِ سُبَیْعٍ وَّکَانَ مِنْ اَصْحَابِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قَرَاَ عَشْرَ اٰیَاتٍ مِنَ الْبَقَرَةِ عِنْدَ مَنَامِهٖ لَمْ یَنْسَ الْقُرْاٰنَ اَرْبَعُ اٰیَاتٍ مِنْ اَوَّلِهَا وَاٰیَةُ الْکُرْسِیِّ وَاٰیَتَانِ بَعْدَهَا وَثَلَاثٌ مِنْ اٰخِرِهَا قَالَ اِسْحٰقُ لَمْ یَنْسَ مَا قَدْ حَفِظَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مِنْهُمْ مَنْ یَقُوْلُ الْمُغِیْرَةُ بْنُ سُمَیْعٍ

☆☆ مغیرہ بن سبیع، جو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے شاگردوں میں سے ایک ہیں، فرماتے ہیں: جو شخص سوتے وقت سورۂ بقرہ کی دس آیات پڑھ لے گا وہ قرآن نہیں بھولے گا ان میں سے چار آیات آغاز کی ہیں ایک آیۃ الکرسی ہے دو آیات اس کے بعد والی ہیں اور تین آیات سورۂ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔

اسحاق بیان کرتے ہیں: جو شخص انہیں یاد کرلے گا وہ نہیں بھولے گا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض محدثین نے اس راوی کا نام مغیرہ بن سمیع بیان کیا ہے۔

3420- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ اَبِیْ مُعَاوِیَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَکْرٍ الْمُلَیْکِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ اٰیَةَ الْکُرْسِیِّ وَفَاتِحَةَ حٰمٓ الْمُؤْمِنِ اِلٰی قَوْلِهٖ (غَافِرِ الذَّنْبِ ۔ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ) لَمْ یَرَ شَیْئًا یَکْرَهُهُ حَتّٰی یُمْسِیَ وَمَنْ قَرَاَهَا حِیْنَ یُمْسِیْ لَمْ یَرَ شَیْئًا یَکْرَهُهُ حَتّٰی یُصْبِحَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص آیۃ الکرسی اور سورۂ مومن کے آغاز کی آیات پڑھے گا وہ شام تک کوئی ناگوار صورت حال نہیں دیکھے گا اور جو شخص شام کے وقت انہیں پڑھے گا وہ صبح تک کوئی ناگوار صورت حال نہیں دیکھے گا۔

حدیث **3421**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان — **2882**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر — **18438**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ / **1991**ء — **10803**

3421- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا اَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجَرْمِيُّ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِی الْاَشْعَثِ الصَّنْعَانِیِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ کَتَبَ کِتَابًا قَبْلَ اَنْ یَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفَیْ عَامٍ فَاَنْزَلَ مِنْهُ اٰیَتَیْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا تُقْرَاٰنِ فِیْ دَارٍ ثَلَاثَ لَیَالٍ فَیَقْرَبُهَا شَیْطَانٌ

☆☆ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں، بے شک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب تحریر کی تھی اور ان میں سے دو آیتیں نازل کی ہیں جن پر سورۃ بقرہ ختم ہوتی ہے۔ یہ دو آیات جس گھر میں تین راتوں تک پڑھی جائیں تو شیطان اس کے قریب نہیں جائے گا۔

3422- حَدَّثَنَا سَعِیْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْاٰیَتَیْنِ الْاٰخِرَتَیْنِ مِنْ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ فِیْ لَیْلَةٍ کَفَتَاهُ

☆☆ حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص سورۃ بقرہ کی یہ دو آیات رات کے وقت پڑھ لے گا یہ دونوں اس کے لیے کافی ہوں گی۔

3423- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ زِیَادٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ یَزِیْدَ قَالَتْ

حدیث **3422**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان **1407**ھ **1987**ء **3786**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **807**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1397**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2881**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1368**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **17109**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **781**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان **1390**ھ/**1970**ء **1141**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1991**ء **8003**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دار الباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **4537**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان **614**

''مسند حمیدی'' امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی' دار الکتب العلمیہ' مکتبہ المتنبی' بیروت' قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) **452**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **6020**

حدیث **3423**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دار الفکر' بیروت' لبنان **1496**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **3478**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان **3855**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **1861**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409**ھ **29363**

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمُ اللّٰهِ الْاَعْظَمُ فِیْ هَاتَيْنِ الْاٰيَتَيْنِ (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ) (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ)

☆☆ عاصمہ بنت یزید بیان کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے: (اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ) (وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ)۔

3424- حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ هُوَ ابْنُ مُوْسٰى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ اَبِی الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ خَتَمَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ بِاٰيَتَيْنِ اُعْطِيتُهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِیْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَتَعَلَّمُوْهُنَّ وَعَلِّمُوْهُنَّ نِسَائَكُمْ فَاِنَّهُمَا صَلٰوةٌ وَّقُرْاٰنٌ وَّدُعَاءٌ

☆☆ جبیر بن نفیر، نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو دو ایسی آیات کے ذریعے ختم کیا ہے جو اس کے عرش کے نیچے موجود خزانے میں سے مجھے دی گئی ہیں تم ان کا علم حاصل کرو اور اپنی خواتین کو ان کی تعلیم دو کیونکہ یہ دونوں نماز، قرآن اور دعا (کا حصہ) ہیں۔

بَابٌ فِیْ فَضْلِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ

باب 15: سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران کی فضیلت

3425- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا بَشِيْرٌ هُوَ ابْنُ الْمُهَاجِرِ حَدَّثَنِیْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ تَعَلَّمُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ اَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَّتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَّلَا يَسْتَطِيْعُهَا الْبَطَلَةُ ثُمَّ سَكَتَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ تَعَلَّمُوْا سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَآلِ عِمْرَانَ فَاِنَّهُمَا الزَّهْرَاوَانِ وَاِنَّهُمَا تُظِلَّانِ صَاحِبَهُمَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَاَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ اَوْ غَيَايَتَانِ اَوْ فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ وَاِنَّ الْقُرْاٰنَ يَلْقٰى صَاحِبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِيْنَ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ كَالرَّجُلِ الشَّاحِبِ فَيَقُوْلُ لَهُ هَلْ تَعْرِفُنِیْ فَيَقُوْلُ مَا اَعْرِفُكَ فَيَقُوْلُ اَنَا صَاحِبُكَ الْقُرْاٰنُ الَّذِیْ اَظْمَاْتُكَ فِی الْهَوَاجِرِ وَاَسْهَرْتُ لَيْلَكَ وَاِنَّ كُلَّ تَاجِرٍ مِّنْ وَّرَاءِ تِجَارَتِهٖ وَاِنَّكَ الْيَوْمَ مِنْ وَّرَاءِ كُلِّ تِجَارَةٍ فَيُعْطَى الْمُلْكَ بِيَمِيْنِهٖ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِهٖ وَيُوْضَعُ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْوَقَارِ وَيُكْسٰى وَالِدَاهُ حُلَّتَيْنِ لَا يُقَوَّمُ لَهُمَا الدُّنْيَا فَيَقُوْلَانِ بِمَ كُسِيْنَا هٰذَا وَيُقَالُ لَهُمَا بِاَخْذِ وَلَدِكُمَا الْقُرْاٰنَ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ اقْرَاْ وَاصْعَدْ فِیْ دَرَجِ الْجَنَّةِ وَغُرَفِهَا فَهُوَ فِیْ صُعُوْدٍ مَّا دَامَ يَقْرَاُ هَذًّا كَانَ اَوْ تَرْتِيْلًا

☆☆ عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں' میں نبی اکرم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سورۃ بقرہ کا علم حاصل کرو کیونکہ اس کو پڑھنا برکت ہے اور اسے چھوڑ دینا حسرت ہے اور جادوگر اس کی صلاحیت نہیں رکھتے۔

حدیث **3424**: "المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411** ھ/ **1990**ء، **2066**

حدیث **3425**: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **5354**

(راوی بیان کرتے ہیں) پھر آپ کچھ دیر خاموش رہے اور پھر ارشاد فرمایا: سورۃ بقرہ اور آل عمران کا علم حاصل کرو۔ یہ دونوں روشن چیزیں ہیں یہ دونوں قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں پر یوں سایہ کریں گی جیسے یہ دونوں بادل ہیں یا یہ دونوں سائبان ہیں یا یہ دونوں لائن میں چلنے والے پرندوں کی قطار ہیں اور قرآن قیامت کے دن اپنے پڑھنے والے سے اس وقت ملاقات کرے گا جب اس کی قبر شق ہوگی۔ وہ ایک خوفزدہ شخص کی مانند ہوگا قرآن اس سے یہ کہے گا کیا تم مجھے پہچانتے ہو وہ شخص جواب دے گا میں تمہیں نہیں پہچانتا قرآن یہ کہے گا میں تمہارا ساتھی وہ قرآن ہوں۔

جسے تم پیاس کی حالت میں دوپہر کے وقت پڑھتے تھے اور رات کے وقت جاگ کر پڑھتے تھے۔ ہر تجارت کرنے والے کی تجارت پیچھے رہ گئی آج تم ہر تجارت سے دور ہو پھر بادشاہی کی زندگی اس کے دائیں ہاتھ اور ہمیشہ کی زندگی اس کے بائیں ہاتھ پر دی جائے گی اور اس شخص کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا اس کے والدین کو دو ایسے جوڑے پہنائے جائیں گے جن کی قیمت پوری دنیا بھی نہیں ہو سکتی۔ وہ دونوں یہ کہیں گے ہمیں یہ لباس کیوں پہنایا گیا ہے ان سے کہا جائے گا کیونکہ تمہارے بچے نے قرآن کا علم حاصل کیا تھا پھر اس شخص سے کہا جائے گا تم قرآن پڑھنا شروع کرو اور جنت کے درجات اور بالا خانہ پر چڑھنا شروع کرو جب تک وہ شخص قرآن پڑھتا رہے گا لگاتار چڑھتا رہے گا خواہ تیزی سے پڑھے یا ہلکی رفتار سے پڑھے۔

3426 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي يَحْيَى سُلَيْمِ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ إِنَّ أَخًا لَكُمْ أُرِيَ فِي الْمَنَامِ أَنَّ النَّاسَ يَسْلُكُونَ فِي صَدْعِ جَبَلٍ وَعْرٍ طَوِيلٍ وَعَلَى رَأْسِ الْجَبَلِ شَجَرَتَانِ خَضْرَاوَانِ تَهْتِفَانِ هَلْ فِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ هَلْ فِيكُمْ مَنْ يَقْرَأُ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِذَا قَالَ الرَّجُلُ نَعَمْ دَنَتَا بِأَعْذَاقِهِمَا حَتَّى يَتَعَلَّقَ بِهِمَا فَتَخْطِرَانِ بِهِ الْجَبَلَ قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ الْأَعْذَاقُ الْأَغْصَانُ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تمہارے ایک بھائی کو خواب میں یہ دکھایا گیا کہ لوگ ایک اونچے پہاڑ میں موجود ایک درّے پر چل رہے ہیں۔ پہاڑ کے سرے کے اوپر دو سرسبز و شاداب درخت موجود ہیں۔ جو یہ کہہ رہے ہیں کیا تم میں کوئی شخص ایسا ہے جو سورۃ بقرہ پڑھتا ہو کیا تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو سورۃ آل عمران پڑھتا ہو جب کوئی شخص ہاں کہتا ہے تو وہ دونوں اپنی ٹہنیاں جھکا دیتے ہیں یہاں تک کہ اس شخص کو اٹھا کر پہاڑ پر لے جاتے ہیں۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (اس روایت میں استعمال ہونے والے لفظ) اعذاق کا مطلب ٹہنیاں ہیں۔

3427 - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ فَقَالَ قَرَأْتَ سُورَتَيْنِ فِيهِمَا اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جو شخص حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھتا تھا تو وہ یہ فرماتے تھے تم نے ایسی دو سورتیں پڑھی ہیں جن میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم موجود ہے۔ وہ اسم اعظم جس کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے اور مانگا جائے تو مل جاتا ہے۔

3428 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَطَّافٍ عَنْ كَعْبٍ

قَالَ مَنْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَائَتَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَقُوْلَانِ رَبَّنَا لَا سَبِيْلَ عَلَيْهِ

☆☆ کعب فرماتے ہیں: جوشخص سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھتا ہے یہ دونوں سورتیں قیامت کے دن آئیں گی اور یہ کہیں گی اے ہمارے پروردگار اس شخص پر گرفت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ الِ عِمْرَانَ

باب 16: سورۃ آل عمران کی فضیلت

3429- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا اِسْرَائِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَنْظَلَةَ الْبَكْرِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ مَنْ قَرَاَ الِ عِمْرَانَ فَهُوَ غَنِيٌّ وَّالنِّسَاءُ مُحَبِّرَةٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ مُحَبِّرَةٌ مُزَيِّنَةٌ

☆☆ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جوشخص سورۃ آل عمران پڑھتا ہے وہ خوشحال آدمی ہے (اور جو خواتین پڑھتی ہیں وہ) زینت والی خواتین ہیں۔

امام ابومحمد دارمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: محبرہ کا مطلب ''آراستہ'' ہے۔

3430- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى عَنِ ابْنِ لَهِيْعَةَ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ اَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ مَنْ قَرَاَ اٰخِرَ الِ عِمْرَانَ فِيْ لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهٗ قِيَامُ لَيْلَةٍ

☆☆ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جوشخص رات کے وقت سورۃ آل عمران کا آخری حصہ پڑھتا ہے اس کے لیے رات بھر نوافل کا ثواب لکھا جاتا ہے۔

3431- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُوْلٍ قَالَ مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الِ عِمْرَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ اِلَى اللَّيْلِ

☆☆ مکحول فرماتے ہیں: جوشخص جمعہ کے دن سورۃ آل عمران پڑھتا ہے فرشتے رات تک اس کے لیے دعاء رحمت کرتے رہتے ہیں۔

3432- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ سَلَّامٍ اَبُوْ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ الْاَشْجَعِيُّ حَدَّثَنِيْ مِسْعَرٌ حَدَّثَنِيْ جَابِرٌ قَبْلَ اَنْ يَّقَعَ فِيْمَا وَقَعَ فِيْهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ نِعْمَ كَنْزُ الصُّعْلُوْكِ سُوْرَةُ الِ عِمْرَانَ يَقُوْمُ بِهَا فِيْ اٰخِرِ اللَّيْلِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: غریب آدمی کے لیے سب سے بہترین خزانہ سورۃ آل عمران ہے جسے وہ رات کے آخری حصے میں پڑھتا ہے۔

3433- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِي السَّلِيْلِ قَالَ اَصَابَ رَجُلٌ دَمًا قَالَ فَاَوٰى اِلٰى وَادِيْ مَجَنَّةٍ وَّادٍ لَا يَمْشِيْ فِيْهِ اَحَدٌ اِلَّا اَصَابَتْهُ جِنَّةٌ وَّعَلٰى شَفِيْرِ الْوَادِيْ رَاهِبَانِ فَلَمَّا اَمْسٰى قَالَ اَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهٖ هَلَكَ وَاللّٰهِ الرَّجُلُ قَالَ فَافْتَتَحَ سُوْرَةَ الِ عِمْرَانَ قَالَا فَقَرَاَ سُوْرَةً طَيِّبَةً لَعَلَّهٗ سَيَنْجُوْ قَالَ فَاَصْبَحَ

سَلِيمًا قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ اَبُو السَّلِيْلِ ضُرَيْبُ بْنُ نُقَيْرٍ وَيُقَالُ ابْنُ نَفِيْرٍ

☆☆ ابوسلیل فرماتے ہیں: ایک رات ایک شخص نے قتل کر دیا وہ جنات کی وادی میں بچنے کے لیے چلا گیا یہ وہ وادی تھی جس میں جو بھی شخص جاتا تھا جن اسے چمٹ جاتے تھے۔ اس وادی کے کنارے پر دو نیک لوگ رہتے تھے جب شام کا وقت ہوا تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا اللہ کی قسم! یہ شخص ہلاکت کا شکار ہو جائے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: اس شخص نے سورۃ آل عمران پڑھنا شروع کر دی تو وہ دونوں نیک لوگ بولے اس شخص نے پاکیزہ سورۃ پڑھی ہے اب یہ نجات پا جائے گا۔ راوی بیان کرتے ہیں: اگلے دن صبح وہ ٹھیک حالت میں تھا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ابوسلیل کا نام ضریب بن نقیر ہے اور بعض لوگوں نے ان کا نام ابن نفیر بیان کیا ہے۔

بَاب فَضَائِلِ الْاَنْعَامِ وَالسُّوَرِ

باب 17: سورۃ انعام اور دیگر سورتوں کے فضائل

3434- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ السَّبْعُ الطُّوَلُ مِثْلُ التَّوْرَاةِ وَالْمِئِيْنَ مِثْلُ الْاِنْجِيْلِ وَالْمَثَانِي مِثْلُ الزَّبُوْرِ وَسَائِرُ الْقُرْاٰنِ بَعْدُ فَضْلٌ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سات طویل سورتیں تورات کی مانند ہیں اور دو سو آیتوں والی سورتیں انجیل کی مانند ہیں اور دو مرتبہ پڑھی جانے والی سورتیں زبور کی مانند ہیں اور پورے قرآن کی فضیلت اس کے علاوہ ہے۔

3435- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ عُمَرَ قَالَ الْاَنْعَامُ مِنْ نَوَاجِبِ الْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورت انعام قرآن کی اہم سورتوں میں سے ایک ہے۔

3436- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبًا قَالَ فَاتِحَةُ التَّوْرَاةِ الْاَنْعَامُ وَخَاتِمَتُهَا هُوْدٌ

☆☆ کعب فرماتے ہیں: تورات کا آغاز سورۃ انعام سے ہوتا ہے اور اس کا اختتام سورۃ ہود پر ہوتا ہے۔

3437- اَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ اَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَءُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

☆☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جمعہ کے دن سورۃ ہود کی تلاوت کیا کرو۔

3438- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا اَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْرَءُوْا سُوْرَةَ هُوْدٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

☆☆ حضرت کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جمعہ کے دن سورۃ ہود کی تلاوت کیا کرو۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ

باب 18: سورۃ کہف کی فضیلت

3439- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ مَنْ قَرَاَ عَشْرَ ايَاتٍ مِّنَ الْكَهْفِ لَمْ يَخَفِ الدَّجَّالَ

☆☆ حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ کہف کی دس آیات تلاوت کرے گا وہ دجال سے خوفزدہ نہیں ہوگا۔

3440- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ عَنِ الْاَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ مَنْ قَرَاَ اٰخِرَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ لِسَاعَةٍ يُرِيْدُ يَقُوْمُ مِنَ اللَّيْلِ قَامَهَا قَالَ عَبْدَةُ فَجَرَّبْنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ كَذٰلِكَ

☆☆ زر بن حبیش فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ کہف کی آخری آیات اس مقصد کے لیے پڑھے گا کہ رات کے وقت جس وقت چاہے بیدار ہو جائے تو وہ اسی وقت بیدار ہو جائے گا۔

عبدہ (نامی راوی) فرماتے ہیں: ہم نے اس کا تجربہ کیا ہے اور اسے ایسا ہی پایا ہے۔

3441- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ هَاشِمٍ عَنْ اَبِيْ مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَنْ قَرَاَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ فِيْمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص جمعہ کی رات میں سورۃ کہف کی تلاوت کرے گا یہ سورت اس کے لیے اس کے اور خانہ کعبہ کے درمیان نور بن جائے گی۔

حدیث **3439**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **809**

''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **4323**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2886**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **21760**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414ھ/1993ء** **785**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **2072**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **8025**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **5793**

حدیث **3441**: ''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **3392**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **10790**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414ھ/1994ء** **5792**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403ھ** **6023**

بَابٌ فِي فَضْلِ سُورَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَتَبَارَكَ

باب 19: سورة تنزیل السجدہ اور سورۃ ملک کی فضیلت

3442- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ اقْرَءُوا الْمُنْجِيَةَ وَهِيَ الم تَنْزِيلُ فَإِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَقْرَؤُهَا مَا يَقْرَأُ شَيْئًا غَيْرَهَا وَكَانَ كَثِيرَ الْخَطَايَا فَنَشَرَتْ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ وَقَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهُ فَإِنَّهُ كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَتِي فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ فِيهِ وَقَالَ اكْتُبُوا لَهُ بِكُلِّ خَطِيئَةٍ حَسَنَةً وَارْفَعُوا لَهُ دَرَجَةً

☆☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: نجات دینے والی سورتوں کو پڑھو وہ سورۃ سجدہ ہے کیونکہ مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ ایک شخص جو یہ سورت پڑھتا تھا وہ اس کے علاوہ اور کوئی سورت نہیں پڑھتا تھا وہ بہت گناہگار تھا اس سورت نے اس شخص پر اپنے پر پھیلا دیے تھے اور یہ کہا تھا اے میرے پروردگار! اس شخص کو بخش دے کیونکہ یہ میری بکثرت قرأت کرتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اس شخص کے بارے میں اس سورت کی شفاعت قبول کیا اور فرمایا اس شخص کے ہر گناہ کے عوض میں ایک نیکی لکھ دو اور اس کا ایک درجہ بلند کر دو۔

3443- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنَا اَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ قَرَأَ الم تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ كُتِبَ لَهُ سَبْعُونَ حَسَنَةً وَحُطَّ عَنْهُ بِهَا سَبْعُونَ سَيِّئَةً وَرُفِعَ لَهُ بِهَا سَبْعُونَ دَرَجَةً

☆☆ کعب فرماتے ہیں: جو شخص سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک پڑھے گا اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے ستر گناہ ان سورتوں کے پڑھنے سے مٹا دیے جائیں گے اور ان کی وجہ سے ان کے ستر درجات بلند ہوں گے۔

3444- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ أَنَّهُ سَمِعَ اَبَا خَالِدٍ عَامِرَ بْنَ جَشِيبٍ وَبَحِيرَ بْنَ سَعْدٍ يُحَدِّثَانِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ قَالَ إِنَّ الم تَنْزِيلُ تُجَادِلُ عَنْ صَاحِبِهَا فِي الْقَبْرِ تَقُولُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ مِنْ كِتَابِكَ فَشَفِّعْنِي فِيهِ وَإِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ كِتَابِكَ فَامْحُنِي عَنْهُ وَإِنَّهَا تَكُونُ كَالطَّيْرِ تَجْعَلُ جَنَاحَهَا عَلَيْهِ فَتَشْفَعُ لَهُ فَتَمْنَعُهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِي تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ مِثْلَهُ فَكَانَ خَالِدٌ لَا يَبِيتُ حَتَّى يَقْرَأَ بِهِمَا

☆☆ خالد بن معدان فرماتے ہیں: بے شک سورۃ سجدہ اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں بحث کرے گی اور یہ کہے گی اے اللہ! اگر میں تیری کتاب کا حصہ ہوں تو اس شخص کے بارے میں میری شفاعت قبول کر اور اگر میں تیری کتاب کا حصہ نہیں ہوں تو اس شخص کے ذریعے مجھے مٹا دے۔ یہ سورۃ ایک پرندے کی مانند ہوگی جو اپنے ''پر'' اس شخص پر کر دے گا اور اس کے لیے شفاعت کرے گی اور اسے قبر کے عذاب سے بچائے گی۔

خالد بن معدان نے سورۃ ملک کے بارے میں بھی یہی روایت بیان کی ہے۔

(راوی بیان کرتے ہیں) خالد بن معدان روزانہ رات کے وقت یہ دونوں سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

3445- اَخْبَرَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَقْرَأَ تَنْزِيلُ السَّجْدَةَ وَتَبَارَكَ

☆☆ حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے وقت سورۃ سجدہ اور سورۃ ملک پڑھا کرتے تھے۔

3446- حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ فُضِّلَتَا عَلَى كُلِّ سُورَةٍ فِي الْقُرْاٰنِ بِسِتِّينَ حَسَنَةً

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں ان دونوں سورتوں کو قرآن کی دیگر سورتوں پر ساٹھ بھلائیوں کے حوالے سے فضیلت عطا کی گئی ہے۔

3447- اَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ مُرَّةَ يَقُولُ اُتِيَ رَجُلٌ فِي قَبْرِهِ فَاُتِيَ جَانِبَ قَبْرِهِ فَجَعَلَتْ سُورَةٌ مِنَ الْقُرْاٰنِ ثَلَاثُونَ اٰيَةً تُجَادِلُ عَنْهُ حَتّٰى قَالَ فَنَظَرْنَا اَنَا وَمَسْرُوقٌ فَلَمْ نَجِدْ فِي الْقُرْاٰنِ سُورَةً ثَلَاثِينَ اٰيَةً اِلَّا تَبَارَكَ

☆☆ مرہ فرماتے ہیں: ایک شخص کو قبر میں لایا گیا تو قبر کی ایک جانب سے کوئی آیا تو قرآن کی ایک سورۃ جس کی تیس آیتیں ہیں اس شخص کی جانب سے مقابلہ کرنے لگی۔ راوی کہتے ہیں میں نے اور مسروق نے قرآن کا جائزہ لیا تو ہمیں صرف سورۃ ملک ہی ملی جس کی تیس آیتیں ہیں۔

بَابٌ فِي فَضْلِ سُورَةِ طٰهٰ وَ يٰسٓ

باب 20: سورۃ طٰہٰ اور سورۃ یٰسین کی فضیلت

3448- حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ الْمِسْمَارِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنْ مَوْلَى الْحُرَقَةِ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَرَاَ طٰهٰ وَ يٰسٓ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ بِاَلْفِ عَامٍ فَلَمَّا سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ الْقُرْاٰنَ قَالَتْ طُوبٰى لِاُمَّةٍ يَنْزِلُ هٰذَا عَلَيْهَا وَطُوبٰى لِاَجْوَافٍ تَحْمِلُ هٰذَا وَطُوبٰى لِاَلْسِنَةٍ تَتَكَلَّمُ بِهٰذَا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے سے ایک ہزار سال پہلے سورۃ طٰہٰ اور سورۃ یٰسین کو پڑھا تھا جب فرشتوں نے قرآن سنا تو یہ کہا وہ امت کتنی خوش قسمت ہے جس پر یہ نازل ہوں گی اور وہ ذہن کتنے خوش قسمت ہیں جن میں یہ سمائیں گی اور وہ زبانیں کتنی خوش قسمت ہیں جو انہیں پڑھیں گی۔

بَابٌ فِي فَضْلِ يٰسٓ

باب 21: سورۃ یٰسین کی فضیلت

3449- حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِيدِ مُوسَى بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ اَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَنْ قَرَاَ يٰسٓ

حدیث **3445**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **3404**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **14700**

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء **1209**

فِیْ لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ اَوْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ وَقَالَ بَلَغَنِيْ اَنَّهَا تَعْدِلُ الْقُرْاٰنَ كُلَّهُ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: جوشخص رات کے وقت اللہ کی رضامندی کے حصول کے لیے سورۂ یٰسین پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی۔

وہ یہ بھی بیان کرتے ہیں مجھے یہ پتہ چلا ہے کہ یہ پورے قرآن کے برابر ہے۔

3450- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هَارُوْنَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَنْ مُقَاتِلِ ابْنِ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ شَیْءٍ قَلْبًا وَّاِنَّ قَلْبَ الْقُرْاٰنِ يٰسٓ مَنْ قَرَاَهَا فَكَاَنَّمَا قَرَاَ الْقُرْاٰنَ عَشْرَ مِرَارٍ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: ہر چیز کا دل ہوتا ہے قرآن کا دل یٰسین ہے جو شخص اسے پڑھے گا گویا اس نے دس مرتبہ قرآن کو پڑھا۔

3451- حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنِیْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ يٰسٓ فِیْ لَيْلَةٍ ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ غُفِرَ لَهُ فِیْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جوشخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لیے رات کے وقت سورۂ یٰسین پڑھے گا۔ اسی رات اس کی مغفرت کر دی جائے گی۔

3452- حَدَّثَنَا الْوَلِيْدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنِیْ زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ اَبِیْ رَبَاحٍ قَالَ بَلَغَنِیْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ يٰسٓ فِیْ صَدْرِ النَّهَارِ قُضِيَتْ حَوَائِجُهُ

☆☆ عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں' مجھے یہ پتہ چلا ہے' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: جوشخص دن کے آغاز میں سورۂ یٰسین پڑھ لے گا' اس کی (اس دن کی) تمام ضروریات پوری کر دی جائیں گی۔

3453- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا رَاشِدٌ اَبُوْ مُحَمَّدٍ الْحِمَّانِیُّ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَّنْ قَرَاَ يٰسٓ حِيْنَ يُصْبِحُ اُعْطِیَ يُسْرَ يَوْمِهِ حَتّٰى يُمْسِیَ وَمَنْ قَرَاَهَا فِیْ صَدْرِ لَيْلَةٍ اُعْطِیَ يُسْرَ لَيْلَتِهِ حَتّٰى يُصْبِحَ

☆☆ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جوشخص صبح کے وقت سورۂ یٰسین پڑھ لے گا تو دن بھر' شام تک ایسے آسانی نصیب رہے گی اور جوشخص رات کے آغاز میں اسے پڑھ لے گا اسے رات بھر' صبح تک آسانی نصیب رہے گی۔

حدیث **3450**: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2887**

"مصنف عبدالرزاق" امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **6008**

حدیث **3451**: "صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان **1414**ھ/**1993**ء **2574**

"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دارالمعرفۃ' بیروت' لبنان **2467**

بَابٌ فِيْ فَضْلِ حٰمٓ الدُّخَانِ وَالْحَوَامِيْمِ وَالْمُسَبِّحَاتِ

باب 22: سورۃ دخان، حم سے شروع ہونے والی اور سبح سے شروع ہونے والی سورتوں کی فضیلت

3454- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عِيْسٰى قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّهُ مَنْ قَرَاَ حٰمٓ الدُّخَانَ لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اِيْمَانًا وَّتَصْدِيْقًا بِهَا اَصْبَحَ مَغْفُوْرًا لَهٗ

☆☆ عبداللہ بن عیسیٰ بیان کرتے ہیں: مجھے یہ بتایا گیا ہے کہ جو شخص سورۃ دخان جمعہ کی رات ایمان اور تصدیق کے ہمراہ پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی۔

3455- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِىْ رَافِعٍ قَالَ مَنْ قَرَاَ الدُّخَانَ فِىْ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ اَصْبَحَ مَغْفُوْرًا لَهٗ وَزُوِّجَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ

☆☆ ابو رافع بیان کرتے ہیں: جو شخص جمعہ کی رات سورۃ دخان پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی اور حور عین سے اس کی شادی ہو گی۔

3456- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ كُنَّ الْحَوَامِيْمُ يُسَمَّيْنَ الْعَرَائِسَ

☆☆ سعد بن ابراہیم فرماتے ہیں: حم سے شروع ہونے والی سورتیں پڑھو کیونکہ ان کا نام دولہن رکھا گیا ہے۔

3457- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَنْ قَرَاَ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ اِذَا اَصْبَحَ فَمَاتَ مِنْ يَّوْمِهٖ ذٰلِكَ طُبِعَ بِطَابَعِ الشُّهَدَآءِ وَاِنْ قَرَاَ اِذَا اَمْسٰى فَمَاتَ مِنْ لَّيْلَتِهٖ طُبِعَ بِطَابَعِ الشُّهَدَآءِ

☆☆ حسن بیان کرتے ہیں: جو شخص صبح کے وقت سورۃ حشر کی تین آیات پڑھ لے گا اگر وہ اس دن میں فوت ہوا تو اسے شہادت کی موت نصیب ہو گی اور جو شخص شام کے وقت انہیں پڑھے گا اگر وہ اس رات میں فوت ہو جائے تو اسے شہادت کی موت نصیب ہو گی۔

3458- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى عَنْ مَّعْنٍ عَنْ مُّعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ بَحِيْرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهٗ كَانَ يَقْرَاُ الْمُسَبِّحَاتِ عِنْدَ النَّوْمِ وَيَقُوْلُ اِنَّ فِيْهِنَّ اٰيَةً تَعْدِلُ اَلْفَ اٰيَةٍ

☆☆ خالد بن معدان نبی اکرم ﷺ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں: آپ سوتے وقت "سَبَّحَ" سے شروع ہونے والی آیات پڑھا کرتے تھے اور یہ فرماتے تھے ان میں سے ایک آیت ایسی ہے جو ایک ہزار آیتوں کے برابر ہے۔

3459- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ طَهْمَانَ

حدیث **3458**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **5057**

"جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورۃ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **2921**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **17200**

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء **8026**

"آحاد و مثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دار الرایۃ ریاض سعودی عرب **1411**ھ/ **1991**ء **1335**

اَبُو الْعَلاءِ الْخَفَّافُ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ اَبِي نَافِعٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِيْنَ يُصْبِحُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ وَثَلاثَ ايَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ سُوْرَةِ الْحَشْرِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ سَبْعِيْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ وَاِنْ قَالَهَا مَسَاءً فَمِثْلُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُصْبِحَ

☆☆ حضرت معقل بن یسار نبی اکرم ﷺ کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جوشخص صبح کے وقت یہ پڑھے اَعوذ بـاللّٰه السميع العـليم من الشيطان الرجيم اور پھر سورت حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی شخص شام کے وقت انہیں پڑھے تو صبح تک ایسا ہوتا رہتا ہے۔

بَابٌ فِي فَضْلِ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ

باب 23: سورۃ کافرون کی فضیلت

3460- حَدَّثَنَا اَبُوْ زَيْدٍ سَعِيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ اَبِي الْحَسَنِ مُهَاجِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ زَمَنَ زِيَادٍ اِلَى الْكُوْفَةِ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ اَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيْرٍ لَهُ قَالَ وَرُكْبَتِي تُصِيْبُ اَوْ تَمَسُّ رُكْبَتَهُ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ قَالَ بَرِئَ مِنَ الشِّرْكِ وَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَاُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ قَالَ غُفِرَ لَهُ

☆☆ ابوحسن مہاجر فرماتے ہیں: زیاد کے عہد حکومت میں ایک شخص کوفہ آیا۔ میں نے اسے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ایک مرتبہ وہ نبی اکرم ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا اس نے یہ بتایا میرے گھٹنے نبی اکرم ﷺ کے گھٹنوں کو چھو رہے تھے۔ آپ نے ایک شخص کو سورۃ کافرون پڑھتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا: یہ شخص شرک سے بری ہوگیا پھر آپ نے ایک شخص کو سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا اس شخص کی بخشش ہوگئی۔

3461- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَجِيْءٌ مَّا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِتُعَلِّمَنِي شَيْئًا اَقُوْلُهُ عِنْدَ مَنَامِي قَالَ فَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَاقْرَاْ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ثُمَّ نَمْ عَلٰى خَاتِمَتِهَا فَاِنَّهَا بَرَاءَةٌ مِّنَ الشِّرْكِ

☆☆ فروہ بن نوفل اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کیوں آئے ہو انہوں نے جواب دیا

حدیث **3459**: ''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **2922**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **20321**

حدیث **3460**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **16668**

حدیث **3461**: ''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' داراحیاء التراث العربی' بیروت' لبنان **5055**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1990ء** **3880**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411ھ/1991ء** **101636**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام **1404ھ-1984ء** **1596**

''مصنف ابن ابی شیبہ'' ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابوشیبہ کوفی' مکتبہ الرشد' ریاض' سعودی عرب' (طبع اول) **1409ھ** **26526**

میں اس لیے حاضر ہوا ہوں تا کہ آپ مجھے کسی ایسی چیز کی تعلیم دیں جسے میں سوتے وقت پڑھ لیا کروں۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم بستر پر جاؤ تو سورۃ کافرون پڑھ لیا کرو اور اسے پڑھ کر سویا کرو یہ شرک سے بری ہونا ہے (یعنی اس کا اعتراف ہے)۔

بَابٌ فِي فَضْلِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

باب 24: سورۃ اخلاص کی فضیلت

3462- حَدَّثَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا اِيَاسٌ الْبِكَالِيُّ عَنْ نَوْفٍ الْبِكَالِيِّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَزَّاَ الْقُرْاٰنَ عَلٰى ثَلَاثَةِ اَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

☆☆ نوف البکالی بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اور سورۃ اخلاص کو تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے۔

3463- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ عَقِيْلٍ اَنَّهُ سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ اِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ بُنِيَ لَهُ بِهَا قَصْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَاَ عِشْرِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا قَصْرَانِ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ قَرَاَهَا ثَلَاثِيْنَ مَرَّةً بُنِيَ لَهُ بِهَا ثَلَاثَةُ قُصُوْرٍ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِذَنْ لَنُكْثِرَنَّ قُصُوْرَنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُ اَوْسَعُ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ اَبُوْ عَقِيْلٍ زُهْرَةُ بْنُ مَعْبَدٍ وَّزَعَمُوْا اَنَّهُ كَانَ مِنَ الْاَبْدَالِ

☆☆ سعید بن مسیب فرماتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے گا اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیا جائے گا اور جو شخص بیس مرتبہ اسے پڑھے گا اس کے لیے جنت میں دو محل بنا دیے جائیں گے۔ اور جو شخص تیس مرتبہ اسے پڑھے گا اس کے لیے جنت میں تین محل بنا دیے جائیں گے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کی اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! اس طرح تو ہم بہت سے محل بنا لیں گے۔ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کی رحمت اس سے زیادہ وسیع ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ابو عقیل نامی راوی کا نام زہرہ بن معبد ہے۔ لوگوں نے یہ بات بیان کی ہے کہ یہ صاحب "ابدال" کے طبقے سے تعلق رکھتے تھے۔

3464- اَخْبَرَنَا اَبُو الْمُغِيْرَةِ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ ضَمْرَةَ بْنِ حَبِيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ كَانَ اِذَا قَرَاَ سُوْرَةً فَخَتَمَهَا اَتْبَعَهَا بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

☆☆ عتبہ بن ضمرہ اپنے والد کے بارے میں یہ بیان کرتے ہیں' جب وہ کوئی سورت پڑھتے تھے تو اس سورت کو ختم کرنے کے بعد اس کے ساتھ سورۃ اخلاص بھی پڑھا کرتے تھے۔

3465- حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ اَبَانَ بْنِ يَزِيْدَ الْعَطَّارِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ اَبِيْ طَلْحَةَ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَقْرَاَ فِيْ لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ قَالُوْا نَحْنُ اَعْجَزُ وَاَضْعَفُ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ جَزَّاَ الْقُرْاٰنَ ثَلَاثَةَ اَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثُلُثَ

الْقُرْآنِ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: کیا کوئی شخص اس بات سے عاجز ہے کہ رات کے وقت ایک تہائی قرآن پڑھے لوگوں نے عرض کی ہم ایسا نہیں کرسکتے۔ ہمارے اندر اتنی صلاحیت نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے قرآن کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اور سورۃ اخلاص کو تہائی قرآن قرار دیا ہے۔

3466- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ اِسْمٰعِيْلَ بْنِ مُجَمِّعٍ قَالَ اَخْبَرَنِىْ ابْنُ شِهَابٍ اَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۃ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3467- اَخْبَرَنَا الْمُعَلَّى بْنُ اَسَدٍ عَنْ سَلَّامِ بْنِ اَبِىْ مُطِيْعٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سورۃ اخلاص ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

3468- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهُ

☆☆ یہی روایت ایک اور سند کے ہمراہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔

3469- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ اَخْبَرَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ اِنِّىْ لَاُحِبُّ هٰذِهِ السُّوْرَةَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ اِيَّاهَا اَدْخَلَكَ الْجَنَّةَ

☆☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم میں اس سورت (سورۃ اخلاص) سے محبت رکھتا ہوں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہاری اس سے محبت ہی تمہیں جنت میں لے جائے گی۔

حدیث **3465**: ''صحیح بخاری'' امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی' (طبع ثالث) دار ابن کثیر' یمامہ' بیروت' لبنان 1407ھ 1987ء — **4727**

''صحیح مسلم'' امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **811**

''جامع ترمذی'' امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی' دار احیاء التراث العربی' بیروت' لبنان — **2896**

''سنن نسائی'' امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ 1986ء — **996**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دار الفکر' بیروت' لبنان — **3788**

''موطا امام مالک'' امام ابوعبداللہ مالک بن انس الاصبحی المدنی' دار احیاء التراث العربی (تحقیق فواد عبدالباقی) — **487**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **11068**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء — **2576**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دار الکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء — **10511**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دار المامون للتراث' دمشق' شام 1404ھ۔1984ء — **1017**

''مسند طیالسی'' امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی' دار المعرفۃ' بیروت' لبنان — **974**

حدیث **3469**: ''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر — **12455**

3470- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اُمِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ فَقَالَ ثُلُثُ الْقُرْاٰنِ اَوْ تَعْدِلُهٗ

☆☆ حمید بن عبدالرحمٰن اپنی والدہ کے حوالے سے یہ بات نقل کرتے ہیں' نبی اکرم ﷺ سے سورۃ اخلاص کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: یہ تہائی قرآن ہے (یا شاید یہ ارشاد فرمایا) اس کے برابر ہے۔

3471- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسٰى عَنْ اِسْرَآئِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ هِلَالٍ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنِ امْرَاَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ عَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ قَالَ اَتَاهَا فَقَالَ اَلَا تَرَيْنَ اِلٰى مَا جَآءَ بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ رُبَّ خَيْرٍ قَدْ اَتَانَا بِهٖ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا هُوَ قَالَ قَالَ لَنَا اَيَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ ثُلُثَ الْقُرْاٰنِ فِيْ لَيْلَةٍ قَالَ فَاَشْفَقْنَا اَنْ يُّرِيْدَنَا عَلٰى اَمْرٍ نَعْجِزُ عَنْهُ فَلَمْ نَرْجِعْ اِلَيْهِ شَيْئًا حَتّٰى قَالَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اَمَا يَسْتَطِيْعُ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّقْرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ

☆☆ عبدالرحمٰن بن ابولیلیٰ ایک انصاری خاتون کے بارے میں نقل کرتے ہیں: حضرت ابوایوب ان کے پاس آئے اور بولے نبی اکرم ﷺ جو چیز لے کر آئے ہیں اس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے اس خاتون نے جواب دیا نبی اکرم ﷺ اپنے ساتھ ہمارے پاس بہت سی بھلائی لے کر آئے ہیں۔ وہ کیا ہے؟ حضرت ابوایوب نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ نے ہم سے یہ کہا کیا تم میں سے کوئی شخص رات کے وقت تہائی قرآن نہیں پڑھ سکتا۔ راوی بیان کرتے ہیں: ہمیں یہ معاملہ مشکل محسوس ہوا کہ ہم یہ نہیں کرسکیں گے۔ ہم نے آپ کو کوئی جواب نہیں دیا۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور پھر ارشاد فرمایا: کیا کوئی شخص سورۃ اخلاص نہیں پڑھ سکتا۔

3472- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ نُوْحِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارِ عَنْ اُمِّ كَثِيْرٍ الْاَنْصَارِيَّةِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَاَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ خَمْسِيْنَ مَرَّةً غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ ذُنُوْبَ خَمْسِيْنَ سَنَةً

☆☆ حضرت انس بن مالک روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے: جو شخص پچاس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

بَابٌ فِيْ فَضْلِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ

باب25: معوذتین کی فضیلت

3473- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَا سَمِعْنَا يَزِيْدَ بْنَ اَبِيْ حَبِيْبٍ يَقُوْلُ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ

حدیث 3473: "مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر 17454
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان 1411ھ/1991ء 7840
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسہ الرسالہ' بیروت' لبنان 1414ھ/1993ء 1842
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی' مکتب المطبوعات الاسلامیہ' حلب' شام 1406ھ/1986ء 953

عِمْرَانَ اَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُوْلُ تَعَلَّقْتُ بِقَدَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرِئْنِىْ سُوْرَةَ هُوْدٍ وَّسُوْرَةَ يُوْسُفَ فَقَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عُقْبَةُ اِنَّكَ لَنْ تَقْرَاَ مِنَ الْقُرْاٰنِ سُوْرَةً اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ وَلَا اَبْلَغَ عِنْدَهُ مِنْ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قَالَ يَزِيْدُ فَلَمْ يَكُنْ اَبُوْ عِمْرَانَ يَدَعُهَا كَانَ لَا يَزَالُ يَقْرَؤُهَا فِىْ صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں کے ساتھ چمٹ گیا اور عرض کی یا رسول اللہ! آپ مجھے سورۂ ہود اور سورۂ یوسف پڑھا دیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ تم قرآن کی کوئی ایسی سورت نہیں پڑھو گے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سورۂ الفلق سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ہو۔

یزید بیان کرتے ہیں: ابوعمران اس سورت کو کبھی ترک نہیں کرتے تھے اور ہمیشہ مغرب کی نماز میں اسے پڑھا کرتے تھے۔

3474- حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ اَبِىْ سَعِيْدِ الْمَقْبُرِىِّ اَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ قَالَ مَشَيْتُ مَعَ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِىْ قُلْ يَا عُقْبَةُ فَقُلْتُ اَىَّ شَىْءٍ اَقُوْلُ قَالَ فَسَكَتَ عَنِّىْ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ اَىَّ شَىْءٍ اَقُوْلُ قَالَ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَاْتُهَا حَتّٰى جِئْتُ عَلٰى اٰخِرِهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا سَاَلَ سَائِلٌ وَّلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيْذٌ بِمِثْلِهَا

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا آپ نے مجھ سے فرمایا: اے عقبہ پڑھو میں نے عرض کی میں کیا پڑھوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاموش رہے پھر آپ نے ارشاد فرمایا: اے عقبہ پڑھو میں نے عرض کی میں کیا پڑھوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (تم یہ پڑھو) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ میں نے یہ پڑھا اور اس پوری سورت کو پڑھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت ارشاد فرمایا اس کی مانند کوئی شخص کچھ نہیں مانگتا اور کوئی پناہ مانگنے والا کوئی پناہ نہیں مانگتا۔

3475- حَدَّثَنَا يَعْلٰى حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ هُوَ ابْنُ اَبِىْ خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اُنْزِلَ عَلَىَّ اٰيَاتٌ لَّمْ اَرَ اَوْ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ يَعْنِى الْمُعَوِّذَتَيْنِ

☆☆ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مجھ پر ایسی آیات نازل ہوئی ہیں جن کی مانند اور کوئی چیز نہیں ہے۔ (راوی بیان کرتے ہیں) یعنی معوذتین۔

بَابُ فَضْلِ مَنْ قَرَاَ عَشْرَ اٰيَاتٍ

باب 26: دس آیات پڑھنے کی فضیلت

3476- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنِىْ يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِىْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ تَمِيْمِ الدَّارِىِّ ح وَحَدَّثَنِىْ عُثْمَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ مَيْمُوْنٍ عَنْ تَمِيْمِ الدَّارِىِّ قَالَ مَنْ قَرَاَ عَشْرَ

حدیث **3475**: "صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان **814**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **17382**

"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **3852**

ايَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافل لوگوں میں شامل نہیں کیا جاتا۔

3477- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَاَ بِعَشْرِ ايَاتٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اور فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے نماز پڑھنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔

3478- حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُوَيْسٍ عَنْ مُوْسٰى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِعَشْرِ ايَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافلوں میں نہیں لکھا جاتا۔

3479- حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ اِسْمٰعِيْلَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِعَشْرِ ايَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافل لوگوں میں نہیں لکھا جاتا۔

بَابٌ مَّنْ قَرَاَ خَمْسِيْنَ ايَةً

باب 27: جو شخص پچاس آیات پڑھے

3480- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِخَمْسِيْنَ ايَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت پچاس آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافلوں میں نہیں لکھا جاتا۔

3481- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَاَ بِخَمْسِيْنَ ايَةً فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْحَافِظِيْنَ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت پچاس آیات پڑھ لیتا ہے اسے حفاظت کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے۔

بَابٌ مَّنْ قَرَاَ بِمِائَةِ ايَةٍ

باب 28: سو آیات پڑھنا

3482- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ

عَنْ سَالِمٍ اَخِي اُمِّ الدَّرْدَاءِ فِي اللهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ بِمِائَةِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ مِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَكَانَ سَالِمٍ رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافلوں میں نہیں لکھا جاتا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بعض محدثین نے سالم نامی راوی کی جگہ راشد بن سعید کا ذکر کیا ہے۔

3483- حَدَّثَنَا اِسْمَعِيلُ بْنُ اَبَانَ حَدَّثَنَا اَبُو اُوَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے۔

3484- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ بِمِائَةِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوتُ لَيْلَةٍ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اس کے لیے رات بھر عبادت کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے۔

3485- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي صَالِحٍ قَالَ قَالَ كَعْبٌ مَنْ قَرَاَ مِائَةَ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ کعب فرماتے ہیں: جو شخص سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3486- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَاَ بِمِائَةِ آيَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3487- حَدَّثَنَا اَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3488- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا حَرِيزُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُولُ مَنْ قَرَاَ بِمِائَةِ آيَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے غافلوں میں شامل نہیں کیا جاتا۔

بَابٌ مَّنْ قَرَاَ بِمِائَتَیْ اٰیَةٍ

باب 29: جو شخص دوسو آیات پڑھے

3489- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا حَرِيزٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ مَنْ قَرَاَ مِائَتَیْ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص دوسو آیات پڑھتا ہے تو اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3490- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ سَالِمٍ اَخِيْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ فِي اللّٰهِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَآءِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ مِائَتَیْ اٰيَةٍ فِیْ لَيْلَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دوسو آیات پڑھتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

3491- حَدَّثَنَا اَبُوْ غَسَّانَ حَدَّثَنَا اِسْرَآئِيْلُ عَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ عَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَدَلِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِیْ لَيْلَةٍ عَشْرَ اٰيَاتٍ لَّمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ وَمَنْ قَرَاَ فِیْ لَيْلَةٍ بِمِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ وَمَنْ قَرَاَ بِمِائَتَیْ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْفَائِزِيْنَ

☆☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھتا ہے اسے غافلوں میں نہیں لکھا جاتا اور جو شخص رات کے وقت سو آیات پڑھ لیتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے اور جو دوسو آیات پڑھ لیتا ہے اسے کامیاب لوگوں میں لکھ دیا جاتا ہے۔

بَابٌ مَّنْ قَرَاَ مِنْ مِائَةِ اٰيَةٍ اِلَى الْاَلْفِ

باب 30: جو شخص ایک سو سے لے کر ایک ہزار تک آیات پڑھے

3492- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيْدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ نَضْرَةَ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِیْ لَيْلَةٍ عَشْرَ اٰيَاتٍ كُتِبَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ وَمَنْ قَرَاَ بِمِائَةِ اٰيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ وَمَنْ قَرَاَ بِخَمْسِ مِائَةِ اٰيَةٍ اِلَى الْاَلْفِ اَصْبَحَ وَلَهٗ قِنْطَارٌ مِّنَ الْاَجْرِ قِيْلَ وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ مِلْءُ مَسْكِ الثَّوْرِ ذَهَبًا

☆☆ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت دس آیات پڑھتا ہے اسے ذکر کرنے والوں میں لکھا جاتا ہے جو شخص سو آیات پڑھتا ہے اسے عبادت گزاروں میں لکھا جاتا ہے جو شخص پانچ سو سے لے کر ایک ہزار تک آیات پڑھتا ہے اسے اجر کا ایک "قنطار" نصیب ہوتا ہے ان سے پوچھا گیا "قنطار" سے مراد کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ایک بیل کے وزن جتنا سونا۔

3493- حَدَّثَنَا اَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ يُوْنُسَ عَنِ الْحَسَنِ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ مِائَةَ ايَةٍ لَمْ يُحَاجَّهُ الْقُرْاٰنُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَمَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ مِائَتَيْ ايَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ وَمَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ خَمْسَ مِائَةِ ايَةٍ اِلَى الْاَلْفِ اَصْبَحَ وَلَهُ قِنْطَارٌ فِي الْاٰخِرَةِ قَالُوْا وَمَا الْقِنْطَارُ قَالَ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت ایک سو آیات پڑھتا ہے اس رات قرآن اس کے ساتھ بحث نہیں کرتا اور جو شخص رات کے وقت دو سو آیات پڑھتا ہے اس کے لیے رات بھر عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے اور جو شخص پانچ سو سے لے کر ایک ہزار تک آیات پڑھتا ہے اسے آخرت میں ایک ''قنطار'' نصیب ہوگا۔

لوگوں نے دریافت کیا ''قنطار'' سے کیا مراد ہے، آپ نے جواب دیا بارہ ہزار (دینار)۔

3494- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَنْ اَبِي اِسْحٰقَ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ مَنْ قَرَاَ فِي لَيْلَةٍ ثَلَاثَ مِائَةِ ايَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ وَمَنْ قَرَاَ سَبْعَ مِائَةِ ايَةٍ لَا اَدْرِي اَيَّ شَيْءٍ قَالَ فِيهَا اَبُوْ نُعَيْمٍ بِقَوْلِهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت تین سو آیات پڑھتا ہے اس کے لیے ایک ''قنطار'' کا ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور جو شخص سات سو آیات پڑھتا ہے (راوی بیان کرتے ہیں) مجھے یاد نہیں ہے کہ اس بارے میں ابونعیم نامی محدث نے کیا بات بیان کی ہے۔

بَابٌ مَّنْ قَرَاَ اَلْفَ ايَةٍ

باب 31: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے

3495- اَخْبَرَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا حَرِيْزٌ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا اُمَامَةَ يَقُوْلُ مَنْ قَرَاَ اَلْفَ ايَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ مِّنَ الْاَجْرِ وَالْقِيْرَاطُ مِنْ ذٰلِكَ الْقِنْطَارِ لَا تَفِي بِهِ دُنْيَاكُمْ يَقُوْلُ لَا تَعْدِلُهُ دُنْيَاكُمْ

☆☆ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے اس کے لیے اجر کا ایک ''قنطار'' لکھ دیا جاتا ہے اور اس ''قنطار'' کے ایک قیراط کا معاوضہ پوری دنیا بھی نہیں ہوسکتی۔

وہ یہ فرماتے ہیں یعنی دنیا اس کے برابر نہیں ہوسکتی۔

3496- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بِسْطَامٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْقَاسِمِ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ وَفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَا مَنْ قَرَاَ اَلْفَ ايَةٍ فِي لَيْلَةٍ كُتِبَ لَهُ قِنْطَارٌ وَالْقِيْرَاطُ مِنَ الْقِنْطَارِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَاكْتَسَبَ مِنَ الْاَجْرِ مَا شَاءَ اللّٰهُ

☆☆ حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ اور حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت ایک ہزار آیات پڑھتا ہے اس کے لیے ایک ''قنطار'' لکھ دیا جاتا ہے اور اس ''قنطار'' کا ایک قیراط دنیا اور اس میں موجود سب چیزوں سے زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے وہ شخص اتنا اجر حاصل کر لیتا ہے۔

3497- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُوْسٰى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى الزُّبَيْرِ

عَنْ سَالِمٍ اَخِیْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَآءِ عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَرَاَ اَلْفَ اٰیَةٍ کُتِبَ لَهٗ قِنْطَارٌ مِّنَ الْاَجْرِ الْقِیْرَاطُ مِنْهُ مِثْلُ التَّلِّ الْعَظِیْمِ

☆☆ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص ایک ہزار آیات پڑھتا ہے اس کے لیے اجر کا ایک ''قنطار'' لکھ دیا جاتا ہے جس کا ایک قیراط بڑے ٹیلے کی مانند ہوتا ہے۔

بَابٌ کَمْ یَکُوْنُ الْقِنْطَارُ

باب 32: ''قنطار'' کتنا ہوتا ہے

3498- حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا اَبَانُ الْعَطَّارُ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک ''قنطار'' بارہ ہزار (دینار) کا ہوتا ہے۔

3499- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ عِیْسٰی عَنْ اَبِی الْاَشْهَبِ عَنْ اَبِیْ نَضْرَةَ الْعَبْدِیِّ قَالَ الْقِنْطَارُ مِلْءُ مَسْكِ ثَوْرٍ ذَهَبًا

☆☆ حضرت ابونضرہ عبدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک ''قنطار'' ایک بیل کے وزن جتنا ہوتا ہے۔

3500- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ عَنْ هُشَیْمٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ زَیْدٍ عَنْ سَعِیْدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ قَالَ الْقِنْطَارُ اَرْبَعُوْنَ اَلْفًا

☆☆ حضرت سعید بن میسب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک ''قنطار'' چالیس ہزار (دینار) کا ہوتا ہے۔

3501- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ عَنْ مُبَارَكٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ الْقِنْطَارُ دِیَةُ اَحَدِکُمْ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا

☆☆ حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک ''قنطار'' ایک آدمی کی دیت جتنا ہوتا ہے جو بارہ ہزار ہوتی ہے۔

3502- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ عَنْ مُسْلِمٍ هُوَ الزَّنْجِیُّ عَنِ ابْنِ اَبِیْ نَجِیْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْقِنْطَارُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ دِیْنَارٍ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں: ایک ''قنطار'' ستر ہزار دینار کا ہوتا ہے۔

3503- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ عَنْ اَبِیْ حَصِیْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ اَبِی الْجَعْدِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ الْقِنْطَارُ اَلْفُ اُوْقِیَّةٍ وَّمِائَتَا اُوْقِیَّةٍ

☆☆ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک ''قنطار'' بارہ سو اوقیہ کا ہوتا ہے۔

3504- حَدَّثَنَا اَبُوْ نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا شَرِیْكٌ عَنْ لَیْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مِثْقَالٍ

☆☆ مجاہد فرماتے ہیں: یہ ستر ہزار مثقال کا ہوتا ہے۔

بَابٌ فِیْ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

باب 33 قرآن ختم کرنا

3505- حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّیُّ عَنْ اَیُّوْبَ عَنْ اَبِیْ قِلَابَةَ رَفَعَهٗ قَالَ مَنْ شَهِدَ الْقُرْاٰنَ حِیْنَ یُفْتَحُ فَکَاَنَّمَا شَهِدَ فَتْحًا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَمَنْ شَهِدَ خَتْمَهٗ حِیْنَ یُخْتَمُ فَکَاَنَّمَا شَهِدَ الْغَنَائِمَ تُقْسَمُ

☆☆ ابوقلابہ مرفوع روایت کے طور پر نقل کرتے ہیں: جب قرآن کا آغاز کیا جائے اس وقت جو شخص موجود ہو تو گویا وہ شخص اللہ کی راہ میں حاصل ہونے والی فتح میں شامل رہا اور جو شخص اس وقت موجود ہو جب قرآن ختم کیا جاتا ہے تو وہ گویا مال غنیمت کی تقسیم کے وقت موجود رہا۔

3506- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ الْمُرِّيُّ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَدْ وَضَعَ عَلَيْهِ الرَّصَدَ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ خَتْمِهِ قَامَ فَتَحَوَّلَ إِلَيْهِ

☆☆ قتادہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص مدینہ کی مسجد میں قرأت کیا کرتا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کے پاس ایک نگران چھوڑ دیا کرتے تھے جب اس کے قرآن ختم ہونے کا وقت آتا تھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کے پاس چلے جایا کرتے تھے۔

3507- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا أَشْفَى عَلَى خَتْمِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ بَقَّى مِنْهُ شَيْئًا حَتَّى يُصْبِحَ فَيَجْمَعَ أَهْلَهُ فَيَخْتِمَهُ مَعَهُمْ

☆☆ حضرت ثابت بنانی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب رات کے وقت قرآن ختم کرنے لگتے تھے تو اس کا کچھ حصہ صبح تک چھوڑ دیتے تھے اور صبح کے وقت اپنے اہل خانہ کو اکٹھا کر کے ان کے ہمراہ قرآن ختم کرتے تھے۔

3508- حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ كَانَ أَنَسٌ إِذَا خَتَمَ الْقُرْآنَ جَمَعَ وَلَدَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ فَدَعَا لَهُمْ

☆☆ ثابت بیان کرتے ہیں: حضرت انس بن مالک جب قرآن ختم کرنے لگتے تھے تو اپنی اولاد اور اہل خانہ کو اکٹھا کر کے ان کے لیے دعا کیا کرتے تھے۔

3509- حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ إِذَا خَتَمَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ بِنَهَارٍ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ فَرَغَ مِنْهُ لَيْلًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ

☆☆ عبدہ بیان کرتے ہیں: جب کوئی شخص دن کے وقت قرآن ختم کرتا ہے تو فرشتے رات تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی شخص رات کو ایسا کرتا ہے تو فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔

3510- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عِيسَى عَنْ صَالِحٍ الْمُرِّيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ قَالَ الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ قِيلَ وَمَا الْحَالُّ الْمُرْتَحِلُ قَالَ صَاحِبُ الْقُرْآنِ يَضْرِبُ مِنْ أَوَّلِ الْقُرْآنِ إِلَى آخِرِهِ وَمِنْ آخِرِهِ إِلَى أَوَّلِهِ كُلَّمَا حَلَّ ارْتَحَلَ

☆☆ زرارہ بن اوفی بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کون سا عمل افضل ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: رک کر روانہ ہو جانا عرض کی گئی رک کر روانہ ہونے سے مراد کیا ہے۔ آپ نے فرمایا: قرآن پڑھنے والا شروع سے لے کر آخر تک پڑھتا رہتا ہے اور پھر آخر سے شروع کی طرف چلا جاتا ہے جب بھی وہ رکتا ہے تو پھر شروع کر دیتا ہے۔

3511- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِذَا قَرَأَ الرَّجُلُ الْقُرْآنَ نَهَارًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُمْسِيَ وَإِنْ قَرَأَهُ لَيْلًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتَّى يُصْبِحَ قَالَ سُلَيْمَانُ فَرَأَيْتُ أَصْحَابَنَا يُعْجِبُهُمْ أَنْ يَخْتِمُوهُ أَوَّلَ النَّهَارِ وَأَوَّلَ اللَّيْلِ

☆☆ ابراہیم فرماتے ہیں: جب کوئی شخص دن کے وقت قرآن پڑھتا ہے تو فرشتے رات تک اس کے لیے دعائے رحمت

کرتے رہتے ہیں اور جو شخص رات کے وقت ختم کرتا ہے تو فرشتے صبح تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔
سلیمان فرماتے ہیں: میں نے اپنے ساتھیوں کو دیکھا ہے کہ انہیں یہ بات پسند ہے کہ وہ دن کے آغاز میں قرآن ختم کریں یا رات کے آغاز میں اسے ختم کریں۔

3512- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ اِلَّا اَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ قَوْلُ سُلَيْمَانَ

☆☆ ابراہیم سے بھی اس طرح کی روایت منقول ہے تاہم اس میں سلیمان کا قول منقول نہیں ہے۔

3513- حَدَّثَنَا فَرْوَةُ بْنُ اَبِي الْمَغْرَاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ الْمُزَنِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اِسْحٰقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِهِ كَانَتْ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا اَوْ فِي الْاٰخِرَةِ

☆☆ محارب بن دثار فرماتے ہیں: جو شخص پوری توجہ کے ساتھ قرآن پڑھتا ہے یہ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں دعا بن جاتا ہے۔

3514- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ طَلْحَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَسْوَدِ قَالَا مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ لَيْلًا اَوْ نَهَارًا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ اِلَى اللَّيْلِ وَقَالَ الْاٰخَرُ غُفِرَ لَهُ

☆☆ طلحہ اور عبدالرحمٰن بن اسود فرماتے ہیں: جو شخص رات کے وقت یا دن کے وقت قرآن ختم کرتا ہے فرشتے اس رات تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں (اور ایک روایت میں ہے اس شخص کی بخشش ہو جاتی ہے)۔

3515- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا قَزَعَةُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الْاَعْرَجِ قَالَ مَنْ قَرَاَ الْقُرْاٰنَ ثُمَّ دَعَا اَمَّنَ عَلٰى دُعَائِهِ اَرْبَعَةُ اٰلَافِ مَلَكٍ

☆☆ حمید اعرج فرماتے ہیں: جو شخص قرآن ختم کرنے کے بعد دعا کرتا ہے چار ہزار فرشتے اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

3516- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ بَعَثَ اِلَيَّ قَالَ اِنَّمَا دَعَوْنَاكَ اَنَّا اَرَدْنَا اَنْ نَخْتِمَ الْقُرْاٰنَ وَاِنَّهُ بَلَغَنَا اَنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ عِنْدَ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ قَالَ فَدَعَوْا بِدَعَوَاتٍ

☆☆ حکم بیان کرتے ہیں: مجاہد نے میرے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہم تمہارے لیے دعا کریں ہم یہ چاہتے ہیں کہ جب ہم قرآن ختم کریں کیونکہ ہمیں یہ پتہ چلا ہے کہ قرآن کے ختم کرنے کے وقت دعا قبول ہوتی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں پھر انہوں نے اس وقت کچھ دعائیں کی تھیں۔

3517- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا هَارُوْنُ عَنْ عَنْبَسَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ اِذَا وَافَقَ خَتْمُ الْقُرْاٰنِ اَوَّلَ اللَّيْلِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُصْبِحَ وَاِنْ وَافَقَ خَتْمُهُ اٰخِرَ اللَّيْلِ صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يُمْسِيَ فَرُبَّمَا بَقِيَ عَلٰى اَحَدِنَا الشَّيْءُ فَيُؤَخِّرُهُ حَتّٰى يُمْسِيَ اَوْ يُصْبِحَ قَالَ اَبُو مُحَمَّدٍ هٰذَا حَسَنٌ عَنْ سَعْدٍ

☆☆ سعد بیان کرتے ہیں: جو شخص رات کے وقت قرآن ختم کرتا ہے فرشتے صبح کے وقت تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ رات کے آخری حصے میں قرآن ختم کرتا ہے تو فرشتے شام تک اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں۔ اس لیے ہم میں سے کسی کا کچھ حصہ باقی رہ جائے تو وہ اسے شام تک یا صبح تک مؤخر کر دیتا ہے۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: یہ بہت عمدہ بات ہے اور سعد سے منقول ہے۔

3518- حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ ابْنِ أَخِي بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ حَمَلَةُ الْقُرْآنِ عُرَفَاءُ أَهْلِ الْجَنَّةِ

☆☆ عطاء بن یسار فرماتے ہیں: قرآن کے عالم جنت کے واقف کار ہیں۔

3519- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَخْتِمُ الْقُرْآنَ كُلَّ لَيْلَتَيْنِ

☆☆ سعید بن جبیر کے بارے میں منقول ہے وہ ہر دوراتوں میں قرآن ختم کیا کرتے تھے۔

3520- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي كَمْ أَخْتِمُ الْقُرْآنَ قَالَ اخْتِمْهُ فِي شَهْرٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمْهُ فِي خَمْسٍ وَعِشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمْهُ فِي عِشْرِينَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمْهُ فِي خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمْهُ فِي عَشْرٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ اخْتِمْهُ فِي خَمْسٍ قُلْتُ إِنِّي أُطِيقُ قَالَ لَا

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عرض کی یارسول اللہ! میں کتنے عرصے میں قرآن ختم کیا کروں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اسے ایک مہینے میں ختم کرلیا کرو۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم 25 دن میں ختم کرلیا کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اسے بیس دن میں ختم کرو میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے پندرہ دن میں ختم کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اسے دس دن میں ختم کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: تم اسے پانچ دن میں ختم کرو۔ میں نے عرض کی میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: نہیں۔ (اس سے زیادہ جلدی میں نہیں ختم کرنا)۔

3521- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَلَاثٍ

☆☆ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے یہ ہدایت کی تھی کہ میں تین دن سے کم عرصے میں قرآن ختم نہ کروں۔

بَابُ التَّغَنِّي بِالْقُرْآنِ

باب 34: قرآن کو اچھی آواز میں پڑھنا

3522- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَهِيكٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْآنِ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ يَسْتَغْنِي

حدیث **3520**: "سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دارالفکر بیروت لبنان **1388**

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر **6546**

"آحاد ومثانی" امام ابوبکر احمد بن عمرو بن ضحاک شیبانی دارالرایہ ریاض سعودی عرب **1411**ھ/**1991**ء **2998**

قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ النَّاسُ يَقُوْلُوْنَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِىْ نَهِيْكٍ

☆☆ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: جو شخص اچھی آواز میں قرآن نہیں پڑھتا اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

ابن عیینہ فرماتے ہیں: وہ شخص بے نیاز ہو جاتا ہے۔

امام ابو محمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: لوگ یہ کہتے ہیں ابن ابونہیک (نامی راوی کا نام) عبید اللہ ہے۔

3523- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيْمِ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سُئِلَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَىُّ النَّاسِ اَحْسَنُ صَوْتًا لِلْقُرْاٰنِ وَاَحْسَنُ قِرَائَةً قَالَ مَنْ اِذَا سَمِعْتَهُ يَقْرَاُ اُرِيْتَ اَنَّهُ يَخْشَى اللّٰهَ قَالَ طَاوُسٌ وَّكَانَ طَلْقٌ كَذٰلِكَ

☆☆ طاؤس بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، اچھی آواز میں قرآن کون پڑھتا ہے اور اچھے طریقے سے کون قرأت کرتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا: وہ شخص کہ جب تم اسے قرأت کرتے ہوئے سنو تو تمہیں یہ محسوس ہو کہ وہ شخص اللہ سے ڈرتا ہے۔

طاؤس بیان کرتے ہیں: طلق ایسے ہی آدمی تھے۔

3524- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ حَدَّثَنِىْ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِىْ اَبُوْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ

حدیث **3522**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**7089**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**1476**
"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1990**ء	**2093**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**2257**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ۔ **1984**ء	**748**
"مسند طیالسی" امام ابوداؤد سلیمان بن داؤد بصری طیالسی دار المعرفۃ بیروت لبنان	**201**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**77**
حدیث **3524**: "صحیح بخاری" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی (طبع ثالث) دار ابن کثیر یمامہ بیروت لبنان **1407**ھ **1987**ء	**4735**
"صحیح مسلم" امام ابوالحسین مسلم بن حجاج القشیری نیشاپوری دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان	**792**
"سنن ابی داؤد" امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی دار الفکر بیروت لبنان	**1473**
"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام **1406**ھ **1986**ء	**1018**
"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر	**7657**
"صحیح ابن حبان" امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی موسسہ الرسالہ بیروت لبنان **1414**ھ/ **1993**ء	**751**
"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان **1411**ھ/ **1991**ء	**1090**
"سنن بیہقی کبریٰ" امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی مکتبہ دار الباز مکہ مکرمہ سعودی عرب **1414**ھ/ **1994**ء	**20830**
"مسند ابویعلیٰ" امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی دار المامون للتراث دمشق شام **1404**ھ۔ **1984**ء	**5959**
"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی)	**949**

هُرَيْرَةَ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَاْذَنِ اللّٰهُ لِشَيْءٍ مَّا اَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ و قَالَ صَاحِبٌ لَّهُ اَرَادَ يَجْهَرُ بِهٖ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے کسی چیز کی ایسی اجازت نہیں دی جو اس نے نبی کو اچھی آواز میں قرآن پڑھنے کی دی ہے۔

راوی بیان کرتے ہیں اس سے مراد بلند آواز میں پڑھنا ہے۔

3525- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَيْءٍ كَمَا اَذِنَ لِنَبِيٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ

☆☆ حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے کسی بھی چیز کی وہ اجازت نہیں دی جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی اجازت دی ہے کہ وہ اچھی آواز میں قرآن پڑھیں۔

3526- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ لِاَبِيْ مُوْسٰى وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ بِالْقُرْاٰنِ لَقَدْ اُوْتِيَ هٰذَا مِنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ

☆☆ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ کو فرمایا تھا، ان کی آواز قرآن پڑھنے میں بہت اچھی تھی، اس شخص کو آل داؤد کی خوش آوازی عطا کی گئی ہے۔

3527- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ حَدَّثَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَلَمَةَ اَيْضًا اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ اِذَا رَاٰى اَبَا مُوْسٰى قَالَ ذَكِّرْنَا رَبَّنَا يَا اَبَا مُوْسٰى فَيَقْرَاُ عِنْدَهٗ

☆☆ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے بارے میں منقول ہے کہ جب وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو دیکھتے تو یہ فرمایا کرتے تھے۔ اے ابوموسیٰ ہمارے پروردگار کی یاد دلائیں۔ تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ان کے پاس قرأت کیا کرتے تھے۔

3528- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ الْهَجَرِيُّ عَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَا اُلْفِيَنَّ اَحَدَكُمْ يَضَعُ اِحْدٰى رِجْلَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى يَتَغَنّٰى وَيَدَعُ اَنْ يَّقْرَاَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ فَاِنَّ الشَّيْطٰنَ يَفِرُّ مِنَ الْبَيْتِ يُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَاِنَّ اَصْفَرَ الْبُيُوْتِ الْجَوْفُ يَصْفَرُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ

☆☆ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں تمہیں ایسی حالت میں ہرگز نہ پاؤں کہ کسی شخص نے ایک پاؤں دوسرے پر رکھا ہوا ہو اور وہ خوش آواز ہو اور وہ سورۃ بقرہ پڑھنی چھوڑ چکا ہو کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اور سب سے ویران گھر وہ دماغ ہے جس میں اللہ کی کتاب میں سے کچھ موجود نہ ہو۔

3529- اَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ اَيُّوْبَ قَالَ حَدَّثَنِيْ بَعْضُ اٰلِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَدِمَ سَلَمَةُ الْبَيْذَقُ الْمَدِيْنَةَ فَقَامَ يُصَلِّيْ بِهِمْ فَقِيْلَ لِسَالِمٍ لَوْ جِئْتَ فَسَمِعْتَ قِرَاءَتَهٗ فَلَمَّا كَانَ بِبَابِ الْمَسْجِدِ سَمِعَ قِرَاءَتَهٗ رَجَعَ فَقَالَ غِنَاءٌ غِنَاءٌ

☆☆ سلمہ بیذق مدینہ آئے اور لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوئے سالم سے یہ کہا گیا اگر آپ آئیں اور ان کی قرأت سنیں (تو یہ مناسب ہوگا) جب سالم مسجد کے دروازے پر آئے اور ان کی قرأت سنی تو وہ واپس آ گئے اور بولے یہ تو گا رہا ہے۔

3530- حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ اَنَّ اَبَا مُوْسٰى كَانَ يَاْتِىْ عُمَرَ فَيَقُوْلُ لَهُ عُمَرُ ذَكِّرْنَا رَبَّنَا فَيَقْرَاُ عِنْدَهُ

☆☆ ابوسلمہ بیان کرتے ہیں: حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آتے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے یہ کہا کرتے تھے ہمارے پروردگار کی یاد دلائیں تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ ان کے پاس قرأت کیا کرتے تھے۔

3531- حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَذِنَ اللّٰهُ لِشَىْءٍ كَاَذَنِهِ لِنَبِىٍّ يَتَغَنّٰى بِالْقُرْاٰنِ يَجْهَرُ بِهِ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ نے کسی بھی چیز کی وہ اجازت نہیں دی جو اجازت اس نے اپنے نبی کو بلند آواز میں اچھی طرح سے قرآن پڑھنے کی دی ہے۔

3532- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ اُوْتِىَ اَبُوْ مُوْسٰى مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ

☆☆ ابن بریدہ اپنے والد کے حوالے سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: ابوموسیٰ کو آلِ داؤد کی خوش آوازی میں سے کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

3533- اَخْبَرَنَا يَزِيْدُ بْنُ هَارُوْنَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ اَبِىْ سَلَمَةَ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ قِرَاءَةَ رَجُلٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قِيْلَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ لَقَدْ اُوْتِىَ هٰذَا مِزْمَارًا مِّنْ مَّزَامِيْرِ اٰلِ دَاوُدَ

☆☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے آپ نے ایک شخص کو قرأت کرتے ہوئے سنا تو دریافت کیا یہ کون شخص ہے۔ عرض کی گئی عبداللہ بن قیس ہے۔ آپ نے فرمایا: اس شخص کو آلِ داؤد کی خوش آوازی میں سے کچھ حصہ عطا کیا گیا ہے۔

3534- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ عَنِ

حدیث 3532: "جامع ترمذی" امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ ترمذی دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان 3855

"سنن نسائی" امام ابوعبدالرحمن احمد بن شعیب نسائی مکتب المطبوعات الاسلامیہ حلب شام 1406ھ 1986ء 1020

"سنن ابن ماجہ" امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی دار الفکر بیروت لبنان 1341

"مسند احمد" امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی موسسہ قرطبہ قاہرہ مصر 23019

"المستدرک" امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1990ء 7757

"سنن نسائی کبریٰ" امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1411ھ/1991ء 1093

"مسند حمیدی" امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی دار الکتب العلمیہ مکتبہ المتنبی بیروت قاہرہ (تحقیق حبیب الرحمان اعظمی) 282

"ادب مفرد" امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری جعفی دار البشائر الاسلامیہ بیروت لبنان 1409ھ/1989ء 1087

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ زَيِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ

☆☆ حضرت براء رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں: اپنی آوازوں کے ذریعے قرآن کو آراستہ کرو۔

3535- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ اَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بِنِ مَرْثَدٍ عَنْ زَاذَانَ اَبِي عُمَرَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا

☆☆ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: اپنی آوازوں کے ذریعے قرآن کو خوبصورت کرو کیونکہ اچھی آواز کے ذریعے قرآن کے حسن میں اضافہ ہوتا ہے۔

بَابُ كَرَاهِيَةِ الْاَلْحَانِ فِي الْقُرْاٰنِ

باب **35**: قرآن پڑھتے ہوئے غلط اعراب پڑھنا حرام ہے

3536- اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اِدْرِيْسَ عَنِ الْاَعْمَشِ قَالَ قَرَاَ رَجُلٌ عِنْدَ اَنَسٍ بِلَحْنٍ مِّنْ هٰذِهِ الْاَلْحَانِ فَكَرِهَ ذٰلِكَ اَنَسٌ قَالَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ وَّ قَالَ غَيْرُهُ قَرَاَ غُوْرَكُ بْنُ اَبِي الْخِضْرِمِ

☆☆ اعمش بیان کرتے ہیں: ایک شخص نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کی موجودگی میں قرآن پڑھتے ہوئے اعراب کی غلطی کی تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس بات کو ناپسند کیا۔

امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: دیگر محدثین نے یہ بات بیان کی ہے کہ وہ قرأت کرنے والا شخص غورک بن ابی خضرم تھا۔

3537- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانُوْا يَرَوْنَ هٰذِهِ الْاَلْحَانَ فِي الْقُرْاٰنِ مُحْدَثَةً

☆☆ امام ابومحمد دارمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علماء قرآن میں اعراب کی غلطی کو بدعت شمار کرتے ہیں۔

حدیث **3534**: ''سنن ابی داؤد'' امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1468**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **1615**

''سنن ابن ماجہ'' امام ابوعبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ القزوینی' دارالفکر' بیروت' لبنان **1342**

''مسند احمد'' امام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل شیبانی' موسسہ قرطبہ' قاہرہ' مصر **18517**

''صحیح ابن حبان'' امام ابوحاتم محمد بن حبان تمیمی بستی' موسسۃ الرسالہ' بیروت' لبنان' **1414**ھ/**1993**ء **749**

''صحیح ابن خزیمہ'' امام ابوبکر محمد بن اسحاق بن خزیمہ نیشاپوری' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' **1390**ھ/**1970**ء **1551**

''المستدرک'' امام ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان **1411**ھ/**1990**ء **2098**

''سنن نسائی کبریٰ'' امام ابوعبدالرحمان احمد بن شعیب نسائی' دارالکتب العلمیہ' بیروت' لبنان' **1411**ھ/**1991**ء **1088**

''سنن بیہقی کبریٰ'' امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی' مکتبہ دارالباز' مکہ مکرمہ' سعودی عرب **1414**ھ/**1994**ء **2254**

''مسند ابویعلیٰ'' امام ابویعلیٰ احمد بن علی بن مثنیٰ موصلی تمیمی' دارالمامون للتراث' دمشق' شام' **1404**ھ-**1984**ء **1686**

''مصنف عبدالرزاق'' امام ابوبکر عبدالرزاق بن ہمام صنعانی' المکتب الاسلامی' بیروت' لبنان' (طبع ثانی) **1403**ھ **4175**

مکمل فہرست

راویانِ حدیث

در کتاب مستطاب

بے نظیر و لاجواب

سنن دارمی شریف

عرضِ مرتب

جملہ محامدِ باطنی وظاہری مخصوص بذاتہٖ تعالیٰ ہیں' جس نے اپنے لطفِ عمیم کے تحت' اپنے ایک عاجز' کمتر' کہتر' احقر' ادنیٰ بندے' سیّد بابرعلی کو یہ توفیق مرحمت فرمائی کہ وہ اس کے پیارے حبیبِ مکرم کی احادیثِ طیبات کی خدمت کر سکے۔

بے حد وشمار' درود وسلام' از جناب باری تعالیٰ' جملہ ملائکہ' تمام مومنین ومومنات' برآقائے نامدار' شافع روز شمار' وبر جملہ ازواج واہل بیت واصحاب' وبر جمیع مسلمین ومسلمات' تا قیام یوم حساب۔

بعد از حمد وصلوٰۃ واضح باد! جب حضرت صاحب نے کتاب مستطاب' بے نظیر ولاجواب ''سنن دارمی'' کے ترجمہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا تو اس نا کارۂ خلائق کو یہ حکم فرمایا' کہ اس کے رواۃ کی فہرست تیار کردو' تاکہ طلباء کرام وعلماء عظام کے اخذ واستفادہ کے لیے سہولت وافر ہو جائے۔ راقم سطور نے اپنی کم علمی وکوتاہی کا عذر پیش کیا۔ لیکن آنجناب نے بالاصرار حکم مکرر ارشاد فرمایا۔ حضرت استاد زمن کی خواہش بھی اس عاجز کے لیے حکم کی حیثیت رکھتی ہے یہ تو پھر ان کا حکم تھا۔ سو اس کی تعمیل کی حامی بھری۔ کمر ہمت باندھی اور کام کا آغاز کر دیا۔ جس کا نتیجہ آئندہ صفحات میں آپ کے سامنے ہے۔

اگر اس میں کوئی خوبی ہے تو اللہ تعالیٰ' اس کے رسول کا فضل اور حضرت استاد زمن کی روحانی توجہ اور ظاہری تربیت کا نتیجہ اور اگر اس میں کوئی غلطی اور خامی رہ گئی ہو تو یہ میری کمزوری ونالائقی کی بدولت ہے۔

اہل علم قارئین سے بصد عجز ونیاز' ملتمس ودرخواست گزار ہوں کہ اگر اس میں کوئی غلطی پائیں تو ضرور مطلع کریں تاکہ آئندہ تصحیح کی جا سکے۔ اور اگر اس سے استفادہ کریں تو اس عاجز کو اپنی نیک دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں۔

احقر العباد

سیّد بابر علی عفی عنہ

1 آمنہ بنت محصن .... (ام قیس) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2 ابان بن تغلب .... (ابو سعد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
240ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

3 ابان بن صالح بن عمیر بن عبید .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
115ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

4 ابان بن عبداللہ بن ابی حازم
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

5 ابان بن عثمان بن عفان .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
105ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

6 ابان بن یزید .... (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
160ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

7 ابوامیہ .... (ابوامیہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

8 ابواسحاق مولی بنی ہاشم .... (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

9 ابوالاحوص .... (ابوالاحوص) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

10 ابوالحسن .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

11 ابوضحاک .... (ابوضحاک) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

12 ابوالعجلان .... (ابوالعجلان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

13 ابوالمثنی .... (ابوالمثنی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

14 ابوالمخارق .... (ابوالمخارق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

15 ابوالمنذر (حضرت ابوذر کے آزاد کردہ غلام ہیں) .... (ابوالمنذر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

16 ابوالہیثم بن نصر بن دھر ________ (ابوالہیثم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

17 ابوبکر ________
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

18 ابوبکر بن ابوموسیٰ عبداللہ ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
106ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

19 ابوبکر بن عبدالرحمٰن ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
194ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

20 ابوبکر بن عبیداللہ بن عبداللہ ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

21 ابوبکر بن عمر بن عبدالرحمٰن ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

22 ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

23 ابوبکر بن عیاش بن سالم .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

24 ابوبکر بن نافع .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

25 ابوثمامۃ .... (ابوثمامۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

26 ابوجعفر .... (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

27 ابوحازم بن فخر بن عیلہ .... (ابوحازم) اُن کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

28 ابوحیۃ .... (ابوحیۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

29 ابوحریش

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

30 ابوحمزۃ (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

31 ابوزرعۃ بن عمرو بن جریر (ابوزرعۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

32 ابوزیاد (ابوزیاد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

33 ابوسعید بن معلی (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
73ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

34 ابوسعید بن عمرو (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

35 ابوسعید (بنوغفار کے آزاد کردہ غلام ہیں)

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

36 ابوصالح (سعد بن کے آزاد کردہ غلام ہیں))

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

37 ابو عبید (نبی اکرم کے آزاد کردہ غلام ہیں) ______ (ابو عبید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

38 ابو عبیدۃ بن حذیفۃ بن الیمان ______ (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

39 ابو عبیدہ بن محمد بن عمار ______ (ابو عبیدہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

40 ابو عطاف ______ (ابو عطاف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

41 ابو عمرو ______ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

42 ابو فروۃ ______ (ابو فروۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

43 ابو عیاش نعمان ______ (ابو عیاش) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

44 ابو فروۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

45 ابو کبشہ ______ (ابو کبشہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

46 ابو کنانہ ______ (ابو کنانہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

47 ابو لیلیٰ ______ (ابو لیلیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

48 ابو مالک ______ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

18ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

49 ابو محمد ______ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

50 ابو مسلم ______ (ابو مسلم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

51 ابو موسیٰ ______ (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

52 ابو موہبہ ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

53 ابو میمون ______ (ابو میمون) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

54 ابو ہند ....(ابو ہند) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

55 ابو ہند ....(ابو ہند) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

56 ابو یزید ....(ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

57 ابو یوسف ....(ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

58 ابی بن کعب بن قیس ....(ابوالمنذر) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
32ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

59 ابیض بن حمال..
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

60 اجلح بن عبداللہ بن حجیہ ....(ابو حجیہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
145ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

61 احمد بن اسحاق بن یزید ________________ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
211ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

62 احمد بن اسماعیل بن ابی ضرار ________________ (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

63 احمد بن الحجاج ________________ (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔
222ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

64 احمد بن بشیر مولی عمرو ________________ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
197ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی اور امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

65 احمد بن حمید ________________ (ابو الحسن) ان کی کنیت ہے۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

66 احمد بن خالد ________________ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
214ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

67 احمد بن عبدالرحمٰن بن بکار ________________ (ابو الولید) ان کی کنیت ہے۔
248ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

68 احمد بن عبداللہ بن ایوب ________________ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
232ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

69 احمد بن عبداللہ بن محمد ________________ (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔
258ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

70 احمد بن عبداللہ بن یونس ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
227ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

71 احمد بن عیسیٰ بن حسان ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
243ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

72 احمد بن محمد بن حنبل ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
241ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

73 احمد بن یعقوب ________________ (ابویعقوب) ان کی کنیت ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام بخاری نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

74 احوص بن جواب ________________ (ابوالجواب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
211ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

75 ادرع ______________________ (ابوالجعد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

76 ارطاۃ بن المنذر بن الاسود ______________________ (ابوعدی) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
163ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

77 ازھر بن سعد ______________________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
203ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

78 ازھر بن سنان ______________________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

79 ازھر بن عبداللہ بن جمیع ______________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

80 اسامۃ بن زید ______________________ (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

81 اسامہ بن زید بن حارثہؓ .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
54ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

82 اسامہ بن عمیر بن عامر ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

83 اسامہ بن مالک بن قہطم .... (ابوالعشراء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

84 اسد بن موسیٰ بن ابراہیم .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
212ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

85 اسعد بن سہل بن حنیف .... (ابوامامۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

86 اسلم .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
142ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

87 اسلم ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

88 اسلم بن یزید ________________ (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

89 اسلم (نبی اکرم کے غلام ہیں) ________________ (ابورافع) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

90 اسلم مولی عمر ________________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

91 اسماء بن عبید بن مخارق ________________ (ابوالمغفل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف مسلم نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

92 اسماء بنت ابی بکر صدیق ________________ (ام عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

93 اسماء بنت زید بن الخطاب
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

94 اسماء بنت یزید بن السکن (ام سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

95 اسید بن عبدالرحمٰن
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

96 اشعث بن ابی شعثاء سلیم
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

97 اشعث بن سوار
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

98 اشعث بن عبدالرحمٰن
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

99 اشعث بن عبداللہ بن جابر (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

100 اشعث بن عبدالمالک ____________ (ابوھانی) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
142ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

101 اشھل بن حاتم ____________ (ابوعمرو) انؓ کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
208ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

102 اصبغ بن زید بن علی ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
157ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

103 افلح بن حمید بن نافع ____________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
165ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

104 ام ایوب بنت قیس بن سعد ____________ (ام ایوب) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

105 ام حرام بنت ملحان بن خالد .... (ام حرام) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
27ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

106 ام عاصم .... (ام عاصم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

107 ام عثمان بنت سفیان .... (ام عثمان) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

108 ام کثیر بنت یزید .... (ام کثیر) ان کی کنیت ہے۔
یہ خاتون ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

109 ام کرز .... (ام کرز) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

110 ام کلثوم بنت ابی بکر صدیق .... (ام کلثوم) ان کی کنیت ہے۔
یہ خاتون ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

111 ام کلثوم بنت عقبۃ بن ابی معیط .... (ام کلثوم) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

112 ام کلثوم ________ (ام کلثوم) ان کی کنیت ہے۔
یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
12 ''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

113 ام مبشر (حضرت زید بن حارثہ کی اہلیہ ہیں) ________ (ام مبشر) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

114 ام محمد بن عبدالرحمٰن بن ثوبان ________ (ام محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

115 ام معقل ________ (ام معقل) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

116 امی بن ربیعہ ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

117 امیۃ بنت عبداللہ ________ (ام محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

118 انس بن سیرین ______ (ابوموسیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

119 انس بن عیاض بن ضمرۃ ______ (ابوضمرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

120 انس بن مالک بن نضر ______ (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
91ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

121 انس بن ابی یحیٰ سمعان ______ (ابویونس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
146ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

122 اوس بن اوس ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

123 اوس بن حذیفۃ ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
59ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

124 اوس بن عبداللہ ________ (ابوالجوزاء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
83ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

125 اوس بن معیر ________ (ابومحذورۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
59ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

126 ایمن بن ام ایمن ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

127 ایمن بن نابل ________ (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

128 ایوب بن ابی تمیمۃ کیسان ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

129 ایوب بن الحارث

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

130 ایوب بن بشیر بن سعد بن النعمان ______ (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

65ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

131 ایوب بن حبیب

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

132 ایوب بن موسیٰ بن عمرو ______ (ابوموسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

133 ابراہیم بن ابی اسید

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

134 ابراہیم بن ادھم بن منصور ______ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

162ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

135 ابراہیم بن اسحاق بن عیسیٰ ______ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

136 ابراہیم بن اسماعیل بن ابی حبیبۃ ____________ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
165ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

137 ابراہیم بن اسماعیل بن مجمع ____________ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

138 ابراہیم بن المختار ____________ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
180ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

139 ابراہیم بن المنذر بن عبداللہ ____________ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
185ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

140 ابراہیم بن سعد بن ابراہیم ____________ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

141 ابراہیم بن سلیمان ____________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد امام نسائی امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

142 ابراہیم بن سلیمان بن رزین ____________ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

143 ابراہیم بن صدقۃ ____________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

144 ابراہیم بن طہمان بن شعبۃ ____________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

168ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

145 ابراہیم بن عبداللہ بن حنین ____________ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

146 ابراہیم بن عبداللہ بن قارظ ____________

ہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام نسائی امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

147 ابراہیم بن عبداللہ بن معبد ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

148 ابراہیم بن عقبۃ بن ابی عیاش ____________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

149 ابراہیم بن عمر بن کیسان ـــــــــــ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

150 ابراہیم بن عیسیٰ ـــــــــــ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

151 ابراہیم بن محمد بن الحارث ـــــــــــ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

185ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

152 ابراہیم بن محمد بن منتشر ـــــــــــ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

153 ابراہیم بن مسلم ـــــــــــ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

154 ابراہیم بن مہاجر بن جابر ـــــــــــ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

155 ابراہیم بن مہاجر بن مسمار

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

156 ابراہیم بن موسیٰ بن یزید ______ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

157 ابراہیم بن میسرۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

158 ابراہیم بن میمون ______ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

159 ابراہیم بن یزید بن شریک ______ (ابواسماء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

160 ابراہیم بن یزید بن قیس ______ (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
96ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

161 ادریس بن یزید بن عبدالرحمٰن ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

162 اسحاق بن ابراہیم بن مخلد ______ (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
238ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

163 اسحاق بن الفضل بن عبدالرحمٰن ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

164 اسحاق بن راشد ______ (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

165 اسحاق بن سوید بن ہبیرۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

166 اسحاق بن عبداللہ ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

167 اسحاق بن عبداللہ بن الحارث ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

168 اسحاق بن عیسیٰ بن نجیح ____________ (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
215ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

169 اسحاق بن کعب بن عجرہ ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

170 اسحاق بن منصور ____________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
205ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

171 اسحاق بن یحییٰ بن طلحہ ____________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
164ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

172 اسحاق بن یوسف بن مرداس ____________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
195ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

174 اسرائیل بن یونس بن ابی اسحاق ______________ (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔
173 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
160ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین۔ نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

175 اسماعیل بن ابان ______________ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔
175 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
216ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

176 اسماعیل بن ابی حکیم ______________
176 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

177 اسماعیل بن ابی خالد ______________ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
177 یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
146ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

178 اسماعیل بن امیہ بن عمرو ______________
178 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

179 اسماعیل بن ابراہیم بن بسام ______________ (ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔
179 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
236ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

180 اسماعیل بن ابراہیم بن عقبۃ ______________ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
180 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
169ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

181 اسماعیل بن ابراہیم بن معمر ______________ (ابومعمر) ان کی کنیت ہے۔
181 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
236ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

182 اسماعیل بن ابراہیم بن مقسم ______________ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔
182 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

183 اسماعیل بن ابراہیم ______________
183 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

184 اسماعیل بن الخلیل ______________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
184 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
225ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

185 اسماعیل بن جعفر بن ابی کثیر ______________ (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
185 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

186 اسماعیل بن خلیفہ ______ (ابو اسرائیل) ان کی کنیت ہے۔
186 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
169ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

187 اسماعیل بن رجاء بن ربیعہ ______ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔
187 یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

188 اسماعیل بن زکریا بن مرۃ ______ (ابوزیاد) ان کی کنیت ہے۔
188 یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
174ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

189 اسماعیل بن عبدالرحمٰن ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
189 یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

190 اسماعیل بن عبدالرحمٰن بن ذوہیب ______
190 یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

191 اسماعیل بن عبدالمالک ______ (ابو عبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔
191 یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

192 اسماعیل بن عبید بن رفاعۃ ________________

ئی تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

193 اسماعیل بن عبیداللہ ________________ (ابوعبدالحمید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

194 اسماعیل بن کثیر ________________ (ابوہاشم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

195 اسماعیل بن محمد بن سعد ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
134ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

196 اسماعیل بن مسلم ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک زوایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

197 ایاد بن لقیط ___

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

198 ایاس ___

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

199 ایاس بن ابی رملۃ ___

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

200 ایاس بن ثعلبہ ___ (ابوامامۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

201 ایاس بن سلمۃ بن الاکوع ___ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
119ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

202 ایاس بن عامر ___

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

203 ایاس بن عبد ___ (ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

204 ایاس بن عبداللہ بن ابی زباب

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

205 ایاس بن معاویہ بن قرۃ (ابو واثلۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

206 ابن ابی اوس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

207 ابن اخی الحارث الاعور (حارث کے بھتیجے)

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

208 الاسود بن شیبان (ابوشیبان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

209 الاسود بن عامر (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

210 الاسود بن قیس ______ (ابوقیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

211 الاسود بن یزید بن قیس ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

75ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

212 الاغر ______ (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

213 البراء بن زید ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

214 البراء بن عازب بن الحارث ______ (ابوعمارة) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

72ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

215 الجارود بن المعلی ______ (ابوعتاب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

21ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

216 الجراح بن ملیح بن عدی ______ (ابووکیع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

175ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

217 الجلاح ______ (ابوکثیر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

218 الجلد بن ایوب ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

219 الحارث بن بلال بن الحارث ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

220 الحارث بن حصیرۃ ______ (ابوالنعمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

221 الحارث بن خزیمۃ بن عدی ______ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
40ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

222 الحارث بن ربعی ______ (ابوقتادہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
54ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

223 الحارث بن سوید ________ (ابو عائشہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

224 الحارث بن عبدالرحمٰن

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

225 الحارث بن عبداللہ ________ (ابو زھیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

226 الحارث بن عبید ________ (ابو قدامہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

227 الحارث بن عمرو ________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

228 الحارث بن عمیر ________ (ابو الجودی) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

229 الحارث بن فضیل ________ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

230 الحارث بن قیس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

231 الحارث بن مخلد

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے اُن سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

232 الحارث بن نبھان ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

233 الحارث بن یزید ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

234 الحارث بن یزید ______

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

235 الحارث بن یعقوب بن ثعلبہ ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

236 الحارث مولی عثمان ______ (ابوصالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

237 الحسن بن ابی الحسن یسار ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

238 الحسن بن ابی جعفر عجلان ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

239 الحسن بن ابی یزید ________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

240 الحسن بن احمد بن ابی شعیب ________ (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
250ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

241 الحسن بن الحر بن الحکم ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
133ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

242 الحسن بن الحکم ________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

243 الحسن بن الربیع بن سلیمان ________ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

244 الحسن بن بشر بن سلم ________ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
221ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

245 الحسن بن جابر ________ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

246 الحسن بن ذکوان ________ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

247 الحسن بن سعد بن معبد ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

248 الحسن بن صالح بن صالح ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
169ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

249 الحسن بن عبیداللہ بن عروۃ ______ (ابوعروۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
139ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

250 الحسن بن عرفۃ بن یزید ______ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
257ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

251 الحسن بن عقبۃ ______ (ابوکیران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

252 الحسن بن علی بن ابی طالب ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
50ھ ان کا سن وفات ہے۔

253 الحسن بن علی بن محمد ______ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

242ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

254 الحسن بن عمرو

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

255 الحسن بن محمد بن علی (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

256 الحسن بن مسلم بن یناق

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

257 الحسن بن موسیٰ (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

209ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

258 الحسین بن الولید (ابو علی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

202ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

259 الحسین بن ذکوان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

260 الحسین بن عبداللہ بن عبیداللہ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

261 الحسین بن علی بن الولید (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

262 الحسین بن منصور بن جعفر (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

238ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

263 الحسین بن واقد (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

264 الحکم بن ابان (ابوعیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

154ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

265 الحکم بن المبارک ______ (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

266 الحکم بن عتیبۃ ______ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

267 الحکم بن مسعود ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

268 الحکم بن موسیٰ بن ابی زھیر ______ (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

232ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

269 الحکم بن میناء ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

270 الحکم بن نافع ______ (ابوالیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

271 الجلیل بن مرۃ ______

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

272 الذیال بن حرملۃ ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

273 الرباب بنت صلیع ______ (ام الرائح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

274 الربیع بن انس ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

275 الربیع بن خثیم بن عائذ ______ (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

61ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

276 الربیع بن سبرہ بن معبد ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

277 الربیع بن صبیح ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
160ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

278 الربیع بن عمیلۃ ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

279 الربیع بنت معوذ بن عفراء ________________

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

280 الزبرقان بن عبداللہ ________________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

281 الزبیر ________________ (ابوالجراح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

282 الزبیر بن الحریت ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

283 الزبیر بن العوام بن خویلد ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
36ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

284 السائب بن ابی السائب صیفی

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

285 السائب بن خلاد بن سوید ______ (ابوسھلۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

71ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

286 السائب بن عمر بن عبدالرحمٰن

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

287 السائب بن مالک ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

288 السائب بن یزید بن سعید

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

91ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

289 السری بن اسماعیل

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

290 السکن بن ابی کریمہ بن زید ______ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

291 السکن بن عمیر

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

292 الشرید بن سوید

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

293 الشموس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

294 الصباح بن محارب

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

295 صفق بن حزن بن قیس ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

296 صلت بن راشد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

297 صماء بنت بسر

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

298 ضحاک بن عثمان بن عبداللہ ________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

153ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

299 ضحاک بن قیس بن خالد ________ (ابوانیس) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

300 ضحاک بن قیس بن معاویہ ________ (ابوبحر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

67ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

301 ضحاک بن مخلد بن ضحاک ________ (ابوعاصم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

212ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

302 ضحاک بن مزاحم ________ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

303 ضحاک بن موسیٰ ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

304 الطفیل بن ابی بن کعب ________ (ابوبطن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

305 الطفیل بن سخبرۃ ________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

306 العباس بن سفیان ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

307 العباس بن میمون ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

308 العلاء بن الحارث بن عبدالوارث ________ (ابووھب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

309 العلاء بن الحضرمی عبداللہ ________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

21ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

310 العلاء بن زیاد بن مطر بن شریح ________ (ابونصر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

94ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

311 العلاء بن عبدالرحمٰن بن یعقوب ________ (ابوشبل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

312 العلاء بن عصیم ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
205ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

313 العوام بن حوشب بن یزید ________ (ابوعیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
148ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

314 الفریعہ بنت مالک بن سنان ________
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

315 الفضل بن العباس بن عبدالمطلب ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
15ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

316 الفضل بن دکین بن حماد بن زہیر ________ (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

317 الفضل بن معدان ______

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

192ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

318 الفضل بن موسیٰ ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

192ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

319 القاسم بن ابی ایوب ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

320 القاسم بن الفضل بن معدان ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

321 القاسم بن ربیعۃ بن جوش ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

322 القاسم بن سلام ______ (ابوعبید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

323 القاسم بن عاصم ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم، دونوں حضرات نے، ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

324 القاسم بن عبدالرحمٰن ________________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
112ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

325 القاسم بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ________________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

326 القاسم بن عبداللہ بن ربیعۃ ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

327 القاسم بن عبداللہ بن عمر ________________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے، اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

328 القاسم بن عمر ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

329 القاسم بن عوف ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

330 القاسم بن کثیر بن النعمان ________________ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

331 القاسم بن مالک ________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

332 القاسم بن محمد بن ابی بکر ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
106ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

333 القاسم بن مخیمرۃ ________ (ابوعروۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

334 القعقاع بن حکیم ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

335 القعقاع بن یزید بن شبرمۃ ________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

336 المثنی بن الصباح ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
149ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

337 المثنی بن سعید ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

338 المستورد بن الاحنف ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

339 المسیب بن رافع ______ (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
105ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

340 المطلب بن ابی وداعۃ ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

341 المطوس ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

342 المعافی بن عمران ______ (ابومسعود) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
185ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

343 المغیرۃ بن ابی بردۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

344 المغیرۃ بن النعمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

345 المغیرۃ بن حکیم

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

346 المغیرۃ بن سبیع

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

347 المغیرۃ بن شعبۃ بن ابی عامر ____ (ابوعیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
50ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

348 المغیرۃ بن عبدالرحمٰن بن الحارث ____ (ابوحشام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
186ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد'امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی'امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

349 المغیرۃ بن عبداللہ ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

350 المغیرۃ بن عطیۃ ____________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

351 المغیرۃ بن مقسم ____________ (ابوھشام) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

352 المفضل بن مھلھل ____________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی'امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی'امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

353 المقدام بن شریح بن ھانی ____________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

354 المقدام بن معدی کرب بن عمرو بن یزید ____________ (ابوکریمہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
87ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

355 المنذر بن النعمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

356 المنذر بن المالک بن قطعۃ ____ (ابونفرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
108ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

357 المنذر بن یعلی ____ (ابویعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

358 المنہال بن خلیفہ ____ (ابوقلامۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

359 المنہال بن عمرو

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

360 المھاجر بن قنفذ

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

361 النزال بن سرہ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

362 النضر بن انس بن مالک ______ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

363 النضر بن اسماعیل بن حازم ______ (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
182ھ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

364 النضر بن شمیل ______ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
203ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

365 النعمان بن ابی عیاش ______ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

366 النعمان بن المنذر ______ (ابوالوزیر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

367 النعمان بن بشیر بن سعد ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
65ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے'ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

368 النعمان بن سالم

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

369 النعمان بن سعد بن حبتة

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

370 النعمان بن قیس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

371 النعمان بن معبد بن ہوذة

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

372 النعمان بن مقرن بن عائذ ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
21ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

373 النواس بن سمعان

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

374 الہیثم بن جمیل ____________ (ابوسھل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
213ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

375 الہیثم بن حبیب ____________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

376 الہیثم بن حمید ____________ (ابواحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

377 الہیثم بن شفی ____________ (ابوالحصین) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

378 الوضاح بن یحییٰ ____________ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

379 الولید بن العیز ار بن حریث ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

380 الولید بن سریع ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

381 الولید بن سلیمان بن ابی السائب ______ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

382 الولید بن شجاع بن الولید ______ (ابوھمام) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
243ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

383 الولید بن عبدالرحمٰن ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

384 الولید بن عبدالرحمٰن بن ابی مالک ______ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

385 الولید بن عبداللہ بن ابی ثور ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
172ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

386 الولید بن عبداللہ بن ابی مغیث ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

387 الولید بن قیس بن الاخرم

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

388 الولید بن کثیر (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
151ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

389 الولید بن کثیر بن سنان (ابوسعید

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

390 الولید بن مالک بن عبدالقیس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

391 الولید بن مزید (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
173ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

392 الولید بن مسلم (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
195ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

393 الولید بن مسلم بن شہاب ____________ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

394 الولید بن حشام بن قحذم ____________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

395 الولید بن حشام بن معاویۃ ____________ (ابویعیش) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

396 بجالۃ بن عبدۃ ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

397 بحیر بن سعد ____________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

398 ہذیل بن مسیرۃ ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

399 برد بن سنان ____________ (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

135ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

400 برید بن ابی مریم مالک ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

401 بریدۃ بن الحصیب بن عبداللہ ______ (ابو سھل) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

402 بسر بن ارطاۃ ______ (ابو عبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
86ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

403 بسر بن سعید مولی ابن حضرمی ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

404 بسر بن عبیداللہ ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

405 بسرہ بنت صفوان بن نوفل ____________ (ام معاویۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

406 بسطام بن مسلم بن نمیر ____________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

407 بشار بن ابی سیف ____________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

408 بشر ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

409 بشر بن آدم ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
218ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

410 بشر بن الحکم بن حبیب بن مھران ____________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
238ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

411 بشر بن المفضل بن لاحق ____________ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

412 بشر بن ثابت ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

413 بشر بن تحیم ________________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

414 بشر بن سلم ________________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

415 بشر بن شغاف ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

416 بشر بن عمر بن الحکم ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
207ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

417 بشیر بن ابی مسعود عقبہ ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

418 بشیر بن المھاجر

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

419 بشیر بن ثابت

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

420 بشیر بن عبدالمنذر بن زبیر (ابوالبابۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

421 بشیر بن عقبۃ (ابوعقیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

422 بشیر بن نھیک (ابوالشعثاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

423 بشیر بن یسار (ابوکیسان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

424 بُجہ بن عبداللہ بن بدر

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

425 بقیہ بن الولید بن صائد ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
197ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

426 بکر بن سلیمان ________ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

427 بکر بن سوادۃ بن ثمامۃ ________ (ابوثمامۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

428 بکر بن عبداللہ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
106ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

429 بکر بن عمرو ________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

430 بکر بن عمرو ________ (ابوالصدیق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

108ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

431 بکر بن مضر بن محمد بن حکیم ———— (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
174ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

432 بکیر بن عبداللہ بن ابی مریم ———— (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
156ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

433 بکیر بن عبداللہ بن الاشج ———— (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
122ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

434 بکیر بن عطاء ————
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

435 بکیر بن معروف ———— (ابومعاذ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
163ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

436 بلاد بن عصمۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

437 بلال بن الحارث ـــــــ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
60ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

438 بلال بن رباح (مؤذنِ رسول) ـــــــ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
17ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

439 بلال بن یحییٰ بن طلحۃ

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

440 جعفر بن حکیم بن معاویہ بن حیدۃ ـــــــ (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

441 بھیۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے انٰ سے احادیث روایت کی ہیں۔

442 بیان بن بشر ـــــــ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

443 تبیع بن عامر ______ (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
101ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

444 تمیم بن اوس بن خارجہ بن سود ______ (ابورقیۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
40ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

445 تمیم بن سلمۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

446 تمیم بن طرفۃ ______ (ابوسلیط) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

447 تمیم بن عبدالمومن ______ (ابوحازم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

448 تمیم بن محمود ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

449 توبۃ بن ابی الاسد کیسان ________ (ابوالمورع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

450 ثابت ________ (ابوعدی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

451 ثابت بن اسلم ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

127ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

452 ثابت بن الضحاک بن خلیفہ ________ (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

64ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

453 ثابت بن ثوبان ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

454 ثابت بن سعید بن ابیض ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

455 ثابت بن عبید

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

456 ثابت بن عجلان ——— (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

457 ثابت بن عمارۃ ——— (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
149ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

458 ثابت بن قطبۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

459 ثابت بن ھرمز ——— (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

460 ثابت بن ودیعۃ ——— (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

461 ثابت بن یزید ______ (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
169ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

462 ثمامۃ بن حزن بن عبداللہ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

463 ثمامۃ بن شفی ______ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

464 ثمامۃ بن عبداللہ بن انس بن مالک ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

465 ثمامۃ بن عقبۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

466 ثوبان بن بجدد ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
54ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

467 ثور بن یزید بن زیاد ـــــــ (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

468 ثور بن ابی فاختہ سعید ـــــــ (ابو الجہم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

469 جابان ـــــــ
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

470 جابر بن زید ـــــــ (ابو الشعثاء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

471 جابر بن سمرۃ بن جنادۃ ـــــــ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

472 جابر بن صبح ـــــــ (ابو البشر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی، امام نسائی، امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

473 جابر بن عبداللہ بن عمرو بن حرام ـــــــ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

78ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

474 جابر بن عتیک بن قیس ________________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
61ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

475 جابر بن یزید بن الاسود ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

476 جابر بن یزید بن الحارث ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

477 جامع بن ابی راشد ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

478 جبر بن نوف ________________ (ابوالوداک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

479 جبلۃ بن سحیم ______________ (ابوسورۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

480 جبلۃ بن عطیۃ ______________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

481 جبیر بن مطعم بن عدی ______________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
59ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

482 جبیر بن نفیر بن مالک ______________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
80ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

483 جدامۃ بنت وھب ______________
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

484 جرثوم ______________ (ابوثعلبۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
75ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

485 جرھد بن رزاح بن عدی ______________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
61ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

486 جرید بن ایوب بن ابی زرعة ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

487 جریر بن حازم بن زید ______ (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
170ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

488 جریر بن عبدالحمید بن قرط ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
188ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

489 جریر بن زید بن عبداللہ ______ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

490 جریر بن عبداللہ بن جابر ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
51ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

491 جعثل بن ہامان بن عمرو ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

492 جعد بن دینار .... (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

493 جعفر بن ابی المغیرۃ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

494 جعفر بن ایاس بن ابی وحشیۃ .... (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

495 جعفر بن الحارث .... (ابوالاشہب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

496 جعفر بن برقان .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

497 جعفر بن حیان .... (ابوالاشہب) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
165ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

498 جعفر بن ربیعہ بن شرجیل بن حسنہ ____________ (ابوشرجیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

499 جعفر بن زیاد ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے‘ اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

500 جعفر بن سلیمان ____________ (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
178ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

501 جعفر بن عبداللہ بن الحکم ____________ (ابوعبدالحمید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

502 جعفر بن عبداللہ بن عثمان ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

503 جعفر بن عمرو بن امیہ ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
96ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم‘ دونوں حضرات نے‘ ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی‘ امام نسائی‘ امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

504 جعفر بن عون بن جعفر بن عمرو بن حریث ________________ (ابوعون) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

505 جعفر بن محمد بن علی بن الحسین (امام جعفر صادق) ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

506 جمیع بن عمیر بن عفاق ________________ (ابوالاسود) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

507 جنادۃ بن ابی امیۃ ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

508 جنادۃ بن ابی خالد ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

509 جندب بن جنادۃ ________________ (ابوذر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

510 جندب بن عبداللہ بن سفیان ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
64ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

511 جہم بن دینار ________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

512 حاتم بن ابی مغیرۃ ________ (ابویونس) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

513 حاتم بن اسماعیل بن ابی ________ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

514 حاتم بن وردان بن مہران ________ (ابوصالح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
184ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

515 حبان بن علی ________ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
171ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

516 حبان بن واسع بن حبان ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

517 حبۃ بن جوین ____________ (ابوقدامۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
76ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

518 حبیب ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

519 حبیب بن ابی ثابت قیس بن دینار ____________ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
119ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

520 حبیب بن ابی قریبۃ ____________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

521 حبیب بن الشہید ____________ (ابومرزوق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
159ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

522 حبیب بن الشہید ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

523 حبیب بن زید بن خلاد ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

524 حبیب بن سالم ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

525 حبیب بن سباع ________ (ابوجمعہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

526 حبیب بن صالح ________ (ابوموسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

527 حبیب بن عبید ________ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

528 حبیب بن مسلمۃ بن مالک ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

42ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

529 حبیبۃ بنت حماد ....

یہ تابعین کی ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

530 حبیبۃ بنت سھل بن ثعلبہ ....

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

531 حبیبۃ بنت میسرہ بن ابی خثیم ....

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

532 حجاج بن ابی زیاد ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

533 حجاج بن ابی عثمان میسرۃ .... (ابوالصلت) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
143ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

534 حجاج بن ارطات بن ثور .... (ابوارطات) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

535 حجاج بن المنھال ______ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
217ـامام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

536 حجاج بن حجاج بن مالک ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

537 حجاج بن دینار ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

538 حجاج بن عمرو بن غزیۃ ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

539 حجاج بن مالک بن عویمر ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

540 حجاج بن محمد ______ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
206ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

541 حجاج بن نصیر ______ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
213ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

542 حجر بن العنبس .... (ابوالعنبس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

543 حجیہ بن عدی .... (ابوالزعراء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

544 حذیفہ بن الیمان .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

36ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

545 حرام بن کلیم بن خالد ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

546 حرب بن شداد .... (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

161ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

547 حرملة بن عبدالعزیز بن الربیع .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

548 حرمی بن عمارۃ بن ابی حفصۃ ______________ (ابوروح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
201ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

549 حریف بن ظہیر ______________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

550 حریث بن عثمان بن جبر ______________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
163ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

551 حریش ______________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

552 حسام بن معک ______________ (ابوسھل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
163ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

553 حسان بن عطیۃ ______________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

554 حسان بن مسلم ______________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

555 حصین ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

556 حصین بن جندب بن عمرو ....(ابوظبیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
90ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

557 حصین بن عبدالرحمٰن ....(ابوالھذیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

558 حصین بن عقبۃ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

559 حضین بن المنذر بن الحارث ....(ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
97ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

560 حطان بن خفاف بن زھیر ....(ابوالجویریۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

561 حطان بن عبداللہ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

562 حفص ....(ابونصیر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

563 حفص بن سلیمان ....(ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

564 حفص بن عاصم بن عمر بن الخطاب ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

565 حفص بن عبیداللہ بن انس بن مالک ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

566 حفص بن عمر بن الحارث ....(ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
225ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

567 حفص بن عنان ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

568 حفص بن غیاث بن طلق ________________ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

194ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

569 حفص بن غیلان ________________ (ابومعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

570 حفصۃ بنت سیرین ________________ (ام الھذیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

571 حفصۃ بنت عبدالرحمٰن بن ابی بکر ________________

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

572 حفصۃ بنت عمر بن الخطاب (ام المؤمنین) ________________

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

41ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

573 حکام بن سلم ________________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

190ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

574 حکیم ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

575 حکیم بن ابی حرۃ ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

576 حکیم بن جابر طارق ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

577 حکیم بن جبیر ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

578 حکیم بن حزام بن خویلد ________________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

54ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

579 حکیم بن معاویۃ بن حیدۃ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

580 حماد بن ابی سلیمان مسلم .... (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

581 حماد بن اسامۃ بن زید .... (ابواسامۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
201ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

582 حماد بن سلمۃ بن دینار .... (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

583 حماد بن زید بن درھم .... (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
179ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

584 حماد بن مسعدۃ .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
202ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

585 حماد بن یزید بن مسلم ....(ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

586 حمران بن ابان مولی عثمان ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

86ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

587 حمزۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

588 حمزۃ بن حبیب بن عمارۃ ....(ابو عمارۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

589 حمزہ بن عبداللہ بن عمر ....(ابو عمارۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

590 حمزۃ بن عمرو ....(ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

591 حمزۃ بن عمرو بن عویمر ....(ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
61ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

592 حمل بن مالک بن النابغہ ______ (ابوفضلۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

593 حمید بن ابی حمید ______ (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
142ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

594 حمید بن الاسود بن الاشقر ______ (ابوالاسود) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

595 حمید بن زیاد ______ (ابوصخر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
189ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

596 حمید بن عبدالرحمٰن بن حمید ______ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
189ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

597 حمید بن عبدالرحمن بن عوف ______ (ابوابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

598 حمید بن عبدالرحمن ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

599 حمید بن قیس ______ (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

600 حمید بن نافع ______ (ابواخلع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

601 حمید بن لھانی ______ (ابولھانی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

602 حمید بن حلال بن ھبیرۃ ______ (ابونصر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

603 حمیدۃ بنت عبید بن رفاعۃ .... (ام یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

604 حمیل بن بصرہ بن وقاص .... (ابوبصرۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

605 حنش بن عبداللہ .... (ابورشدین) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

606 حنظلۃ بن ابی سفیان ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
151ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

607 حنیفۃ .... (ابوحرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

608 حنین بن ابی حکیم ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

609 حواء (یہ عمرو بن معاذ کی دادی ہیں) ________________
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

610 حویطب بن عبدالعزی ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
54ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

611 حیان ________________ (ابوالنفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

612 حیان بن سلیمان ________________
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

613 حیۃ بنت ابی حیۃ ________________
یہ "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

614 حیوۃ بن شریح بن صفوان ________________ (ابوزرعۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
158ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

615 حیی بن ھانی بن نافر ________________ (ابوقبیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

616 خارجہ بن حذافۃ بن غانم ________________
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

617 خارجہ بن زید بن ثابت .... (ابو زید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

618 خالد بن الحارث .... (ابو عثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
176۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

619 خالد بن الجلاح .... (ابو ابراہیم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

620 خالد بن الولید بن المغیرۃ .... (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
21ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

621 خالد بن حازم ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

622 خالد بن دریک ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

623 خالد بن دینار .... (ابوخلدۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
152ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

624 خالد بن رباح .... (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

625 خالد بن زید بن جاریۃ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

626 خالد بن زید بن کلیب .... (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
50ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

627 خالد بن سمیر ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

628 خالد بن طہمان .... (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

629 خالد بن عبداللہ بن عبدالرحمٰن .... (ابوالھیثم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
179ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

630 خالد بن عرفطۃ ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امامِ نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

631 خالد بن علقمۃ .... (ابوحیۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

632 خالد بن مخلد .... (ابوالہیثم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
213ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

633 خالد بن معدان بن ابی کرب .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
104ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

634 خالد بن مھران .... (ابوالمنازل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
14 امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

635 خالد بن میمون
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

636 خالد بن یزید ....(ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

637 خالد بن یزید ....(ابو عبدالرحیم) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
139ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

638 خباب بن الارت بن جندلۃ بن سعد ....(ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
137ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

639 خبیب بن عبدالرحمٰن ....(ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

640 خرشۃ بن الحر
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

641 خزیمۃ بن ثابت بن الفاکہ .... (ابوعمارۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
37ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

642 خشف بن مالک ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

643 خصیف بن عبدالرحمٰن .... (ابوعون) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
137ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

644 خلاد بن السائب بن خلاد ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

645 خلاس بن عمرو ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

646 خلیفہ بن خیاط بن خلیفہ بن خیاط .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
240ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

647 خلیفۃ بن غالب ________________ (ابو غالب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

648 خولۃ بنت حکیم بن امیۃ ________________ (ام شریک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابیہ رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

649 خویلد بن عمرو بن صخر ________________ (ابوشریح) ان کی کنیت ہے۔

انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

650 خثیمۃ بن عبدالرحمٰن بن ابی سرۃ ________________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

85ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

651 خیرۃ (سیدہ ام سلمہ کی کنیز ہیں) ________________ (ام الحسین) ان کی کنیت ہے۔

یہ "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

652 داؤد بن هند دینار ________________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

653 داؤد بن الحصین ________________ (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

654 داؤد بن جمیل ....

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

655 داؤد بن شابور .... (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

656 داؤد بن عبدالرحمٰن .... (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
174ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

657 داؤد بن عطاء .... (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

658 داؤد بن قیس .... (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

659 داؤد بن یزید بن عبدالرحمٰن .... (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
151ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

660 ذخین بن عامر ________________ (ابولیلیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

661 دراج بن سمعان ________________ (ابوالسمح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
126ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

662 ذر بن عبداللہ بن زرارۃ ________________ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

663 ذکوان ________________ (ابوصالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
101ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

664 راشد بن سعد ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
108ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

665 راشد بن نجیح ــــــ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

666 رافع ــــــ (ابوالجعد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

667 رافع بن خدیج بن رافع ــــــ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
73ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

668 رافع بن عمرو ــــــ (ابوجبیر) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

669 ربعی بن حراش بن جحش ــــــ (ابومریم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
104ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

670 ربیع بن عبدالرحمٰن ــــــ
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

671 ربیعہ بن ابی عبدالرحمٰن فروخ ــــــــــــ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

672 ربیعہ بن شیبان ــــــــــــ (ابوالحوراء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

673 ربیعہ بن عمرو ــــــــــــ (ابوالغفار) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
64ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

674 ربیعہ بن ناجد ــــــــــــ
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

675 ربیعہ بن یزید ــــــــــــ (ابوشعیب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
121ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

676 رجاء ــــــــــــ
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

677 رجاء بن ابی سلمة مهران .... (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
161ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

678 رجاء بن حیوة بن جرول .... (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
112ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

679 رزیق بن حیان .... (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
105ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

680 رزین .... (ابوالنعمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

681 رزین بن عبداللہ بن حمید ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

682 رفاعة بن رافع بن مالک .... (ابو معاذ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
41ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

683 رفاعة بن عذبة ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے انَ سے احادیث روایت کی ہیں۔

684 رفاعۃ بن یثربی ــــــــــــــــــــ (ابو رمثۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

685 رقدۃ بن قفاعۃ ــــــــــــــــــــ
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

686 رفیع ــــــــــــــــــــ (ابو رفیع) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

687 رفیع بن مھران ــــــــــــــــــــ (ابو العالیۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
90ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

688 رکین بن الربیع بن عمیلۃ ــــــــــــــــــــ (ابو الربیع) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

689 رملۃ بنت ابی سفیان صخر (اُم المؤمنین) ــــــــــــــــــــ (ام حبیبۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
49ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

690 روح بن اسلم ______ (ابو حاتم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

691 روح بن عبادۃ بن العلاء ______ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
205ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

692 رویفع بن ثابت بن السکن ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
56ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

693 ریحان بن سعید بن المثنی ______ (ابو عصمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
203ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

694 ریحان بن یزید ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

695 زائدۃ بن قدامۃ ______ (ابو الصلت) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

696 زائدۃ بن موسیٰ ______ (ابوقتیبۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

697 ذاذان ______ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
82ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

698 زبید بن الحارث بن عبدالکریم ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
122ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

699 زر بن حبیش ______ (ابومریم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
81ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

700 زلادۃ بن اوفی ______ (ابوحاصب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

701 زرعۃ .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

702 زرعۃ بن عبدالرحمٰن بن جرھد ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

703 زکریا بن ابی زائدۃ خالد .... (ابویحیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

704 زکریا بن اسحاق..
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

705 زکریا بن عدی ابن العلت .... (ابویحیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
211ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

706 زمعۃ بن صالح ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

707 زھدم بن مضرب .... (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

708 زھرہ بن معبد بن عبداللہ .... (ابو عقیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

709 زھیر بن الاقمر .... (ابوکثیر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

710 زھیر بن حرب بن شداد .... (ابوخیثمہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
234ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

711 زھیر بن عثمان ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

712 زھیر بن محمد .... (ابوالمنذر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
162ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

713 زھیر بن معاویہ بن حدیج .... (ابوخیثمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
173ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

714 زیاد .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

715 زیاد بن ابی الجعد رافع........................
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

716 زیاد بن ابی المسلم .... (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

717 زیاد بن جاریۃ ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

718 زیاد بن جبیر بن حیۃ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

719 زیاد بن حدیر .... (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

720 زیاد بن حسان بن قرۃ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

721 زیاد بن خیثمۃ

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
5۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

722 زیاد بن سعد بن عبدالرحمٰن .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

723 زیاد بن عبداللہ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

724 زیاد بن علاقۃ بن مالک .... (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

725 زیاد بن عیاض

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

726 زیاد بن فیروز .... (ابوالعالیۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
90ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

727 زیاد بن کلیب .... (ابومعشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

728 زیاد بن مخراق .... (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

729 زیاد بن مطر بن شریح ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

730 زید بن ابی انیسۃ .... (ابواسامۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

731 زید بن ابی ارقم بن زید .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
68ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

732 زید بن اسلم .... (ابواسامۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

733 زید بن الحباب بن الریان .... (ابوالحسین) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
230ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

734 زید بن ثابت بن الضحاک ________________ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

45ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

735 زید بن جبیر بن حرمل ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

736 زید بن خالد ________________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

68ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

737 زید بن سلام بن ابی سلام ممطور ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

738 زید بن سھل بن الاسود ________________ (ابوطلحہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

739 زید بن عبداللہ بن عمر بن الخطاب ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

740 زید بن عوف .... (ابو ربیعۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
219ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

741 زید بن واقد .... (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
138ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

742 زید بن وھب .... (ابو سلیمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
96ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

743 زید بن یثیع ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

744 زید بن یحییٰ بن عبید .... (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
207ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

745 زینب بنت ابی سلمۃ بن عبدالاسود ....
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
73ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

746 زینب بنت کعب بن عجرۃ ....

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

747 زینب بنت معاویۃ ....

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

748 سالم .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

749 سالم بن ابی امیۃ .... (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

750 سالم بن ابی الجعد رافع ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

751 سالم بن شوال ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

752 سالم بن عبداللہ بن عمر ______ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
106ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

753 سالم بن عجلان ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
2۔''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

754 سالم بن غیلان ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
151ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

755 سالم بن نوح بن ابی عطاء ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

756 سباع بن ثابت ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

757 سبرۃ بن معبد بن عوسجہ ______ (ابوثریۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

758 سخبرۃ ______ (ابو ثریۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

759 سعد ______ (ابو مرواح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

760 سعد ______ (ابو خالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

761 سعد ______ (ابو مجاہد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

762 سعد ______ (ابو المختار) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

763 سعد ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

764 سعد بن ابی وقاص مالک ______ (ابو اسحاق) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

55ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

765 سعد بن ابراہیم .... (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

766 سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرۃ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

767 سعد بن ایاس .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
96ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

768 سعد بن حفص .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
215ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

769 سعد بن سعید ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
141ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
2۔ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

710 سعد بن سمرۃ بن جندب ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

711 سعد بن عبید مولی عبدالرحمٰن ________________ (ابو عبید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

712 سعد بن عبیدۃ ________________ (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

713 سعد بن مالک بن سنان بن عبید ________________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

714 سعد بن هشام بن عامر ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

715 سعید بن ابی بردۃ عامر ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

716 سعید بن ابی سعید کیسان ________________ (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

123ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

777 سعید بن ابی عروبہ مھران .... (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
156ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

778 سعید بن ابی کرب ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

779 سعید بن ابی کعب ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

780 سعید بن ابی مریم الحکم .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
224ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

781 سعید بن ابی ھلال .... (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

782 سعید بن ابی ھند ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
116۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

783 سعید بن ابیض بن حمال .... (ابو ھانی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

784 سعید بن ایاس .... (ابو مسعود) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

785 سعید بن الحارث بن ابی سعید ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

786 سعید بن الحویرث .... (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

787 سعید بن الربیع .... (ابو زید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
211ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

788 سعید بن المسیب بن حزن .... (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

789 سعید بن المغیرۃ .... (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

790 سعید بن المھاجر ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

791 سعید بن بشر ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

792 سعید بن بشیر .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
168ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

793 سعید بن جبیر بن ھشام .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
94ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

794 سعید بن حریث بن عمرو ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

795 سعید بن حیان .... (ابویحیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤدؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

796 سعید بن خالد بن عبداللہ بن قارظ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤدؒ امام ابن ماجہؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

797 سعید بن زید بن درہم .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
2۔ امام ترمذی' امام ابوداؤدؒ امام ابن ماجہؒ
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

798 سعید بن زید بن عمرو بن نفیل .... (ابوالاعور)

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
51ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

799 سعید بن سفیان

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

800 سعید بن سلمۃ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

801 سعید بن سلمان بن کنانہ .... (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
25ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

802 سعید بن سنان ________ (ابوسنان) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

803 سعید بن شرجیل ________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
212ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

804 سعید بن عامر ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
208ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

805 سعید بن عبدالجبار بن یزید ابوعثمان ________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
236ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

806 سعید بن عبدالرحمن بن ابزی ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

807 سعید بن عبدالرحمن بن عبداللہ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
176ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

808 سعید بن عبدالعزیز بن ابی یحییٰ .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

809 سعید بن جریج ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

810 سعید بن عبید بن اسباق .... (ابواسباق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

811 سعید بن فیروز ابی عمران .... (ابوالبختر ی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
82ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

812 سعید بن مسروق .... (ابوسفیان) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

813 سعید بن مسلم .... (ابومصعب) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

814 سعید بن مسلمۃ بن هشام ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

815 سعید بن مقلاص ابی ایوب .... (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
161ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

816 سعید بن منصور بن شعبۃ .... (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
227ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

817 سعید بن یزید بن مسلمۃ .... (ابومسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

818 سعید بن یسار .... (ابوالحباب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
117ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

819 سعید مولی المغیرۃ بن شعبۃ ________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

820 سفیان بن ابی العوجاء ________ (ابولیلیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

821 سفیان بن ابی زہیر ________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

822 سفیان بن حسین بن الحسن ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

823 سفیان بن سعید بن مسروق ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
161ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

824 سفیان بن عبدالرحمٰن بن عاصم ________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

825 سفیان بن عبداللہ بن ربیعۃ .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

826 سفیان بن عیینۃ .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

827 سفینۃ مولی رسول اللہ .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

828 سلام بن ابی مطیع سعد .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
173ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

829 سلام بن سلیم .... (ابوالاحوص) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
179ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

830 سلم بن جنادۃ بن سلم .... (ابوالسائب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
254ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

831 سلم بن قتیبۃ .... (ابوقتیبۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

832 سلم بن قیس ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

833 سلمان بن الاسلام .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
33ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

834 سلمان بن سمیر ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

835 سلمان بن عامر بن اوس ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

836 سلمان مولی ابی قلابۃ .... (ابورجاء) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

837 سلمان مولی جھنیۃ .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

838 سلمان مولی عزة .... (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
101ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

839 سلمة بن ابی الطفیل عامر بن واثلة ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

840 سلمة بن الفضل .... (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤدؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

841 سلمة بن تمام .... (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

842 سلمة بن دینار .... (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

843 سلمة بن رجاء .... (ابو عبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابن ماجہؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

844 سلمۃ بن صخر بن سلمان ـــــــــــــــــــ

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤدؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

845 سلمۃ بن علقمۃ ـــــــــــــــــــ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤدؒ امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

846 سلمۃ بن عمرو بن الاکوع ـــــــــــــــــــ (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

847 سلمۃ بن کھیل بن حصین ـــــــــــــــــــ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

121ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

848 سلمۃ بن نبیط بن شریط ـــــــــــــــــــ (ابوفراس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

849 سلمۃ بن نفیل ـــــــــــــــــــ

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

850 سلمة بن مہرام ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

851 سلمٰی بن عبداللہ بن سلمی .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

852 سلیم .... (ابومیمونہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

853 سلیم بن اسود بن حنظلة .... (ابوالشعثاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
85ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

854 سلیم بن حنظلة ....

یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

855 سلیم بن عامر .... (ابویحیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی'' تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

856 سلیمان .... (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

857 سلیمان ....

858 سلیمان .... (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔

859 سلیمان بن ابی سلیمان ....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

860 سلیمان بن ابی سلیمان فیروز .... (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

861 سلیمان بن ابی عتیک ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

862 سلیمان بن ابی مسلم ....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

863 سلیمان بن الربیع ....

یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

"صحاح ستہ" کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

864 سلیمان بن المغیرۃ .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

165ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

865 سلیمان بن بریدۃ بن الحصیب ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
105ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

866 سلیمان بن بلال ____________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
172ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

867 سلیمان بن جابر ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

868 سلیمان بن حرب بن بجیل ____________ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
224ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

869 سلیمان بن حیان ____________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
189ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

870 سلیمان بن داؤد ____________ (ابوالربیع) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
234ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

871 سلیمان بن داؤد ________ (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

872 سلیمان بن داؤد بن الجارود ________ (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
204ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

873 سلیمان بن داؤد بن داؤد بن علی ________ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
219ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

874 سلیمان بن سحیم ________ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

875 سلیمان بن سفیان ________ (ابوسفیان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

876 سلیمان بن طرخان ________ (ابوالمعتمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

143ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

877 سلیمان بن عبدالرحمٰن بن جندب .... (ابوخلیج) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

878 سلیمان بن عبدالرحمٰن بن عیسیٰ .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

879 سلیمان بن عمرو بن عبد .... (ابوالہیثم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

880 سلیمان بن کثیر .... (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
133ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

881 سلیمان بن مھران .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

882 سلیمان بن موسیٰ .... (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
115ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سلیمان بن یسار .... (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سماک بن الفضل ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سماک بن الولید .... (ابوزمیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

سماک بن حرب بن اوس .... (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
123ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سماک بن عطیۃ ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

سمرۃ بن جندب بن هلال .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
57ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

889 سمعان ______ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

890 سمی مولیٰ ابی بکر ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

891 سمیع مولیٰ ابن عباس ______ (ابو صالح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

892 سنان بن سنہ ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
32ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

893 سھل بن ابی امامۃ اسعد ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

894 سھل بن ابی حثمۃ بن ساعدۃ ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

895 سھل بن حماد ______ (ابوعتاب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
208ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

896 سھل بن حنیف بن واھب ______ (ابو ثابت) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
38ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

897 سھل بن سعد بن مالک ______ (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
88ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

898 سھل بن معاذ بن انس ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

899 سھلة بنت ملحان بن خالد ______ (ام سلیم) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

900 سھم بن یزید ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

901 سھیل بن ابی حزم ______ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

902 سہیل بن ابی صالح ذکوان .... (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

138ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

903 سوادۃ بن حیان .... (ابو عتبۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

904 سودۃ بنت زمعۃ بن قیس (اُم المؤمنین) ....

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

905 سوید بن الحارث ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

906 سوید بن حجیر بن بیان .... (ابو قزعۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

907 سوید بن غفلۃ بن عوسجۃ .... (ابو امیۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

908 سوید بن قیس .... (ابو صفوان) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

909 سوید بن قیس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

910 سیار بن ابی سیار وردان (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
122ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

911 سیار بن سلامۃ (ابوالمنھال) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
129ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

912 سیار بن منظور بن سیار

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

913 شبابۃ بن سوار (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
206ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

914 شباک

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

915 شداد بن اوس بن ثابت .... (ابو یعلی) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
58ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

916 شداد بن عبداللہ .... (ابو عمار) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

917 شراحیل بن آدۃ .... (ابو الاشعث) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

916 شرجیل بن سمعت بن الاسود .... (ابو یزید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
36ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

919 شرجیل بن سعد .... (ابو سعد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
123ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

920 شرجیل بن شریک .... (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤدؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

921 شرجیل بن مسلم بن حامد ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤدؒ امام ابن ماجہؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

922 شریح بن الحارث بن قیس ______ (ابوامیۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
78ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

923 شریح بن النعمان ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

924 شریح بن عبیداللہ بن شریح ______ (ابوالعلت) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

925 شریح بن ہانی بن یزید اللہ بن نہیک ______ (ابوالمقدام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
78ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

926 شریک بن عبداللہ بن ابی شریک ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
177ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

927 شعبة بن الحجاج بن الورد ______ (ابوبسطام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

928 شعثاء بنت عبداللہ ______

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

929 شعیب بن ابی حمزۃ دینار ______ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

162ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

930 شعیب بن اسحاق بن عبدالرحمٰن ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

931 شعیب بن حبحاب ______ (ابوصالح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سنِ وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

932 شعیب بن صفوان بن الربیع ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

933 شعیب بن محمد بن عبداللہ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

934 شقیق بن سلمۃ ______ (ابو وائل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
82ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

935 شمر بن عطیۃ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

936 شمعون بن زید بن خنافہ ______ (ابو ریحانہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

937 شہاب بن عباد ______ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
224ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

938 شہر بن حوشب ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

939 شیبان بن عبدالرحمٰن ________ (ابومعاویہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
164ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

940 شیبۃ بن ہشام ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

941 شُلیم بن بیتان ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

942 صالح بن ابی مریم ________ (ابوالخلیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

943۔صالح بن ابراہیم ________ (ابونوح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

944 صالح بن ابراہیم بن عبدالرحمٰن ________ (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

945 صالح بن بشیر بن وداع ________ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
172ھ ان کا سنِ وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

946 صالح بن حیان ____________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

947 صالح بن خباب ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

948 صالح بن خوات بن جبیر ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

949 صالح بن سہیل ____________ (ابواحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

950 صالح بن صالح بن مسلم بن حیان ____________ (ابو حی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

951 صالح بن عبداللہ بن ذکوان ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
239ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

952 صالح بن عطاء بن خباب ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

953 صالح بن عمر

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

186ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

954 صالح بن کیسان (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

955 صالح بن محمد بن زائدۃ (ابو واقد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

956 صخر بن عیلہ بن عبداللہ (ابو حازم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

957 صخر بن وداعۃ

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

958 صدقۃ بن ابی عمران

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

959 صدقۃ بن الفضل (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

223ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

960 صدقۃ بن خالد ______ (ابو العباس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
180ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

961 صدقہ بن سعید ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

962 صدی بن عجلان ______ (ابو امامۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
86ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

963 صعب بن جثامۃ بن قیس ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

964 صعصعہ بن معاویۃ بن حصین ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

965 صفوان بن امیہ بن خلف .... (ابو وھب) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
41ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

966 صفوان بن سلیم .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

967 صفوان بن عسال ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

968 صفوان بن عمرو بن حرم .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
155ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

969 صفوان بن عبداللہ بن صفوان ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

970 صفوان بن عیسیٰ .... (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

971 صفوان بن یعلیٰ بن امیۃ ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

972 صفیہ بنت ابی عبید بن مسعود ______

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤدؒ امام ابن ماجہؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

973 صفیہ بنت حیی بن اخطب (اُم المؤمنین) ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

50ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤدؒ امام ابن ماجہؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

974 صفیہ بنت شعبہ بن عثمان ______ (ام عجیر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

975 صلۃ بن زفر ______ (ابو العلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

976 صہیب ______ (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

977 صہیب بن سنان ________ (ابویحیٰ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
38ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

978 ضرار بن ازور بن اوس ________ (ابوالازور) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

979 ضرار بن مرۃ ________ (ابوسنان) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

980 ضریب بن نفیر ________ (ابوالسلیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

981 ضمرۃ بن حبیب بن صہیب ________ (ابوعتبہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

982 ضمرۃ بن ربیعۃ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
202ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

983 ضمرۃ بن سعید بن ابی منۃ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

984 ضمضم .... (ابوالمثنی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤدؒ امام ابن ماجہؒ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

985 ضمضم بن جوس ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

986 طارق بن شھاب بن عبد شمس .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
82ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

987 طارق بن عبدالرحمٰن ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

988 طاؤس بن کیسان .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
106ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

989 طریف بن مجالد .... (ابوتمیمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

990 طعمۃ بن عمرو

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
169ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

991 طلحہ بن عبداللہ بن عوف ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
97ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

992 طلحہ بن عبدالمالک

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

993 طلحہ بن عبداللہ بن عثمان ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
36ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

994 طلحہ بن معرف بن عمرو بن کعب ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
112ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

995 طلحہ بن نافع ________________ (ابوسفیان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

996 طلحہ بن یزید ________________ (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

997 طلق بن حبیب ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

998 طلق بن غنام بن طلق بن معاویہ ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

211ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

999 عائذ بن عمرو بن ھلال ________________ (ابوھبیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

61ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1000 عائذ اللہ بن عبداللہ ________________ (ابوادریس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1001 عائذۃ

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1002 عائشۃ بنت ابی بکر الصدیق (اُم المؤمنین) (ام عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
58ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1003 عاصم بن بھدلۃ ابی النجود (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1004 عاصم بن رجاء بن حیوۃ

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1005 عاصم بن سفیان بن عبداللہ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1006 عاصم بن سلیمان (ابو عبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
142ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1007 عاصم بن ضمرۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1008 عاصم بن عدی بن الجد ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
45ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1009 عاصم بن علی بن عاصم بن صہیب ______ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
221ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1010 عاصم بن عمر بن الخطاب ______ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
70ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1011 عاصم بن عمر بن قتادہ ______ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1012 عاصم بن کلیب بن شہاب ______
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
137ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1013 عاصم بن لقیط بن صبرہ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1014 عاصم بن محمد بن زید ....

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1015 عاصم بن یوسف .... (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1016 عامر بن اسامۃ بن عمیر .... (ابوالملیح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سنِ وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1017 عامر بن حبیب .... (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1018 عامر بن ربیعۃ بن کعب .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1019 عامر بن سعد بن ابی وقاص ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1020 عامر بن شراحیل ________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1021 عامر بن شقیق بن جمرۃ ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1022 عامر بن صالح بن عبداللہ ________ (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

182ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1023 عامر بن عبداللہ بن الجراح ________ (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

18ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1024 عامر بن عبداللہ بن زبیر ________ (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

121ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1025 عامر بن عبداللہ بن قیس ______ (ابو بردۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

104ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1026 عامر بن عبداللہ بن مسعود ______ (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

83ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1027 عامر بن عبدالواحد ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1028 عامر بن مالک ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1029 عامر بن واثلۃ بن عبداللہ ______ (ابوالطفیل) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

110ھ ان کا سنِ وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1030 عباد بن ابی یزید ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1031 عباد بن عوام بن عمر ______ (ابو سھل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
185ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1032 عباد بن تمیم بن غزیۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1033 عباد بن زیاد بن ابیۃ ______ (ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1034 عباد بن عباد ______ (ابو عتبۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1035 عباد بن عبداللہ بن زبیر ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1036 عباد بن منصور ______ (ابو سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
152ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1037 عبادۃ بن الصامت بن قیس ________ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
34ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1038 عبادۃ بن قرط بن عروۃ ________
انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
41ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1039 عبادۃ بن نسی ________ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
118ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1040 عباس ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1041 عباس بن سھل بن سعد ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
75ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1042 عباس بن عبدالمطلب بن ہاشم (نبی اکرم کے چچا جان) ________ (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
32ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1043 عباس بن فروخ ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1044 عبایہ بن رفاعۃ بن رافع بن خدیج ________ (ابورفاعۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1045 عبد بن القاسم ________ (ابوزبیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

178ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1046 عبد خیر بن یزید ________ (ابوعمارۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1047 عبدالاعلیٰ ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1048 عبدالاعلیٰ بن عامر ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1049 عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1050 عبدالحمید بن بھرام

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1051 عبدالحمید بن جبیر بن شیبۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1052 عبدالحمید بن جعفر بن عبداللہ (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1053 عبدالحمید بن عبدالرحمٰن (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
202ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1054 عبدالحمید بن عبدالرحمٰن بن زید بن الخطاب (ابو عمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1055 عبدالرحمٰن

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1056 عبدالرحمن بن ابان بن عثمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1057 عبدالرحمن بن ابزی

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1058 عبدالرحمن بن ابی زناد (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
174ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1059 عبدالرحمن بن ابی بکر الصدیق (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
53ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1060 عبدالرحمن بن ابی بکر

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1061 عبدالرحمن بن ابی بکر شفیع (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
96ھ ان کا سنِ وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1062 عبدالرحمٰن بن ابی زید

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1063 عبدالرحمٰن بن ابی سعید سعد ______ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
112ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1064 عبدالرحمٰن بن ابی عمرۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1065 عبدالرحمٰن بن ابی عوف

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1066 عبدالرحمٰن بن ابی لبابۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1067 عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ ______ (ابوعیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
83ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1068 عبدالرحمٰن بن ابراہیم ______

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1069 عبدالرحمٰن بن ابراہیم ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
245ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1070 عبدالرحمٰن بن اسحاق بن الحارث ______ (ابوشیبہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1071 عبدالرحمٰن بن اسحاق بن عبداللہ ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1072 عبدالرحمٰن بن الاسود ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1073 عبدالرحمٰن بن الاسود بن یزید ______ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
99ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1074 عبدالرحمٰن بن الحارث بن ہشام ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
43ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1075 عبدالرحمٰن بن السائب ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1076 عبدالرحمٰن بن ضحاک ________ (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1077 عبدالرحمٰن بن القاسم بن محمد ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
126ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1078 عبدالرحمٰن بن بشر بن مسعود ________ (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1079 عبدالرحمٰن بن ثابت بن ثوبان ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
165ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1060 عبدالرحمٰن بن ثابت ______ (ابوقیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

54ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1061 عبدالرحمٰن بن ثروان ______ (ابوقیس) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1062 عبدالرحمٰن بن جابر بن عبداللہ ______ (ابوعتیق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1063 عبدالرحمٰن بن جابر بن عتیک ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1064 عبدالرحمٰن بن جبیر بن نفیر ______ (ابوحمید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1065 عبدالرحمٰن بن جوش ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1086 عبدالرحمن بن حمید ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

137ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1087 عبدالرحمن بن رافع ________________ (ابوالجہم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1088 عبدالرحمن بن زبید بن الحارث ________________ (ابوالاشعث) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1089 عبدالرحمن بن زیاد بن انعم ________________ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

156ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1090 عبدالرحمن بن سابط ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1091 عبدالرحمن بن سعاد ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1092 عبدالرحمٰن بن سعد ______ (ابوحمید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1093 عبدالرحمٰن بن سعد ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1094 عبدالرحمٰن بن سعد بن عمار القرظ ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1095 عبدالرحمٰن بن سعید بن یربوع ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
109ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1096 عبدالرحمٰن بن سمرۃ بن حبیب ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
50ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1097 عبدالرحمٰن بن شبل بن عمرو ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1098 عبدالرحمٰن بن شریح بن عبیداللہ ______ (ابوشریح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1099 عبدالرحمٰن بن شماسۃ ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1100 عبدالرحمٰن بن صالح ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
235ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1101 عبدالرحمٰن بن صخر ______ (ابو ہریرۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
57ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1102 عبدالرحمٰن بن عائش ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1103 عبدالرحمٰن بن عبد ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
88ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1104 عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن ابی عمار ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1105 عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن دینار ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1106 عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن عتبہ ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

160ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1107 عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن کعب ________ (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1108 عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن مسعود ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

79ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1109 عبدالرحمٰن بن عبدالمالک ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

181ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1110 عبدالرحمن بن عثمان بن عبیداللہ ____________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1111 عبدالرحمن بن عسیلۃ ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1112 عبدالرحمن بن عمرو بن ابی عمرو ____________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1113 عبدالرحمن بن عمرو بن سھل ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1114 عبدالرحمن بن عمرو بن عبسہ ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1115 عبدالرحمن بن عوسجۃ ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

82ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1116 عبدالرحمٰن بن عوف .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
32ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1117 عبدالرحمٰن بن عیاش ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1118 عبدالرحمٰن بن غنم ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
78ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1119 عبدالرحمٰن بن کعب بن مالک .... (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1120 عبدالرحمٰن بن صاغر ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1121 عبدالرحمٰن بن محمد بن زیار .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
195ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1122 عبدالرحمن بن مسعود بن نیاز ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1123 عبدالرحمن بن معطم .... (ابوالمنہال) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

106ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1124 عبدالرحمن بن معاذ بن عثمان ....

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1125 عبدالرحمن بن معاویۃ بن الحویرث .... (ابوالحویرث) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1126 عبدالرحمن بن معقل بن مقرن .... (ابو عاصم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1127 عبدالرحمن بن مغراء .... (ابوزھیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1128 عبدالرحمٰن بن مل بن عمرو ________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
95ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1129 عبدالرحمٰن بن مھدی بن حسان ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1130 عبدالرحمٰن بن میسرۃ ________ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1131 عبدالرحمٰن بن نعمان بن معبد ________ (ابوالنعمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1132 عبدالرحمٰن بن ھرمز ________ (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
117ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1133 عبدالرحمٰن بن ھلال ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1134 عبدالرحمن بن وعلۃ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1135 عبدالرحمن بن یزید بن جابر .... (ابوعتبۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
154ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1136 عبدالرحمن بن یزید بن قیس .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
83ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1137 عبدالرحمن بن یسار ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1138 عبدالرحمن بن یعقوب ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1139 عبدالرحمن بن یعمر ....

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1140 عبدالرحیم بن سلیمان .... (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1141 عبدالرحیم بن عبدالرحمٰن .... (ابوزیاد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
211ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1142 عبدالرحیم بن میمون .... (ابومرحوم) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
143ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1143 عبدالرزاق بن ہمام بن نافع .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
211ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1144 عبدالسلام بن حرب بن سلم .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1145 عبدالصمد بن عبدالوارث .... (ابوسھل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
207ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1146 عبدالعزیز بن ابی حازم سلمۃ .... (ابوتمام) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
184ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1147 عبدالعزیز بن ابی سلمۃ .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1148 عبدالعزیز بن المختار .... (ابواسحاق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1149 عبدالعزیز بن رفیع .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1150 عبدالعزیز بن صہیب .... (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1151 عبدالعزیز بن عبدالصمد .... (ابوعبدالصمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1152 عبدالعزیز بن عبداللہ بن ابی سلمۃ ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
164ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1153 عبدالعزیز بن عبداللہ بن خالد ______ (ابوالحجاج) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1154 عبدالعزیز بن عمر ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1155 عبدالعزیز بن عمران ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
197ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1156 عبدالعزیز بن محمد بن عبید ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1157 عبدالعزیز بن مسلم ______ (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1158 عبدالغفار بن القاسم بن قیس .... (ابومریم) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1159 عبدالقدوس بن الحجاج .... (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
212ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1160 عبدالکریم بن ابی المخارق قیس .... (ابوامیہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
126ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1161 عبدالکریم بن مالک .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1162 عبداللہ .... (ابومدلۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1163 عبداللہ .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' امام ترمذی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1164 عبداللہ بن ابی اوفی علقمۃ .... (ابوابراہیم) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
87ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1165 عبداللہ بن ابی الجدعاء ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1166 عبداللہ بن ابی السفر سعید ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1167 عبداللہ بن ابی بصیر ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1168 عبداللہ بن ابی بکر بن عبدالرحمٰن ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1169 عبداللہ بن ابی بکر بن محمد .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1170 عبداللہ بن ابی جعفر

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1171 عبداللہ بن ابی سلمۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
106ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1172 عبداللہ بن ابی صالح ذکوان السمان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1173 عبداللہ بن ابی طلحۃ

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1174 عبداللہ بن ابی قتادہ (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
95ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1175 عبداللہ بن ابی مرۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

117 عبداللہ بن ابی نجیح یسار ________ (ابو یسار) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

117 عبداللہ بن ابی نہیک ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

117 عبداللہ بن ادریس بن یزید ________ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
192ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

117 عبداللہ بن الاجلح ________ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

11 عبداللہ بن الارقم بن عبدیغوث ________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

11 عبداللہ بن الاشج ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1182 عبداللہ بن الاهتم ....

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1183 عبداللہ بن الحارث ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1184 عبداللہ بن الحارث .... (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1185 عبداللہ بن الحارث بن الصمۃ .... (ابوالجہیم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1186 عبداللہ بن الحارث بن نوفل .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

84ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1187 عبداللہ بن الحکم بن ابی زیاد .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1188 عبداللہ بن الزبیر بن العوام .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1189 عبداللہ بن زبیر بن عیسیٰ .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

219ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1190 عبداللہ بن السائب ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1191 عبداللہ بن السائب بن یزید .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

126ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1192 عبداللہ بن السعدی .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی' نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

57ھ ان کا سن وفات ہے۔

1193 عبداللہ بن الشخیر بن عوف ....

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1194 عبداللہ بن الصامت .... (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1195 عبداللہ بن الفضل بن العباس ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1196 عبداللہ بن المبارک بن واضح .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
181ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1197 عبداللہ بن المثنی بن عبداللہ .... (ابوالمثنی) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1198 عبداللہ بن الولید بن عبداللہ ....

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

1199 عبداللہ بن باباہ ....

یہ راوی تابعین کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے کوئی بھی حدیث روایت نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1200 عبداللہ بن بجیر بن حمران .... (ابوحمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1201 عبداللہ بن بریدۃ بن الحصیب ______ (ابوسہل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
115ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1202 عبداللہ بن بسر بن ابی بسر ______ (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
88ھ ان کا سن وفات ہے۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1203 عبداللہ بن ثوب ______ (ابومسلم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
62ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1204 عبداللہ بن جابر ______ (ابوعامر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1205 عبداللہ بن جعفر بن ابی طالب ______ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
80ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1206 عبداللہ بن جعفر بن عبدالرحمٰن ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
170ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1207 عبداللہ بن جعفر بن غیلان .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1208 عبداللہ بن جنادۃ ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1209 عبداللہ بن حبشی .... (ابوقتیلۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1210 عبداللہ بن حبیب بن ربیعۃ .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
82ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1211 عبداللہ بن حفص بن عمر .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1212 عبداللہ بن حلام ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1213 عبداللہ بن حنش ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1214 عبداللہ بن حنظلۃ بن ابی عامر .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1215 عبداللہ بن حنین ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1216 عبداللہ بن خالد ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1217 عبداللہ بن خالد .... (ابوالقعقاع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1218 عبداللہ بن خالد بن حازم ....

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1219 عبداللہ بن خباب ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1220 عبداللہ بن خلیفہ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1221 عبداللہ بن داؤد بن عامر .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

213ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1222 عبداللہ بن دینار مولی ابن عمر .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1223 عبداللہ بن ذکوان ابوزناد .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1224 عبداللہ بن راشد .... (ابوالضحاک) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1225 عبداللہ بن رباح .... (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1226 عبداللہ بن رباح .... (ابورباح) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1227 عبداللہ بن ربیعۃ بن فرقد ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1228 عبداللہ بن رجاء .... (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
190ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1229 عبداللہ بن زمعۃ بن الاسود ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
35ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1230 عبداللہ بن زید ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1231 عبداللہ بن زید بن عاصم بن کعب .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1232 عبداللہ بن زید بن عبد ربہ .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
32ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1233 عبداللہ بن زید بن عمرو بن نابل .... (ابوقلابہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
104ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1234 عبداللہ بن سخبرۃ .... (ابومعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1235 عبداللہ بن سرجس ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1236 عبداللہ بن سعد ....
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1237 عبداللہ بن سعید بن ابی ہند .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1238 عبداللہ بن سعید بن حصین .... (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
257ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1239 عبداللہ بن سفیان بن عبداللہ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1240 عبداللہ بن سلام بن الحارث ——— (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
43ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1241 عبداللہ بن سلمۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1242 عبداللہ بن شبرمۃ ——— (ابو شرمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1243 عبداللہ بن شداد بن الھاد ——— (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
82ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1244 عبداللہ بن شقیق ——— (ابو عبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
108ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1245 عبداللہ بن شوزب .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
156ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1246 عبداللہ بن صالح بن محمد بن مسلم .... (ابوصالح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
222ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1247 عبداللہ بن ضمرۃ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1248 عبداللہ بن طاؤس بن کیسان .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1249 عبداللہ بن عامر .... (ابوعامر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1250 عبداللہ بن عامر ______ (ابوالکنود) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1251 عبداللہ بن عامر بن ربیعۃ ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
85ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1252 عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب ______ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
68ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1253 عبداللہ بن عبدالحکم ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
214ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1254 عبداللہ بن عبدالرحمٰن ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1255 عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابزی ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1256 عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی بکر صدیق ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1257 عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن ابی حسین ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1258 عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن عوف ________ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

94ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1259 عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن معمر ________ (ابوطوالۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

134ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1260 عبداللہ بن عبداللہ بن اویس ________ (ابواویس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1261 عبداللہ بن عبداللہ بن جبر ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1262 عبداللہ بن عبید بن عمیر

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
113ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1263 عبداللہ بن عبیداللہ (ابو عاصم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1264 عبداللہ بن عبیداللہ بن ابی ملیکۃ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
117ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1265 عبداللہ بن عتبہ بن عروۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1266 عبداللہ بن عتبۃ بن مسعود (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1267 عبداللہ بن عثمان

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1268 عبداللہ بن عثمان بن خثیم ______ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1269 عبداللہ بن عثمان بن عامر (خلیفہ رسول حضرت ابوبکر صدیق) ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

13ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1270 عبداللہ بن عدی الحمراء ______ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1271 عبداللہ بن عروۃ بن زبیر ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

125ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1272 عبداللہ بن عمر بن الخطاب ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

73ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1273 عبداللہ بن عمر بن حفص .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
171ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1274 عبداللہ بن عمر بن علی بن عدی ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1275 عبداللہ بن عمر بن محمد بن ابان .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
238ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1276 عبداللہ بن عمران بن ابی علی .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1277 عبداللہ بن عمران بن رزین .... (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
245ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1278 عبداللہ بن عمرو ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1279 عبداللہ بن عمرو بن العاص .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1280 عبداللہ بن عمرو بن عوف

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1281 عبداللہ بن عون بن ابی عون (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
232ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1282 عبداللہ بن عون بن ارطبان (ابوعون) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1283 عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعۃ (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
64ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1284 عبداللہ بن عیسیٰ بن عبدالرحمٰن (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1285 عبداللہ بن فیروز

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1286 عبداللہ بن فیروز ______ (ابو بشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1287 عبداللہ بن قیس ______ (ابو بحریہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
77ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1288 عبداللہ بن قیس بن سلیم بن حضار ______ (ابو موسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
50ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1289 عبداللہ بن کثیر ______ (ابو معبد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1290 عبداللہ بن کعب بن مالک

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
98ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1291 عبداللہ بن یحییٰ ______________ (ابو عامر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1292 عبداللہ بن لہیعہ بن عقبۃ ______________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1293 عبداللہ بن مالک بن ابی الاسحم ______________ (ابوتمیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

77ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1294 عبداللہ بن مالک بن القشب ______________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

56ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1295 عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ ______________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

235ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1296 عبداللہ بن محمد بن الربیع ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1297 عبداللہ بن محمد بن عقیل ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

142ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1298 عبداللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب ________ (ابوہاشم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1299 عبداللہ بن محمد بن عمار ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1300 عبداللہ بن محیریز بن جنادۃ ________ (ابومحیریز) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

99ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1301 عبداللہ بن مرۃ ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1302 عبداللہ بن مرداس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1303 عبداللہ بن مسعود بن غافل (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
32ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1304 عبداللہ بن مسلم بن ہرمز

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1305 عبداللہ بن مسلمۃ بن قعنب (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
221ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1306 عبداللہ بن مطر (ابوریحانۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1307 عبداللہ بن مطیع بن الاسود

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
73ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1308 عبداللہ بن مطیع بن راشد ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

237ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1309 عبداللہ بن معبد بن العباس ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1310 عبداللہ بن معقل بن مقرن ______ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

88ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1311 عبداللہ بن معیز ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1312 عبداللہ بن مغفل ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

59ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1313 عبداللہ بن موسیٰ بن ابراہیم ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1314 عبداللہ بن مولۃ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1315 عبداللہ بن موھب .... (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1316 عبداللہ بن ناجد .... (ابوصادق) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1317 عبداللہ بن نافع بن ابی نافع .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1318 عبداللہ بن نجی بن سلمۃ .... (ابولقمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1319 عبداللہ بن نمیر .... (ابولھشام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

199ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1320 عبداللہ بن نیار بن مکرم
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1321 عبداللہ بن ہانی (ابوالذعراء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1322 عبداللہ بن واقد بن الحارث (ابورجاء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1323 عبداللہ بن ودیعہ بن حزام
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1324 عبداللہ بن وھب بن مسلم (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
197ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1325 عبداللہ بن یحییٰ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1326 عبداللہ بن یزید (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1327 عبداللہ بن یزید .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
213ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1328 عبداللہ بن یزید بن زید .... (ابوموسیٰ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1329 عبداللہ بن یسار .... (ابوہمام) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1330 عبداللہ بن یعقوب بن اسحاق ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1331 عبداللہ بن یعلی بن مرۃ ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1332 عبداللہ بن یونس ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1333 عبدالمجید بن سہیل ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1334 عبدالملک بن ابی بکر ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1335 عبدالملک بن ابی سلیمان میسرۃ ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1336 عبدالمالک بن الربیع بن بسرۃ ________________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1337 عبدالمالک بن المغیرۃ ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1338 عبدالمالک بن حبیب ________________ (ابوعمران) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1339 عبدالملک بن سعید بن حیان ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1340 عبدالملک بن سعید بن سوید ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1341 عبدالملک بن سلیمان .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1342 عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج .... (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1343 عبدالملک بن عبداللہ بن ابی سفیان ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1344 عبدالملک بن عبید ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1345 عبدالملک بن عمرو .... (ابوعامر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
204ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1346 عبدالملک بن عمرو بن قیس ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1347 عبدالملک بن عمیر بن سوید .... (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

136ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1348 عبدالملک بن مروان بن الحکم .... (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

86ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1349 عبدالملک بن میسرۃ .... (ابوزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1350 عبدالواحد بن ایمن .... (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1351 عبدالواحد بن زیاد .... (ابوبشر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

176ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1352 عبدالوارث بن سعید بن ذکوان .... (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1353 عبدالوہاب بن ابی بکر ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1354 عبدالوہاب بن سعید بن عطیۃ ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
213ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1355 عبدالوھاب بن عبدالمجید بن الصلت ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
194ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1356 عبدۃ بن ابی لبابۃ ______ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1357 عبدۃ بن سلیمان ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1358 عبدۃ بنت خالد بن معدان ______ (ام عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کی ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1359 عبدربہ ______ (ابونعامۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1360 عبدربہ بن سعید بن قیس بن عمرو ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
139ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1361 عبدربہ بن نافع ______ (ابوشھاب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
171ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1362 عبید بن ابوالجعد ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1363 عبید بن الحسن ______ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1364 عبید بن السباق ______ (ابو سعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1365 عبید بن تعلیٰ ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1366 عبید بن جبر ______ (ابو جعفر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1367 عبید بن جبیر ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1368 عبید بن جریج ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1369 عبید بن حنین مولی آل زید ______ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1370 عبید بن رفاعۃ بن رافع ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1371 عبید بن عازب ....

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1372 عبید بن عمرو .... (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1373 عبید بن عمیر بن قتادہ بن سعید .... (ابو عاصم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
68ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1374 عبید بن فیروز .... (ابوالضحاک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1375 عبید بن مھران ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1376 عبید بن فضلۃ .... (ابومعاویۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1377 عبید بن یعیش ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
228ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1378 عبیداللہ بن ابی رافع (نبی اکرم کے غلام ہیں) ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1379 عبیداللہ بن ابی زیاد ______ (ابوالحصین) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1380 عبیداللہ بن ابی یزید ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
126ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1381 عبیداللہ بن ایاد بن لقیط ______ (ابوالسلیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
169ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1382 عبیداللہ بن الاخنس ______ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1383 عبیداللہ بن العباس بن عبدالمطلب ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

58ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1384 عبیداللہ بن زحر ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1385 عبیداللہ بن سعید بن یحییٰ ______ (ابوقدامۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

241ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1386 عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن رافع ______ (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

111ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1387 عبیداللہ بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1388 عبیداللہ بن عبداللہ .... (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1389 عبیداللہ بن عبداللہ بن الاصم ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1390 عبیداللہ بن عبداللہ بن الحصین .... (ابومیمون) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1391 عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبۃ .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

98ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1392 عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر .... (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1393 عبیداللہ بن عبدالمجید .... (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

209ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1394 عبیداللہ بن عبید ______ (ابوھب) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1395 عبیداللہ بن عدی بن عدی ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1396 عبیداللہ بن عمر بن حفص ______ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1397 عبیداللہ بن عمر بن میسرة ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
235ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1398 عبیداللہ بن عمرو بن ابی الولید ______ (ابووھب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
180ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1399 عبیداللہ بن کعب بن مالک ______ (ابوفضالة) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1400 عبیداللہ بن موسیٰ بن ابی المختار ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
213ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1401 عبیدۃ بن الاسود بن سعید ________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1402 عبیدۃ بن سفیان بن الحارث ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1403 عبیدۃ بن عمرو ________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1404 عبیدۃ بن معتب ________ (ابوعبدالکریم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1405 عتاب ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1406 عتاب بن بشیر ______ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
190ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1407 عتاب بن حنین ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1408 عتبۃ بن ابی عتبۃ مسلم ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1409 عتبۃ بن ضمرۃ بن حبیب ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1410 عتبۃ بن عبد ______ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
87ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1411 عتبۃ بن عبداللہ بن عتبۃ ______ (ابوالعمیس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1412 عثام بن علی بن ہجیر ______ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
195ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1413 عثمان بن ابی حازم بن فخر ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1414 عثمان بن ابی سلیمان ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1415 عثمان بن الاسود بن موسیٰ ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1416 عثمان بن المغیرۃ ______ (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1417 عثمان بن الہیثم بن جہم ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1418 عثمان بن حاضر ________ (ابو حاضر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1419 عثمان بن حکیم بن عباد ________ (ابوسہل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
138ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1420 عثمان بن سعد ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1421 عثمان بن عاصم بن حصین ________ (ابوحصین) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1422 عثمان بن عبداللہ بن موہب ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
160ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1423 عثمان بن الروۃ بن زبیر ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

137ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1424 عثمان بن عفان ابی العاص ________________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

35ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1425 عثمان بن عمر بن فارس بن لقیط ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

209ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1426 عثمان بن عمیر ________________ (ابوالیقظان) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1427 عثمان بن محمد بن ابراہیم ________________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

239ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1428 عثمان بن مرۃ

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1429 عثمان بن مسلم

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1430 عجلان ۔۔۔۔۔۔ (ابوغالب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1431 عجلان (یہ فاطمۃ بنت عتبہ کے غلام ہیں) ۔۔۔۔۔۔ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1432 عدی بن ثابت

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
116ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1433 عدی بن حاتم بن عبداللہ ۔۔۔۔۔۔ (ابوطریف) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
68ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1434 عدی بن دینار

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1435 عدی بن عاصم بن عدی ________ (ابوالبداح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1436 عدی بن عدی بن عمیرۃ ________ (ابوفروۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1437 عراک بن مالک ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1438 عرباض بن ساریۃ ________ (ابونجیع) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

75ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1439 عرعرۃ بن البرند بن النعمان ________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

196ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1440 عروۃ بن الجعد ________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1441 عروۃ بن الزبیر بن العوام ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1442 عروۃ بن المغیرۃ بن شعبۃ ________________ (ابویعفور) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1443 عروۃ بن رویم ________________ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1444 عروۃ بن مضرس بن اوس ________________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1445 عزرۃ ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1446 عزرۃ بن ثابت بن ابی زید ________________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1447 عزرۃ بن عبدالرحمٰن بن زارہ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1448 عسل بن سفیان (ابوقرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1449 عصمۃ بن الفضل (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

3250ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1450 عطاء

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1451 عطاء

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1452 عطاء بن ابی رباح اسلم (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

114ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1453 عطاء بن ابی مسلم ______ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1454 عطاء بن ابی میمونہ منیع ______ (ابومعاذ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1455 عطاء بن السائب بن مالک ______ (ابوالسائب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1456 عطاء بن میناء ______ (ابومعاذ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1457 عطاء بن یزید ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
107ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1458 عطاء بن یسار ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1459 عطية ________________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1460 عطية بن سعد بن جنادة ________________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
111ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1461 عطية بن قيس ________________ (ابو یحیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
121ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1462 عفاق بن عبدالله بن مرداس ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1463 عفان بن مسلم بن عبدالله ________________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
219ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1464 عقار بن المغيرة بن شعبة ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1465 عقبۃ بن حارث بن عامر ———— (ابوسروعۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1466 عقبۃ بن خالد بن عقبۃ بن خالد ———— (ابومسعود) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
188ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1467 عقبۃ بن عامر بن عبسی ———— (ابوحماد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
58ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1468 عقبۃ بن عبداللہ ————
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
166ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1469 عقبۃ بن عمرو بن ثعلبۃ ———— (ابومسعود) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
40ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1470 عقیل بن ابی طالب بن عبدالمطلب ———— (ابویزید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

60ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1471 عقیل بن خالد بن عقیل .... (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1472 عکرمۃ بن خالد بن العاص ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1473 عکرمۃ بن عمار .... (ابوعمار) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
159ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1474 عکرمۃ مولی ابن عباس .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
104ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1475 علاء بن المسیب بن رافع ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1476 علقمۃ بن ابی علقمۃ ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1477 علقمۃ بن قیس بن عبداللہ ________ (ابوشبل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

62ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1478 علقمۃ بن مرثد ________ (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1479 علقمۃ بن وائل بن حجر ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1480 علقمۃ بن وقاص بن محصن ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1481 علی بن ابی طالب (مولائے کائنات) ________ (ابوالحسن اور ابوتراب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

40ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1482 علی بن الاقمر بن عمرو .... (ابوالوازع) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1483 علی بن حسین بن علی .... (ابوالحسین) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
93ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1484 علی بن الحکم .... (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1485 علی بن المبارک ....
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1486 علی بن ثابت بن ابی زید ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1487 علی بن حجر بن ایاس .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
244ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1488 علی بن داوٗد ________________ (ابوالتوکل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
108ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1489 علی بن رباح بن قصیر ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
114ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1490 علی بن زید بن عبداللہ بن جدعان ________________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1491 علی بن طلق بن المنذر ________________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداوٗد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1492 علی بن عبدالاعلی ________________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1493 علی بن الحمید بن مصعب ________________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
222ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1494 علی بن عبداللہ .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1495 علی بن عبداللہ بن نجیح .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

234ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1496 علی بن علی بن نجار .... (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1497 علی بن مدرک .... (ابومدرک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1498 علی بن مسعدۃ .... (ابوحبیب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1499 علی بن مسہر .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1500 علی بن معبد بن شداد ________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
218ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1501 علی بن وہب ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1502 علی بن یحییٰ بن خلاد ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
129ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1503 علی بن یزید بن ابی ہلال ________ (ابوعبدالملک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1504 عماد ________ (ابوالہیثم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1505 عماد بن ابی عماد ________ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1506 عماد بن رزیق ______________ (ابواحوص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1507 عماد بن یاسر بن عامر ______________ (ابوالیقظان) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

37ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1508 عمارۃ بن القعقاع بن شبرمۃ ______________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1509 عمارۃ بن حدید ______________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1510 عمارۃ بن خزیمۃ بن ثابت ______________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

105ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1511 عمارۃ بن رویبۃ ______________ (ابوزہیر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1512 عمارة بن ذاذان ________ (ابوسلمة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1513 عمارة بن عمیر ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
82ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1514 عمارة بن مهران ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1515 عمر بن ابی خلیفة ________ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
189ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1516 عمر بن ابی زائدة ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
159ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1517 عمر بن ابی سلمة ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1518 عمر بن ابی سلمۃ عبداللہ عبدالأسد ______________ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
83ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1519 عمر بن ایوب ______________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1520 عمر بن ابراہیم ______________ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1521 عمر بن الخطاب بن نفیل (امیر المؤمنین) ______________ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
23ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1522 عمر بن بشیر ______________ (ابوہانی) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1523 عمر بن بیان ______________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1524 عمر بن ثابت بن الحارث

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1525 عمر بن حفص بن ذکوان (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1526 عمر بن زرعۃ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1527 عمر بن سعید بن ابی حسین

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1528 عمر بن سلیمان بن عاصم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1529 عمر بن عامر (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
135ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1530 عمر بن عبد العزیز بن مروان ________ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
101ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1531 عمر بن عبد اللہ بن الاشج ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1532 عمر بن عبد اللہ بن عروۃ ________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1533 عمر بن عبد اللہ بن یعلی بن مرۃ ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1534 عمر بن عبد الواحد بن قیس ________ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1535 عمر بن کثیر بن افلح ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1536 عمر بن کیسان

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1537 عمر بن محمد بن زید

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1538 عمر بن نافع

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1539 عمر بن یونس بن القاسم ________ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
206ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1540 عمران بن الحارث ________ (ابوالحکم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1541 عمران بن تمیم ________ (ابورجاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
107ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1542 عمران بن حدید ______ (ابوعبیدۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
149ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1543 عمران بن حصین بن عبید بن خلف ______ (ابونجید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
52ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1544 عمران بن مسلم ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1545 عمرۃ بن حبان ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1546 عمرۃ بنت عبدالرحمٰن بن سعد ______
یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
103ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1547 عمرو بن ابی سفیان بن اسید ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1548 عمرو بن ابی عمرو میسرۃ ______ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1549 عمرو بن ابی قیس ______

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1550 عمرو بن امیہ بن خویلد ______ (ابوامیۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1551 عمرو بن اوس بن ابی اوس حذیفۃ ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1552 عمرو بن الاسود ______ (ابوعیاض) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1553 عمرو بن الحارث ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1554 عمرو بن الحارث بن یعقوب ________ (ابوامیۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
149ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1555 عمرو بن الشرید بن سوید ________ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1556 عمرو بن العاص بن وائل بن ہاشم ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
43ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1557 عمرو بن النعمان بن مقرن ________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1558 عمرو بن الہیثم بن قطن ________ (ابوقطن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1559 عمرو بن حریث بن عمرو ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
85ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1560 عمرو بن حزم بن زید ـــــــــ (ابوالضحاک) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1561 عمرو بن حماد ـــــــــ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1562 عمرو بن خارجہ بن المنتفق ـــــــــ
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1563 عمرو بن خزیمہ ـــــــــ (ابوخزیمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1564 عمرو بن دینار الاثرم ـــــــــ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
126ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1565 عمرو بن زرارۃ بن واقد ـــــــــ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
238ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1566 عمرو بن سعید ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1567 عمرو بن سفیان بن عبداللہ ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1568 عمرو بن سلمۃ بن الحارث ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
85ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1569 عمرو بن سلیم بن خلدۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
104ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1570 عمرو بن شرحبیل ______ (ابومیسرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1571 عمرو بن شعیب بن محمد ______ (ابوابراہیم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
118ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1572 عمرو بن عاصم بن سفیان ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1573 عمرو بن عاصم بن عبیداللہ ________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
213ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1574 عمرو بن عامر ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1575 عمرو بن عبداللہ بن عبید ________ (ابواسحق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1576 عمرو بن عبید ________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
143ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1577 عمرو بن عثمان بن عبداللہ ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1578 عمرو بن عثمان بن عفان ______ (ابوعثان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1579 عمرو بن علقمة بن وقاص ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1580 عمرو بن علی بن بحر ______ (ابوحفص) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

249ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1581 عمرو بن عوف بن زید ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1582 عمرو بن عون بن اوس بن الجعد ______ (ابوعثان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

225ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1583 عمرو بن قیس ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1584 عمرو بن قیس بن ثور ______ (ابوثور) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

140ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1585 عمرو بن مالک ______ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1586 عمرو بن مالک ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1587 عمرو بن محمد ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

199ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1588 عمرو بن مرۃ بن عبداللہ بن طارق ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

118ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1589 عمرو بن مرثد ______ (ابواسماء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1590 عمرو بن مسلم بن عمارۃ ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1591 عمرو بن معاذ بن سعد بن معاذ ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1592 عمرو بن معاویۃ ________ (ابوالمہلب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1593 عمرو بن میمون ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1594 عمرو بن میمون بن مہران ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1595 عمرو بن وہب ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1596 عمرو بن یحییٰ بن عمارة

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

140ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1597 عمرو بن یحییٰ بن عمرو

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1598 عمیر (ابو ہبیسہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1599 عمیر

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1600 عمیر بن اسحٰق (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1601 عمیر بن سعید (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

115ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1602 عمیر بن عرفجہ (ابو عرفجہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1603 عمیر بن ہانی ______________ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1604 عمیر یزید ابن ابی ______________ (الفریف) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1605 عمیر بن یزید بن عمیر ______________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1606 عمیرۃ بن ابی ناجیۃ ______________ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
151ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1607 عنبسہ بن ابی سفیان ______________ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1608 عنبسہ بن الازہر ______________ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1609 عنبسہ بن سعید بن الفریس ______________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1610 عنترۃ بن عبدالرحمٰن
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1611 عوف بن ابی جمیلۃ (ابوسہل) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
146ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1612 عوف بن الحارث (ابوواحد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
68ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1613 عوف بن الحارث بن الطفیل
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1614 عوف بن مالک بن نضلۃ (ابوالاحوص) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1615 عون بن ابی جحیفۃ وہب
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
116ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1616 عون بن عبد اللہ بن عتبۃ ______________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1617 عویمر بن مالک بن قیس ______________ (ابوالدرداء) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

32ھ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1618 عیاش بن عباس ______________ (ابوعبدالرحیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

133ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1619 عیاض بن عبد اللہ بن سعد ______________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1620 عیاض بن غطیف ______________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1621 عیسیٰ بن ابی عزۃ ______________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1622 عیسیٰ بن ابی عیسیٰ ماہان ______________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1623 عیسیٰ بن حطان

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1624 عیسیٰ بن طلحہ بن عبیداللہ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1625 عیسیٰ بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1626 عیسیٰ بن قیس

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1627 عیسیٰ بن معقل بن ابی معقل

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1628 عیسی بن ہلال

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1629 عیسیٰ بن یونس بن ابی اسحق ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1630 عیینۃ بن عبدالرحمٰن بن جوش ______ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1631 غالب بن خطاف ______ (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1632 غالب بن مہران ______ (ابوعفان) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1633 غزیلہ بنت دودان بن عمرو ______ (اُم شریک) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1634 غسان بن مضر ______ (ابومضر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
184ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1635 غنیم بن قیس ________ (ابوالعنبر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1636 غیلان بن جامع بن اشعث ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

132ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1637 غیلان بن جریر ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1638 فاختہ بنت ابوطالب ________ (اُم ہانی) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1639 فاطمہ بنت منذر بن زبیر ________

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1640 سیدہ فاطمہ زہراء (نبی اکرم کی صاحبزادی) ________ (اُم الحسن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

11ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1641 فاطمہ بنت علی بن ابی طالب

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
117ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1642 فاطمۃ بنت قیس بن خالد

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1643 فاطمۃ بنت محمد

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1644 فراس بن یحییٰ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
129ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اورامام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1645 فرج بن سعید بن علقمۃ (ابوروح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1646 فرقد بن یعقوب (ابویعقوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اورامام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ' امام ترمذی' نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1647 فردۃ بن ابی المغراء معدی کرب ______ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
255ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1648 فردۃ بن نوفل ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
45ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1649 فضالۃ بن عبید بن نافذ ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
58ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1650 فضیل بن ابی عبداللہ ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1651 فضیل بن زید ______ (ابوحسان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
95ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1652 فضیل بن عمرو ______ (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ'امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1653 فضیل بن عیاض بن مسعود ____________ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1654 فضیل بن غزوان بن جرید ____________ (ابوالفضل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1655 فضیل بن فضالۃ ____________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1656 فضیل بن فضالۃ ____________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1657 فضیل بن مرزوق ____________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
160ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1658 فطر بن خلیفۃ ____________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
155ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1659 فلیح بن سلیمان بن ابی المغیرۃ ______________ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

168ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1660 فیروز ______________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1661 قابوس بن ابی ظبیان ______________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1662 قبیصۃ بن المخارق بن عبداللہ ______________ (ابوالبشر) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1663 قبیصۃ بن عقبۃ بن محمد ______________ (ابوعامر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1664 قتادۃ بن دعامۃ بن قتادہ ______________ (ابوالخطاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

117ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1665 قدامة بن عبداللہ بن عمار ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1666 قرة بن ایاس بن ہلال ________ (ابومعاویۃ) ان کی کنیت ہے۔
اُنہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
64ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1667 قرة بن خالد ________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
154ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1668 قرة بن عبدالرحمٰن بن حیویل ________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1669 قرظة بن کعب بن ثعلبۃ ________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1670 قرفتہ بن بہیس ______________ (ابوالدھماء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1671 قریش بن اُنس ______________ (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1672 قزعتہ بن سوید بن حجیر ______________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1673 قزعتہ بن یحییٰ ______________ (ابوالفادیہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1674 قطبتہ بن عبدالعزیز ______________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1675 قطبتہ بن مالک ______________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1676 قمیر بنت عمرو

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1677 قیس

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1678 قیس بن ابی حازم حصین ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

97ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1679 قیس بن الربیع ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1680 قیس بن سعد ______ (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

119ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1681 قیس بن سعد بن عبادۃ ______ (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1682 قیس بن عباد ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

80ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1683 قیس بن مسلم ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1684 قیس بن وہب ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1685 کبشہ بنت کعب بن مالک ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1686 کثیر بن افلح ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1687 کثیر بن اسماعیل ______ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1688 کثیر بن الصلت بن معدی ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1689 کثیر بن زیادہ ______ (ابوسہل) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1690 کثیر بن زید ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

158ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1691 کثیر شفظیر ______ (ابوقرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1692 کثیر بن عبداللہ بن عمرو بن عوف ______

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1693 کثیر بن عبید ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1694 کثیر بن قیس ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1695 کثیر بن مرۃ ______ (ابو شجرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1696 کثیر بن معدان ______ (ابو محمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1697 کردوس بن العباس ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1698 کریب بن ابی مسلم ______ (ابو رشدین) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
98ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1699 کریمۃ بنت ہمام ______

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1700 کعب بن عاصم ________________ (ابو مالک) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1701 کعب بن عجرۃ ________________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
51ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1702 کعب بن علقمۃ بن کعب ________________ (ابوعبدالحمید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1703 کعب بن عمرو بن عباد ________________ (ابوالسیر) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
55ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1704 کعب بن ماتع ________________ (ابواسحٰق) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
32ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1705 کعب بن مالک بن ابی کعب عمرو ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

51ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1706 کلثوم بن جبر ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

130ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1707 کلیب بن ذہل ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1708 کلیب بن شہاب ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1709 کنانہ بن نعیم ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1710 کہمس بن الحسن ______ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

149ھ ان کا سِن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1711 کیسان ______________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1712 لاحق بن حمید بن سعید ______________ (ابومجلز) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
101ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1713 لبابۃ بنت الحارث بن حزن ______________ (اُم الفضل) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1714 لقیط بن صبرۃ بن عبداللہ ______________ (ابورزین) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1715 لمازۃ بن زبار ______________ (ابولبید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1716 لیث بن ابی سلیم بن زنیم ______________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
148ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1717 لیث بن سعد بن عبدالرحمٰن ________ (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

175ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1718 لیلیٰ (حضرت اُم عمارہ کی کنیز ہیں) ________

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1719 مؤمل بن اسماعیل ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1720 مالک بن ابی عامر ________ (ابوانس) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

74ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1721 مالک بن انس بن مالک (یہ امام مالک ہیں) ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

179ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1722 مالک بن اوس بن الحدثان ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

92ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1723 مالک بن اسماعیل بن درہم ________________ (ابوغسان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
219ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1724 مالک بن الحارث ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
94ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1725 مالک بن الحویرث ________________ (ابوسلیمان) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1726 مالک بن الخطاب ________________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1727 مالک بن ربیعہ بن البدن ________________ (ابواسید) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
60ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1728 مالک بن نھطم ـــــــــــ (والدابی العشراء) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1729 مالک بن مغول بن عاصم ـــــــــــ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1730 مالک بن یخامر ـــــــــــ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

72ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1731 مبارک بن سعید بن مسروق ـــــــــــ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

180ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1732 مبارک بن فضالۃ بن ابی امیۃ ـــــــــــ (ابوفضالۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

166ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1733 مبشر بن اسماعیل ـــــــــــ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

200ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1734 مجاہد بن سعید بن عمیر ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1735 مجاہد بن جبر ______ (ابوالحجاج) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
102ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1736 مجاہد بن موسیٰ بن فروخ ______ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
244ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1737 محارب بن دثار ______ (ابومطرف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
116ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1738 محجن بن ابی الاسود ______ (ابوحرب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
108ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد۔امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1739 محرر بن ابی حریرۃ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1740 محرش

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1741 محمد بن ابی بکر بن عوف

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1742 محمد بن ابی بکر بن محمد ______ (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1743 محمد بن ابی حفصۃ میسرۃ ______ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1744 محمد بن ابی عائشۃ ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1745 محمد بن ابی موسیٰ ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1746 محمد بن احمد بن خلف ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1747 محمد بن اسعد ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1748 محمد بن ابراہیم بن الحارث ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1749 محمد بن ابراہیم بن مسلم ________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1750 محمد بن ادریس بن العباس ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

204ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1751 محمد بن اسحق بن محمد ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
236ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1752 محمد بن اسحق بن یسار ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
150ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1753 محمد بن اسماعیل بن مسلم ________ (ابواسماعیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1754 محمد بن الاشعث بن قیس ________ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
67ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1755 محمد بن الحسن بن ابی یزید ________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1756 محمد بن الحسن

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1757 محمد بن الصلت بن الحجاج ______ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

218ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1758 محمد بن طفیل بن مالک ______ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

222ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1759 محمد بن العلاء بن کریب ______ (ابوکریب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

248ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1760 محمد بن الفرج بن عبدالوارث ______ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

236ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1761 محمد بن الفضل ______ (ابوالنعمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

224ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1762 محمد بن القاسم ________ (ابوابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1763 محمد بن المبارک بن یعلی ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1764 محمد بن المعلی بن عبدالکریم ________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1765 محمد بن المنتشر بن الاجدع ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1766 محمد بن المنکدر بن عبداللہ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1767 محمد بن المنهال ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

231ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1768 محمد بن الولید بن عامر ________ (ابوالھذیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

147ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1769 محمد بن الولید بن نویفع ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1770 محمد بن بشار بن عثمان ________ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

252ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1771 محمد بن جبیر بن مطعم بن عدی ________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

100ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1772 محمد بن جحادۃ ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1773 محمد بن جعفر ________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

206ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1774 محمد بن بشر ____
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1775 محمد بن بشر ____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
203ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1776 محمد بن بکر بن عثمان ____ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
204ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1777 محمد بن جعفر ____ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1778 محمد بن جعفر بن زبیر ____
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1779 محمد بن حاتم بن سلیمان ____ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
236ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1780 محمد بن حرب ــــــــــــــــ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
194ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1781 محمد بن حمزۃ بن عمرو ــــــــــــــــ
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1782 محمد بن حمید ــــــــــــــــ (ابوسفیان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
182ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1783 محمد بن حمید بن حیان ــــــــــــــــ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
248ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1784 محمد بن حازم ــــــــــــــــ (ابومعاویۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
195ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1785 محمد بن دینار ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1786 محمد بن راشد ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1787 محمد بن رفاعۃ بن ثعلبۃ ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1788 محمد بن دیار زیاد ______ (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1789 محمد بن زید بن المہاجر بن قنفذ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1790 محمد بن زید بن عبداللہ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1791 محمد بن زید بن علی ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1792 محمد بن سالم ________ (ابوسہل) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1793 محمد بن سعد بن ابی وقاص ________ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
84ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1794 محمد بن سعید بن سلیمان ________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1795 محمد بن سعید بن غالب ________ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
261ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1796 محمد بن سلمۃ بن عبداللہ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
192ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1797 محمد بن سلیم ________ (ابوھلال) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1798 محمد بن سوقۃ ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1799 محمد بن سیرین (حضرت اَنس بن مالک کے غلام ہیں) ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1800 محمد بن شعیب بن شابور ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ "صحاح ستہ" کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1801 محمد بن شمیر ______ (ابوالصباح) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1802 محمد بن صفوان ______ (ابومرحب) ان کی کنیت ہے۔
انہیں "صحابی رسول" ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
"صحاح ستہ" کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1803 محمد بن طریف بن خلیفۃ ______ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی "تبع تابعین" کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

242ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1804 محمد بن طلحہ بن معرف ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
167ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1805 محمد بن عباد بن الذکان ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
234ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1806 محمد بن عباد بن جعفر بن رفاعۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1807 محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لبیبۃ ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1808 محمد بن عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
148ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1809 محمد بن عبدالرحمن بن المغیرۃ ______ (ابوالحارث) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

158ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1810 محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1811 محمد بن عبدالرحمن بن حارث ______ (ابوعبدالرحمن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1812 محمد بن عبدالرحمن بن سعد ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

124ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1813 محمد بن عبدالرحمن بن عبید ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1814 محمد بن عبدالرحمن بن نوفل ______ (ابوالاسود) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

131ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1815 محمد بن عبدالرحمٰن بن یزید ____________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1816 محمد بن عبداللہ بن ابی حرۃ ____________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

157ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1817 محمد بن عبداللہ ابی یعقوب ____________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1818 محمد بن عبداللہ بن الحارث ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1819 محمد بن عبداللہ بن الزبیر ____________ (ابواحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1820 محمد بن عبداللہ بن المثنیٰ ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1821 محمد بن عبداللہ بن حسن ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
145ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1822 محمد بن عبداللہ بن زید ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1823 محمد بن عبداللہ بن محمد ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
219ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1824 محمد بن عبداللہ بن مسلم ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
157ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1825 محمد بن عبداللہ بن نمیر ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
234ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1826 محمد بن عبید بن ابی امیہ ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

204ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1827 محمد بن عجلان .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1828 محمد بن عکرمۃ بن عبدالرحمٰن ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1829 محمد بن علی بن ابی طالب .... (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
80ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1830 محمد بن علی بن الحسین (امام محمد الباقر) .... (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
80ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1831 محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
125ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1832 محمد بن عمار بن یاسر

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1833 محمد بن عمر بن الکمیت

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1834 محمد بن عمران بن محمد (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1835 محمد بن عمرو بن الحسن (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1836 محمد بن عمرو بن حزم (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1837 محمد بن عمرو بن عطاء (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1838 محمد بن عمرو بن علقمہ بن وقاص (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
145ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1839 محمد بن عون ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1840 محمد بن عیسیٰ بن نجیح ________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
224ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1841 محمد بن عیینۃ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1842 محمد بن فضیل بن غزوان بن جریر ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
295ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1843 محمد بن قدامۃ بن اعین ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
250ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1844 محمد بن قیس ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1845 محمد بن کثیر ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
223ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1846 محمد بن کثیر بن ابی عطاء ______ (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
216ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1847 محمد بن کعب بن سلیم بن اسود ______ (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
118ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1848 محمد بن کعب بن مالک ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1849 محمد بن کناسۃ بن عبداللہ ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
207ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1850 محمد بن مسلم بن تدرس ______ (ابوالزبیر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
126ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1851 محمد بن مسلم ____________

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1852 محمد بن مسلم بن عبیداللہ ____________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
124ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1853 محمد بن مصفی ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
246ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1854 محمد بن مطرف بن داؤد ____________ (ابوغسان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1855 محمد بن مہران ____________ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
239۔امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1856 محمد بن میسر ____________ (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1857 محمد بن واسع بن جابر ———— (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
123ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1858 محمد بن یحییٰ بن حبان ———— (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
121ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1859 محمد بن یحییٰ بن عبداللہ ———— (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
258ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1860 محمد بن یزید ————
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1861 محمد بن یزید ———— (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
188ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1862 محمد بن یزید محمد بن کثیر ______________ (ابوالہشام) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
248ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1863 محمد بن یوسف بن واقد بن عثمان ______________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
212ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1864 محمود بن الربیع بن سراقۃ ______________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
99ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1865 محمود بن غیلان ابواحمد ______________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
239ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1866 محمود بن لبید بن عقبۃ بن رافع ______________ (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
96ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1867 مختار بن فلفل

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1868 مخلد بن الحسین ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
191ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1869 مخلد بن خالد بن مالک

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1870 مخلد بن مالک بن جابر ______ (ابوجعفر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
241ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1871 مخلد بن یزید ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1872 مکحول بن راشد ______ (ابوراشد) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1873 مرۃ بن شراجیل ....(ابو اسماعیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

76ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1874 مرثد بن عبداللہ ....(ابوالخیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1875 مرداس بن مالک ....

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1876 مروان بن الحکم بن ابی العاص ....(ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

65ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1877 مروان بن خاقان ....(ابوخلف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1878 مروان بن محمد بن حسان ....(ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

210ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1879 مروان بن معاویہ بن الحارث ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1880 مزاحم بن ابی مزاحم ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1881 مسہ ______ (ابوبسۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1882 مسدد بن مسرہد بن مسربل ______ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
228ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1883 مسروق بن اوس ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1884 مسروق بن الاجدع بن مالک ______ (ابوعائشۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1885 مسعر بن کدام بن ظہیر ______ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1886 مسعود بن سعد ______ (ابوسعد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1887 مسعود بن مالک ______ (ابورزین) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
85ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1888 مسکین بن بکیر ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1889 مسلم بن ابراہیم ______ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
222ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1890 مسلم بن المثنی ______ (ابوالمثنی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1891 مسلم بن جندب ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
106ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1892 مسلم بن خالد ______ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
180ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1893 مسلم بن سلام ______ (ابوعبدالمالک) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1894 مسلم بن صبیح ______ (ابوالفتی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
100ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1895 مسلم بن عبداللہ ______ (ابوحسان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1896 مسلم بن عمران ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1897 مسلم بن قرط ______

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1898 مسلم بن قرظہ ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1899 مسلم بن کیسان ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1900 مسلم بن ہیثم ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1901 مسلم بن یسار ______ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1902 مسلم بن یسار ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1903 مسیکہ ____________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1904 مشرح بن العلان ____________ (ابومصعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1905 مصدع ____________ (ابویحیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1906 مصعب بن سعد بن ابی وقاص ____________ (ابوزرارۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1907 مصعب بن سعید ____________ (ابوخیثمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1908 مصعب بن سلیم ______

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1909 مطر بن طھمان ______ (ابو رجاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

129ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1910 مطرف بن طریف ______ (ابو عبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

141ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1911 مطرف بن عبداللہ بن الشخیر ______ (ابو عبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

95ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1912 مطرف بن عبداللہ بن مطرف ______ (ابو مصعب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

220ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1913 مطرف بن مازن ______ (ابو ایوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

191ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1914 مطیع بن الاسود بن حارثہ

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1915 مظاہر بن اسلم

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1916 معاذ بن اُنس

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1917 معاذ بن العلاء بن عمار (ابوغسان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1918 معاذ بن جبل بن عمرو بن اوس (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
18ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1919 معاذ بن عبدالرحمٰن بن عثمان

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1920 معاذ بن معاذ بن نصر بن حسان ______ (ابوالمثنی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
196ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1921 معاذ بن ہانی ______ (ابو ہانی) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
209ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1922 معاذ بن ہشام بن ابی عبداللہ ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1923 معاذۃ بنت عبداللہ ______ (اُم صہباء) ان کی کنیت ہے۔
یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1924 معاویہ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1925 معاویہ بن ابی سفیان صخر (امیر معاویہ) ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
60ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1926 معاویہ بن الحکیم ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1927 معاویۃ بن مدیج بن جفنۃ ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
52ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1928 معاویۃ بن حیدہ بن معاویہ ________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1929 معاویۃ بن سلام بن ابی سلام ________ (ابوسلام) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1930 معاویۃ بن صالح بن حدید ________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
158ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1931 معاویۃ بن عمار بن ابی معاویۃ ________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1932 معاویہ بن عمرو بن المھلب ________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

214ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1933 معاویۃ بن قرۃ بن ایاس بن ہلاء ________________ (ابوایاس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
113ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1934 معاویۃ بن میسرۃ بن شریح ________________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1935 معاویۃ بن ہشام ________________ (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
204ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1936 معاویۃ بن یحیٰی ________________ (ابوروح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1937 معبد بن خالد بن مرید ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
118ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1938 معبد بن کعب بن مالک ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1939 معبد بن هوذة

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1940 معتمد بن سلیمان بن طرخان (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
187ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1941 معدان بن ابی طلحہ

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1942 معدی کرب

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1943 معرور بن سوید (ابوامیة) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1944 معروف

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1945 معروف بن خربوز مولی عثمان

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1946 معقل بن سنان بن مطہر ____________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1947 معقل بن عبیداللہ ____________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
166ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1948 معقل بن یسار بن عبداللہ ____________ (ابوعلی) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1949 معلٰی بن اسد ____________ (ابوالہیثم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
218ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1950 معلٰی بن راشد ____________ (ابوالیمان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1951 معمر بن راشد ____________ (ابوعروۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
154ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1952 معمر بن عبداللہ بن نافع ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1953 معن بن عبدالرحمٰن بن عبداللہ ______ (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1954 معن بن عیسیٰ بن یحییٰ بن دینار ______ (ابویحییٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1955 معن بن یزید بن الاخنس بن حبیب ______ (ابویزید) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1956 معیقیب بن ابی فاطمہ ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
40ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1957 مغیث بن سُمَی ______ (ابوالیب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1958 مقاتل بن حیان .... (ابو بسطام) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1959 مقسم بن بجرۃ مولی عبداللہ .... (ابوالقاسم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

101ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1960 مکحول .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

113ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1961 مکی بن ابراہیم بن بشیر (یہ امام اعظم ابوحنیفہ کے شاگردِ خاص ہیں) .... (ابوالسکن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1962 ممطور .... (ابوسلام) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1963 مندل بن علی .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1964 منصور بن ابی الاسود

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1965 منصور بن المعتمر (ابوعتاب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1966 منصور بن زاذان (ابوالمغیرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
129ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1967 منصور بن سلمۃ بن عبدالعزیز (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
210ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1968 منظور بن سیار

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1969 مہاجر بن عکرمۃ بن عبدالرحمٰن

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1970 مہدی بن میمون .... (ابو یحییٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
171ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1971 مہران .... (ابوصفوان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1972 مہران بن ابی عمر .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1973 مورق بن مشمرج .... (ابومعتمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
105ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1974 موسیٰ بن ابی عائشہ .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1975 موسیٰ بن ابی عثمان..
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1976 موسیٰ بن اعین ________________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
177ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1977 موسیٰ بن انس بن مالک ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1978 موسیٰ بن ایوب بن عامر ________________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1979 موسیٰ بن اسماعیل ________________ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
223ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1980 موسیٰ بن خالد ________________ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1981 موسیٰ بن سالم ________ (ابوجہم) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1982 موسیٰ بن طارق ________ (ابوقرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1983 موسیٰ بن طلحہ بن عبید اللہ ________ (ابوعیسیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
103ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1984 موسیٰ بن عبیدۃ بن نشیط ________ (ابوعبدالعزیز) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1985 موسیٰ بن عقبۃ بن ابی عیاش ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
141ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1986 موسیٰ بن علی بن رباح ________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
163ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1987 موسیٰ بن محمد ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1988 موسیٰ بن محمد بن ابراہیم ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
151ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1989 موسیٰ بن مسعود ______ (ابوحذیفۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1990 موسیٰ بن میسرۃ ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1991 موسیٰ بن یسار ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1992 موسیٰ بن یعقوب بن عبداللہ ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1993 میمون ______ (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1994 میمون ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1995 میمون بن ابی شبیب ______ (ابونصر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
83ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1996 میمون بن مہران ______ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
117ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1997 میمونہ بنت الحارث (اُم المؤمنین) ______
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
51ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

1998 نابل ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

1999 ناجیۃ بن عبداللہ بن عتبۃ ______________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2000 ناجیۃ بن کعب بن جندب ______________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2001 نافذ مولی ابن عباس ______________ (ابومعبد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
104ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2002 نافع بن ابی نافع ابی احمد ______________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2003 نافع بن جبیر بن مطعم بن عدی ______________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
99ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2004 نافع بن عباس ______________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2005 نافع بن عمر بن عبداللہ ______________
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

169ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2006 نافع بن ابی عامر ________________ (ابوسہیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2007 نافع مولیٰ ابن عمر ________________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
117ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2008 نبیح بن عبداللہ ________________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2009 نبیشۃ بن عبداللہ بن عمرو ________________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2010 نبیہ بن شریط ________________ (ابوسلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2011 نبیۃ بن وہب بن عثمان ________________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
126ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2012 ندبۃ (سیّدہ میمونہ کی کنیز ہیں)

یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2013 نسیبہ بنت کعب (ام عطیۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2014 نسیبہ بنت کعب بن عمرو (ام عمارۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2015 نسیر بن ذعلوق (ابوطعمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2016 نصر بن دھر بن الاخرم

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2017 نصر بن عاصم

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2018 نصر بن علی بن نصر بن صہبان (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
250ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2019 نصر بن عمران ________ (ابو جمرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2020 نضلہ بن عبید ________ (ابو برزۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
64ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلمؒ دونوں حضرات نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2021 نعیم بن ابی ہند ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2022 نعیم بن حماد بن معاویۃ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
228ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2023 نعیم بن حنظلۃ ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2024 نعیم بن عبداللہ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2025 نعیم بن قعنب ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2026 نعیم بن ہمار ______

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2027 نفیع بن الحارث ______ (ابوداؤد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2028 نفیع بن الحارث بن کلدۃ ______ (ابوبکرۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
52ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2029 نفیع بن رافع ______ (ابورافع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2030 نوح بن قیس بن رباح ______ (ابوروح) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
183ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2031 نوف بن فضالۃ ______ (ابویزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

90ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2032 نوفل

انہیں ''صحابیِ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2033 ہارون ______ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2034 ہارون ابن ام ہانی

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2035 ہارون بن ابراہیم ______ (ابومحمد البرید) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2036 ہارون بن المغیرۃ بن حکیم ______ (ابوحمزۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2037 ہارون بن رئاب ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2038 ہارون بن عبداللہ بن مروان ______ (ابوموسیٰ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

243ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2039 ہارون بن عنترۃ بن عبدالرحمٰن ———— (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
142ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2040 ہارون بن معاویۃ بن عبیداللہ ————
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2041 ہارون بن موسیٰ ———— (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2042 ہاشم بن القاسم بن مسلم بن مقسم ———— (ابوالنضر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
207ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2043 ہانی بن نیار بن عمرو ———— (ابو بردۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
41ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2044 ہجیمۃ بنت حیی ———— (ام الدرداء) ان کی کنیت ہے۔
یہ ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتی ہیں۔
81ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2045 ہرم بن حیان ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2046 ھرم بن نیب ________ (ابوالعجفاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2047 ہرمی بن عبداللہ بن رفاعۃ ________

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2048 ہذیل بن شرجیل ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2049 ہشام بن ابی عبیداللہ ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
154ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2050 ہشام بن الغاز بن ربیعۃ ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
153ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2051 ہشام بن حجیر ________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2052 ہشام بن حسان ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
148ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2053 ہشام بن زید بن انس بن مالک ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2054 ہشام بن سعد ______ (ابوعباد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
160ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2055 ہشام بن عبدالمالک ______ (ابوالولید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
227ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2056 ہشام بن عروۃ بن الذبیر ______ (ابوالمنذر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
145ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2057 ہشام بن مسلم ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2058 ہشام بن یوسف .... (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

197ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2059 ہشیم بن بشیر بن القاسم .... (ابومعاویہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

183ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2060 ہقل بن زیاد بن عبیداللہ .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

179ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2061 ہلال بن جناب .... (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

144ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2062 ہلال بن علی بن اسامہ ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2063 ہلال بن مقلاص .... (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2064 ہلال بن یزید .... (ابومصعب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2065 ہلال بن یساف .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2066 ہمام بن الحارث ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
63ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2067 ہمام بن منبہ بن کامل بن شیخ .... (ابوعقبۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2068 ہمام بن یحییٰ بن دینار .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
165ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2069 ہند بنت ابی امیہ بن المغیرۃ .... (ام سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابیہ رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
62ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2070 ہیاج بن عمران بن الفصیل ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2071 وائل بن حجر بن سعد ________________ (ابوہنیدۃ) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2072 وائل بن مہانۃ ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2073 وابصہ بن معبد بن عتبۃ ________________ (ابوسالم) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2074 واثلۃ بن الاسقع بن کعب بن عامر ________________ (ابوالأسقع) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

85ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2075 واسع بن حبان بن منقذ ________________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2076 واصل بن حیان ________________

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2077 واصل بن عبدالرحمٰن ______ (ابوحرة) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
152ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2078 واصل مولیٰ ابی عیینۃ ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2079 وردا ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2080 ورقاء بن عمر بن کلیب ______ (ابوالبشر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2081 وضاح بن عبداللہ مولی یزید ______ (ابوعوانہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
176ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2082 وقدان ______ (ابویعفور) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2083 وکیع بن الجراح بن ملیح ______________ (ابوسفیان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
196ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2084 وکیع بن عدس ______________ (ابومصعب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2085 وہب بن ابی مغیث ______________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2086 وہب بن جریر بن حازم ______________ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
206ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2087 وہب بن عبداللہ ______________ (ابوجحیفۃ) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
74ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2088 وہب بن کیسان ______________ (ابونعیم) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
127ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2089 وہب بن منبہ بن کامل ______ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
110ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2090 وہیب بن خالد بن عجلان ______ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
165ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2091 یحنس بن ابی موسیٰ ______ (ابوموسیٰ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2092 یحییٰ بن آدم بن سلیمان ______ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
203ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2093 یحییٰ بن ابی اسحق ______
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2094 یحییٰ بن ابی کثیر ______ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2095 یحییٰ بن ابی عمرو ______ (ابوزرعۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
148ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2096 یحییٰ بن ابی کثیر صالح ______ (ابونصر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
132ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2097 یحییٰ بن ایوب ______ (ابوالعباس) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
168ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2098 یحییٰ بن ایوب بن ابی زرعۃ ______
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2099 یحییٰ بن اسحٰق ______ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
210ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2100 یحیٰی بن الحارث ________ (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

145ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2101 یحیٰی بن الفریس بن یسار ________ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

203ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2102 یحیٰی بن المتوکل ________ (ابوعقیل) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

167ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2103 یحیٰی بن المہلب ________ (ابوکدینہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2104 یحیٰی بن الولید بن عبادۃ ________

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2105 یحیٰی بن بسطام بن حریث ________ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2106 یحیٰی بن بشر ـــــــــــ (ابو وہب) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2107 یحیٰی بن بشر بن کثیر ـــــــــــ (ابو زکریا) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
227ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2108 یحیٰی بن جابر بن حسان ـــــــــــ (ابو عمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
126ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2109 یحیٰی بن جعدة بن ہبیرة ـــــــــــ
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2110 یحیٰی بن حسان بن حیان ـــــــــــ (ابو زکریا) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
208ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2111 یحیٰی بن حماد بن ابی زیاد ـــــــــــ (ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
215ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
امام نسائی' امام ابن ماجہ' امام ترمذی'
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2112 یحییٰ بن حمزہ بن واقد ________________ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
183ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2113 یحییٰ بن خلاد بن رافع ________________
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
71ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2114 یحییٰ بن دینار ________________ (ابوہاشم) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
122ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2115 یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدۃ ________________ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
183ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2116 یحییٰ بن سعید بن ابان ________________ (ابوایوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
194ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2117 یحییٰ بن سعید بن حیان ـــــــــــ (ابوحیان) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
145ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2118 یحییٰ بن سعید بن فروخ ـــــــــــ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
198ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2119 یحییٰ بن سعید بن قیس ـــــــــــ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
144ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2120 یحییٰ بن سلیم ـــــــــــ (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
193ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2121 یحییٰ بن طلحہ بن عبداللہ ـــــــــــ
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2122 یحییٰ بن عباد بن شیبان ـــــــــــ (ابوہبیرۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2123 یحییٰ بن عبدالرحمٰن بن مالک

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2124 یحییٰ بن عبداللہ بن سالم

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

153ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2125 یحییٰ بن عبداللہ بن محمد

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2126 یحییٰ بن عتیق

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2127 یحییٰ بن عقیل

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2128 یحییٰ بن عمارۃ بن ابی حسن

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2129 یحییٰ بن عمرو بن سلمۃ بن الحارث

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2130 یحییٰ بن موسیٰ بن عبدربہ ـــــــ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

240ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2131 یحییٰ بن واضح ـــــــ (ابوتمیلۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2132 یحییٰ بن وثاب

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

103ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2133 یحییٰ بن یحییٰ بن بکیر ـــــــ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

226ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2134 یحییٰ بن یمان ـــــــ (ابوزکریا) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

189ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2135 یزید

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2136 یزید بن ابی حبیب سوید (ابورجاء) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2137 یزید بن ابی حکیم (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
220ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2138 یزید بن ابی زیاد (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
136ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2139 یزید بن ابی سعید (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
131ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2140 یزید بن ابی عبید مولی سلمۃ ______ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
147ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2141 یزید بن ابی یزید ______ (ابوالازہر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
130ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2142 یزید بن اُمیۃ ______ (ابوسنان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2143 یزید بن ابراہیم ______ (ابوسعید) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
163ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2144 یزید بن ایاس ______ (ابوعبدالرحمٰن) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2145 یزید بن الاسود ______
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2146 یزید بن الاصم بن عبید ________ (ابوعوف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
103ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2147 یزید بن البراء بن عازب ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2148 یزید بن المطوس ________ (ابوالمطوس) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2149 یزید بن الولید ________
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2150 یزید بن بابنوس ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2151 یزید بن جابر ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2152 یزید بن حازم بن زید ________ (ابوبکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

148ھ ان کا سن وفات ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2153 یزید بن حمید ______ (ابوالتیاح) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
128ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2154 یزید بن حیان ______ (ابوحیان) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2155 یزید بن حمیر بن یزید ______ (ابوعمر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2156 یزید بن ربیعۃ ______ (ابوکامل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2157 یزید بن زازی ______
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2158 یزید بن زریع ______ (ابومعاویہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
182ھ ان کا سنِ وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2159 یزید بن زیاد بن ابی الجعد ______

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2160 یزید بن سفیان ______ (ابوالمہزم)

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2161 یزید بن سنان بن یزید ______ (ابوفروۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

155ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2162 یزید بن شریک بن طارق ______ (ابوابراہیم) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2163 یزید بن صہیب ______ (ابوعثمان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2164 یزید بن عبدالرحمٰن ______ (ابوکثیر) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2165 یزید بن عبدالرحمٰن ________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2166 یزید بن عبداللہ بن اسامۃ بن الھاد ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
139ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2167 یزید بن عبداللہ بن الشخیر ________ (ابوالعلاء) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
108ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2168 یزید بن عبداللہ بن خصیفۃ ________
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2169 یزید بن عبداللہ بن قسیط ________ (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
122ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2170 یزید بن عطاء بن یزید ________ (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
177ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2171 یزید بن عطارد .... (ابوالبزری) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2172 یزید بن عقبۃ .... (ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2173 یزید بن عمرو ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2174 یزید بن مسلم ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2175 یزید بن ہارون .... (ابوخالد) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
200ھ امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2176 یزید بن ہرمز .... (ابوعبداللہ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2177 یزید بن یزید بن جابر ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
134ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2178 یزید مولیٰ عقیل .... (ابومرۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2179 یسار .... (ابونجیع) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

109ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2180 یسار بن ابی کرب ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2181 یعقوب بن ابی سلمۃ بن دینار .... (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

124ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ابوداؤد' امام ترمذی' امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2182 یعقوب بن ابراہیم بن سعد .... (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

208ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2183 یعقوب بن ابراہیم بن کثیر .... (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

252ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2184 یعقوب بن القعقاع بن الاعلم .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2185 یعقوب بن بجیر ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2186 یعقوب بن عبدالرحمٰن بن محمد ....

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

181ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2187 یعقوب بن عبداللہ بن الاشج .... (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

122ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2188 یعقوب بن عبداللہ بن سعد بن مالک .... (ابوالحسن) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

174ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2189 یعقوب بن عتبہ بن المغیرۃ ....

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

128ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2190 یعقوب بن محمد بن طحلاء .... (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
162ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے' کسی ایک نے بھی' ان سے کوئی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2191 یعلی بن امیہ بن ابی عبیدۃ .... (ابو خلف) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2192 یعلی بن حارث بن حرب .... (ابو حرب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
168ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2193 یعلی بن حکیم ....
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2194 یعلی بن عبید بن امیہ .... (ابو یوسف) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
209ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2195 یعلی بن عطاء
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
120ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2196 یعلی بن مرۃ بن وہب (ابوالمرازم) ان کی کنیت ہے۔
انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2197 یعلی بن مقسم
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2198 یعمر بن بشر (ابوعمرو) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2199 یعیش بن الولید بن ہشام
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2200 یوسف بن ابی بردۃ بن ابی موسیٰ
یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2201 یوسف بن الزبیر
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم نے اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام نسائی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2202 یوسف بن عبداللہ بن سلام .... (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

انہیں ''صحابی رسول'' ہونے کا شرف حاصل ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی' امام ابن ماجہ نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2203 یوسف بن ماہک بن بہزاد ....

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

110ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2204 یوسف بن موسیٰ .... (ابونسان) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2205 یوسف بن موسیٰ بن راشد بن بلال .... (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

253ھ ان کا سن وفات ہے۔

ان سے امام بخاری نے احادیث روایت کی ہیں۔ البتہ امام مسلم نے ان سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2206 یوسف بن میمون .... (ابوخزیمۃ) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2207 یوسف بن یحییٰ .... (ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

231ھ ان کا سن وفات ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2208 یوسف بن یعقوب ....(ابو یعقوب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
231ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے مؤلفین میں سے صرف امام ترمذی نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2209 یوسف بن یعقوب بن ابی سلمۃ ....(ابو سلمۃ) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
185ھ ان کا سن وفات ہے۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2210 یونس بن ابی اسحٰق عمرو ....(ابو اسرائیل) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
152ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
جبکہ ''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2211 یونس بن بکیر بن واصل ....(ابو بکر) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
199ھ ان کا سن وفات ہے۔
ان سے امام مسلم نے احادیث روایت کی ہیں تاہم امام بخاری نے ان کے حوالے سے کوئی ایک روایت بھی نقل نہیں کی ہے۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام ترمذی' امام ابوداؤد' امام ابن ماجہ نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
جبکہ امام نسائی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2212 یونس بن جبیر ....(ابو غلاب) ان کی کنیت ہے۔
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔
امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔
''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2213 یونس بن سیف ....
یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

120ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم نے' اُن سے کوئی بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ مؤلفین میں سے امام نسائی' امام ابوداؤد نے ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

جبکہ امام ابن ماجہ' امام ترمذی نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2214 یونس بن عبداللہ ابی فروۃ..........

یہ تابعین کے ہم عصر ہیں لیکن انہیں کسی صحابی سے ملاقات کا شرف حاصل نہیں ہے۔

''صحاح ستہ'' کے کسی ایک بھی مؤلف نے ان سے کوئی ایک بھی روایت نقل نہیں کی ہے۔

2215 یونس بن عبید بن دینار..........(ابوعبید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

139ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2216 یونس بن محمد بن مسلم..........(ابومحمد) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

207ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

2217 یونس بن یزید بن ابی النجار..........(ابویزید) ان کی کنیت ہے۔

یہ راوی ''تبع تابعین'' کے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔

159ھ ان کا سن وفات ہے۔

امام بخاری اور امام مسلم' دونوں حضرات نے' ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

''صحاح ستہ'' کے بقیہ تمام مؤلفین نے بھی ان سے احادیث روایت کی ہیں۔

☆☆☆☆

☆☆

☆

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر کی تصانیف، ترجمہ، شرح و تخریج کی ہوئی کتب

احادیث کی دوسری مستند ترین کتاب خوبصورت کتابت عمدہ طباعت
مفصل تخریج آسان و عام فہم اور بامحاورہ ترجمہ جو اپنی مثال آپ ہے

متن و ترجمہ
صحیح مسلم شریف
امام ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری
3 جلدیں مکمل

فتوحات جہانگیری شرح صحیح بخاری
المعروف بہ
جمال السنہ
تاریخ میں اپنی نوعیت کی پہلی
واحد منفرد شرح
10 جلدیں

احادیث نبویہ آثار صحابہ اقوال تابعین اور آرا امام مالک
المؤطا
امام مالک
تالیف امام دار الہجرۃ
امام ابو عبداللہ مالک بن انس بن مالک المدنی

اربعین نووی
تالیف
امام ابو زکریا یحییٰ بن شرف شافعی نووی

درود پاک پڑھنے والوں کی ایمانی فراست علمی بصیرت اور
ذوق و شوق و محبت میں اضافے کیلئے ایک عظیم نعمت۔
معارف درود و سلام
ابن قیم الجوزیہ

درس نظامی کے نصاب میں شامل فقہ حنفی کی مستند کتاب کا آسان اور عام فہم ترجمہ و شرح
مختصر القدوری
2 جلدیں

زبیدہ سنٹر